

60

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

ہیوین کے ناٹومی

ڈسکرپٹو - اینڈ - سرجیکل

تشریح انسانی

بیانیۃ اور جراحی

مؤلفہ

بیبی رام - ایلیس - ایم - ایس

اسٹنٹ سرجن

نمائندہ تشریح جماعت انگریزی

مدرس علم تشریح جماعت ہندوستانی

ٹیکل کالج لاہور

مؤلف آئینہ امراض شش و قلب

CHECKED 1995

مطبع منقذی لاہور میں طبع ہو

۱۸۸۴

قیمت فی جلد معہ محصول ایک روپیہ

کئی صاحب اسکو پڑھنا چاہتا تھا کہ تصدیق کرے

کئی صاحب اسکو پڑھنا چاہتا تھا کہ تصدیق کرے

1190

نذر

یہ کتاب بحضور جناب استاد زبان

ٹی۔ ائی۔ بی۔ برون صاحب بہادر۔ ایم۔ ڈی لندن

ایل۔ آر۔ سی۔ ایس

بریکڈ سرجن۔ آئی۔ ایم۔ ڈی

پرنسپل ڈیکل کالج لاہور

بہ تعریف آن کی نیک اوصاف اور حسن استعداد

اور بیادگار

آن مہربانیوں کے جو صاحب مدوح اپنے شاگرد (مولف)

پر ایام طالب علمی سے آج تک ظاہر فرماتے رہے ہیں

نذر کی گئی ہے

مولف

دیباچہ

طلبا کی سہولیت کے لئے اس مشکل کتاب کو سلیس عبارت میں لکھا گیا ہے اور حتی الامکان سہجی وغیرہ کی اصطلاحیں استعمال نہیں کی گئیں۔ مفید امور اور انگریزی اصطلاحی الفاظ موٹے اور عربی خط میں لکھے گئے ہیں۔ خلاصہ مضمون، شرائط و عصب کی شاخیں و بعض دیگر مفید باتیں حاشیہ پر بھی دی گئی ہیں۔ تاکہ طلباء وقت ضرورت حاشیہ کو ہی ایک نظر دیکھ کر مضمون کا بہ آسانی دورہ کر سکیں۔ اس کتاب میں ۲۱ تصویریں دی گئی ہیں اور کئی جگہ ایک ایک نمبر میں دو دو تصویریں بھی ہیں۔ کتاب ایذا کو اٹھ حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے

(۱) جنرل اسے ناٹومی میں بدن کے اجزاء (ٹشوز) اور انکی بناؤ کا بیان ہے +

(۲) آسٹیالوجی میں انسان کی ہڈیوں کا بیان ہے اور ہر ایک ہڈی کے متعلق مفصلہ ذیل باتیں بیان کی گئی ہیں نام ہڈی۔ عام بیان۔ بناؤ۔ اتصال۔ عضلات۔ وضع قیام اور شناخت +

(۳) آرٹھرالوجی جوڑوؤں کا بیان ہے۔ ہر ایک جوڑے کا نام قسم ہڈیان۔ رباط۔ حرکات۔ تعلقات۔ شرائط اور عصب بتائے گئے ہیں۔ رباطوں کا مفصل بیان و رائے خاص تعلقات بھی لکھے گئے ہیں +

(۴) مائیالوجی میں بدن کے عضلات اور جمیلوں کا بیان ہے۔ ہر ایک عضلے کے بیان میں اسکا آغاز۔ انجام۔ شاہ عروق کے ساتھ تعلق۔ فعل۔ اور عصبی پردیش مندرجہ

(۵) ان جی آلوجی میں قلب۔ دوران خون، شرائط و ریدون اور عروق جاذبہ کا بیان ہے +

(۶) نیورالوجی میں دماغ۔ نخاع۔ انخاع غلاف دماغی۔ نخاعی اور سپنی ہے مک عصبان کا بیان ہے +

(۷) سپلینک ناٹومی میں حواس و حشاء (دست و پیرام) کا بیان ہے +

(۸) سرجیکل اور رسی جی نل اسے ناٹومی میں تشریح جراحی

بیلی رام

اے ناٹومی

اس لفظ کے معنی چیز نیا کاٹنا ہے

دنیا کی کل اشیا دو جماعتوں پر منقسم ہیں۔ جاندار اور بے جان جماعت
 اول میں سیوانات و نباتات اور ہمارے درمیان جمادات شامل ہیں۔ اس علم کو
 جسکے ذریعہ حیوانات و غیرہ کے جسم کی ساخت اور شکل اپنے تشریح سے قہقبت
 ہو اے ناٹومی کہتے ہیں۔ نباتات کی تشریح کو وے جی ٹے بل اے ناٹومی
 حیوانات کی تشریح کو کم پے وے ٹو اے ناٹومی۔ اور انسان کے جسم کی
 تشریح کو ہیومین اے ناٹومی کہتے ہیں۔ مؤخر الذکر کی دو اقسام ہوتی
 ہیں۔ اول ڈسکریٹو ہیومین اے ناٹومی یعنی تشریح انسان کجالت صحت
 دویم ماربڈ ہیومین اے ناٹومی یعنی تشریح انسان متعلق مرض جسکا بیان
 کتاب علم طب و جراحی میں ہوگا۔ اس کتاب میں ڈسکریٹو ہیومین اے
 ناٹومی اور اسکے اختتام پر سرجیکل اور ریجینل اے ناٹومی کا بیان کیا جاوے گا

مشرحین نے ڈسکریٹو ہیومین اے ناٹومی کو تسہیل بیان کی غرض سے چند حصص پر منقسم کیا ہے۔ جنگی تفصیل ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ اور ان حصوں کا بیان بھی اس کتاب میں حسب تفصیل ہوگا۔

- ۱۔ جنرل اے ناٹومی یعنی بناوٹ انسان
- ۲۔ اسی آلوجی یعنی تشریح استخوان
- ۳۔ آرٹھرالوجی یعنی تشریح مفاصل
- ۴۔ مائی آلوجی یعنی تشریح عضلات
- ۵۔ ان جی آلوجی یعنی تشریح عروق
- ۶۔ نیورالوجی یعنی تشریح اعصاب
- ۷۔ سپلیک نالوجی یعنی تشریح احشا۔ جسمین جو اس خمسہ اور بدن کے ہوفون کے احشا کا بیان ہوگا۔

جنرل اے ناٹومی

انسان کے جسم کی بناوٹ ایک کیسہ اور ایک کرم سے ہوتی ہے۔
 کیسہ والدہ کے حیض میں اور کرم والد کی منی میں پیدا ہوتا ہے۔
 کیسہ کو اووم اور کرم کو سپرمیٹے زوآء بولتے ہیں۔ عموماً کیسہ کو
 انگریزی اصطلاح میں سیل کہتے ہیں۔ کیسے مختلف ساخت اور اشکال کے
 ہوتے ہیں۔ اکثر کیسوں کے باہر کیٹرف ایک شفاف نازک غلاف ہوتا ہے
 جسکے اندر مختلف مشمولات ہوتے ہیں۔ مثلاً بعض کے اندر چکنائی بعض
 کے اندر لونی مادہ وغیرہ۔ کیسوں کے غلاف کو سیل وال کہتے ہیں جسکے
 راستے رطوبتیں باسانی اسکے باہر اور اندر آجا سکتی ہیں۔ اگر کیسے کے
 غلاف کے اندر ایک گول دانہ نامی نیوکلے آس ہو تو اس کیسہ کو نیوکلے
 ۱ سے ڈیڈ سیل کہینگے۔ جس نیوکلے آس کے اندر چھوٹے چھوٹے دو یا
 تین شفاف دانے ہوں تو اس کیسے کو نیوکلے ۱ و ۲ ڈیڈ سیل کہتے ہیں۔
 جسم میں کیسے باریک ریشون نامی فائبرز کے ذریعے باہم مل کر جسم کے
 مختلف عضو بناتے ہیں۔ لیکن بعض کیسے مثلاً بلڈ کار سپلز ہمیشہ ایک
 دوسرے سے علاحدہ رہتے ہیں۔

انسان کے جسم میں فالوڈ یعنی رقیق - سالڈ یعنی غلیظ - ہارڈ یعنی سخت - سافٹ یعنی نرم جنس کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مثلاً: جانتے ہٹھو کہتے ہیں۔ انکی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱	بلڈ	۵	سکولر ٹشو
۲	کائل	۹	نورس ٹشو
۳	لف	۱۰	ویسکولر ٹشو
۴	ڈرنک ٹشو	۱۱	کلیڈر ولر ٹشو
۵	ایڈی پوز ٹشو	۱۲	کیمبٹ ٹشو
۶	سیل لیولر ٹشو	۱۳	کاپیلری ٹشو
۷	فایبرس ٹشو	۱۴	ایڈیشنل ٹشو

ان مادوں کی مفصل کیفیت علوم فی زی الوجی اور ہسٹالوجی کہ سائنس ہے تاہم مختصر بیان درج کتاب ہذا کیا جاتا ہے۔

بلڈ یعنی خون

خون تمام جسم میں ہر ایک عضو کی پرورش و حرارت عنیزی قائم رکھنے کیواسطے عروق کے ذریعہ دوزہ کرتا ہے۔ یہ لیسدار سالمہ غلیظ ٹھکین اور قدرے کھاری ہوتا ہے۔ وریدی خون کی رنگت نیلگون اور شریانی کی سرخ ہوتی ہے۔ خون کا وزن مخصوص ۱.۰۵ درجہ ہوتا ہے۔ اگر خون کو جسم سے نکال کر ایک برتن میں علیحدہ رکھیں تو یہ فالوہ کی مانند جم جاتا ہے۔

اور اسکے دو حصہ ہو جاتے ہیں فالوہ کی مانند منجمد حصہ کو کلاٹ اور سرخی بیل رقیق حصہ کو سیرم کہتے ہیں۔ اگر تازہ خون کا بذریعہ آلہ خوردبین امتحان کیا جائے تو اسپین ہکو دو مجزو دکھائی دینگے۔ چھوٹے چھوٹے کیسرن کو بلڈ کار سپلز اور رقیق جزو کو لائیک وارسینگوی نس کہتے ہیں۔

بلڈ کار سپلز دو اقسام کے ہوتے ہیں۔ سرخ اور سفید۔ حالتِ صحت میں سرخ دانے سفید دانوں کی نسبت ۳ یا ۴ صد گنا زیادہ ہوتے ہیں۔ سرخ دانوں کا رنگ اگر ایک ایک کو علیحدہ کر کے دیکھا جاوے تو پھیکا دکھائی دینگا۔ لیکن جب یہ اکٹھے ہو جاتے ہیں تو سرخ دکھائی دیتے ہیں۔

لائیک وارسین گومی نس۔ یہ ایک لیسڈار منجمد ہو جانوالے مادے نامی فائبرن اور سائڈ جزو نامی سیرم سے مرکب ہوتا ہے۔ اگر خون کو ایک برتن میں ڈالکر لکڑی سے خوب پیٹھیں تو جو حصہ اسکا لکڑی پر جم جاوے گا فائبرن ہوگا اور رقیق پانی جو برتن میں رہے گا سیرم ہوگا۔

ایامِ جوانی کی حالتِ صحت میں بدن انسان کے اندر قریب ساڑھے سات (۷.۵) انچ سیر کے خون ہوتا ہے۔ یعنی جسم انسان کے کل وزن کا $\frac{1}{10}$ یا $\frac{1}{12}$ حصہ خون ہوگا۔ خون کے کیا وی اجزاء حسب ذیل ہیں ایک ہزار حصہ خون میں۔

۱. ۷.۵ حصہ

۱۔ واٹر۔ پانی

۲. ۷.۵ حصہ

۲۔ بیل بیومن

۳. ۲.۲ حصہ

۳۔ فاسی برن

۴ و ۵ حصہ

۴۔ فیٹ یعنی چکنائی

۵ و ۳ حصہ

۵۔ ریڈ کاربیلز یعنی سرخ دانے

۶۔ وائٹ - مثلاً کلورائیڈ آف سوڈی ام - کلورائیڈ آف پوٹاشیم
 فاسفٹ آف سوڈا - لایم - منگنشیاء اور آئرن -
 سلفیٹ اور کاربونیٹ آف سوڈا -

۴ و ۶ حصہ

۷۔ آکسٹرکٹو میٹر وغیرہ

کایل یعنی کیلوس - لمف یعنی رطوبت لمفاویہ

یہ سفید اور شفاف سالیہ رس عروق جاذب کے راستہ خون میں جاتے

ہیں *

کیلوس - دودھ کی مانند سفید رس ہوتا ہے جو منہضم غذا سے علیحدہ
 ہو کر تھوریک ڈکٹ وغیرہ کے راستہ دوران خون میں جاتا ہے اور جسم
 سے علیحدہ ہونے پر خود بخود جم جاتا ہے جسکے رقیق حصہ کو لائیکو اور کائی -
 اور فالوہ ناما حصہ کو کلاٹ کہتے ہیں - کلاٹ میں فائبرن اور کایل کار
 بیلز ہوتے ہیں *

لمف - پانی کی مانند رقیق رس ہوتا ہے جو جسم کے مختلف حصوں سے
 بذریعہ عروق جاذب کے جذب ہو کر خون میں جاتا ہے - یہ رس شفاف قدرے
 زردی مائل نمکین اور کھاری ہوتا ہے - کبھی کبھی اس میں خون کے سرخ
 دانے بھی پائے جاتے ہیں *

ڈرمک ٹشو یعنی مادہ جلدی۔

اسکو ان ٹیکو مینٹ اور سکن یعنی جلد بھی کہتے ہیں۔ آہرین جس لامسہ اور قوت جاذبہ ہوتی ہیں۔ اور اسکے ذریعہ خون کی آلائش خارج ہوتی ہے۔ جلد تمام نسیم کا بیرونی لباس بناتی اور اسکے اندرونی جوفوں کے استر کر نیوالی میوکس ممبرین نامی مچلی کے ساتھ مختلف مقامات پر ملی رہتی ہے مثلاً ہونٹوں پر اسکے دو طبق ہوتے ہیں اوٹھلے طبق کو کیوٹی کل اور عمیق طبق کو کیوٹس کہتے ہیں۔

کیوٹس کو۔ ڈرما اور ٹرو سکن بھی کہتے ہیں۔ اسکی بناوٹ میں باریک اور نازک سفید وتری لچکیلے ریشوں کا جال نامی کوری ام دکھائی دیتا ہے۔ اس جال کے خانون میں جلد کے عروق۔ اعصاب۔ بالوں کی جڑیں سی بے شی اس اور سویٹ غدود رہتے ہیں۔ جلد کے اس طبق میں بعض مقامات پر لمبی ریشے بھی پائے جاتے ہیں۔ اسکی موٹائی ۱/۸ سے ۱/۴ انچ تک ہوتی ہے۔ پاؤں کے تلووں اور ماتھ کی ہتھیلیوں پر دیگر حصوں کی نسبت موٹا اور نشت پر چھاتی کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ کوری ام بال کے اوپر جلد کی پتلی عمودی طرز پر قائم رہتی ہیں اس واسطے اسکو پیلیری طبق بھی کہتے ہیں یہ پیلیس جس لامسہ کے خاص آلہ ہیں۔ کیوٹی کل کو۔ اسے پی ڈرمس بھی کہتے ہیں جبکی بناوٹ میں مختلف اقسام کے اسے بی تھی لی ال میلنہ ہوتے ہیں۔ یہ طبق پیلیری طبق کے نشیب و فراز میں رنر جلد کو ہموار کرتا ہے۔ اور کیوٹس کو گرمی

سروی اور رگڑ سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس طبق میں قوت لامسہ اور عروق بالکل نہیں ہوتے۔ پاؤں کے قلعوں اور ہاتھ کی تہیوں پر یہ طبق بہت ہی موٹا ہوتا ہے *

اے پی تھیلی ام

یہ کیبہ وار جھلی جسم کی جلد اور اسکے اندرونی عضویوں مثلاً آلات تنفس، انہضام طعام، اور غدودوں کی نالیوں وغیرہ کو خلع کرتی ہے۔ اور مختلف مقامات پر مختلف کام دیتی ہے مثلاً جلد پر یہ اے پی ڈرس بناتی ہے جسکا کام حقیقی جلد نامی کیوس کی حفاظت کرنا ہے جسوقت اے پی ڈرس کے پورانے کیبہ رگڑ یا موسم کی تاثیر کے باعث مروار ہو کر گر جاتے ہیں تو انکی جگہ نئے کیبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ خوراک کی نالی کے اے پی تھیلی ال سلز خون اور خوراک سے رطوبت جذب کرتے ہیں۔ بعض جلد مثلاً ناک حلق اور آلات تنفس میں اے پی تھیلی ام کے کیوس نے ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے جسکے ذریعہ آلات مذکور تر ہو چکنے رہتے ہیں تاکہ حرکات متعلقہ کے باعث انکو نقصان نہ پہنچے۔ اور ان میں بہ آسانی حرکت ہو سکے اور حرارت غریزی یکسان رہے القصہ یہ جھلی تمام اندرونی عضویوں کو ملایم اور تر رکھتی ہے۔

اے پی تھیلی ام بلحاظ مختلف اشکال کے کیوس کے چار قسم پر منقسم ہے۔ (راول اسکے لی۔ یا۔ شرے لی فائیڈ۔ اسکے کیبے جھلی کے پوست کی مانند ہوتے ہیں۔ اور یہ قسم جلد عروق اور چند مخاطی جھلیوں

کو استر کرتی ہے۔ ناخن اور بال اور مویشیوں کے سینگ بھی اسی قسم کے اے پی ٹیلی ام سے بنتے ہیں (دویم) کالم نر۔ اسکے کیسوں کی شکل مخروطی ہوتی ہے یہ قسم معدہ۔ اسعاء۔ اعلیل۔ اور غدودوں کی نالیوں وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ (سومیم) سفنی رائیڈل۔ اسکے کریسہ مدور ہوتے ہیں یہ قسم گردوں۔ یورٹیر۔ مثانہ وغیرہ کے اندرونی سطح کو استر کرتی ہے۔ (چہارم) ہٹلی اے ٹیڈ۔ اسکے کیسوں کی شکل بھی مخروطی ہوتی ہے لیکن اس کے سروں پر بال کی مانند متحرک ریشے دکھائی دیتے ہیں یہ قسم حلق۔ حجرہ۔ قصبہ ریه۔ رحم۔ قاذف نالیوں۔ اور کان کے ٹھول میں پائی جاتی ہے۔

اے ڈمی پوز ٹشو یعنی مادہ شحمی

چربی کو کہتے ہیں جو آنکھ کے پوٹون۔ سر کے جوف۔ شش۔ جگر۔ قصبہ اور فوطون کی الحاقی جھلی۔ اور مغنی کے سوائے جسم کی تمام جلد کے نیچے ایک طبق بناتی ہے جسکو پینی کیولس ایڈی پوسس۔ کہتے ہیں۔ چربی کے کیسے سیلولر ٹشو کے جال کے خالوں میں رہتے ہیں۔ عورتوں کے جسم میں مردوں کی نسبت چربی زیادہ ہوتی ہے۔ چربی بدن کی نامہوار جگہوں کو برابر کر کے بدن کی شکل گول بناتی ہے اور بدن کی حرارت کو ضایع نہیں ہونے دیتی۔ لیکن اسکا خاص کام بدن کی پرورش کرنا ہے۔

سل لیولر ٹشو۔ یعنی مادہ الحاقی۔ فائبرس ٹشو۔ یعنی مادہ وتری

یہ جاندار جھلی جسم کے ایک جزو کو دوسرے سے جوڑتی ہے۔ اور اسکو۔ ایسی اولی ٹشو بھی کہتے ہیں جس کے مختلف مقامات پر اس جھلی کو مختلف ناموں سے

موسوم کرتے ہیں مثلاً جو حصہ جلد کے نیچے ہی اُسکو سب کیوٹے میں اس۔
 سل لیولر ٹشو۔ جو سیرس ممبرین کے نیچے ہوتا ہے اُسکو سب سیرس
 ممبرین۔ اور جو میوکلز ممبرین کے نیچے ہو اُسکو۔ سب میوکلز ممبرین کہتے
 ہیں۔ جب سل لیولر ٹشو غفیض۔ اور دبیز جھلی ہو کر جسم میں مفاصل کے
 رباط۔ عضلات کی اینین۔ عدد۔ اعضاء۔ اور عروق وغیرہ کے غلاف بناتا ہے۔
 تب اُسکو۔ فائبرس ٹشو کہتے ہیں۔ اگر اسکے ریشے بجائے سفید کے رنگت میں
 زرد۔ نہایت مضبوط اور لچکیلے ہوں تو اُسکو ہلوا یا شک ٹشو کہتے ہیں۔
 میوکلز ممبرین۔ یعنی غشاء مخاطیہ۔ یہ ایک قسم کی جھلی جسم کے کھلے
 جو فون میں بطور استر کے چسپان رہتی ہے۔ مختلف مقامات پر اسکے مختلف
 نام ہوتے ہیں۔ معدہ کی جھلی کو گیسٹریک میوکلز ممبرین۔ آلات تنفس کی
 جھلی کو پلیمونیری میوکلز ممبرین۔ آنکھ کی جھلی کو کونجنگ ٹامی و۔
 ناک کی جھلی کو شلینی ڈیری ان یا۔ پٹو ٹامی ممبرین۔ آلات نال
 وغیرہ کی مخاطی جھلی کو جیلینی ٹو یوری سیری میوکلز ممبرین کہتے
 ہیں۔ زینت میں یہ جھلی اکثر مقامات پر رنگت میں گلابی اور باعث کثرت
 اعصاب کے زیادہ محتس ہوتی ہے۔ مگر بعد از مرگ خاکستری رنگت کی ہوتی
 ہے۔ اس جھلی سے ایک قسم کی سائیکہ رطوبت میوکلز نامی پیدا ہوتی ہے۔
 جو جسم کے کھلے جو فون کو تر رکھتی ہے۔

سی ریس ممبرین۔ یعنی غشاء مائیہ۔ یہ جھلی۔ بینہ میں شش اور طب
 شکم میں احشاء لطبی۔ فوطون میں خضیوں کو ملفوف کرتی ہے اس جھلی کے

ووطبق ہوتے ہیں۔ راول۔ وہ جو جوف کی دیوار سے چپاں رہتا ہے جسکو پیریٹل
 لے کر کہتے ہیں۔ وہیم بولپٹ کر اس جوف کے احشاء کو مقلع کرتا ہے جسکو
 ووسرل لے کر کہتے ہیں۔ اس جھلی کی سب جانب سدود ہوتی ہیں۔
 مگر عورتوں کا پیریٹونیم قاذف نالیوں کی داخلی جھلی کے ساتھ ملتا ہے۔
 بنا بران کھلا رہتا ہے۔ انسان کے جسم میں چھ سیرس ممبرین ہوتے ہیں۔

پیری کارڈیم قلب کو۔ دونو پلوری دونو پھپھروں کو۔ پیریٹونی ام شکم
 کے احشاء کو اور دونو ٹیونیکا دی جانی نیلی دونو ضعیوں کو ملغوف کرتے ہیں
 ایرکناٹڈ۔ دماغ اور نخاع کا دوسرا غلاف جسکو متقدین سیرس ممبرین خیال
 کرتے تھے زمانہ حال کے متشرعین کی رائے کے بموجب سیرس ممبرین نہیں ہے

مس کو لرنشو۔ یعنی مادہ لحمی

اسہین سکڑنے اور پھیلنے کی طاقت ہوتی ہے۔ جسپر جسم کی چال ڈھال منحصر
 ہے۔ لحمی ریشے رنگت میں سرخ اور باہم ملکر عضلات بناتے ہیں انکی دو اقسام
 ہیں۔ اول والینٹری۔ یا سٹرائپڈ۔ دوم ان والینٹری۔ یا آن
 سٹرائپڈ ریشوں کے بیرونی غلاف کو پیری حیا زمی ام اور اندرونی
 ریشوں کو فائبرز۔ کہتے ہیں جو طوالت میں قریباً ۱۱ انچ کے ہوتے ہیں۔
 اور بذریعہ اپنے غلاف سار کو ملے۔ کے وتری ریشوں سے مل جاتے ہیں۔
 والینٹری ریشوں کی حرکت طاقت ارادی کے محکوم ہوتی ہے بخوبی
 کے ذریعہ اس قسم کے باریک ترین ریشوں پر آرے خط دکھائی دیتے ہیں
 جنکو سٹرائچی کہتے ہیں۔ جنکے باعث انکا نام سٹرائپڈ فائبرز۔ رکھا گیا۔

ہے۔ اس قسم کے ریٹھ ان عضلات میں پاتے جاتے ہیں جن پر انسان کی
جیال اور جیال منہ ہے اور جو انسان کے ارادہ کے محکوم ہیں۔

ان والیٹری سکولر فائبرز انہی حرکات طاقت ارادی کے محکوم
ہیں ہے۔ چونکہ خوردبین کے ذریعہ ان کے نہایت باریک ریشون پر آڑے خط
دکھائی نہیں دیتے۔ اس واسطے ان کو ان شرائٹل فائبرز کہتے ہیں جو جشاء
وغیرہ میں نظر آتے ہیں انہی رنگت پہلی قسم کی نسبت نہایت ہی چمکی ہوتی
ہے۔ گو قلب کے عضلاتی ریشون میں آڑے خط دکھائی دیتے ہیں تاہم انکی
حرکات طاقت ارادی کے محکوم نہیں ہیں۔

اس کیمیاوی مادہ کو جس سے ہر دو قسم کے عضلات بنتے ہیں۔ سن ٹونین
کہتے ہیں جو خون کے فائبرن کی مانند ہوتا ہے۔ بعد از مرگ کل عضلات بلحاظ
وجہ موت مختلف عرصہ کے بعد باعث منہج ہونے اس سائیکہ جزو کے سخت
ہو جاتے ہیں۔ جبکہ راسی گرامارٹس۔ یا کے ڈے ویرک ریجی
ڈی ٹی۔ کہتے ہیں۔

نروس ٹشو۔ یعنی مادہ عصبی

نروس ٹشو۔ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) خاکتری۔ یا وے سی کولر
(۲) سفید یا فائبرس۔ قسم اول میں خیالات پیدا ہوتے ہیں اور وہیم کے
ذریعہ وہ خیالات بٹھا ہونے ہیں عصبی مادہ سے انسان کے جسم میں۔ دماغ۔
نخاع۔ عقود سمیائی اور ان کے اعصاب بنتے ہیں۔ جبکہ نروس سسٹم۔
یعنی نظام عصبی کہتے ہیں۔ جو تسہیل بیان کے لئے۔ سیری بروسیانٹیل

اور گینگلی انک نامی دو قسموں میں منقسم ہے۔ پہلی قسم کے نظام
عصبی کو جو کہ حس۔ حرکت۔ بصارت۔ سماعت۔ فہم۔ اور فراست کے
متعلق ہے۔ نروس مسٹم آف وی اینی مل لائف۔ کہتے
ہیں۔ اسپین دماغ نخاع۔ اور انکے اعصاب شامل ہیں دوسری قسم جو دوہلن جو
غذو وون کی رطوبات کی پیدائش اور انہضام طعام وغیرہ سے علاقہ رکھتی
ہے نروس مسٹم آف اہر گینگلیا لائف کے نام سے نامزد
ہے اسپین سم پے ٹھیک گینگلیاں اور انکے اعصاب شامل ہیں۔ ہر دو قسم
کے اعصاب شاخوں کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں۔

گرے (خاکستری)۔ یعنی ویکولر حصہ نرم اور رنگت میں بھورا مائل سرخی
ہوتا ہے۔ خور و بین سے اس میں چھوٹے چھوٹے مختلف اشکال کے شافدار
کیسے جو دماغ اور نخاع کی خاکستری جزو اور گینگلیاں کی بناوٹ میں شامل ہوتے
میں دکھائی دیں گے۔ انکی جسامت $\frac{1}{2}$ انچ سے $\frac{1}{4}$ انچ کے حصہ کے برابر
ہوتی ہے۔ اصطلاحاً انکو ولسی کلنر یا نروس سلیز کہتے ہیں۔

عصبی ریٹے جنکو۔ نروس فائبرز کہتے ہیں دو اقسام کے ہوتے ہیں۔ انکے
اندرونی جوف میں ایک قسم کی شفاف سائلہ رطوبت بھری رہتی ہے۔
اول قسم کے عصبی ریشون کو ٹیوبیولس فائبرز کہتے ہیں۔ جو دماغ
نخاع اور انکے اعصاب کی سفید ساخت بناتے ہیں یہ پیدائش میں $\frac{1}{2}$ انچ
کے حصہ کے برابر ہوتے ہیں۔ دوسرے قسم کے ریشون کو۔ گسے یا جی
لائی لئی فائبرز کہتے ہیں جو اعصاب سمیا توئی میں بکثرت ہوتے ہیں

اور اچھ کے ایک حصہ کے برابر موٹے ہوتے ہیں۔
عصبی مادہ کی کیمیاوی ساخت حسب ذیل ہے۔

عصاب کے طریق اختتام بھی	وائٹ	گرے
مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض حلقہ	۷۳۵	۸۵۷۲ پانی
بنا کر بعض جال بنا کر اور بعض	۹۵۹	۷۵۵ ال بیومن
بیضوی اور بہار نامی۔ لپسی	۱۳۵۹	۱۵۷ بیزنک چکنائی
نی ان باڈینس پر ختم	۵۹	۳۷۷ سرخ چکنائی
ہوتے ہیں۔ خوردبین کے ذریعہ	۱۵	۱۵۴ اوسمی ڈون گلیٹ
پسی نی ان باڈینس کے ۲۰ یا ۳۰	۱۵۳	۱۵۲ فاسفیٹ

پرت اور انکے جو فون میں ایک شفاف سالیہ جنس پائی جاتی ہے۔ یہ
عصبی ابہار ہتیلیون اور تلوون میں بکثرت نظر آتے ہیں۔

ویکولر ٹشو۔ یعنی مادۃ العروقہ

اس مادہ سے جسم کے عروق بنتے ہیں۔ جنکی چار اقسام ہیں۔

(۱) آرٹریز۔ یعنی شرائین جو دل سے تمام جسم میں سرخ خون کو جسم
کی پرورش و حرارت غریزی قائم رکھنے کے واسطہ پہنچاتی ہیں۔ لیکن پلموزی
آرٹری میں سیاہ خون دل سے پھیپھڑوں میں صفائی کے واسطہ جاتا ہے
شرائین کی ساخت۔ شریانوں کے تین طبق ہوتے ہیں (۱) اندرونی
نامی سپرس یا اے پی تھیلی ال (۲) وسطی نامی فائبرس
یا مسکولس (۳) بیرونی نامی سیلولس ٹو درمیانی اور اندرونی۔

طبق بیرونی طبق سے باسانی علیحدہ ہو سکتے ہیں۔ اگر ایک باریک دھاگے کو زور سے کسی شریان پر باندھیں تو دھاگے کے مقام پر اندرونی اور وسطی طبق برابر چر کر اندر کی طرف خم کھا جائیگے۔ لیکن بیرونی طبق کو بالکل ایزاد نہ پہنچے گی یہ بات عمل حسبِ راحی میں شریان باندھتے وقت نہایت کار آمد ہے۔ اندرونی طبق کے تین پرت ہوتے ہیں۔ اول پرت بیضوی یا مہشت پہلو۔ سٹریٹ فائڈ اپی تھیلی ام کے کیسون کا ہوتا ہے۔ دویم پرت کن نیکیوٹوشو سیلز کا اور سویم پرت لمبے لچکیلے ریشون کا رخنے دار پرت نامی فیلنی سٹریٹل ممبرین ہوتا ہے۔ حسبِ وقت شریان خون سے پر ہوتی ہے تو یہ رخنے دار پرت صاف اور ہموار ہوتا ہے۔ لیکن حسبِ وقت شریان خالی ہوتی ہے تو اس میں آٹے اور عمودی ٹسکن پڑ جاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی شریانیں میں ان کیسون کا صرف ایک ہی پرت ہوتا ہے۔ لیکن بڑی شریانوں میں علاوہ متذکرہ بالا پرتوں کے لمبے لمبے ریشون کا جال اور اسکے رخنوں میں کیسون کے کئی پرت پائے جاتے ہیں۔ درمیانی طبق۔ شریان کو پانی میں بھگونے پر اندرونی سے علیحدہ ہو سکتا ہے اسکے ریشون کی رفتار اسی لیکن اندرونی طبق کے ریشون کی رفتار عمودی ہوتی ہے۔ آدھ وغیرہ بڑی شریانوں میں یہ طبق زردی مائل بہت موٹا اور لچکیلا ہوتا ہے۔ چھوٹی شریانوں میں بتدریج تپلا اور سخی ہوتا ہوا آخر بالکل گم ہو جاتا ہے۔ اوسط درجہ اور چھوٹی شریانوں کے اس طبق میں عضلاتی ریشے بھی پائے جاتے ہیں۔ فیمل اور برکی ال وغیرہ شریانوں میں عضلاتی جو لچکیلے ریشے مساوی مقدار میں ہوتے ہیں لیکن آدھ وغیرہ میں عضلاتی

ریشے بہت کم ہوتے ہیں۔ بیرونی طبق - سفید و ترمی اور لچیلے ریشوں سے
 بنتا ہے۔ بڑی شریانوں میں یہ طبق تپلا - لیکن چھوٹی شریانوں میں وسطی
 طبق کے برابر موٹا ہوتا ہے۔ متوسط درجہ کی شریانوں میں اس طبق کے
 دو پرت دکھائی دیتے ہیں۔ بیرونی پرت کم - نکلٹو ریشوں کے ریشوں کا جال اور
 اندرونی پرت لچیلے ریشوں کا جال ہوتا ہے۔ بعض بڑی بڑی شریانوں مثلاً
 دماغ وغیرہ کے طبق بلحاظ انکی جسامت کے نہایت پتلے ہوتے ہیں جسم کی قریباً
 کل شرائین فائبر و ایری اور ریشو یا بازو کی جھلی کے غلاف میں معہ اپنی
 وریدوں اور گاہے ہمراہی اعصاب کے ملفوف رہتی ہیں۔ اس غلاف کو شیٹینہ
 کہتے ہیں لیکن دماغ کی شریانوں پر یہ غلاف بالکل نہیں ہوتا۔ تمام بڑی بڑی
 شریانوں کی پرورش دیگر عضوؤں کی طرح چھوٹی چھوٹی شرائین نامی و لسیا و سودا
 کے ذریعہ ہوتی ہیں جو شرائین کے نیام کے اندر جا کر شرائین کے بیرونی اور وسطی
 طبقوں پر آخر ہوتی ہیں۔ شریانوں کے اعصاب سمیے تھیک اور سیری برنچل
 سٹم سے آکر انکے طبقوں پر جال بناتے ہیں۔ لیکن کورائیڈ - پلیٹا - اور بعض
 عضلات اور غدودوں کی شرائین پر اعصاب بالکل نہیں ہوتے۔

(۲) - کیپیلریز - یہ بال کی مانند باریک عروق شریانوں سے شروع ہو کر
 وریدوں میں ختم ہوتے ہیں۔ سوائے خوردبین کے یہ عروق دکھائی نہیں دیتے
 انکی جسامت $\frac{1}{100}$ حصہ انچہ تک ہوتی ہے۔ عموماً یہ عروق آپس
 میں ملکر ایک قسم کا گول جال بناتے ہیں۔ لیکن بعض موقع پر ایک ہی
 کیپلری عروق اپنی شرائین سے شروع ہو کر عضو کی پرورش کر کے اور ختم کھاکر

ورید میں لمبائی ہے۔ ساخت۔ اس قسم کے چھوٹے عروق سکلی اپی تھیلی ام کے بڑے بڑے کسبون کے باہم ملنے سے بنتے ہیں۔ لیکن اس قسم کے بڑے عروق کے باہر کا پرت کن ٹکٹو ٹشو کے گول ریشوں سے اور اندر کا پرت اپی تھیلی ام سے بنتا ہے۔

(۳) ونیز۔ یعنی ورید۔ یہ عروق تمام جسم کا غلیظ اور سیاہ خون کی طرف واپس لاتے ہیں لیکن لمپون نیری وریدوں کے راستے مصفا خون پھپھروں سے دل میں واپس آتا ہے۔ ساخت۔ وریدوں کی ساخت میں شریانوں کی طرح آلہ خوردبین کے ذریعہ تین طبق دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن وریدوں کا درمیانی طبق شریانوں کی نسبت بہت کمزور ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ورید کٹ جانیکے بعد بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن شریانیں کھلی رہتی ہیں پلسٹا۔ دماغ۔ ڈیورامیٹر۔ رے ٹیٹا۔ ہڈیوں کے رخنے دار حصہ اور کارپورا کیورنوسا کی وریدوں میں عضلاتی ریشے نہیں ہوتے۔ اور انکی ساخت میں اندر کی طرف اپی تھیلی ال پرت اور باہر ایک یا زیادہ ایری اولر ٹشو کے پرت دکھائی دیتے ہیں۔ اکثر وریدوں کے اندر حلالی شکل کے کیواڑ لگے رہتے ہیں جو خون کی بازگشت کو روکتے ہیں۔ یہ کیواڑ وریدوں کے اندرونی اور وسطی طبقوں میں قدرے شکن پڑنے سے بنتے ہیں ان کا محذب کنارہ ورید کی دیوار کے ساتھ چسپان رہتا لیکن مقعر کنارہ ورید کے اندر آزاد رہتا ہے۔ دوران خون کے وقت یہ کیواڑ وریدوں کی دیوار کے ساتھ لگے رہتے ہیں اور دوران خون میں کسی طرح کا خلل پیدا نہیں کرتے۔ عموماً ہر ایک جگہ دو دو کیواڑ بالمقابل ہوتے

ہیں۔ لیکن بعض جگہ تین اور بعض جگہ ایک ہی ہوتا ہے۔ بازوؤں کی وریدوں میں یہ کیواڑ بافراط ہوتے ہیں۔ لیکن بہت چھوٹی چھوٹی وریدوں وینا کیوا۔ ہی پے ٹک وریدوں۔ پورٹل ورید اور اسکی شاخون۔ رسی ٹل۔ یوٹرائن۔ اوویری ان۔ سیری بل۔ سپائبل۔ پلو نیری۔ ام بے لائیکل ورید اور اسکی شاخون اور ہڈی کے وریدوں میں کیواڑ بالکل نہیں ہوتے۔ وریدوں کی پرورش شریانوں کی طرح۔ وے سا و سوم۔ کے ذریعہ ہوتی ہے اور اعصاب بھی انہیں کی طرح اُن پر آخر ہوتے ہیں۔

(۴) لم فے ٹکس۔ یعنی عروق جاذبہ۔ انکے ذریعہ رقیق سائلہ رطوبت جذب ہو کر خون میں پہنچتی ہے۔ ساخت۔ شریانوں اور وریدوں کی طرح انکی ساخت میں بھی تین طبق ہوتے ہیں۔ اندرونی طبق کو اسے فی حقی لی ال۔ اور۔ اسی لیسٹک کوٹ کہتے ہیں۔ جو تپلا شفت اور قدرے لچکیلا ہوتا ہے۔ اس میں ہکو لچکیلے ریشون کے جال کے رخنوں میں لے اے پی تھیلی ال سلیز دکھائی دیتے ہیں۔ وسطی طبق کو مسکولر کوٹ کہتے ہیں۔ جو عضلاتی اور باریک لچکیلے ریشون سے بنتا ہے۔ بیرونی یا اسے رسی اولس فائبرس طبق میں لے رسی اولر ٹشو اور عضلاتی ریشے پائے جاتے ہیں۔ اندرونی طبق میں شاخدار کیسے اور وسطی طبق میں کن ٹکڑو ٹشو کا پرت بھی پایا جاتا ہے۔ ان عروق کی پرورش باریک شریانوں کے ذریعہ ہوتی ہے جو اُنکے بیرونی اور وسطی طبقوں پر آخر ہوتی ہیں۔ وریدوں کی طرح ان عروق میں بھی کیواڑ پائے جاتے ہیں۔ لم فے ٹکس کا طریق آغاز یکسان

ہنہن ہوتا مثلاً جلد اور میوکس ممبرین کے نیچے یہ نہایت باریک اور نازک
جال بنتے ہیں۔ اور سیرس ممبرین پر اس کے کیسوں کے درمیانی فاصلوں نامی
سلو میٹا شروع ہوتے ہیں۔ طحال وغیرہ میں چھوٹے چھوٹے عروق کے
ساتھ بنیادی جھلی کے ذریعہ پیوست رہتے ہیں۔ اور لم فٹک غدودوں میں
لف سائٹس سے شروع ہوتے ہیں۔

گلینڈولر ٹیشو - یعنی مادۃ الغدودہ

جسم میں دو قسم کی غدود ہیں (اول) ڈکٹ لس گلینڈ - یعنی دُو
غدود جن سے نہ تو رطوبت پیدا ہوتی ہو اور نہ اس کے اخراج کے لئے کوئی نالی
موجود ہو۔ مثلاً طحال۔ تھائی رائیڈ اور تھائی مس غدود وغیرہ (دویم) سی
کری ٹینگ گلینڈ - یعنی جو غدود جن میں رطوبت پیدا ہو کر نالی نامی
ڈکٹ کے راستے خارج ہوتی ہو۔ مثلاً لب گبا۔ غدودوں کی جسامت
میں اختلاف ہوتا ہے۔ مختلف غدود میں خون مختلف اقسام کی رطوبات میں
متغیر ہو جاتا ہے۔ مثلاً پستان میں دودھ پیدا ہوتا ہے۔ اور لکری مل گلینڈ
میں آنسو۔ سیلی وری گلینڈ میں تھوک۔ ساخت۔ کسی غدود کو تیز چاقو سے
دو ٹکڑے کر کے ملاحظہ کرنے پر اس میں دو مختلف ساخت کے حصص دکھائی
دیتے ہیں۔ بیرونی غلاف کو کامٹی کل پوشن کہتے ہیں۔ اور اس سے
محدودہ رخنہ دار حصے کو میڈل کرسی پوشن کہتے ہیں۔ ہر ایک غدود
کا بیرونی غلاف کن نکلٹو ٹشو کے ریشوں سے بنتا ہے۔ اس غلاف کی سلوٹین
غدود کے اندر جا کر غدود کو کئی خانوں میں منقسم کر دیتی ہیں۔ اور آپس

مین ملکر غدود کے اندر جال سا بناتی ہیں۔ اس جال کے ہر ایک خانہ کو بیس منٹ ٹمپن نامی جھلی اتر کرتی ہے۔ اس جھلی کے باہر کھپڑ غدود کے عروق کی باریک شاخیں اسپین ملکر عروقی جال بنا کر غدود کی پرورش کرتی ہیں۔ جھلی کی اندرونی سطح کو کلیمز اپنی تھیلی ام کے کیسے اتر کرتے ہیں اور سی کرٹنگ گلینڈ نامی غدود مین یہ کیسے خون سے مختلف رطوبات جذب کر کے ان غدود کی نالیوں مین خارج کرتے ہیں۔ سی کری ٹینگ غدود کے ہر ایک خانے سے غدود کی نالی کی باریک شاخیں شروع ہوتی ہیں۔ جو آپس مین مل کر غدود کی بڑی نالی نامی ڈکٹ بناتی ہیں جسکے راستے غدود کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ غدود کے بیرونی سطح کے اُس نشیب کو جس جگہ اُس غدود کے عروق غدود کے اندر داخل ہوتے ہوں اور اُس کا ڈکٹ غدود سے باہر آتا ہو اسی لم کہتے ہیں *

پگ منٹ ٹشو۔ یعنی مادہ لونی

بدن کی رنگت اس مادہ پر منحصر ہے۔ بال۔ فولہ۔ اور آنکھ کے ڈیے کے عروقی پردہ مین پگ منٹ سیلز یعنی لونی کیوں کا اجتماع اچھی طرح نظر آتا ہے۔ خوردبین کے ذریعہ عموماً پگ منٹ سیلز شش پہلو دکھائی دیتے ہیں۔ مگر انکی اور بھی شکلیں ہوتی ہیں۔ یہ مادہ جسم انسان کو بیرونی گرمی اور روشنی سے محفوظ رکھتا ہے *

کارٹی لچ ٹشو۔ یعنی مادہ غضروفی

اسکو انگریزی مین گرسل۔ یعنی گری کہتے ہیں یہ جھلی رنگت مین سفید

بزرگی یا نیلگون ہوتی ہے جنین کی اوایل عمر میں تمام کالبد گری سے بنتا ہے جو بعدہ بتدریج ہڈی بن جاتا ہے۔ گری کی پانچ اقسام ہیں۔ اول۔ مایا لاین کارٹی لچ۔ اس قسم کی گری کا ارضی مادہ مثل سبرادہ کلچ کے اور جوہری مادہ نہایت باریک بیضوی دانہ دار ہوتا ہے۔ دوم۔ آرٹی کولر کارٹی لچ وغضرونی چکٹیان، جوڑوں کے درمیان ہوتی ہے۔ سوم۔ فائی برس کارٹی لچ۔ ریشہ دار ہوتی ہے۔ چہارم۔ کاسٹل کارٹی لچ۔ پسلیوں کے سروں پر لگی رہتی ہے۔ پنجم۔ یلو اسی لمبٹک کارٹی لچ لچکدار اور زرد رنگت کی ہوتی ہے۔ گری کے غلاف کو پیپی کانڈر می ام۔ کہتے ہیں۔ گری کے اُبالنے سے سریش کی مانند جزو نامی کانڈر میں حاصل ہوتا ہے۔

اوش شی اس ٹشو یعنی مادہ عظمی

ہڈی کو انگریزی میں۔ بون۔ یعنی استخوان کہتے ہیں۔ حیوان کے جسم کا یہ ایک نہایت ہی سخت جزو ہے جس سے اکثر حیوانات کا سکیے لے ٹن یعنی کالبد بنتا ہے۔ تازہ ہڈیوں کی بیرونی سطح سفید مائل بصرخی اور اندرونی سطح ہوتی ہے۔ اگر کسی ہڈی کو آری سے کھڑے طور پر کاٹ کر دیکھیں تو ہکو دو پرت نظر آئیں گے جن میں بیرونی پرت ماتی دانت کی مانند غفیض اور دبیر ہوتا ہے جسکو کم میکیٹ کہتے ہیں۔ اور اندرونی جالی کی طرح رخنہ دار۔ پرت کین ہے لس کہلاتا ہے۔ اگر غفیض پرت کو آلہ خورد میں دیکھیں تو بے درزگی ان کے نال۔ نامی نالیان نظر آتی ہیں جن میں صمغ اور عروق رہتے ہیں۔

امتیوسط درجہ کی نالیوں کا قطر $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{8}$ حصہ انچ کے برابر ہوتا ہے۔ اگر ہڈی آری وضع

پر تراستی جاوے تو خوردبین میں چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطوں کی مانند دیکھتے
 نامی لے کیوٹی اور باریک نالیان نامی کے نالکو لاسی دکھائی
 دینگی اس قسم کی دنیاویوں کے درمیانی پرتوں کو لے می لاکھتے ہیں۔ ان چھوٹی
 نالیوں میں ہڈی کے عروق رہتے ہیں۔ ہڈی کے کم پکٹ حصہ میں کن سی
 لہ حصہ کی نسبت سخت مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ ورنہ خوردبین کے ذریعہ سوراخ
 برو میں دکھائی دیتے ہیں گو چھوٹے بڑے ہوں۔ ہڈی کی بیرونی سطح کے غلاف
 کو پے می آس ٹی اہم کہتے ہیں جو ایک قسم کی فائی برس جھلی ہوتی
 ہے اور اس میں ہڈی کی پرورش کے لئے چھوٹی چھوٹی شریانیں داخل ہوتی ہیں
 ہڈی کے جوف کے استرکچر نیوالی جھلی کو مے ڈکس می ممبرین کہتے ہیں جو
 پیری اوس ٹی ام کی نسبت تھیل نرم اور سرخ ہوتی ہے ہڈی کے جوف کو مے
 ڈکس می کے نال کہتے ہیں جس میں ممبرین مے ڈکری ممبرین نامی جھلی سے ملفوف
 ہو کر مچ یعنی میرو رہتا ہے جو مختلف عمرون میں مختلف رنگ اور ساخت کا
 ہوتا ہے مثلاً جوان کی ہڈی کا مچ شفاف سرخ لیسڈار ملائم چربی سے مرقعہ۔
 طویل ہڈی کا مچ باعث موجودگی قدرے چربی کے زروی مائل۔ وسیع اور
 طویل ہڈیوں کے سروں میں نہایت ملائم مغز سرخ ایل بیومن فائبرین۔
 اور قدرے چربی سے مرکب ہوتا ہے۔ ہڈی کے کیمیائی اجزاء میں ۳۳٪ حصہ
 حیوانی مادہ اور ۶۶٪ حصہ معدنی مادہ ہوتا ہے جس میں سے ۳۴٪ مرکبات
 لایم ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہڈیاں سخت ہوتی ہیں۔ بلحاظ اشکال مختلف ہڈیاں
 چار اقسام پر منقسم ہیں۔ اول لانگ بون۔ یعنی طویل ہڈی جس کے دو

اور ایک جسم نامی شناخت ہوتا ہے۔ مثلاً ران اور بازو کی ہڈیاں۔ دویم۔
فیلٹ یعنی چوڑی مثلاً استخوانِ کتف۔ سویم شہارٹ یعنی چھوٹی مثلاً قبضہ
اور ٹخنہ کی ہڈیاں۔ چہارم اور رے گولر۔ یعنی بقاعدہ اور ناہوار مثلاً پشت کے
مہرے۔ چونکہ ہڈیوں کے بیان میں چند انگریزی اصطلاحیں مستعمل ہو گئی ہیں ان کا
نام مع تعریف ذیل میں درج ہے۔

- (۱) ڈی پریشن... نشیب کم عمیق
(۲) فورے من..... سورخ
(۳) کے مال..... نالی
(۴) می لے ٹس..... بالیدار ٹیخ
(۵) فشر..... درار
(۶) فاسا..... خفیف نشیب
(۷) گلی ٹائیڈ کے وی ٹی... پیچ نشیب
(۸) ماح..... کنارے پرکشی ہوئی جگہ
(۹) گروو - فٹرو - سل کسٹھلی نالی
(۱۰) این ٹرم - بہت عمیق گڑھا

- (۱) اے می ٹس - یا کانڈیل - ہڈی کی بند
(۲) پراسس..... باہر کی طرف نکلا حصہ
(۳) سپاٹی لٹس پراسس حصہ شل خار
(۴) ٹوبرکل - نوک - ابھرا ہوا موٹا حصہ
(۵) ٹوبراسی ٹی - چھوٹی لمبندی
(۶) کریسٹ - بلند کنارہ
(۷) رنج - یا - مارجن..... کنارہ
(۸) ہیڈ - یا - کے پی ٹولم - سر
(۹) سروکس..... گردن
(۱۰) کے وی ٹی... گڑھا یا جون

(۲۱) اے پی فی سنر - ہڈی کی وہ لمبندی جو علیحدہ استخوانی مرکز سے بنتی ہے
(۲۲) ڈایا پی سنر - جب ہڈی کا جسم اور دونوں سرے علیحدہ علیحدہ مرکوزوں
سے ہڈی بنتے ہیں تو جسم کو ڈایا پی سنر اور سروں کو اے پی فی سنر کہتے ہیں۔

امتوسط درجہ چوڑی اینٹ فورے من - استخوان میں شریان کے داخل ہونے والا سوراخ۔

(۲۲) می ڈی ان لائن - وہ عمودی فرضی خط ہے۔ جو سرے سیون تک جسم کو دو مساوی حصص پر منقسم کرتا ہے۔

(۲۵) میڈی آن پلین - اس مقام کو کہتے ہیں جہاں جسم دو برابر پہلوئی حصوں پر تقسیم ہوتا ہے۔

(۲۶) انٹرئل - میڈین لائن کے قریب والا حصہ۔

(۲۷) ایکسٹرئل - وہ حصہ ہے جو میڈین لائن سے دور ہو۔

(۲۸) این ٹیری ارسرفس - سامنی سطح - (۲۹) پوسٹیری ارسرفس

پچھلی سطح - (۳۰) سوپیری ارسرفس - بالائی سطح - (۳۱) ان فیری ارسرفس -

زیرین سطح - (۳۲) سوپرفی شی ال او تھلا جو سطح کے قریب ہو۔

(۳۳) ڈیپ - گہرا - عمیق - (۳۴) ڈارسل - جو پشت کی جانب ہو۔

(۳۵) وین ٹرل - جو شکم کی طرف ہو۔

(۳۶) پراک سی مل - بمعنی نزدیک لیکن اطراف کے بیان میں اس لفظ

سے بالائی حصہ سے مراد ہوگی۔

(۳۷) ڈسٹل - یعنی دور - اطراف کے بیان میں اس لفظ سے حصہ زیرین

سے مراد ہوگی۔

تنبیہ - علم تشریح میں بدن انسان کو سیدھا کھڑا اور ماتحتوں کی ہتیلیوں کا

نچ سامنے منظور کر کے بیان کرتے ہیں۔

آس ٹی آلوجی

یعنے ہڈیوں کی تشریح

سکے لے ٹن۔ - یعنی کالبد۔ یا۔ ڈمانچہ

ڈمانچہ۔ - دیگر جسم کا سہارہ۔ حرکات کا خاص آلہ اور دیگر اندرونی عضودوں کو بیرونی
صدات سے محفوظ رکھتا ہے۔ انسان کے ڈمانچہ میں ۲۰۰ استخوان ہوتی ہیں۔

ورٹی بری معہ سکرم اور کاک سکس یعنی موہرے۔ - ۲۶۔

کرے نی ام۔ - یعنی سر کی ہڈیاں۔ - ۸۔

فیس یعنی چہرہ کی ہڈیاں۔ - ۱۴۔

اوس ٹایاٹس۔ - سٹرنم رینبرنے زبان چھاتی اور پسلیوں کی ہڈیاں۔ - ۲۶۔

اوپر ایکسٹری می ٹیز۔ - یعنی اوپر کی اطراف کی ہڈیاں۔ - ۳۳۔

لوآر ایکسٹری می ٹیز۔ - یعنی زیرین اطراف کی ہڈیاں۔ - ۲۲۔

علاوہ ازیں (۸) سی سے مائیڈبونٹرن یعنی استخوان ہائے مانند تیل۔ - ۳۰۔

(۶) آسی کل۔ - یعنی کان کی ہڈیاں۔ - اور ۳۲ دانت ہوتے ہیں۔ اگر انکو بھی

ہڈیوں میں شمار کیا جاوے تو ڈمانچہ میں کل (۲۶) استخوان ہو جاوے گی + انسان

کا ڈمانچہ تسہیل بیان کے لئے چند حصوں پر منقسم کیا گیا ہے

(۱) سپائن یعنی لنگرڈ (۲) میڈ یعنی سر۔ (۳) نک یعنی گردن۔
 (۴) ٹرنک۔ یعنی دھجہ۔ (۵) پیل وِس۔ یعنی کوک۔ یا پیڈو۔ (۶)۔
 شولڈر۔ یعنی شانہ (۷) آرم یعنی بازو (۸) ایلبو یعنی کوہنی (۹) فورآرم
 یعنی کلائی (۱۰) کارپس یا ریسٹ یعنی قبضہ (۱۱) مے ٹے کارپل یعنی پنجہ
 (۱۲) ہپ یعنی گولہ۔ (۱۳) ٹھائی یعنی ران یا جانگ (۱۴) فمی۔ یعنی گھٹنہ
 (۱۵) لگ۔ یعنی ٹانگ (۱۶) ٹارسس۔ یا۔ فیکل۔ یعنی ٹخنہ (۱۷) میڈ
 ٹارسس۔ یا فٹ یعنی پائون *

ورٹی برل کالم۔ یعنی کنگر وٹ

یہ لچکدار ستون چند ہڈیوں نامی دس ٹی ہیں۔ مہرون کا بنا ہوا ہوتا
 ہے۔ اور مہرہ دار حیوانات کے جنین کی ٹھٹھری میں اول پیدا ہوتا ہے اور
 باقی کے اجزا بتدریج اس سے فروج پاتے ہیں۔ اس ستون میں ۳۳ مہرہ ہوتے
 ہیں۔ سات سروائی کل گردن میں۔ بارائ ڈارسل پشت میں۔ پانچ لمبر
 کمر میں۔ پانچ سے کرل۔ چار کاک سی جی ال۔ پچھلے تین اقسام کے مہرون
 کو ٹرووس فی ہیں اور دوسرے کو فالس ورتی ہیں کہتے ہیں۔
 پہلی تین اقسام کے مہرے عمر بھر الگ الگ رہتے ہیں۔ لیکن پچھلی دو اقسام
 کے مہرے باہم ملکر دو ہڈیاں نامی سکیمرم اور کاک سکس بناتے ہیں *
 مختلف اقسام کے مہرون کا علیحدہ علیحدہ بیان کرنیکے بیشتر مناسب معلوم
 ہوتا ہے کہ کل کا بیان مجھلا کیا جاوے * ہر ایک مہرہ میں مفصلہ ذیل حصص
 ہوتے ہیں۔ ساہمنے کے موٹے حصہ کو باڈی یعنی جسم کہتے ہیں جو اوپر اومینچے کی

طرف قدرے نشیب دار سامنے محدب اور نیچے مقعر نظر آتا ہے۔ باڈی سے دو طبقات نامی لے می فی خروج کر کے پیچھے کی طرف باکر سپائٹل فور سے من یعنی حرام مغز کی سکونت کا سوراخ بناتے ہیں۔ پیٹل می کلکس طبقات مذکورہ بالا کے سامنے حصہ ہیں جنکے اوپر اور نیچے کے کنارے مقعر ہوتے ہیں اور دوسرے ہرون کے ہم قسم طبقات کے ساتھ ملکر نخاعی عصب کے خروج کے لئے ورٹی برل فور سے من بناتے ہیں طبقات نامی لے می فی کے باہم ملنے سے ٹھہرے کا خار دار حصہ نامی سپا می نس پر اسس بنتا ہے۔ آرٹری کولر پر اسس ہر ایک ٹہرے کے چار ہوتے ہیں اور پیٹل کے لے می نا کے ساتھ ملنے والی جگہ پر دکھائی دیتے ہیں ان میں سے دو اوپر والون کا نیچے کی طرف اور دو نیچے والون کا سامنے کی طرف اتصالی رخ ہوتا ہے۔ ٹرنس ورس پر اسس ایک ٹہرے کے دو ہوتے ہیں اور مغربی حصہ کی دونوں جانب سے خروج کر کے باہر کی طرف بائل رہتے ہیں وضع قیام۔ کالبہ میں ٹہرے کی باڈی سامنی طرف اور سپائی نس پر اسس پیچھے کی طرف رہتی ہے اور اوپر والے آرٹری کولر پر اسسون کا رخ پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔

سروائی کل ورٹی برمی یعنی گردن کے ٹہرے

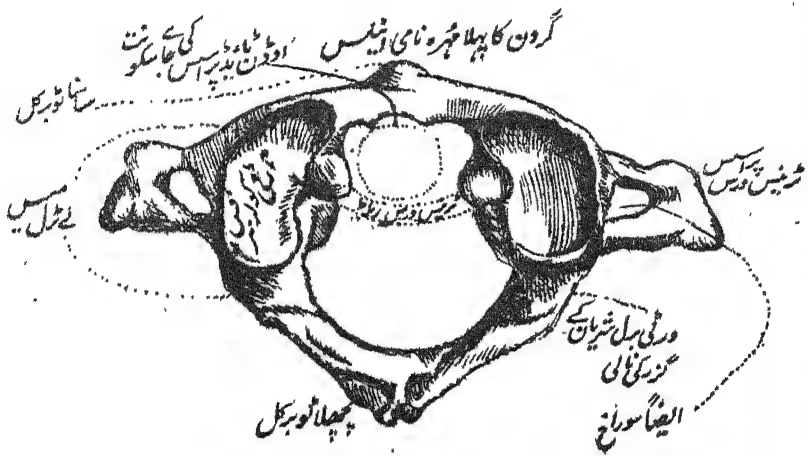
گردن کے ٹہرے سات ہوتے ہیں انہیں سے پہلے۔ دوسرے اور ساتویں کا بہ سبب جدا گانہ اوصاف کے علیحدہ بیان ہو گا باقی کے چار ٹہروں کی اوصاف ذیل میں درج ہیں۔ انکی باڈی چھوٹی لبنائی میں کم لیکن عرض میں زیادہ ہوتی ہے جسکی سامنی اور پچھلی سطحیں وسیع۔ اوپر کی مقعر اور نیچے کی قدرے محدب

ہوتی ہے پیڈیکل ترچھے طور پر باہر کھیرن مائل رہتے ہیں۔ اوپر کے ملاح۔
زیرین والون کی نسبت عمیق ہوتے ہیں۔ لے می نی طویل منحنی اور پکے
کنارے تیز ہوتے ہیں۔ دونوں لے می نی باہم ملکر ایک مثلث شکل کا بڑا سپائیل
فورے من بناتے ہیں۔ سپائیلیٹس پر اسس چھوٹے ہوتے ہیں اور انکی
نوک دو شاخ ہو جاتی ہے۔ ٹرنس ورس پر اسسون کا منج نیچے باہر اور
سامنے کی طرف ہوتا ہے سپائیلیٹس پر اسس کی سطح یہ بھی چھوٹے اور نوک پر چرے
ہوئے ہوتے ہیں۔ انکے اوپر کی سطح پر سروائی کل اعصاب کے واسطہ ایک نشیب
اور انکی جڑھ مین ورٹی برل عروق کے واسطہ سوراخ ہوتا ہے۔ اوپر والے
آرٹیکولر پر اسس سفیدی چٹے اور پچھے کی طرف مائل لیکن نیچے والے
سامنے اور نیچے کی طرف مائل رہتے ہیں * شکل نمبر ۱

ایٹلس یعنی حامل لراس

یہ گردن کا پہلا مہرہ باعث عدم موجودگی باڈی اور سپائی نس پر اس کے دیگر مہروں سے بہ آسانی شناخت ہو سکتا ہے اسکی شکل حلقہ کی سی ہوتی ہے جسکا این ٹی رسی ار آرج یعنی سامنے کا محراب موٹا اور محدب ہوتا ہے اسکی سامنی سطح کے وسط میں ایک ٹوبہ کل ہوتا ہے جسپر سے لانگس کولائی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس محراب کی پھلی سطح مقعر ہوتی ہے جبین اکس مہرہ کی اوڈن ٹائیڈ پر اس کے جوڑ کا بیضوی منظر آتا ہے۔ اس مہرہ کا پوسٹی رسی ار آرج یعنی پیچھے کا محراب بہ نسبت سامنے محراب کے بڑا ہوتا ہے۔ اور اسکے پچھلے ٹوبہ کل سے رک ٹس کے پی ٹس پوس ٹائی کس نامی نر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس محراب کا اوپر کا کنارہ درمیان میں گول ہوتا ہے۔ مگر یہ کنارہ دونوں جانب کے بالائی اتصالی رخوں کے پچھلی طرف ورٹی برل شرائین اور سب اک سی پی ٹل اعصاب کی سکونت کے لئے نالی دار ہوتا ہے یہ نالیاں شاندار اتصالی رخوں کے نازک استخوانی حصہ سے ملکر سوراج بن جاتی ہیں۔ پچھلے محراب کے زیرین کنارے پر بھی دو نشیب ہوتے ہیں جو اس مہرے کے زیرین مہرے کے ساتھ ملنے سے اعصابوں کے گزر کے لئے سوراج بن جاتے ہیں۔ لے ٹرل میس یعنی جانبی حصے نہایت سخت اور بھاری ہوتے ہیں۔ کیونکہ انہیں پر سر کا بوجھ پڑتا ہے۔ انکے اوپر اور نیچے کی طرف جوڑ کے لئے اتصالی منہ ہوتے ہیں۔ اوپر کے منہ وسیع بیضوی اور مقعر ہوتے ہیں سامنے ایک دوسرے کے قریب مگر پیچھے ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں۔ اک سی پی ٹل ہڈی کے کنڈائل ان

رخون کی پیالہ نما تشبیہ پر اتصال پاتے ہیں نیچے کے اتصالی مَنج مدور چوڑے اور قدرے نشیب دار ہوتے ہیں اُنپر ایکس ہڈی کا جوڑ ملتا ہے۔ دونوں جانب کے اوپر والے اتصالی رخنوں کے اندرونی کناروں کے ٹھیک نیچے ایک ایک چھوٹا ٹو برکل ہوتا ہے جنہر ٹریش درس رباط لگارتا ہے جو ایٹ لس مہرے کے حلقہ کو دو حصوں میں منقسم کرتا ہے۔ رباط کے سامنے چھوٹے حصے میں ایکس کا اوڈن ٹائیڈ پرسس رہتا ہے اور پچھلے بڑے حصہ میں نچاع گزرتا ہے * ٹریش درس پر اسس بڑے اور طویل ہوتے ہیں انکی جرٹھ میں ورٹی برل شریان کے گذر کے واسطہ سوراخ ہوتا ہے۔ شکل نمبر ۲



ایکس یعنی گردن کا دوسرا مہرہ اس مہرے کو ورٹی برل برا اوڈن لے ٹا بھی کہتے ہیں اسکی باڈی کا ایک حصہ نامی اوڈن ٹائیڈ پرسس اوپر کو جاتا ہے اور نیچے کا حصہ قدرے نیچے اور

سانے کو تیسرے مہرے کے ساتھ ملنے کے لئے بڑا ہوا ہوتا ہے۔ اوڈن ٹائڈ
پراسس کی مانی سطح ایک بیضیوی اتصالی منج کے ذریعہ ٹلس کے ساتھ اور
پچھلی سطح ٹرنس ورس لئے منٹ سے جوڑ ملتی ہے اسکی جانبی سطح کے اوپر لے
رخون سے چک لگے منٹ شروع ہو کر اک سی پی ٹل ہڈی پر آخر ہوتے ہیں۔
اوڈن ٹائڈ پراسس چوٹی سے قدرے نیچے کی طرف تنگ ہوتی ہے یہی وجہ ہے
کہ یہ اپنی اصل جگہ سے نہیں بھسلتی۔ پیڈیکلز چوڑے اور مضبوط ہوتے ہیں۔
لے می نی موٹی مضبوط اور سنگین ہوتی ہیں۔ سپائیل فورے من بہت
بڑا ہوتا ہے۔ آرٹیکولر پراسس مدور قدرے او بھرے ہوئے اور اوپر اور باہر کی
طرف مائل ہوتے ہیں۔ صییری آر ورٹی برل ناچز پتیلے اور آرٹیکولر پراسس
کے چھپے ہوتے ہیں۔ ٹرنس ورس پراسس بہت چھوٹے نوکیلے اور سوراخ
دار ہوتے ہیں ان کے سوراخون کے راستہ ورٹی برل شریان گذرتی ہے۔
سپائیٹل پراسس موٹا بہت مضبوط نیچے کی سطح پر نامی دار ہوتا ہے۔ اور
اسکی نوک پری ہوئی ہوتی ہے۔ شکل نمبر ۳

شناخت۔ اوڈن ٹائڈ

پراسس کے باعث اسکے
دیگر مہرون سے فوراً
پہچان سکتے ہیں۔



ورٹی برا پرامی نینس

گردن کے ساتیٹھن مہرے کی سپائٹی نشس پر اسس بہت لمبی اور اپنی ہوتی ہے
اسی وجہ سے اسکا نام ورٹی برا پرامی نینس رکھا گیا ہے۔ یہہ پر اسس موٹی اور
آفتی طور پر پیچھے کی طرف روان ہوتی ہے اور اسکے سرے پر لگے منٹم نیو کی لگا
رہتا ہے۔ ٹرنشس ورس پر اسس ہر دو جانب کے بڑے ہوتے ہیں جنکے اور
کی سطح پر ایک پتیلی نالی ہوتی ہے اور گاہے انکی نوکین دو شاخی ہوتی ہیں۔ ٹرنشس
ورس پر اسسزوں کے سوراخ گاہے گردن کے دیگر مہرون کی مانند ہوتے ہیں۔ لیکن
عموماً چھوٹے اور گاہے بالکل موجود نہیں ہوتے۔ ان میں سے اکثر ورٹی برل ورید
اور گاہے ورٹی برل شریان بھی گزرتی ہے۔ عموماً ورٹی برل شریان اول گردن
کے چٹے مہرے کے ٹرنشس ورس پر اسس کے سوراخ میں داخل ہوتی ہے۔ یہہ مہرہ
شکل میں پشت کے پہلے مہرے مشابہت رکھتا ہے لیکن اسکی باڈی اور ٹرنشس ورس
پر اسسون یر پشت کے پہلے مہرے کی طرح سپلیون کے لئے اتصالی مِخ نہیں ہوتے

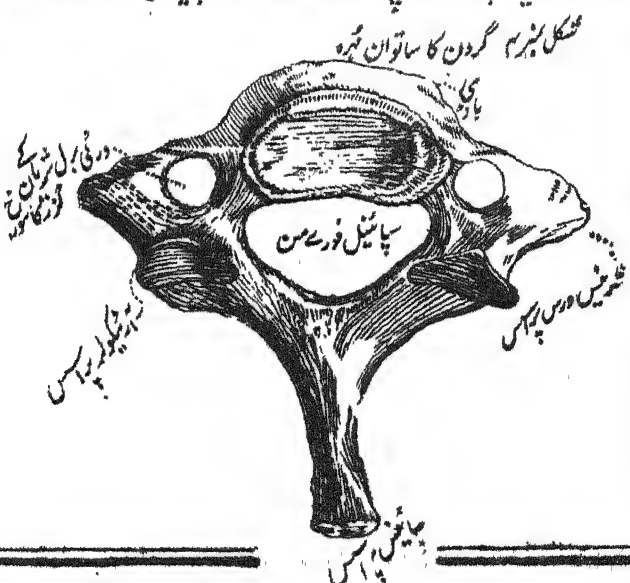
اور اسی وجہ

سے ان ہر دو

میں بہ آسانی

شناخت کر سکتے

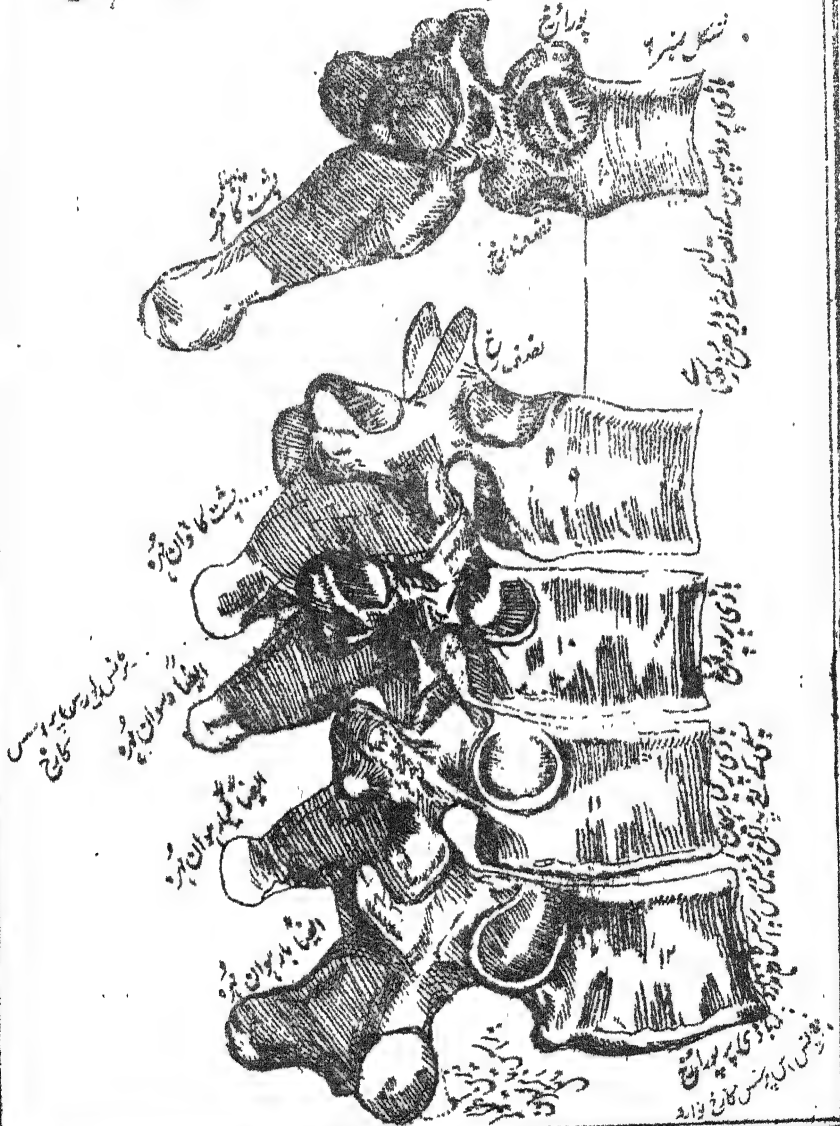
ہیں۔



ہوا ہے۔ چپائی نس پر پس اپنے مثلث کو اُتار اور قدامت پہنچ کی طرف

10

پشت سجدہ منہ جس طرح پانچ مہینہ جن میں سے ہر ایک کو بڑھڑوں سے
یہ اسانی شناخت کر سکتے ہیں۔ پہلا۔ لوائی۔ دھواں۔ گیارہواں۔ بارہواں۔



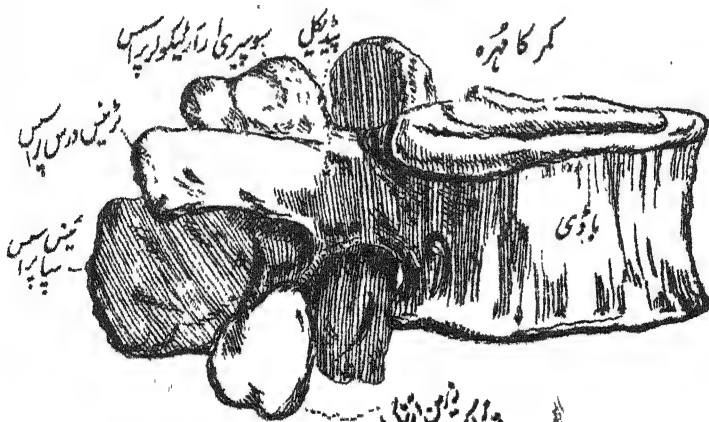
طریق شناخت - پشت کے پہلے مہرے کی باڈی کے پہلو کے بالائی حصے پر پہلی پسلی کے لئے ایک ثابت اتصالی مَیج اور زیرین حصہ پر دوسری پسلی کے لئے نصف اتصالی مَیج ہوتا ہے۔ اس مہرے کی شکل گردن کے مہرون کی سی ہوتی ہے اور اسکا سپائینس پراسس نیچے کی طرف بائیل ہین ہوتا ہے۔ تاوین مہرے کی باڈی کے ہر دو پہلوؤں کے اوپر والے حصوں پر دوین پسلی کے لئے صرف نصف اتصالی مَیج ہوتا ہے۔ گاہے دوین مہرے کی باڈی کے پہلوؤں پر نیچے اور اوپر کی طرف نصف اتصالی مَیج ہوتے ہیں ایسی حالت میں دسویں مہرے کے اوپر بھی صرف نصف اتصالی مَیج ہوگا۔ دسویں مہرے کی باڈی کے ہر ایک پہلو پر اوپر کی طرف ایک پورا اتصالی مَیج دسویں پسلی کے لئے ہوتا ہے۔ پشت کا گیارہواں مہرہ کمر کے مہرون سے شکل میں ملتا ہے۔ اسکے جسم کی ہر ایک طرف خاص کر میڈیکل پر ایک پورا اتصالی مَیج گیارہویں پسلی کے لئے ہوتا ہے۔ لیکن پشت کے دیگر مہرون کی طرح اسکی ٹرنس ورس پراسسوں پر پسلی کے ٹوبرکل کے لئے اتصالی مَیج نہیں ہوتے۔ یارہواں پشت کا مہرہ گیارہواں کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن اسکی شکل کمر کے مہرون سے بہت ملتی ہے۔ اسکے زین آرٹیکولر پراسس کمر کے مہرون کی طرح گنبد دار اور باہر کی طرف بائیل ہوتے ہیں۔ اسکے ٹرنس ورس پراسس چھوٹے اور انکے سرورن پر ٹوبرکل خوب نمایان ہوتے ہیں۔

لمبر درلی بری یعنی کمر کے مہرے

تعداد میں پانچ ہوتے ہیں۔ یہ مہرے گردن اور پشت کے مہرون کی

نسبت بڑے ہوتے ہیں۔ انکی باڈی - موٹی چوڑی بیضوی اور پیچھے کی نسبت
 سامنے کو موٹی ہوتی ہے۔ پیڈیکلِس بہت مضبوط اور موٹے ہوتے ہیں۔ ٹہر
 ورٹی برل ناچرز دیگر مہرون کی نسبت بڑے ہوتے ہیں پے می نی چھوٹی
 لیکن چوڑی اور مضبوط ہوتی ہیں انٹروورٹی برل فورے من پشت
 کے مہرون سے بڑے گردن کے مہرون سے چھوٹے اور شکل میں مثلث
 ہوتے ہیں پسوپیری آر آرٹیکولر سرفس مقعر اور اندر کی طرف مائل
 ہوتے ہیں اور انکے پیچھے کی جانب مے پلری پر اس نامی پستان کی
 مانند حصے دکھائی دیتے ہیں۔ زیرین آرٹی کو ل پر اس محدب۔ باہر اور قدرے
 سامنے کی طرف مائل رہتے ہیں۔ ٹرنس ورس پر اس لنبے۔ نوکدار۔
 اور ان کی جڑوں پر ابھرے ہوئے حصہ نامی اکسیری پر اس ہوتے ہیں
 سپاکی نس پر اس موٹے چوڑے اور چار پہلو ہوتے ہیں۔ ان کا زیرین
 کنارہ بالائی کنارہ کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ کمر کا پانچواں مہرہ دیگر مہرون سے

شکل نمبر ۷



انکی باڈی

بہ آسانی شناخت ہو سکتا ہے۔ اسکی باؤسی کی ساسی سطح پچھلی سطح کی نسبت
بہت مولی ہوتی ہے۔ سپاتی لنس پر اس جھوٹے ڈرنس ورس پر اس
بہت موٹے اور لمبے ہوتے ہیں۔

آسی فی کے شن ہر ایک مہرہ تین مرکزوں سے تہی بنتا ہے۔ باؤسی
اور ہر دو لے می نی کے لئے علیحدہ علیحدہ استخوانی مرکز ہوتا ہے۔ لیکن ٹھلس
کے لئے صرف دو ہی مرکز (فی پہلو ایک) ہوتے ہیں۔ اکس کے لئے چھ
مرکز اور سائوین سرڈیکل کے لئے چار۔ اور کمر کے کل مہرون میں فی مہرہ
پانچ مرکز ہوتے ہیں۔

آرٹھی کو تے شن گرون کے مہرون میں سے ٹھلس مہرہ آکسی
پی ٹل تہی اور اکس مہرہ سے ملتا ہے اور باقی اوپر نیچے کے مہرون سے
اتصال پاتے ہیں۔ پشت کے اوپر کے آٹھ مہرے دو دو مہرون اور چار چار
مہریوں سے اتصال پاتے ہیں۔ پشت کے نیچے والے چار مہرے دو دو مہرون
اور دو دو مہریوں سے اتصال پاتے ہیں۔ مہرون میں سے اخیر کا ایک
مہرہ نیچے سیکریم تہی اور اوپر چوتھے مہرے سے اور باقی کے چار مہرے دو دو
مہرون سے ملتے ہیں۔

عضلاتی ارتباط۔ ٹھیس کے ساتھ دشل جوڑے عضلات چسپان رتے
ہیں۔ (۱) لانگس کولائی۔ (۲) رکیٹس ان ٹائی کس مائی نہ (۳) رکیٹس لار
س۔ (۴) رکیٹس پوس ٹائی کس مائی نہ۔ (۵) اوہائی کس سوپی رچی ار۔ (۶)
اوہائی کس ان فیری ار۔ (۷) سپ لی فی اس کولائی۔ (۸) لی دے ٹرائنگولی کے

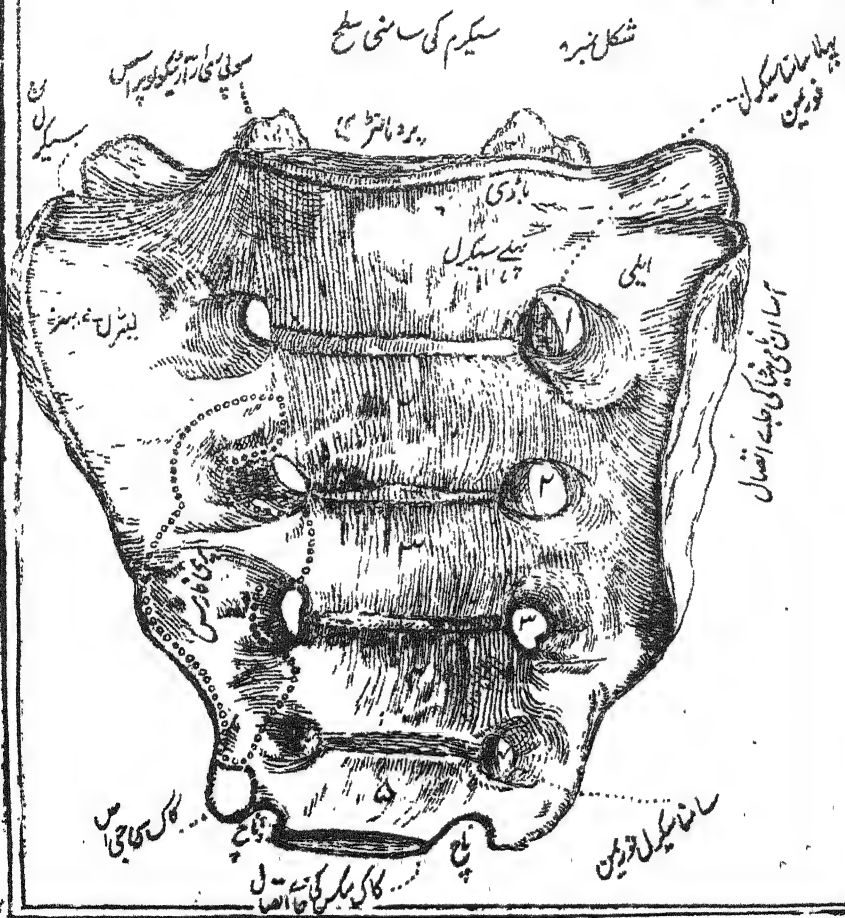
پولی - (۹) انٹر ٹرنس ور سے لیز - (۱۰) انٹر سپاچی نے لیز -

اکیس مہرے کے ساتھ گیارہ ان جوڑے عضلات چپان رہتے ہیں - (۱)
 لائٹس کو لائی (۱۲) و بلائی کس ان فی ری ار - (۳) رکیٹس پوس ٹامی کس میجر -
 (۴) سے می سپاچی نے لس کو لائی - (۵) ٹیٹس فائیڈس سپاچی لی - (۶) لی ویٹر
 انگیولی سکے پولی - (۷) سپ لی لی نی اس کو لائی (۸) ٹرنس ور سے لس کو لائی -
 (۹) سکے لی لی نی اس می ڈی اس - (۱۰) انٹر ٹرنس ور سے لیز - (۱۱) انٹر سپاچی
 نے لیز

دیگر مہرون کے سامنی طرف عموماً رکیٹس ان ٹامی کس میجر - (۲) لائٹس
 کو لائی - (۳) سکے لی فی اس ان ٹامی کس - (۴) سکے لی لی نی اس می ڈی
 سکے لی لی نی اس پوس ٹامی کس (۵) سو اس میگٹس (۶) سو اس پارس -
 (۷) کو ڈرے ٹس لمبورم - (۸) ڈایا فرام - (۹) او بلائی کس انٹرنس - (۱۱)
 ٹرنس سلیس مہرون کے پیچھے کی طرف - (۱) ٹوپے پی زی اس - (۲) لائٹس
 مس ڈارسائی - (۳) لی ویٹر انگیولی سکے پولی - (۴) رمبائے ڈی اس میجر -
 رمبائے ڈی اس مائی ٹر - سرے ٹس پوسٹامی کس سوپیری ار - (۵) سرے
 ٹس پوسٹامی کس ان فیری ار - (۶) سپ لی لی نی اس (۷) می رکیٹر سپاچی لی -
 (۸) سیکرولجے بس - (۹) لائٹس سی مس ڈارسائی - (۱۰) سپاچی نے مس ڈارسائی
 (۱۱) سروٹی کے لس اے سینڈنس - (۱۲) ٹرنس ور سے لس کو لائی - (۱۳)
 ٹرے کی لومٹائیڈ - (۱۴) کم پلکس - (۱۵) سی سپاچی نے مس ڈارسائی - (۱۶)
 سی سپاچی نے لس کو لائی - (۱۷) بائی ویٹر سروٹی سس - (۱۸) ٹیٹس فائیڈس

سپائی جی - (۶۱) روٹے ٹوری سپائی جی - (۶۲) انٹر سپائی نے لیز - (۶۳)
 سوپا سپائی نے لیز - (۶۴) انٹر ٹرفیس ور سے لیز - (۶۵) لی وے ٹوریز
 کاس ٹیرم

یہ مثلث شکل کی بڑی بڑی کمر کے مہرون کے نیچے۔ مچی کے اوپر اور
گولے کی ٹڈیوں کے درمیان رہتی ہے جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے یہ ٹڈی
پانچ مہرون سے بنتی ہے۔ تسہیل بیان کے لئے مفصلہ ذیل پانچ حصوں پر
منقسم کی گئی ہے۔



(۱) این ٹیری ار سرفیس سامنی سطح

(۲) پوسٹیری ار سرفیس کچھ پی سطح (۳) لیٹرل سرفیس جانبی سطح

(۴) بیس (۵) اسے پکیس چوٹی یعنی نوک

این ٹی ری ار سرفیس۔ سامنے کی مقعر اور صاف سطح کے اوپر کی

طرف ایک لمبائی نامی پرومان ٹوری آف دی سیکریم ہوتی ہے جو کمر کے

آخر ٹہرے کی لمبائی کے ساتھ بلکہ مکمل ہوتی ہے۔ اس لمبائی سے نیچے چار آرٹس

خط نامی این ٹی ری اور سیکرل رجمن نظر آتے ہیں جن سے اس ٹہری کا

پانچ ٹہروں سے بنتا ثابت ہوتا ہے۔ ان آرٹس خطوں کے ہر دو جانب والے چار

چار سوراخوں نامی این ٹی ری اور سیکرل فورے مٹا کے راستے سیکرل

کے سامنے بھٹے گذرتے ہیں۔ اور ان سوراخوں کے بیرونی جانبی حصوں کو لیٹرل

میسس کہتے ہیں جو ایام طفولیت میں ٹہروں کے ٹرنس ورسس پر ہسون کی

طرح علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں مگر بعد میں مل جاتے ہیں۔ ہر ایک لیٹرل میس کے

سامنے پتلی نالیان ہوتی ہیں جن پر سے سیکرل اعصاب کے سامنے بھٹے گذرتے

ہیں۔ ان پتلی نالیوں کے اونچے کناروں سے پری فامس عضلے کے ریشے شروع

ہوتے ہیں۔

پوس ٹی ری ار سرفیس پیچھے کی سطح سامنی سطح کی نسبت قدر

تیز اور ناموار ہوتی ہے۔ اسکی میڈی ان لائن پر چار لمبیدان نامی ٹوبس کل

مہرہ کے سپائی نس پر ہسون کے بجائے دکھائی دیتی ہیں۔ جبکہ دوسرو طرف

ٹرنس ورسس پر ہسون کے نشان کی چند لمبیدان اور چار سوراخ نامی۔

پوس لی سری اور سیکرل فورس سے متا دکان دیتے ہیں جبکہ راستے سیکرل
اعصاب کے پچھلے حصہ گزرتے ہیں سیکرل کی پشت پر سلیٹری ٹرس اور ٹریس ورس سچل
کے درمیان والی چوڑی پٹیلی مقعر جگہ نامی سیکرل کی گھڑو سے اسی ریکٹر
سپاچی لی عضلہ شروع ہوتا ہے۔



لیٹرل سرفیس - جانبی سطح اوپر چوڑی اور نیچے بتدریج تنگ ہوتی ہوئی
ایک تیلے کنارے مین ختم ہوتی ہے۔ اسکے اوپر والے وسیع حصہ کے کان
کی مانند چوڑے اتصالی رنوں نامی آری کولس سرفیس پر الی ام ٹری

جوڑ مٹی ہے دو وقت حیات کے اس جوڑ میں انٹر آرٹیکولر فائبر و کارٹیلاج لگا رہتا ہے جسکے پیچھے کے نامہوار نشیب پر پوسٹیریئر آرٹیکولر والی اک لگے منٹ چسپ ہوتے ہیں۔ سیکرم کی جانبی سطح کے نیچے کانگ حصہ پتلا اور دھار دار ہوتا ہے جسپر بڑے اور چھوٹے سیکروشی آٹک رباط اور گلوٹی اس میگز میس عضلے کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہیں۔ اسکی نوک کے قریب ہر دو جانب کٹی ہوئی جگہیں نامی ناچن دکھائی دیتی ہیں جو کاک سکس ہڈی کے اوپر والے حصہ کے ساتھ ملکر سوراخ بن جاتی ہیں۔ جنکے رشتہ پانچویں سیکرل عصب کا سامنا حصہ گزرتا ہے۔

بیس۔ اس ہڈی کی جڑھ وسیع ہوتی ہے اور اوپر اور سامنے کو مایل رہتی ہے۔ جسپر کمر کے آخر مہرے کے اتصال کے لئے گردے کی شکل کا ایک اتصالی منج نظر آتا ہے جسکے پیچھے مثلث سوراخ نامی سیکرل کینال تنخ کے واسطہ ہوتا ہے اس سوراخ کی پچھلی طرف سپائینس پراسس اور دونو طرف لے می نی ہوتی ہیں اسکے دونو جانب میضوی اور متعمر شکل کی نیچے اور اندر کی طرف مائل سوپیریئر آرٹیکولر پراسسز ہوتی ہیں۔ انکے سامنے ودٹی برل ناح ہوتا ہے جو کمر کے آخر مہرے کے ساتھ ملکر آخری انٹر ودٹی برل فورے من بناتا ہے۔ آرٹی کولر سرفس کے ہر دو جانب جو چپٹا حصہ استخوان کا باہر کی طرف مائل ہوتا ہے۔ وہ الی ام کے ساتھ ملکر الیکٹا کا سامنا بناتا ہے۔

ابے پکس۔ اس ہڈی کی نوک نیچے اور سامنے کو مایل رہتی ہے۔ اور

اتصالی مَچ کے ذریعہ کاک سکس سے جوڑ ملتی ہے۔ گاہے نوک کی کچھلی طرف سینک کی طرح حصّے نامی کارڈوا دکھائی دیتے ہیں۔ جو کاک سکس کے کارڈوں کے ساتھ ملکر آخر سیکرل اعصاب کی پچھلے حصّے کے گزر کے لئے سوراخ بناتے ہیں۔

سیکرل کینال یہ نامی اوپر مندرجہ اور مثنت لیکن نیچے تنگ اور چپٹی ہوتی ہے اسکے اندر نخاع کا زیرین حصّہ اور سیکرل اعصاب رہتے ہیں۔

سامنے اور پچھلے سیکرل فورے منا اس نالی کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔

عورت اور مرد کے سیکرم کی شناخت۔ مستورات کا سیکرم مردوں کی نسبت عموماً چوڑا اور بہت کم خمدار ہوتا ہے اسکے اوپر کا حصّہ قریباً سیدھا لیکن صرف زیرین حصّہ میں خم ہوتا ہے۔ اور مردوں کی نسبت پیڈو میں بہت پیچھے کیطرف رہتا ہے۔ یہی باعث ہے کہ مستورات کے پیڈو کا جوف بڑا ہوتا ہے۔ مردوں کے سیکرم میں اوپر سے نیچے تک برابر خم ہوتا ہے۔ اور یہ بڑی عورتوں کی نسبت زیادہ خمدار ہوتی ہے۔

خصوصیت مداخل اس بڑی میں گاہے بجائے پانچ کے چھ مہرے ہوتے ہیں (مردویم) پہلے اور دوسرے مہرے کبھی کبھی علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں (سوم) ڈیڑھ سیکرل کینال پیچھے کی طرف مکمل نہیں ہوتی۔

اوسی فی کے شن۔ سیکرم ۳۵ مرکزوں سے بڑی بنتی ہے۔ فی باڈی ۳۔ فی ۱ می ۱۔ لیٹرل ۷ سنر ۶۔ اور لیٹرل سرفیس یعنی جانبی سطحوں کے لئے دو دو استخوانی مرکز ہوتے ہیں۔ پہلا استخوانی مرکز جنین میں آٹھویں یا نائون مہفتہ کے قریب پہلے تین مہروں کی باڈیوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ بڑی ۲۵ سے

۲۰ برس کی عمر تک نہیں ہوتی ہے۔

آرٹھری کوکسٹیشن - سیکیم ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ (۱)
آخری کمر کا مہرہ (۲) کاک سیکس - (۳ و ۴) ہر دو آسانامی نے ٹا پیٹے
لوہٹ کی ہڈیاں ۵

عضلاتی ارتباط - ایک سائے (۱) اپنا فارم - (۲) کاک
سی جی اس - (۳) الی انی کس - اور رٹے پیچے - (۴) گلوٹی اس سیکز می
گلوٹی سی سی ڈارسانی - (۵) لی ٹی فائیڈس سپائی می - (۶) ایکٹر سپائی
اور بعض اوقات - (۷) ایکس ٹنسر کاک سی جس عضلات لگے رہتے ہیں
کاک سیکس پیٹے ڈیچی کی ہڈی

چونکہ اس ہڈی کی شکل کوئل کی چونچ کی سی ہوتی ہے - اس واسطہ
اسکا نام کاک سیکس رکھا گیا
ہے عموماً ڈیچی مین چار چھوٹے
چھوٹے مہرے ہوتے ہیں - پہلے
تین مہرون مین - باڈی - آر
ٹیکولر پراسس - اور ٹرنس
ورس پراسس - تمیز ہو سکتے ہیں
اسکی سامنی مقعر سطح سے - این
ٹی ری آر کاک سی جی ال رہا
اور سووے ٹرے نامی عضلہ



مٹلہ نامی

شروع ہوتا ہے سچھے کی محذب سطح کے اوپر کی طرف دو قرن یعنی سینک کی مانند حصہ نامی کارنوا ہوتے ہیں جو سیکم کے قرنوں سے ملکر آخر پوٹی سی اریکل عصب کے گزر کے لئے سوراخ بناتے ہیں۔ لیٹرل بارڈرز یعنی پہلو تپنے ہوتے ہیں اور انپر چھوٹی چھوٹی بلندیان دکھائی دیتی ہیں جن پر سیکروشٹی ایک رباط اور کاک سی جی اس عضلہ لگا رہتا ہے۔ اسے پکس یعنی نوک۔ گول اور آزاد ہوتی ہے۔ جس پر اکٹرئل سفنک ٹراے نامی عضلہ کی نس لگتی ہے۔

اوسی فی کے شن۔ یہ تہی چار مرکزوں سے بنتی ہے۔ اور ہر ایک مہرے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے۔

اتصال۔ یہ تہی حرف سیکم کے ساتھ جڑتی ہے۔
مسلسلہ۔ اسکے دونوں جانب کاک سی جی اس۔ سچھے کی طرف گلوٹی اس سیکزمی مس۔ نوک پر سفنک ٹراے نامی۔ اور سامنے کی طرف لی وے ٹراے نامی عضلہ لگا رہتا ہے۔

سپائینل کالم یعنی مہرون کا ستون

اسکو ورٹی برل کالم بھی کہتے ہیں۔ یہ کالبد کے درمیان سچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اسکی اوسط طوالت سامنے کی طرف تخمیناً ۲۷ انچہ ہوتی ہے۔ ۵-۱۰ انچہ گردن کا حصہ۔ ۱۱-۱۲ انچہ پشت کا حصہ۔ ۱۲-۱۴ انچہ کمر کا حصہ۔ ۱۴-۱۶ انچہ سیکم اور کاک سکس۔ اس ستون کو سامنے سے دیکھنے پر دو گاؤ دم ستون اوپر نیچے نصب ہوئے معلوم دیتے ہیں۔ چنانچہ اوپر کا ستون تمام سچھے مہرون سے بنتا اور سیدھا نظر آتا ہے۔ دوسرا نیچے کا ستون چھوٹے مہرون سے مرتب ہوتا اور

شکل نمبر ۱۱ اُلٹا نظر آتا ہے اگر اسکا غور

سے ملاحظہ کیا جاوے تو اوپر
کے ستون میں ہیکو تین چھوٹے
گاؤ دم ستون نظر آئیں گے۔

پہلا گردن کے دوسرے مہرے
سے لیکر پشت کے پہلے مہرے
تک ہوتا ہے۔ دوسرا اُلٹا ستون

پشت کے پہلے چار مہرون سے
بتا ہے تیسرا پشت کے چوتھے
مہرے سے لیکر کمر کے پانچویں مہرے
تک ہوتا ہے۔ ان ستونوں کی

جانبی اطراف کو بغور دیکھنے سے
چار غم دکھائی دیتے ہیں۔ چنانچہ
پہلا سروامی کل کرو۔ یعنی

گردن کا خم۔ اوڈن ٹائیڈ پراس
سے لیکر پشت کے دوسرے مہرے
تک پھیلتا ہے جو سامنے محدب
اور پیچھے مقعر ہوتا ہے۔ دوسرا
ڈاڑھ کا خم۔ یعنی پشت کا



خم۔ پشت کے دوسرے مہرے سے شروع ہو کر پشت کے بارہواں مہرے کے نیچے کے کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ یہ سامنے اور بائیں جانب کو مقعر پیچھے اور دہنی طرف کو محدب ہوتا ہے۔ تیسرا لمب کس و لینے کمر کا خم۔ پشت کے اخیر مہرے سے لیکر سیکم کے اوپر کے کنارہ تک جاتا ہے۔ یہ سامنے محدب اور پیچھے کی طرف مقعر ہوتا ہے۔ چوتھا پیلوک کس و لینے پیڈو کا خم۔ جو سیکم سے شروع ہو کر کاک سکس کی نوک پر تمام ہوتا ہے۔ یہ سامنے مقعر اور پیچھے کی طرف محدب دکھائی دیتا ہے۔ سپائی نل کالم کی دہنی جانب عموماً محدب ہوتی ہے۔ لیکن ان انسانوں میں جو اپنے بائیں ہاتھ کو کام میں لاتے ہیں یہ ستون بائیں جانب کو محدب ہوگا۔

سپائینل کالم کی این ٹی رمی ارسرفیس۔ سامنی سطح پر گردن اور کمر کے مہرون کی باڈی چوڑی لیکن پشت کے مہرون کی باڈی بہت تنگ ہوتی ہے۔ یہ سطح آڑی طرز پر محدب اور عمودی طرز پر پشت کے حصہ میں مقعر۔ لیکن گردن اور کمر کے حصص پر محدب ہوتی ہے۔

پوسٹیری ارسرفیس۔ پیچھے کی سطح کی میڈی ان لائن پر پہلو سپائی نل پر اس دکھائی دیتے ہیں۔ کمر میں یہ ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں۔ گردن میں قدرے نزدیک لیکن پشت میں بالکل نزدیک ہوتے ہیں۔ چویدار رہے کہ گاہے حالت صحت میں بھی ایک یا دو سپائی نل پر اس میڈی ان لائن میں نہیں ہوتے۔ اور یہی علامت کنگروڈ کے مہرون کے ٹوٹنے اور جگہ سے پھسلنے میں بھی پائی جاتی ہے۔ سپائی نل پر اسون کے

ہر دو جانب سپائینل گرو اور اُنکے باہر کی طرف آرٹیکولر پراس اور
ٹرنس ورس پراس ہوتے ہیں *
لیٹرل سرفیس - پر مہرون کی جانبی اطراف دکھائی دیتی ہیں پشت
کے حصہ پر ہیلیون کے اتصال کے منحنی اور اُنکے پیچھے کی طرف اس ستون
کی کل طوالت میں انٹروڈیٹ برل فورے من ہوتے ہیں * وڈی برل یا - سپائی
ٹل کینال گردن اور کمر میں چوڑی اور ٹنٹ لیکن پشت میں تنگ اور مدور
ہوتی ہے *

سکل یعنی کھوپری

کھوپری در اصل چار مہرون سے بنتی ہے جسکی اصل شکل میں تغیر و
تبدیل واقع ہو کر دماغ اور آلات حواس خمسہ کے لئے خانے بن جاتے ہیں -
منتشر میں نے تسہیل بیان کے لئے کھوپری کو دو حصوں پر منقسم کیا ہے -
۱) کرے فی ام یعنی سر جسمین ورمی ان ہڈیوں اور کان کی ہڈیوں کے
علاوہ آٹھ ہڈیاں ہوتی ہیں - (۲) فیس یعنی چہرہ جسمین دانٹون کے
علاوہ چوڑا ان ہڈیاں ہوتی ہیں *

آک سی لی ٹل (۱)

پرائے ٹل (۲)

فران ٹل (۳)

کے فی ام پیے سر کی ہڈی ٹل (۲)

سفی نائیڈ (۱)

اتھائیڈ (۱)

سکل یعنی کھوپری
۲۲ ہڈیان

نیزل (۲)

سوی ری ارمیگز لری (۲)

لیکری ٹل (۲)

میلر (۲)

پے لیٹ (۲)

ان فی ری ارمیگز لری فے ٹل (۲)

وو مر (۱)

ان فی ری ارمیگز لری (۱)

فیس یعنی چہرہ
۲۸ ہڈیان

آک سی لی ٹل ہون - پیے گدی کی ہڈی

یہ ہڈی کھوپری کے پیچھے اور سر کی جڑھ میں رہتی ہے - اسکی شکل مربع مخرف

یعنے ٹرے پی زائیڈ ہوتی ہے۔ اس ٹہری کی ڈو سطح چار کنارے اور چار کونے ہوتے ہیں
اکسٹرنل سرفیس۔ بیرونی سطح محدب ہوتی ہے۔ ٹہری کی چوٹی اور بڑے سوراخ کے درمیان
ایک مبنی نامی اکسٹرنل آک سی ٹی ٹل میں وڈو ہنس پر لگے منٹم نیو کی ختم ہوتا ہے۔
اس مبنی سے بڑے سوراخ کی طرف ایک عمودی خط نامی اکسٹرنل آک
سی ٹی ٹل کرسٹ روان ہوتا ہے اور مبنی سے دونو جانب کو روان ہوتے
والے آڑے خطوں کو سوپیری ادرکس وڈو لائن کہتے ہیں اور عمودی خط
کے دونو جانبی آڑے خطوں کو ان فی رسی ادرکس وڈو لائن کہتے ہیں سوپیری
ادرکس وڈو لائن سے اوپر اس ٹہری کا حصہ چکنا اور صاف ہوتا ہے۔ جسپر آک سی
پی ٹو فران ٹے لس عضلہ لگا رہتا ہے۔ اوپر کی آڑی لکیر کے اندر کے حصہ سے
ٹرے پی زی اس اور باہر کے حصہ سے آک سی پی ٹو فران ٹے لس اور سٹرنو
کلیڈ و سٹائیڈ عضلات چپان رہتے ہیں۔ دونو آڑی لکیروں کی درمیانی جگہ
میں اندر کی طرف کم پلک سس اور اسکے باہر کی طرف سپلی نی اس کے پی ٹش
اور اسکے نیچے اوبلائی کس سوپی رسی ار عضلہ آخر ہوتا ہے۔ زیرین ترچھے
خط اور اس خط کے زیرین نشیب پر۔ کرس کے پی ٹش پوشای کس میجر اور
ماثیر عضلے آخر ہوتے ہیں۔ فور سے من میگنم اس بڑے بیضوی شکل کے
سوراخ کے راستہ نخل معہ اپنے غلافوں کے نیچے جاتا۔ اور سپائینل اکسری اعضا
اور ورٹی برل سٹرائین اوپر آتی ہیں۔ اس سوراخ کی پھلی طرف میڈلا ابانگلیا
کے واسطے چوڑی ہوتی ہے۔ اسکے دونو جانب دو مبنی نامی کانڈائلز نظر
آتی ہیں۔ جنکے ساتھ ٹلیس جہرے کا جوڑ ملتا ہے۔ یہ مبنی نامی محدب نیچے

ہر ایک کانڈائیل کے باہر اور سامنے کی طرف ایک سوراخ نامی این ٹیری ار
کانڈی لائیڈ فورسے من ہوتا ہے۔ جبکہ راستہ نامی پوگاسل عصب باہر
آتا ہے اور گاہے اسے سینڈنگ ٹیجی ال شریان کی سے بنجی ال شاخ اندر
جاتی ہے ہر ایک کانڈائیل کے سچھے نشیب ہوتے ہیں۔ جنہیں سوراخ نامی
پوسٹیس می ارکانڈی لائیڈ فورمین دکھائی دیتے ہیں ان سوراخوں کے
راستہ ورید گزر کر لیٹرل سائیٹس میں ختم ہوتے ہیں۔ فورسے من میگنم کے
والے مربع اور موٹے حصے استخوان کو بہری می پلاسٹس کہتے ہیں جو سامنے
کی نسبت پچھلی طرف چوڑی ہوتی ہے اسکی زیرین سطح کی خار نامی فیبنجی ال
سپائٹن پر فیبرنگس کی نس اور سٹیری ارکان مٹرکٹر عضلہ چپان رہتا
ہے۔ خار کے جانبی نشیبوں پر رکٹس کے پی ٹس این ٹائیکس میجر اور مائینر عضلات
آخر ہوتے ہیں *

انٹرنل اینے سیری برل سرفیس اس ہڈی کی اندرونی سطح بہت
متعرج ہوتی ہیں اسکے پچھلے (آک سی پی ٹل) حصہ میں چلیا نامی کوشی ال
لکیروں سے محدودہ چار نشیب نظر آتے ہیں۔ ان میں سے دو اوپر والے نشیبوں
میں بڑے دماغ کے پچھلے لوٹھڑے اور دو نیچے والے نشیبوں میں جو اوپر والوں
سے بڑے اور صاف ہوتے ہیں چھوٹے دماغ کے زیرین حصص سکونت رکھتے
ہیں۔ جس جگہ یہ چاروں لکیریں آپس میں ملتی ہیں اس جگہ بیرونی بلندی
کے مقابل ایک بلندی نامی انٹرنل آک سی پی ٹل پر وٹوبنس ہوتی ہے
جس میں گاہے چند سوراخ بھی نظر آتے ہیں اس بلندی سے چلیا لکیروں کا اوپر

اس خط کے دونوں جانب دو چھوٹی نالیاں اک سی پی ٹل سائی نس کی ریش کے لئے ہوتی ہیں۔ یہ نالیاں فورمین میگنم کے پچھلے کنارے سے علیحدہ علیحدہ شروع ہو کر اوپر جا کر آپس میں ملکر انٹرل اک سی پی ٹل پروٹو برٹس کے نشیب نامی مارکولس ہی رانی لائی مین اخیر ہوتی ہیں اس نشیب میں وریدی مجمع رہتا ہے۔ جابنی نالین لیٹرل سائی نس کی واسطہ بہت عمیق ہوتی ہیں اور ان کے اونچے کناروں سے ٹن ٹوری ام سری بے لائی حسیان رہتا ہے۔ نیچے کے نشیبوں کے سامنے فورے من میگنم کا سوراخ ہے۔ جس کے سامنے کی طرف انٹیری ار کانڈی لائیڈ فورے منا کے اندرونی دھانے ہوتے ہیں ان سوراخوں کے باہر اور پیچھے کی طرف پوسٹیری ار کانڈی لائیڈ فورے من کھتے ہیں اس جگہ تک لیٹرل سائی نس کی نالی ہوتی ہے۔ فورے من میگنم کے سامنے ہیزیل پر اسس ہوتا ہے جس کے پتے نشیب نامی بنی لی گس ووپر سیڈ آبلنگٹیا اور پانٹروے رولی آئی کا کچھ حصہ رہتا ہے۔ ہیزیل پر اسس کے ہر دو جانب والی نالیاں ٹیپورل ڈیون کے پیٹرس حصوں کی متمقسم نالیوں سے ملکر ان فی ری ار پی ٹر و سل سائی منڈ کی نالیاں مکمل کرتی ہیں کونے (۱)، سوپی ری ار اینگل۔ اوپر کا کونہ کھوپری میں پرائیڈل ڈیون کے اوپر والے اور پچھلے کونوں کے درمیان رہتا ہے اور خنین کی پوسٹیری ار فائنٹ نے لی بناتا ہے (۲)، ان فی ری ار اینگل۔ نیچے کا کونہ ہیزیل پر اسس کے سامنے کا مربع حصہ ہے اور بچین میں سفینائیڈ ڈی سے باعث گڑی کے علیحدہ رہتا ہے لیکن بعد ازاں آجگہ ان ہر دو ڈیون کے درمیان بستخوانی

پیوند لگ جاتا ہے (۳) لیٹرل اینگلز جانبی کونے پر رائٹل ہڈیوں کے نیچے اور پیچھے کے کونوں اور ٹیپورل ہڈیوں کے مساویہ حصص کے مابین رہتے ہیں۔
 بارڈرز۔ یعنی کنارے (۱) سوپیریئر بارڈرز۔ اوپر کے دونوں کنارے اوپر کے کونے سے لیکر جانبی کونوں تک ہوتے ہیں اور پرائیٹل ہڈیوں سے ملکر لیڈائیڈل سوچر بنتے ہیں (۲) ان فی ری آر بارڈرز نیچے کے دونوں کنارے جانبی کونوں سے لیکر نیچے کے کونے تک پھیلتے ہیں۔ انکے اوپر کا دندانے دار نصف حصہ ٹیپورل ہڈی کے مساویہ حصہ سے اور نیچے کا نصف ٹیپورل ہڈی کے پیٹرس حصہ سے جوڑ ملتا ہے۔ دونوں جانب کے بالائی اور زیرین کنارے درمیان جو گولہ پس پس بنتا ہے اور اس پر اس کے سائے ایک عمیق نشیب ہوتا ہے جو ٹیپورل ہڈی کے ہمشکل نشیب سے بلکہ فورمین لے سیرم پوسٹاکیس بنتا ہے۔ گاہے اس سولخ کے دو حصہ ہو جاتے ہیں۔

اوسی فی کے شن یہ ہڈی چار مرکزوں سے بنتی ہے۔ آک سی پی ٹل حصہ کے لئے ایک۔ ہمبرلیر پرس کے لئے ایک۔ اور ہر ایک کانڈیل کے لئے ایک ایک مرکز ہوتا ہے۔ چنچین مین دسویں ہفتہ کے قریب آک سی پی ٹل حصہ مین استخوانی مرکز نمایاں ہوتا ہے۔

آر ٹی کوئے شن۔ یہ ہڈی چھ ہڈیوں سے جوڑ ملتی ہے (۲) پرائیٹل (۲) ٹیپورل (۱) سنی ٹائیڈ (۱) اٹلیس۔

وضع قیام۔ کھوپری مین اس ہڈی کی ہمبرلیر پرس نیچے اور سامنے۔
 غریب مین میگنم نیچے۔ نشیب دار سطح کھوپری کے اندر ترچھی لکیر دن اور کسٹرنل

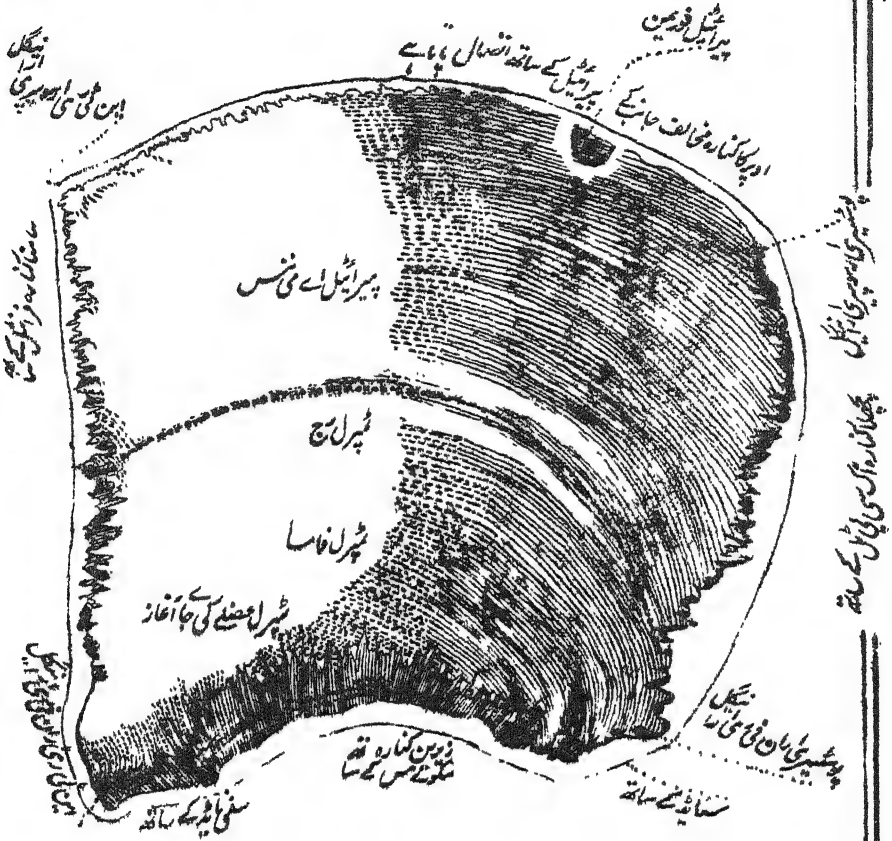
آگ سی پی ٹل پر ڈوٹو بنیس والی سطح پیچھے اور باہر کی طرف رہتی ہے *
سلازینے ارتباط عضلات - بالائی ترچھے خط پر آگ سی پی ٹو فران ٹیلس
 خورے پی ای اس - سٹرنو کلیڈ - ورسٹائیڈ - دونو ترچھے خطوں کے درمیان کم ملکیں
 سپلی فی اس کے پی ٹل - اولہائی کس سوپیری ار - زیرین ترچھے خط کے نیچے -
 خورے من میگنم تک رکٹس پوسٹای کس میجر اور مائی نز - ٹرنس ورس پری
 پر رکٹس لٹریس ہیزل پر اس پر رکٹس این ٹائی کس میجر اور مائیتر اور سوپی
 ری ار کنٹر کٹریس ہڈی پر کل عضلات لگتے ہیں *

پے رائے ٹل بون

سرکی جانہی دیو بدن کی ہڈیوں ہڈیان باہم ملکر جھم کے چھت اور دیوارین بناتی ہیں
 ہر ایک ہڈی شکل میں تقریباً چار پہلو ہوتی ہے اسلئے ہر ایک ہڈی کی دو سطح
 چار کونہ اور چار کنارے ہوتے ہیں *

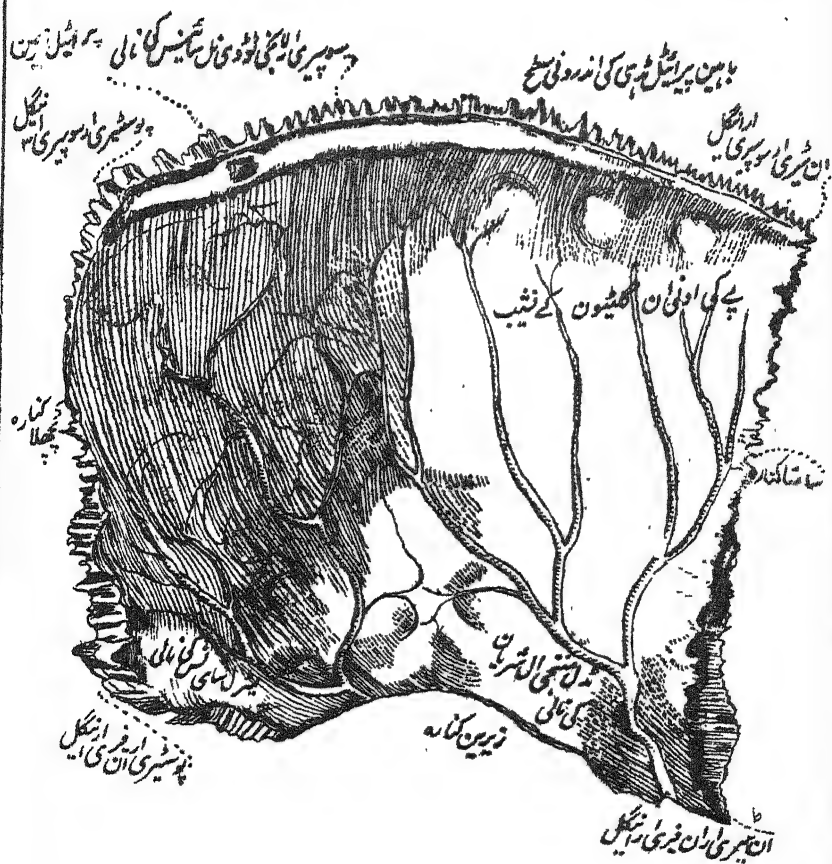
اکسٹرنل سر فیس - باہر کی سطح محدب اور صاف ہوتی ہے اس کے
 وسط میں ایک ابھری ہوئی جگہ نامی پھیائے ٹل اسے مانیس ہوتی ہے جسکے
 نیچے ایک ہلالی خط نامی ٹمپورل جج دکھائی دیتا ہے اس خط پر ٹمپورل فیشیا
 لگا رہتا ہے خط کے اوپر ہڈی کھردری ہوتی ہے جسپر آکسی ٹو فران ٹیلس
 کا اوپانیو روسس مہیان رہتا ہے خط کے نیچے کا صاف حصہ ٹمپورل فاسا کی
 بناوٹ میں شامل ہوتا ہے جہاں سے ٹمپورل عضلہ شروع ہوتا ہے - بیرونی سطح پر
 ہڈی کے بالائی کنارے کے پچھلے حصہ کے قریب سوراخ نامی پرائیٹل فورمین ہوتا
 ہے جسکے راستہ ایک درید کھوپڑی کے اندر جا کر لاجبی ٹوڈی نل سائی نس میں آخر ہو جاتی ہے

شکل نمبر ۱۴ بائیں پیراٹل ٹہری کی بیرونی سلج



اور بعض انسانوں میں آپسی ٹل شریان کی ایک چھوٹی سی شاخ بھی اس سوراخ کے راستہ گزرتی ہے۔ گاہے یہ سوراخ بہت بڑا اور گاہے معدوم ہوتا ہے۔
ان ٹرٹل سرفیس اندر کی سطح پر بڑے دماغ کے کان وولیوشنر کے لئے نشیب اور ٹل منہجی ال شریان کے لئے نالیان نظر آتی ہیں۔ اوپر کے کنارے

برابر ایک ادھوری پٹیلی نالی ہوتی ہے جو دوسری طرف کی ہمقسم نالی سے ملکر سوپیری اریجنی ٹوڈی نل سامی نس کی نالی کو مکمل کرتی ہے۔ اس نالی کے اُبھرے ہوئے کنارے سے فیکس سیری برائی چپان رہتا ہے۔ بالائی کنارہ کے اندر کی طرف چند دور یا میضوی نشیب ہوتے ہیں جنہیں پے کی اوئی ان نامی گلیٹیاں سکونت رکھتی ہیں بحالت موجودگی پرائیٹل فورے سن اسکا سورخ بھی بالائی کنارے کے برابر اندر کی سطح پر دکھائی دیتا ہے * شکل نمبر ۱۵



بار ڈور (۱) سوپری ار بار ڈور۔ اوپر کا کنارہ دیگر کناروں کی نسبت
 طویل جسم اور وزن دار ہوتا ہے۔ اور دوسری جانب کی ہم نام ٹہی کے
 اوپر کے کنارے سے ملکر سے جی ٹل سوچس بنتا ہے * (۲) ان فی ری
 ری ار بار ڈور۔ نیچے کا کنارہ تین حصوں میں منقسم ہے سانسے کا تپلا باہر
 کی طرف گھسا ہوا حصہ سفی نائیڈ ٹہی کے بڑے بازو کے ساتھ اتصال پاتا ہے
 درمیان کا محراب دار حصہ ٹیپورل ٹہی کے سکویس حصہ سے اور پیچھے کا موٹا
 وزن دار حصہ مسٹائیڈ حصہ سے جوڑ ملتا ہے * (۳) این ٹیری ار بار ڈور۔
 سانسے کا کنارہ اوپر باہر کی طرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے یہ کنارہ فرائل ٹہی
 سے ملکر کارونل سوچس بنتا ہے * (۴) پوسٹیری ار بار ڈور۔ پیچھے کا تیز
 وزن دار کنارہ۔ آک سی پی ٹل ٹہی کے ہمراہ ملکر لمڈائیڈل سوچس بنتا ہے۔
 کونے (۱) این ٹیری ار سوپری ار اینگل۔ سانسے اور اوپر کا کونہ
 تپلا اور نوک دار ہوتا ہے۔ جنین میں اس اینگل کی بجاء ان ٹیری ار فاسٹے
 نیلی یعنی سانسے کا یا فونخ ہوتا ہے * (۲) این ٹیری ار ان فی ری ار اینگل
 سانسے اور نیچے کا کونہ ہویل ہوتا ہے۔ اور فرائل ٹہی اور سفی نائیڈ کے بڑے بازو کے
 درمیان رہتا ہے۔ اس کونہ کے اندر کی جانب ایک نالی ٹل منبھی ال شریان
 کی سامتی شاخ کے لئے دکھائی دیتی ہے * (۳) پوسٹیری ار سوپری ار
 اینگل پیچھے اور اوپر کے کونہ پر سپی ٹل اور لمڈائیڈل سوچر ملتے ہیں یہ کونہ
 جنین کے پچھلے یا فونخ کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ (۴) پوسٹیری رانفی ری ار
 اینگل۔ پیچھے اور نیچے کا کونہ ٹیپورل ٹہی کے مسٹائیڈ حصہ سے جوڑ ملتا ہے اور

اکثر اسکے اندر کی طرف ایک چوڑی تیلی نالی ہوتی ہے جس میں لیٹرل سائیڈس رہتا
اوسی فی کے شن یہ ہڈی ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے جو جنین میں
پانچویں یا چھٹے ہفتہ کے قریب ظاہر ہوتا ہے *

آرٹی کو لے شن یہ ہڈی مندرجہ ذیل پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی
ہے (۱) مقابل کی سپرائیل (۱) آک سی پی ٹل (۱) ہٹورل (۱) فرائل
(۱) سفی نائڈ *

سبز اس ہڈی پر صرف ہٹورل عضلہ لگتا ہے -

وضع قیام اور طریق شناخت - ہڈی کی محدب صاف سطح باہر کی
طرف - لمبا دندانے دار کنارہ اوپر کی طرف - بلالی شکل کا باہر سے گھسا ہوا کنارہ
نیچے کی طرف - اور سب سے لمبا تیز نوکیلا کونہ نیچے اور سامنے کی طرف رکھنے سے
ہمیں اس ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا * ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑنے
والے کے جس ہاتھ کو ہڈی کی محدب اُبھری ہوئی سطح کا مسح ہو اُس طرف کی ہڈی
سمجھنی چاہئے * واضح ہو کہ اکثر سب سے لمبا تیز اور نوکیلا کونہ باعث نازک ہونیکے
ٹوٹ جایا کرتا ہے - لیکن یاد رہے کہ اس کونہ کے اندر کی طرف ٹل منبجی ال
شریان کی رہائش کے لئے نالی ہوتی ہے - پس اگر کونہ قدرے ٹوٹ بھی گیا ہو
تو متذکرہ بلا شریان کی نالی والے کونے کو نیچے اور سامنے اور اُسکی نالی دار سطح
کو اندر کی طرف رکھیں *

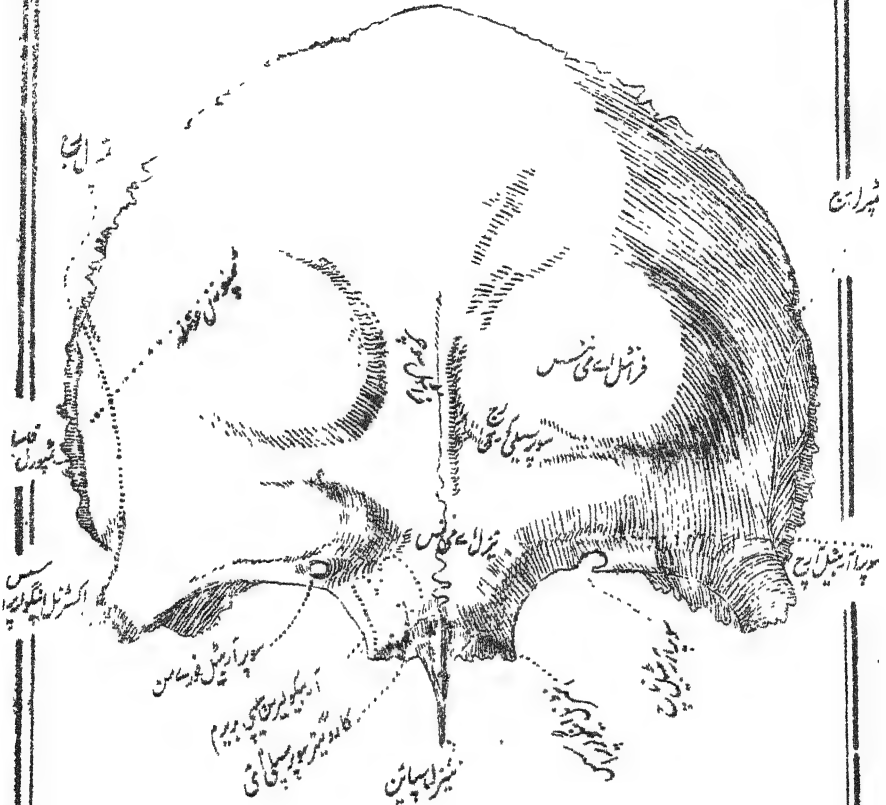
فرائل ہون - یعنی پیشانی کی ہڈی

یہ ہڈی گھونگے کے سیپ کی شکل کی ہوتی ہے - اور اسکے دو حصہ نامی

قرنٹس - یا سورٹی کل پورشن اور ٹامری ڈائنل یا آرڈی لوٹنیل

پورشن ہوتے ہیں + شکل نمبر ۱۶

قرنٹس ٹی کی بیرونی سطح



ورٹی کل پورشن - یہ حصہ عمودی ہوتا ہے اس سے پیشانی بنتی

ہے۔ اس حصہ کی بیرونی سطح کے عین درمیان ایک عمودی اور قدرے ابھری

ہوئی جگہ ہوتی ہے۔ جہاں بچپن میں فرائل سوپر ہوتا ہے لیکن جوانی میں دونوں

طرف کی پیشانی کی ہڈیاں استخوانی جوڑ کے ذریعہ ملکر ایک بڑی بھاتی ہیں۔

اس بج کے دونوں طرف دو بلندیاں نامی فرانٹل اسے می نینس دکھائی دیتی ہیں
 جبکہ اُبھار مختلف انسان مین کم و بیش ہوتا ہے۔ اور نیز ایک ہی ٹہری مین دونوں
 طرف کی بلندیوں کا اُبھار بھی کیساں نہیں ہوتا۔ ان بلندیوں کے اوپر والے صاف
 حصہ پر آک سی پی ٹو فران ٹلیس عضلے کا اداپنوروسس چسپان رہتا ہے۔
 ان بلندیوں کے نیچے ایک خفیف نشیب ہوتا ہے جسکے نیچے دونوں ابروؤں کے محراب
 نامی سوپس سی لی اری رجس ہوتے ہیں جبکہ اندرونی سرا چوڑا اور خوب
 نمایاں ہوتا ہے ان محرابوں پر آر بی کیولیرس پی بریم اور کار دگیٹر سوپر سیلی
 آئی عضلات لگے رہتے ہیں اور دونوں کے نیچے چشخانہ کے اوپر کا محراب نامی سوپا
 آر بی ٹل آج ہوتا ہے جو چشخانہ کا اوپر کا کنارہ بناتا اور عمودی و افقی
 حصص استخوان کے درمیان حد بندی کرتا ہے۔ اس ٹہری کے باہر کا حصہ نوکیلا
 اور اونچا ہوتا ہے اور آنکھ کو بیرونی صدمات سے بچاتا ہے۔ لیکن اندرونی حصہ
 چنداں اُبھرا ہوا نہیں ہوتا۔ اس محراب کے اندرونی ثلث مین گاہے نشیب
 اور گاہے سوراخ سوپل آر بی ٹل ناچ-یا-سوپا آر بی ٹل فورس مین
 ہوتا ہے جسکے راستہ سوپا آر بی ٹل غصب اور عروق گذرتے ہیں۔ اس نشیب
 کے اوپر کی طرف ایک چھوٹا سا سوراخ دکھائی دیتا ہے۔ جسکے راستہ ڈپ لوئی
 کی ایک باریک ورید گزر کر آف تعلک ورید مین ختم ہوتی ہے اس محراب کے
 باہر کسٹرف والے مضبوط اور اُبھرے ہوئے حصہ کو ایکسٹرنل اینگولس پلاس
 کہتے ہیں جسکے ساتھ میلر ٹہری جوڑ ملتی ہے۔ پراسس ہڈا کے اوپر اور باہر کسٹرف
 ایک خدہ خط نامی ٹمپورال جج ہوتا ہے جسپر ٹمپورل فمیشیا چسپان رہتا ہے ہر

خط کی زیرین مقعر جگہ سے جو ٹیپو رل فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے ٹیپو رل
عضلہ شروع ہوتا ہے اس محراب کے اندرونی ناکدار حصہ کو انٹرنل انگیولس
پہلے اس کہتے ہیں جسکے ساتھ لیکری ٹیل ڈھمی کا جوڑ ملتا ہے۔ دونوں طرف کی
انٹرنل انگیولر پرسون کے درمیان ایک نامور نشیب نامی نینزل ناچ ہوتا ہے جس
جگہ اندر کی طرف نینزل ڈھیون اور باہر کی طرف سوپی ری اور میگڈلری ڈھیون کا جوڑ
ملتا ہے اس ناچ کے درمیان ایک خار کی مانند نوک نامی نینزل سپائین نظر آتی
ہے۔

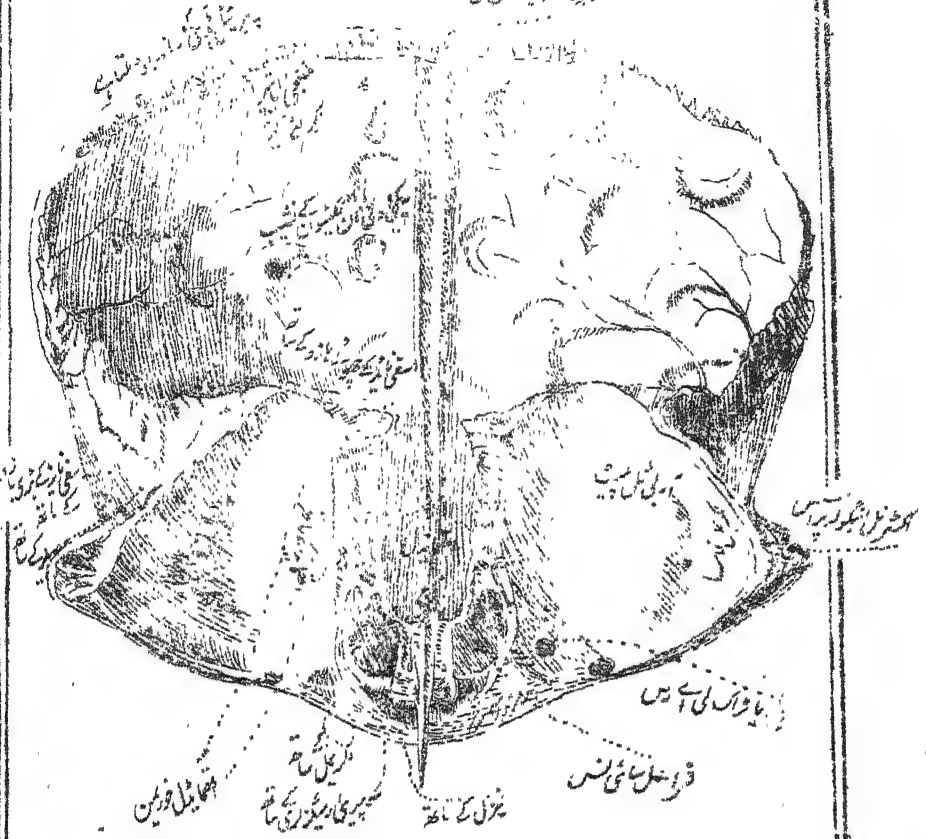
انٹرنل سرفیس۔ ورٹی کل پورشن۔ یعنی عمودی حصہ کی اندرونی
سطح۔ اسکے عین درمیان میں ایک نالی دکھائی دیتی ہے۔ جہاں لاجبی ٹوڈی نل
سامی نس رہتا ہے۔ اس نالی کے کناروں پر فیلکس سری برائی چپان رہتا
ہے۔ اس نالی کے کنارے نیچے کیٹرن باہم ملکر ایک برج نامی فرائٹل کر سٹ بناتے
ہیں جو اٹھائیڈ ڈھمی سے ملکر ایک سورخ نامی فورمین سیکم بناتی ہے یہ سورخ
کا ہے بند ہوتا ہے اور اس میں فیلکس سری برائی کی ایک شاخ رہتی ہے۔ بحالت
کھلے رہنے اس سورخ کے راستہ تک کی ایک چھوٹی سی وید گزدر سوپیری اور
لاجبی ٹوڈی نل سامی نس میں ختم ہوتی ہے سوپیری اور لاجبی ٹوڈی نل سامی نس
کی نالی کے ہر دو جانب والی بلندیوں اور نشیبوں میں دخل رہتا ہے اور نالیوں
میں این ٹی ری اور منہی ال مشریان کی شاخیں رہتی ہیں یہ سامی نس کی نالی
کے جانی نامور نشیبوں میں پچی ادنی ان گلیٹان رہتی ہیں۔
ہاری زائل پورشن۔ ایکسٹرنل سرفیس یعنی افقی حصہ کی بیرونی

کری ٹیل۔ م
ٹوڈی۔ م
نینزل۔ ن
اٹھائیڈ۔ ا
نینزل۔ ن
میگڈلری۔ م
کری ٹیل۔ ل

شکر ۱۶

خزانہ قریب کمانڈر نیلے

سویڈن کے راجہ نے جوڑی بنائی۔



رطل۔ بڈی کے اس حصہ میں دو پتلے استخوانی پرت نامی ۔
 آدہی ٹل پلیٹ نظر آتے ہیں جو خانہ چشم کی چھت بناتے اور ایک دوسرے
 سے باعث ایک کٹی ہوئی جگہ نامی دھما ٹیل نایج کے علیحدہ رہتے ہیں ۔
 ہر ایک طبق صاف ۔ مقعر ۔ اور مثلث شکل کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک طبق کے سامنے اور

باہر کی طرف ایک میٹا نشیب نامی لیکر ہی لی فاسا نظر آتا ہے۔ یہاں لیکر
 خدوہ رہتا ہے۔ ان طبقوں کے سامنے اور اندر کی طرف واسے ایک پھیٹ مدورہ
 نشیب رجھان گا ہے۔ مٹی بہتی ہے نامی فوویا ٹلک لی نہیں پر سوپری
 ار اٹلیک حصہ کی نس کی پڑی لگی رہتی ہے۔ اٹھائیڈل نچ جو گوشہ ہوتا ہے
 اٹھائیڈل تہی کا کرہری فارم پیٹ اس تہی سے ملکہ اٹھائیڈل سیلز کے
 خافون کو مکمل کرتا ہے۔ اٹھائیڈ اور فرائل تہیوں کے آپس میں جڑنے سے
 دو سوراخ بنتے ہیں سامنے والے کو امیٹی می اور اٹھائیڈل۔ یا۔ آر بیل فورس
 من کہتے ہیں جسکے رستہ عصب اور انٹیری اور اٹھائیڈل عروق گزرتے ہیں۔ اور
 پچھلے کو پوسٹیری می اور اٹھائیڈل۔ یا۔ پوسٹیری می اور آر بیل فورس میں
 بولتے ہیں جسکے رستہ پوسٹیری اور اٹھائیڈل عروق گزرتے ہیں۔ اٹھائیڈل نچ
 کے سامنے ایک نوکیلا حصہ نانی نینزل سپائن ہوتا ہے جو نیچے اور سامنے کو
 بائل رہتا ہے۔ اس سپائن کا سامنا کنارہ نینزل تہی اور پچھلا کنارہ اٹھائیڈل تہی
 کے عمودی طبق سے بڑھتا ہے۔ نینزل سپائن کے ہر دو جانب دو غار نامی۔
 فرائل سماٹی لنس ہوتے ہیں جو پچھون میں معدوم۔ عورتوں میں قلیل لیکن
 مردوں میں وسیع ہوتے ہیں۔ نینزل اسے میٹس اور سوپر سیلی ایری رجز کا
 اٹھار بھی انہیں کے عمق پر منحصر ہوتا ہے۔
 انٹرنل سرفیس۔ آڑے حصہ کی اندرونی سطح۔ نامہوار ہوتی ہے جسپر
 دماغ کے سامنے حصہ سکونت رکھتے ہیں۔
 بارڈرز یعنی کنارے۔ عمودی حصہ کا کنارہ۔ موٹا اور دندانہ وار ہوتا ہے۔

اسکے اوپر کا اندر کی طرف سے لکھا ہوا حصہ ہے رائیل ٹیڈیوں کے اوپر رہتا ہے اور باہر کی طرف سے لکھے ہوئے جانبی حصے پر رائیل ٹیڈیوں کے نیچے رہتے ہیں دونوں جانب اس کنارہ کے نیچے کی طرف ایک مثبت جگہ دکھائی دیتی ہے جہاں سفی نائیڈ ٹیڈی کے بڑے بازو اس ٹیڈی سے جوڑتے ہیں۔ اسے حصہ کا کنارہ پتلا اور دندان دار ہوتا ہے اور سفی نائیڈ کے چھوٹے بازوؤں سے جوڑ ملتا ہے۔

اوسمی فی کے شن - یہ دو مرکزوں سے ٹیڈی بنتی ہے - فی جانبی نصف کے لئے ایک ایک مرکز ہوتا ہے +

آر ٹی کوئے شن - یہ ٹیڈی بارائن ٹیڈیوں سے جوڑ ملتی ہے (۲) سپرائیل (۱) سفی نائیڈ (۱) ایتھائیڈ - (۲) نینل (۲) سوپیری آر میگز آری (۲) بیکریل (۲) سیلر +

وضع قیام - چکنا صاف اُجھار دار حصہ سامنے کو کھڑا رکھنے سے ہمو ٹیڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا +

سلسلہ اس ٹیڈی پر تین جوڑے عضلات لگے رہتے ہیں (۱) کار و گیسٹروپور سیلی آئی - (۲) آر بکولیئرس پیل پی بریم - (۳) ٹپرل -

ٹپورل بون یعنی کنٹی کی ٹیڈی

کنٹیون کی دونو ٹیڈیاں کھوپڑی کے ہر دو جانب جڑی رہتی ہیں - (۱) ہر ایک ٹیڈی کے تین حصہ ہوتے ہیں - (۱) سکوہیس پورشن (۲) مسٹائیڈ پورشن (۳) پیٹس پورشن +

سکوہیس پورشن - یہ حصہ پھلی کے پوست کی مانند پتلا اور شفاف ہوتا ہے جسکی

بیرونی سطح چکنی اور محدب ہوتی ہے اسکی کچھلی طرف ٹمپل شریان کی سکونت کیواسفہ نالی نامی ہسپورل گروو ہوتی ہے اور یہ حصہ ٹمپل فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے اس حصہ کی بیرونی سطح سے ٹمپل عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس حصہ کی کچھلی طرف سکویس مس اور مسٹائیڈ حصص کے درمیان ایک ترچھا خط نامی ٹمپل ریج ہوتا ہے جبکہ ٹمپل نے بنایا رکھتا ہے۔ سکویس مس حصہ کے نیچے سے ایک حصہ نامی زائگو میٹیک پلاسٹ شروع ہوتا ہے جو اول باہر کی طرف مائل رہتا ہے جہاں اسکے اوپر اور نیچے کی دو سطح ہوتی ہیں۔ لیکن بعد



یہ خم کھا کر سامنے کو روان ہوتا ہے تب اسکی اندر اور باہر کی دو سطح ہوجاتی
 ہیں اس حصہ کے اوپر کے تیلے تیز اور طویل کنارے پر ٹمپرل نے شینگا رہتا ہے
 اور زیرین چھوٹے موٹے اور خمیدہ کنارے کی اندرونی سطح سے ۷ سینٹر عضلہ شروع
 ہوتا ہے۔ زائیگو میٹک پراسس کی بیرونی سطح محدب اور اندرونی سطح مقعر ہوتی
 ہے۔ اسکی اندرونی سطح سے بھی ۷ سی ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسکے سامنے چوڑے
 اور دندانہ دار سرے پر میلر ہڈی کے ملنے سے محراب نامی زائیگو میٹک آرچ
 مکمل ہوتا ہے۔ زائیگو میٹک پراسس کے پچھلے سرے کی تین جڑیں ہوتی ہیں۔
 سامنی جڑھ چوڑی اور موٹی ہوتی ہے جو اندر کی طرف جا کر ایک بلند نامی
 ایچی نیشیا آرٹیکولیس میں آخر ہوتی اور نشیب نامی گلینائڈ کیوے ٹی
 کی سامنی حد بنتی ہے۔ دوسری وسطی جڑھ مذکورہ بالانشتیب کا بیرونی کنارہ
 بنتی ہے۔ تیسری پچھلی جڑھ زائیگو میٹک آرچ کے اوپر کے کنارہ سے شروع ہو کر
 اوپر اور پیچھے جا کر ٹمپرل ج مین جالمتی ہے۔ سامنی جڑھ کے مبداء پر ایک بلندی
 نامی ٹومبرل ہوتی ہے جس سے نیچے کے جڑے کا ایکسٹرنل لیٹرل رباط شروع
 ہوتا ہے۔ سامنی اور وسطی جڑوں کے درمیان ایک بیضوی نشیب نامی گلینائڈ
 فاسا ہوتا ہے۔ اس نشیب کے سامنے اے می نیشیا آرٹیکولیس۔ پیچھے وہ پائل
 پراسس اور باہر کی طرف اوٹیری پراسس اور زائیگو نامی وسطی جڑھ ہوتی ہے۔ ایک
 درار نامی گلیسیں بین فٹیش نشیب ہڈا کے دو حصہ کرتی ہے سامنے کے صاف
 حصہ مین نیچے کے جڑھ کا کانڈائیل اور پچھلے وسیع حصہ مین پیرائڈ غدود رہتا ہے
 درار مذکور ٹم پے نم کے جوف سے ملی جتی ہے۔ جہاں اسکے اندرونی سرے پر ۷

لی اس ہڈی کی گرہی لس پر اس چسپان رہتی ہے۔ اس دراز کے راستہ
گڈ میٹر ٹم پے نامی عضلہ اور انٹرئل میگز آری شریان کی ٹم پے نک شلخ گذرتی
ہے۔ کار ڈاٹم پے نامی عصب ایک علیحدہ نالی کے راستہ ٹم پے غم سے باہر آتا
ہے اور یہ نالی گیسرین فیشٹر کے برابر اور یوٹیکین ٹوب کے باہر کی طرف ہوتی
ہے۔

اندر ونی سطح۔ اس حصہ کی اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اس سطح کے
نشیب و فراز پر بڑے دماغ کی بندیاں رہتی ہیں اور نالیوں میں ٹل منہی ال
شریان کی شاخیں رہتی ہیں۔

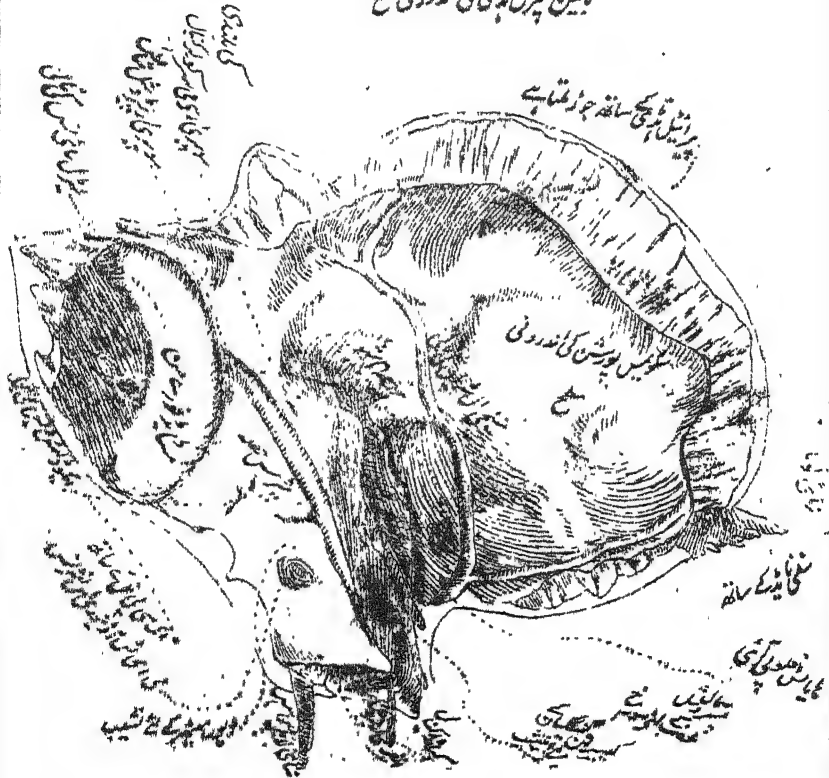
بارڈرز یعنی کنارے۔ اوپر کا کنارہ پتلا اندر کی طرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے اور
پیرائیل ہڈی کے ساتھ ملکر سکویس سوچر بناتا ہے۔ سامنے اور پیچھے کا کنارہ
موٹا اور دندانہ دار اور اندر کی طرف اور نیچے باہر کی طرف گھسا ہوا ہوتا ہے اور
سفی نائیڈ ہڈی کے بڑے بازو سے اتصال پاتا ہے۔

۲ مسٹائڈ پورشن۔ یہ پستان کی شکل کا حصہ ہڈی کی پھلی طرف
واقع ہوتا ہے۔ اگر اس حصہ کو تراش کر ملاحظہ کریں۔ تو اسکے اندر کئی باریک
سوراخ دکھائی دیئے جو ٹم پے غم کے جوف میں آخر ہوتے اور فعل سماعت میں
مدد دیتے ہیں۔

بیرونی سطح نامہوار اور سوراخوں سے چھدی ہوئی ہوتی ہے۔ ان میں سے
ایک بڑا سوراخ نامی مسٹائڈ فورس میں پچھلے کنارہ کے نزدیک ہوتا ہے جسکے
راستے ایک ورید اور ایک چھوٹی شریان گذرتی ہے۔ اس حصہ کے پیچھے اور نیچے

کی طرف ایک محزوطی حصہ نامی مسٹائیل پر اسس ہوتا ہے۔ جب پر سامنے سے
 پیچھے تک ترتیب وار۔ ری ٹرنس آرم۔ آک سی پی ٹو فرائٹس لس۔ سٹرنو
 مسٹائڈ۔ سپلی نی آس کپی ٹرس۔ اور ٹریکیو مسٹائڈ عضلات چپان رتے ہیں۔
 مسٹائڈ پر اس کے نیچے اور اندر کی طرف والی عمیق نالی نامی۔ ڈائیگیٹرک
 فاسا سے ڈوائیگیٹرک عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس عمیق نالی کے متوازی۔
 لیکن اندر کی طرف ایک پتلی نالی نامی آک سی پی ٹل گروو ہوتی ہے جسکے
 راستے آک سی پی ٹل شریان گزرتی ہے۔ شکل نمبر ۱۹

بائین ٹریل ہڈی کی اندرونی سطح



اندر و نی سطح - اس سطح پر ایک عمیق نالی نامی مسٹائیڈ گروو دکھائی
 دیتی ہے۔ صہین لیٹرل سائیڈس نامی وید تہی ہے اور مسٹائیڈ فورے سن آخر ہوتا ہے
 بار ڈورز - یعنی کنارے - اس حصہ کا اوپر کا کنارہ چوڑا - نامہوار دندانہ دار ہوتا
 ہے - اور سپر ایٹیل ٹہی کے پیچھے اور نیچے کے کونہ کے ساتھ اتصال پاتا ہے -
 پیچھے کا کنارہ تیز اور دندانہ دار ہوتا ہے اور آک سی پی ٹل ٹہی کے زیرین کنارہ کے
 ساتھ اتصال پاتا ہے ۔

۳ - پیمپس پورشن - یہ سنگین اور مخروطی شکل کا حصہ کھوپری کی جڑ
 میں سفی نائیڈ اور آکسیپی ٹل ٹہیوں کے درمیان چکر کی طرح لگا رہتا ہے - اس کا رخ
 اندر اور سامنے اور تھوڑے نیچے کی طرف ہوتا ہے - اور اس کے اندر اصل آلہ سماعت
 رہتا ہے - تسہیل بیان کے لئے مشرعین نے اس حصہ کو بلیس یعنی جڑھ -
 اے بلیس یعنی چوٹی - تین سطح اور تین کناروں میں منقسم کیا ہے ۔
 بلیس - اس کے اوپر کا نصف حصہ سکویس اور مسٹائیڈ حصص
 سے پوشیدہ رہتا ہے - لیکن نیچے کا نصف حصہ ان ہر دو حصص کے علیحدہ ہو
 جانیکے باعث بخوبی دکھائی دیتا ہے - زیرین نصف حصہ میں ایک بیضوی نالی نامی
 اکسٹرنل میٹیس آڈیٹوری اس دکھائی دیتی ہے جو مسٹائیڈ حصہ کے سامنے
 اور نائیگوما کی پھلی اور وسطی جڑھوں کی پیچھے کی طرف ہوتی ہے - اس نالی کا
 اوپر کا کنارہ گول اور صاف ہوتا ہے - لیکن اس کے محیط کے بہت سے حصہ پر ایک
 خمدار استخوانی چادر نامی اڈٹین می پراسس لگی رہتی ہے - اس چادر کے
 آزاد کنارے موٹے اور کھردرے ہوتے ہیں - ان کناروں پر کان کے بیرونی حصہ

نامی پتلا کی گڑھی چسپان رہتی ہے *

ایکس یعنی چوٹی۔ اس حصہ کی کھدوری اور ناہموار چوٹی اس زاویہ کے درمیان رہتی ہے جو سفنی نائیڈ کے بڑے بازو اور آک سی پی ٹل کے ہینر پیکر کے درمیان ہوتا ہے۔ ہنر پیکر کی مانند لگی رہتی ہے اسپر کیٹل کینال کا سامنا یا اندر کی سوراخ دکھائی دیتا ہے۔ یہ چوٹی فورمین لیسیرم میڈی ام نامی سوراخ کی پھلی اور بیرونی حد بناتی ہے *

انٹیری آر سرفیس۔ سامنے کی سطح کھوپری کے درمیانی فاسا کی پھلی حد بناتی ہے۔ اور سکے مس حصہ کے ساتھ ٹیڑھل سوچر کے ذریعہ پیوست رہتی ہے۔ اس سطح پر چھ مقامات دکھائی دیتے ہیں۔ اس سطح کے درمیان میں اسے می نٹس آف دی سیمی سرکولر کینال یعنی اوپر کی بالائی نالی کی بلندی۔ جسکے باہر کیٹرن ڈی پشن آف دی ٹم پے نم یعنی نشیب متعلقہ درمیانی کان۔ ایک پتلی نالی باہر اور پیچھے کی طرف جا کر ایک بڑے سوراخ نامی ہا می ٹس فلوپی اس میں کھلتی ہے جسکے رستہ وی ڈی ان عصب کی گریٹ پیروشل شاخ گذرتی ہے۔ اس سوراخ کے باہر کی طرف ایک چھوٹا سوراخ چھوٹی پیروشل عصب کے گزر کے لئے دکھائی دیتا ہے۔ ٹوک کے نزدیک کیٹل کینال کا سامنا سوراخ ہوتا ہے۔ کیٹل کینال کے اوپر کی طرف ایک پتلا نشیب کیسیرین گینگلیا کی رایش کے لئے ہوتا ہے *

۱) ہا می ٹس
۲) پتلی نالی
۳) کیٹل کینال
۴) می نٹس آف دی ٹم پے نم
۵) کان
۶) ہا می ٹس فلوپی
۷) پیروشل عصب
۸) پیروشل شاخ
۹) کیٹل کینال
۱۰) کیٹل کینال
۱۱) کیٹل کینال
۱۲) کیٹل کینال
۱۳) کیٹل کینال
۱۴) کیٹل کینال
۱۵) کیٹل کینال
۱۶) کیٹل کینال
۱۷) کیٹل کینال
۱۸) کیٹل کینال
۱۹) کیٹل کینال
۲۰) کیٹل کینال

پوسٹیری آر سرفیس۔ کھوپری کے پچھلے نشیب کی سامنی حد بناتی ہے۔ اور مسائیڈ حصہ کی اندرونی سطح سے ملحق رہتی ہے۔ اسپریتن مقامات دکھائی دیتے

رومی فیسی نامی
ٹوریسی اس
انٹریس

رومی ایکوی کشوشی
بولی کا سورخ

رومی انیکو لڈی پٹیشن
ایک شیشی

ہیں۔ اسکے وسط میں ایک بڑا سورخ نامی می ایٹس اڈیوری اس انٹریس
ہوتا ہے۔ جسکے ایک استخوانی طبق نامی لے مینا کر ہوسا کے باعث دو حصہ
ہو جاتے ہیں۔ زیرین حصہ مین سے اڈیوری عصب اور شریان گذر کر اندر دلی
کان مین داخل ہوتی ہے۔ بالائی حصہ مین سے فے شی ال عصب گذر کر ایکوی
ڈکس فلولی آمی نامی مین داخل ہوتا ہے۔ اس بڑے سورخ کے
پچھے ایک باریک سورخ دکھائی دیتا ہے۔ جو ایکوے ڈکس ویٹی بولی نامی مین
میں جا گھٹتا ہے۔ اسکے راستہ ایک باریک شریان اور ورید اندر جاتی ہے۔
اور ڈیو رانیئر کا حصہ اس مین چسپان رہتا ہے۔ ان دونو سورخوں کے
درمیان اور اوپر کی طرف ایک نشیب نامی انیکولس ڈی پٹیشن دکھائی
دیتا ہے۔ جسکے سورخ کے راستے ایک باریک ورید گذرتی ہے اور نشیب پر ڈیو
رانیئر پیوست رہتا ہے۔

ان فیسی ار سرفیس۔ زیرین سطح نامہوار اور متعادل سی ہوتی
ہے اور کھوپری کے پینڈے کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ نوک سے پچھے کی
طرف شمار کرنے سے اس سطح پر گیارہ مقامات دکھائی دیتے ہیں۔ ایک کھوری
چار گوشہ جگہ جسپر سے لی ویٹی پیلے ٹامی اور ٹنسر ٹم پے نامی عضلات شروع
ہوتے ہیں۔ ایک مدور سورخ نامی آرمی فز آف دی کیرائڈ کینال میں
کیرائڈ نالی کا دھانہ۔ یہ نالی اول عمودی طور پر اوپر کی طرف روان ہوتی ہے۔
بعدہ جھک کر افقی طور پر اندر اور سامنے کی طرف جاتی ہے۔ اسکے راستے
کیرائڈ شریان معہ کیرائڈ پکس کے گذرتی ہے۔ ایک چھوٹا اور باریک مثلث

رومی انیکو لڈی
ویٹی پیلے

رومی کیرائڈ کینال
کا دھانہ

رومی انیکو لڈی

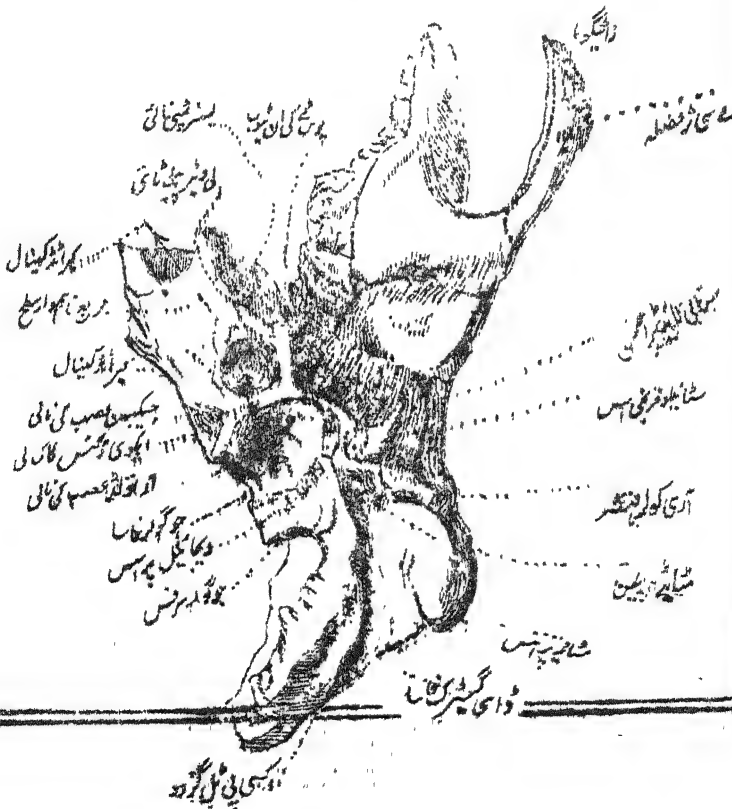
سورخ نامی ایکوے ڈکس کا کلی۔ کیراڈ کینال کے سورخ کے اندر کی جانب دکھائی دیتا ہے جسکے راستہ ایک باریک ورید باہر نکل کر انٹرنل جوگولر ورید سے ملتی ہے۔ ان سورخوں کے پیچھے ایک عمیق نشیب نامی جوگولر فاسا نظر آتا ہے جو ہیک سی پی ٹل تہی کے ہم قسم نشیب کے ساتھ ملکر سورخ نامی فورمین پیسیرم پوٹیری اس کو مکمل کرتا ہے جسکے راستہ انٹرنل جوگولر ورید اور آستھوان دماغی عصب گذرتا ہے۔ ایک چھوٹا سورخ کیراڈ کینال اور جوگولر فاسا کے درمیانی استخوانی طبق کے سامنے دکھائی دیتا ہے۔ جسکے راستہ گلاسو

جوگولر فاسا

گلاسو
کیراڈ کینال

شکل نمبر ۲۰

پیشبرس حصہ کی زیریں سطح



فرنجی ال عصب کی شلخ نامی ٹمپنیک یا جیکب سمن نرو گذرتی ہے * جو گولر فاسا کی اندرونی دیوار میں جو ایک چھوٹا سوراخ دکھائی دیتا ہے اُسکے راستے میں موگیٹرک عصب کی آرکیولر شلخ گذرتی ہے * جو گولر فاسا کے پیچھے ایک مرلہ چکناس نامی جو گولر سرفس دکھائی دیتا ہے - جو گری سے مٹلا ہو کر آک سی پی مل پڑی کے جو گولر پراسس سے جوڑ ملتا ہے * ایک وسیع اور نیام نما استخوانی حصہ نامی ویجائٹیل پراسس کیراٹڈ کینل سے شروع ہو کر پیچھے کی طرف دو حصہ ہو کر سٹائیلوڈ پراسس کو گھیرتا ہے * سٹائیلوڈ پراسس ایک خارنا حصہ ہوتا ہے جو ویجائٹیل پراسس سے شروع ہو کر نیچے اور سامنے اور اندر کی طرف مائل رہتا ہے اور مختلف ان نون میں مختلف قد و قامت کا ہوتا ہے - اس سے ٹیٹ عضلات نامی سٹائیلوڈ مائیڈ - سٹائیلو گلاسس - سٹائیلو فرنجی اس - اور ڈور باٹ نامی سٹائیلوڈ مائیڈ اور سٹائیلو میگزتری شروع ہوتے ہیں * سٹائیلوڈ اور سٹائیل پراسسوں کے درمیان ایک سوراخ نامی سٹائیلو سٹائیل فوریس من دکھائی دیتا ہے جو درحقیقت ایکوڈکٹس فلوپی آئی نامی نالی کا میرونی دروازہ ہوتا ہے - اس کے رستے میں شال عصب باہر آتا ہے - اور سٹائیلو سٹائیل شریان اندر جاتی ہے * ویجائٹیل اور سٹائیل پراسسوں کے درمیان ایک درار نامی آرکیولر فٹش ہے جسکے راستے میں موگیٹرک عصب کی آرکیولر شلخ گذرتی ہے -

بارڈرز - اوپر کا کنارہ دیگر کناروں کی نسبت لمبا ہوتا ہے - اوڈر سپری اور پیڈرسل سائی نس کیواسطہ نالی دکھائی دیتی ہے - اس کنارہ پر ٹنٹورم ہنری بیلائی حیان رہتا ہے - اس کنارہ کے سرے والے پلائی نشیب پر پانچون بونیاں

رو کی آرکیولر
عصب کی آرکیولر
فرنجی

رو، جو گولر پراسس

رو، ویجائٹیل
پراسس

رو، سٹائیلوڈ
پراسس

رو، سٹائیلوڈ
پراسس

رو، آرکیولر
فٹش

عصب رہتا ہے * (۲) پچھلا کنارہ - سامنے کنارہ سے لمبا - لیکن اوپر کے کنارہ سے چھوٹا ہوتا ہے - اسکے اندر کی طرف ایک نشیب ہوتا ہے جو آک سی پی ٹل کے ہمراہ ملکر ان فیبری آرٹیر و سل سائی نس کی نالی کو مکمل کرتا ہے * اس کنارہ کے باہر کی طرف جو گولر فاسا ہوتا ہے - جو آک سی پی ٹل ٹیگ سے ملکر فورمین لیسیرم پوسٹیری اس بناتا ہے * سامنا کنارہ - سامنے کا سب سے چھوٹا کنارہ دو حصوں میں منقسم ہے باہر کا نصف سکویس اور اندر کا نصف سفی ٹائڈ کی سٹپل پریس سے ملتا ہے - پیٹرس اور سکویس مس حصوں کے اتصال کے زاویہ پر دو نالیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے سے باعث ایک پتیلی استخوانی طبق نامی - پلاس کا کلی ایسی فادرس کے علیحدہ رہتی ہیں - یہ دو نالیاں ٹم پے نم کے جوف میں آخر ہوتی ہیں - ان میں سے اوپر والی نالی میں ٹنسر ٹیٹ نائی عضلہ گزرتا ہے - اور نیچے والی نالی کو یو سیٹے کی ان ٹیوب کہتے ہیں جسکے رہتہ ٹم پے نم میں ہوا داخل ہوتی ہے *

اوسی فی کے شن - یہ تہی چار مرکزوں سے بنتی ہے - لیکن درمیانی کان کی اوسی کلز کے لئے علیحدہ مرکز ہوتے ہیں *

آر ٹی کو لے شن - یہ تہی مفصلہ ذیل پانچ تہیوں سے اتصال پاتی ہے - (۱) آک سی پی ٹل - (۲) سفی ٹائڈ - (۳) پیرائیل - (۴) ان فی بی آر میگز آری - (۵) میلہ *

سلز - اس تہی پر عضلات کے پندرہ ان جوڑے لگتے ہیں (سکویس حصہ) ٹیپورل سلز انگیوما پر) میٹیر - (مشائڈ حصہ پر) آک سی پی ٹو فران ٹیس - سٹرنو

سٹائیڈ۔ پلی فی اس کپٹی اس ٹریکی لو سٹائیڈ۔ ڈامی گیٹسک۔ ریٹرائنس آرم *
 رشائی لائیڈ پر اسس پر سٹائیڈ فرخی اس۔ سٹائیڈ مائی ڈومی اس۔ سٹائیڈو گلاس
 ریٹریس حصہ پر۔ لگنڈریلے ڈامی۔ ٹنسر ٹم پے نامی۔ ٹنسر پیلے ڈامی۔ اور سٹے
 پیڈی اس عضلات لگے رہتے ہیں *

وضع قیام اور طریق شناخت۔ اسکی مدب جکینی سطح باہر کی طرف
 سکوے مس یعنی پھلی کے پوست کی مانند چوڑا چپا حصہ اوپر۔ سٹائیڈ یعنی پتان کی
 مانند حصہ نیچے اور پیچھے۔ پیٹریس پورشن یعنی مخروطی شکل کا سہ پہلو حصہ اندر
 سامنے اور قدرے نیچے کی طرف آبل رکھنے سے ہکو ڈبی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔
 اور اسطرح پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ماتھ کو زائیکوما۔ یا۔ کسٹرنل آڈومی ٹوری
 ایس کا سوراخ ہو اسطرف کی ڈبی سمجھنی چاہئے *

سفی نائیڈ بون

یہ چمکید کی شکل کی ڈبی کھوپری کی میندی کے سامنے کھوپری کی دیگر
 استخوان مائے کے درمیان پچر کی مانند جڑی رہتی ہے۔ تسہیل بیان کے لئے
 متشرحین نے اسکو چند حصص میں تقسیم کیا ہے۔ (۱) باڈمی (۲) دو
 بٹسے بازو (۳) دو چھوٹے بازو (۴) دو پاؤن نامی ٹیسی گائیڈ
 پلسس *

باڈمی۔ ڈبی کے وسطی حصہ کو باڈمی کہتے ہیں جو شکل میں مربع۔ لیکن
 اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے۔ اسکی چار سطح ہوتی ہیں (۱) سوپیری ار (۲) پوسٹیری
 ار (۳) این ٹیری ار (۴) ان فیری ار۔ سوپیری ار سر فیس۔ اوپر کی سطح

نشیب کے پیچھے ایک چوڑا استخوانی حصہ ہے جسے اوپر کے کناروں کے دونوں طرف ایک ایک بلندی نامی پوسٹیریئر اور کلیئائیڈ پراسس ہوتی ہے۔ ان بلندیوں کے باعث پی ٹو ایٹھس ہی ناسا قدرے عمیق ہو جاتا ہے۔ اور ان بلندیوں پر ٹینڈریم سری بے لائی پردہ کی شاخیں سپان رتی ہیں۔ اس حصہ استخوان کا وہ حصہ جس پر پوسٹیریئر اور کلیئائیڈ پراسس ہوتی ہیں ہر دو جانب سے قدرے نالی دار ہوتا ہے۔ اور ان نالیوں پر دماغی عصاب کا چھٹا جوڑا رہتا ہے۔ اس حصہ کے پیچھے کی طرف ایک پتلا نشیب ہوتا ہے جو آک سی پی ٹل ٹی کے بنیئر پراسس کے ہم قسم نشیب سے ملکر پانزویں رولی آئی کو سنبھالے رہتا ہے۔ اس ٹی کے ہر دو جانب والی کشادہ نالی کو کیورنس گروو کہتے ہیں جسکی شکل انگریزی حرف M کی سی ہوتی ہے۔ اس نالی میں کیرائڈ شریان اور کیورنس سائی نس رہتا ہے۔ پوسٹیریئر اور سرفیس پیچھے کی چار کونہ سطح آک سی پی ٹل کے بنیئر پراسس کے ساتھ ملتی ہے۔ اٹھارہ سال سے پہلے ان ہر دو حصص کے درمیان گری جائل رہتی ہے۔ لیکن بعد بذریعہ استخوانی پیوند کے یہ ہر دو حصص جڑ جاتے ہیں۔ انیٹری اور سرفیس۔ سامنی سطح کے درمیان ایک عمودی استخوانی حصہ ہوتا ہے۔ جو آٹھائیڈ کے وسطی حصہ سے ملکر ناک کی درمیانی دیوار کا پچھلا حصہ بناتا ہے۔ اس کے ہر دو جانب سفی ٹائیڈ کے جسم کے اندر ایک دوسرے سے علیحدہ دو بڑے اور بے ڈھب سفی ٹائیڈ سائی نس نامی غاروں کی نالیاں ہوتی ہیں۔ ان غاروں کا درمیانی پردہ عموماً ایک طرف کو جھکا رہتا ہے۔ اور یہ نالیاں طفولیت میں موجود نہیں ہوتیں۔

لیکن عمر کے ساتھ بڑھتی جاتی ہیں۔ ان نالیوں کے سامنے لہر نیچے کی طرف دو
 جب خدار استخوانی طبق نامی سفی نائیل ٹری بی نیٹل ڈنٹن ہوتے ہیں۔ جنکے
 اوپر کی طرف ایک مدور سورخ ہے جنکے ذریعہ یہ خار ناگ اور پوسٹیری اریٹھائڈل
 سلفز کے ساتھ ملائی ہوتے ہیں۔ اس ٹیڈی کی سامنی سطح کے ہر دو جانبی دندانہ
 دار کنارے اریٹھائڈ کے اوپلے نم حصہ سے ملکر پوسٹیری اریٹھائڈل سلیز کے خلون
 کو مکمل کرتے ہیں سطح ہڈا کے نیچے کا کھردرا اور دندانہ دار کنارہ پالیٹ ہڈی کے
 اریٹھائڈل پراس کے ساتھ لیکن اوپر کا کنارہ فرائٹل ہڈی کے اریٹھائڈل پلیٹ کے ساتھ
 ملتا ہے۔ ان فیری اریٹھائڈل نیچے کی سطح کے عین درمیان میں ایک شلت
 نوکدار حصہ نامی راسٹرم دکھائی دیتا ہے جو سامنے کی سطح کے عمودی حصہ سے
 ملا رہتا اور دومر ہڈی کے ہر دو بازوؤں کے درمیان والی عمیق نالی سے اتصال
 پاتا ہے۔ راسٹرم کے ہر دو جانب دو اُبھرے ہوئے استخوانی طبق نامی وچائٹل
 پراسس ہوتے ہیں جو ٹیری گائیڈ پراس کی جڑھ کے اندر کیطرف سے اڑے ہوئے
 شمع ہوکر دومر ہڈی کے کناروں کے ساتھ ملجاتے ہیں۔ ٹیری گائیڈ پراس کی
 جڑھ کے نزدیک ایک نالی ہوتی ہے جو پالیٹ ہڈی کی سفی نائیل پراس کی ہم قسم
 نالی کے ساتھ ملکر ٹیری گائیڈ پراس کی نالین کینال بناتی ہے جنکے راستہ ٹیری گائیڈ پراس
 عصب اور عروق گزرتے ہیں۔

گر ٹیری ونگلز یعنی بڑے بازو۔ یہ دو مضبوط استخوانی طبق سفی نائیل کی
 باڈی کے ہر دو طرف اوپر باہر اور نیچے کی طرف بائیل رہتے ہیں۔ جنکے پچھلے حصہ
 پر ایک تیز نوک نامی سپائیٹل پراسس نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ تسہیل باپن کے



سو پیری ار یا سری برل سرفیس - اوپر کی متفرطح ٹھوپری کے
مڈل فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اسپرولز کی بلند یون کے واسطے تیشہ
د فراز دکھائی دیتے ہیں - اس سطح کے سامنے اور اندر کی طرف ایک مدور سورخ نامی
فورمین روٹنڈم دکھائی دیتا ہے - جسکے راستہ سو پی ری ار میگڈلری عصب
گزرتا ہے - اس سورخ کے چھپے اور باہر کی طرف بیضوی شکل کا بڑا سورخ نامی
فورمین اوویلی ہے جسکے راستہ ان فی ری ار میگڈلری عصب اور سال منجی ال
شریان اور گاہے سال پیڑسل عصب بھی گزرتا ہے - فورمین اوویلی کے اندر کی طرف
ٹیبری گائیڈ پراسس کی جرٹھ کے مقابل کبھی کبھی ایک چھوٹا سا سورخ نامی -
فورمین وے سیلی آئی نظر آتا ہے جسکے راستہ ایک چھوٹی سی درید گزرتی ہے

سپاہی نس پر اس کے نزدیک ایک چھوٹا سوراخ نامی فو زمین سپاہی کو تم ہے جس کے راستہ ڈل منجی ال شریان گذرتی ہے۔ اکثر نل سرفیس باہر کی محدب سطح ایک استخوانی عمودی خط نامی ٹیڑھی گاڈ پچ کے ذریعہ دو حصص پر منقسم ہے۔ اوپر والا بڑا حصہ میپورل فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے اور اس سے میپورل عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کا زیرین چھوٹا اور مقعر حصہ زائیگو ٹیک فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے اور اس حصہ سے اکثر نل ٹیڑھی گاڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ سطح ہذا کے نیچے کی طرف ایک تیز نوکیلا حصہ نامی سپاہی نس پر اسس دکھائی دیتا ہے جس سے نیچے کے جڑے کا اندرونی رابطہ ٹینسر پلے ٹائی اور لگڑے ٹرم پے نامی عضلات شروع ہوتے ہیں۔ ٹیڑھی گاڈ پچ سے جو میپورل اور زائیگو ٹیک حصص کو علیحدہ کرتی ہے اکثر نل ٹیڑھی گاڈ عضلہ شروع ہوتا ہے اور اس پچ کے اندرونی اور سامنی طرف والے شلت حصہ استخوان سے بھی وہی عضلہ شروع ہوتا ہے + انیٹری ار۔ یا۔ آر میٹیل سرفیس۔ سامنے کی صاف اور چار گوشہ سطح خانہ چشم کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔ اسکے اوپر کا دندانہ دار کنارہ فرائل ٹیڑھی سے اتصال پاتا ہے۔ نیچے کا گول کنارہ سفی نون میگزلری فشٹر کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے اور اندرونی کنارہ سفی ٹائیڈل فشٹر کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ بیرونی دندانہ دار کنارہ میل ٹیڑھی سے ملتا ہے۔ اندرونی کنارہ کے اوپر کی طرف آف تھیلک شریان کی تلخ کے لئے ایک پچ ہوتا ہے اور پچ کے نیچے کی طرف ایک چھوٹا نوکیلا حصہ دکھائی دیتا ہے۔ جبیر سے اکثر نل رکش عضلہ کے زیرین سرے

کا کچھ حصہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح پر گاہے دو یا تین سورخ ڈیپ مپورل شریان کی شاخوں کے گزر کے لئے ہوتے ہیں جنکو ایکسٹرنل آرٹریل فورمین کہتے ہیں۔ سرکم فرنس او فدی گریٹ ونگ یعنی بڑے بازو کا محیط اس ہڈی کی باڈی کے پچھلے سرے سے سنی نائیڈ کی سپائن تک جو کنارہ ہے اسکا بیرونی نصف دندانہ دار ہوتا اور ٹپرل ہڈی کے پیٹرس حصہ سے اتصال پاتا ہے لیکن اسکا اندرونی نصف فورمین لیسیرم میڈی ام کی سامنی حد بنتا ہے اور اسکے پیچھے ویڈین کینال کی نالی دکھائی دیتی ہے۔ سپائن کے سامنے کی طرف بڑے بازو کا زیرین حصہ اندر کی طرف اور بالائی حصہ باہر کی طرف گھسا ہوا ہوتا ہے جو ٹپرل ہڈی کے سکویس حصہ سے اتصال پاتا ہے۔ بڑے بازو کی چوٹی کا اندر کی طرف سے گھسا ہوا مثلث ٹکڑا سپیراٹیل ہڈی کے سامنے اور نیچے کے کونہ کے ساتھ ملتا ہے۔ جس کے اندر کی طرف ایک چوڑی دندانہ دار گلبہ پر فرائٹل ہڈی اتصال پاتی ہے۔ اور یہ چوڑی گلبہ اندر کی طرف آرٹریل پیٹ کے اندرونی تیز کنارہ کے ساتھ ملکر سفینائیڈل قشر کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔

لسر ونگز یعنی چھوٹے بازو۔ سفینائیڈ کے دونوں چھوٹے بازو اس ہڈی کی باڈی کے اوپر کی دونوں جانب سے آڑے طور پر باہر کی طرف روان ہوتے ہیں۔ انکی شکل تیلی اور مثلث اور انکے اوپر کی سطح صاف اور چٹھی ہوتی ہے جسپر دماغ کا سامنا لوتھڑا رہتا ہے۔ انکے نیچے کی سطح خانہ چشم کی چھت کا پچھلا حصہ اور سنی نائیڈل قشر۔ یا۔ فورمین لیسیرم ایٹنییری اس کی بالائی حد بناتی ہے۔ سنی نائیڈل قشر کی شکل مثلث ہوتی ہے اور یہ اوپر کی طرف کھوپڑی کے

اندر اور بائیں کھیرف خانہ چشم میں کھلتی ہے۔ اس کے اندر کی طرف سفی نائیڈ کی باڈی اوپر چھوٹا بازو اور نیچے بڑے بازو کے آرٹھریل پیٹ کا اندرونی کنارہ ہوتا ہے۔ سفی نائیڈ کے فرائٹل ٹہری کے ساتھ بنے پریہ نشتر سورخ نامی لیسیم انٹیسی اور بن جاتا ہے جس کے ساتھ تیسرا چوتھا عصب پانچویں عصب کی تفصیل تک شخ اور چھٹا عصب کیورنس پلکس کی شاخیں اور انفصلک ورید گزرتی ہے چھوٹے بازو کا سامنا کنارہ فرائٹل ٹہری کے اتصال کے لئے دندانہ دار ہوتا ہے لیکن نیچے کا گول اور صاف کنارہ دماغ کے سلوی اس نشتر میں رہتا ہے اور اس کنارے کے اندرونی کونے پر لمبندی نامی انٹیسی اور کلینائیڈ بریس ہوتی ہے۔ چھوٹا بازو دو جڑوں کے ذریعہ سفی نائیڈ کی باڈی سے ملا رہا ہے اوپر کی جڑ تیلی اور چوڑی۔ لیکن نیچے کی جڑ موٹی ہوتی ہے۔ اس کی زیرین جڑ کی بیرونی سطح والی لمبندی سے آٹھ کے تینوں رکناشی عضلات کی مشتمل نس شروع ہوتی ہے۔ ان دونوں جڑوں کے درمیان ایک فورے من ہوتا ہے۔

ٹیری گائیڈ پراسس یعنی پاؤں جس جگہ اس ٹہری کے جسم کے ساتھ بڑے بازو سے ہیں اس جگہ پر اس ٹہری کی باڈی کے دو ٹون پہلوؤں کی زیرین سطح سے یہ پراسس عمودی طور پر شروع ہوتے ہیں اور ہر ایک پراسس کے دو طبق ہوتے ہیں۔ جو اوپر اور سامنے کی طرف آپس میں ملے رہتے ہیں۔ لیکن نیچے کی طرف نیچے جا کر ایک دوسرے سے نالی نامی ٹی گائیڈ فاسا کے باعث علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ ایکسٹرنل ٹیری گائیڈ پیٹ یعنی بیرونی طبق چوڑا اور پتلا ہوتا ہے

اور زائیگوٹیک فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ اس کے باہر کی طرف سے انٹرل
 ٹیری گائیڈ عضلہ اور اندر کی طرف سے انٹرل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے
 انٹرل ٹیری گائیڈ پلیٹ یعنی اندرونی طبق بہت تپلا اور لمبا ہوتا ہے جس کے
 نیچے کا آزاد سرا باہر کی طرف موڑ کھا کر آنکریہ کی مانند ہو جاتا ہے۔ اس کو
 ہیملولس پلاسٹس کہتے ہیں جس کے گرد ٹنسر پیلے نامی عضلے کی نس گھومتی ہے۔
 اس طبق کی جڑھ کے نزدیک بیضوی شکل کا چھوٹا نشیب نامی سکے فائیک فاسا
 ہوتا ہے جس سے ٹنسر پیلے نامی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس نشیب کے اوپر
 کی طرف ویدیان کینال کا پچھلا سوراخ دکھائی دیتا ہے۔ اس طبق کی بیرونی سطح
 ٹیری گائیڈ فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے اور اندرونی سطح ناک کے پچھلے سوخ
 نامی پوسٹیس ہارنیز کی بیرونی حد بنتی ہے۔ اس طبق کے پچھلے کنارے
 فیرکس کا سوپری اور کانٹرکٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ یہ دونوں ٹیری گائیڈ طبق
 پیچھے کی طرف نیچے جا کر ایک دوسرے سے باعث ٹی گائیڈ ناک کے علیحدہ
 رہتے ہیں۔ اور اس نچ میں پالیٹ ہڈی کی ٹری گائیڈ پراسس اتصال پاتی
 ہے۔ سنی نائیڈ ہڈی کے ٹیری گائیڈ پراسس کی سامنی سطح بہت چوڑی ہوتی ہے
 اور سنی نون میگزلری فاسا کی پچھلی دیوار بنتی ہے جس پر میکس گنیٹلیان رہتا ہے
 اس سطح کے اوپر کی طرف ویدیان کینال کا سامنا داتا ہوتا ہے اور نیچے کے کھروڑے
 کنارے پر پالیٹ ہڈی کا عمودی طبق اتصال پاتا ہے۔

سنی نائیڈل سپنچی بونز۔ یہ دو نمیدہ استخوانی ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جو بلوفٹ
 سے پیشتر اور گاہے جوانی تک علیحدہ رہتے ہیں۔ لیکن بعد ازاں سفینائیڈ کی

باؤسی کے سامنے اور نیچے کے حصہ پر چسپان ہو جاتے ہیں انکی سامنی دیوار میں مختلف وسعت کا ایک سورخ ہوتا ہے جبکہ دھیسفی نائڈیل سائی نس نازل فاسا میں کھلتے ہیں۔ یہ بتقاعدہ شکل کی ٹڈیان سامنے چوڑی اور پیچھے کیطرف نوکدار ہوتی ہیں انکی اندرونی سطح مقعر اور بیرونی سطح محدب ہوتی ہے۔ اور یہ ہر دو ٹڈیان سامنے اتھٹائیڈ۔ پیچھے دومر۔ اندر کیطرف سفی نائڈ کی راسٹرم اور باہر کی طرف ٹیری گائیڈ پراسس سے اتصال پاتی ہیں۔

اوسی فی کے شن۔ سفی نائڈ دس استخوانی مرکزوں سے ٹڈی بنتی ہے۔ چھ پچھلے اور چار سامنے۔ حصہ کے لئے ہوتے ہیں۔ تولیدگی کے وقت سفی نائڈ کے تین حصہ ہوتے ہیں۔ چھوٹے بازو جسم کے ساتھ ملے ہوئے۔ لیکن ہر دو طرف بڑے بازو اور ٹیری گائیڈ پراسس اس سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

اوسی فی کے شن۔ سفی نائڈ ٹڈی سر کی ساٹ اور چہرہ کی پانچ کل باران ٹڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ (۲) ٹمپل (۲) پیریشیل (۱) آکسیپٹیل (۱) فرانتل (۱) اتھٹائیڈ (۲) میل (۲) پالیٹ (۱) دومر۔

سکلز۔ ٹمپل۔ ٹمپل ٹیری گائیڈ۔ انٹرنل ٹیری گائیڈ۔ سوپیری ار کانٹریکٹر ٹمپل۔ ٹمپل ٹیری گائیڈ۔ لی وٹریل ٹمپل۔ اوپلائی کس سوپیری ار۔ سوپیری ار رکٹس۔ انٹرنل رکٹس۔ ان فیری ار رکٹس۔ اکٹرنل رکٹس۔ بیٹھ کل باران جوڑے عضلات اسپر لگے رہتے ہیں۔

وضع قیام۔ سیلائر سیکا اوپر کیطرف۔ چھوٹے بازو اوپر اور سامنے کیطرف۔ ٹیری گائیڈ پراسس پیچھے اور نیچے کیطرف رکھنے سے اس استخوان کا وضع

قیام معلوم ہوگا۔

اتھمائیڈ بون

یہ ہلکی اور چار گوشہ شکل کی ہڈی کھوپری کے سامنے رشتی اور ناگ کی ٹڑبہ اور خانہ چشم کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اسکے تین حصے نامی مادی زائٹل - یا کربری فارم پلیٹ - پینٹیل یکولس پلیٹ اور روڈ لیٹرل مینس ہوتے ہیں۔

مادی زائٹل - یا کربری فارم پلیٹ (چھلنی کی مانند حصہ) یہ آڑا حصہ کھوپری کے سامنے فاسی کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے شکل نمبر ۲۳

اتھمائیڈ ہڈی کی دہنی جانبی بیرونی سطح



اور فرنٹل ہڈی کے اتھمائیڈ ٹیبل نامی نشیب کے درمیان جڑا رہتا ہے۔ اس طبق کے اوپر کی سطح کے وسط میں صُغ کے تیج کی مانند ایک موٹی صاف اور شلت استخوانی نوک نامی کسٹا گیلایا اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ جسکے چھ

کے لئے چیلے اور قدرے ترچے کنارہ پر فلیکس سری برائیکانہ چپان رہتا ہے اور اسکا سامنا چھوٹا اور موٹا کنارہ فرائل ٹی کے ساتھ اتصال پاکر فورمین سیکم نامی سوراخ کو مکمل کرتا ہے۔ اسکے دونوں پہلو صاف اور بعض اوقات ابھرے ہوئے ہوتے ہیں کرٹا گیلانی کے ہر دو جانب کربری فارم پلیٹ تنگ ال فیکٹری عصب کی سکونت کے لئے نالیدار ہوتا ہے۔ جسمین چھلنی کی طرح ال فیکٹری اعصاب کی شاخوں کے گزر کے لئے سوراخ دکھائی دیتے ہیں۔ ان سوراخوں کی تین قطاریں ہوتی ہیں۔ اندرونی قطار کے سوراخ تعداد میں کم لیکن سب سے بڑے ہوتے ہیں۔ اور ناک کی وسطی دیوار کے اوپر کے حصہ پر ختم ہو جاتے ہیں۔ بیرونی قطار کے سوراخ سوپی رمی اور سپانچی ہوتے تک جاتے ہیں۔ وسطی قطار کے سوراخ سب سے چھوٹے ہوتے ہیں کربری فارم پلیٹ کے سامنے اور کرٹا گیلانی کے ہر دو جانب ایک چھوٹی سی درار ہوتی ہے جسکے راستہ آف تھیلک عصب کی نیرل شاخ گذرتی ہے۔ اور اس طبق کے پچھلی طرف ایک شلت نشیب ہوتا ہے۔ جسمین سنی ٹائیڈ کی ارتھائیڈل سپائین اتصال پاتی ہے پر پنڈیکولر پلیٹ۔ عمودی حصہ تپلا اور چپا ہوتا ہے کربری فارم طبق کے نیچے کی سطح سے شروع ہو کر ناک کی درمیانی دیوار بناتا ہے اور دونوں کناروں کی نسبت درمیان میں پہ بہت ہی پتل اور ایک طرف کو قدرے جھکا ہوا ہوتا ہے۔ اسکے سامنے کاندارہ فرائل ٹی کی فرائل سپائین اور نیرل ٹیوں کے کرٹ کے ساتھ ملتا ہے۔ اسکے پیچھے کے کنارے کا اوپر والا نصف حصہ سنی ٹائیڈ کی رشرم کے تھ اور زیرین نصف حصہ دوسرے ساتھ ملتا ہے۔ نیچے کے کنارہ پر ناک کی شلت

کڑی سپان رہتی ہے پوعمودی حصہ کے ہر دو جانب بیشمار باریک نالیان دکھائی
 دیتی ہیں۔ جن میں آل فیکٹری عصاب کی باریک شاخیں رہتی ہیں۔
 لیٹرل سینٹر۔ یعنی جانبی ٹکڑے۔ ان میں اتھمائیل سیلین نامی
 غار دو آڑے استخوانی طبقوں کے باعث علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہیں۔ ان
 میں سے بیرونی طبقہ خانہ چشم کی بناوٹ میں اور اندرونی طبقہ نینل فاسی
 کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ علیحدہ ٹہری میں یہہ خلوکمیل نہیں ہوتے۔ لیکن
 جب یہہ ٹہری دوسری ٹہریوں سے ملتی ہے تو یہہ غار ہر ایک طرف سے بند ہو جاتی
 ہیں۔ اوپر والی سطح پر ظاہراً جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ
 فرائل ٹہری کے اتھمائیل پچ کے کناروں سے ملکر غار بن جاتے ہیں۔ اس سطح
 کے ہر دو جانب دو نالیان دکھائی دیتی ہیں جو فرائل ٹہری کی ہم قسم نالیوں سے
 ملکر دو سوخان نامی ۱۱ ٹیٹس ہی اور پوسٹیس ہی ۱۱ اتھمائیل فورہمیں ہر
 خانہ چشم کی اندرونی دیوار میں جا کھلتے ہیں۔ اس ٹہری پچلی سطح میں بھی
 بڑے بڑے متقاعدہ جوف دکھائی دیتے ہیں جو سطح ہذا کے سفی ٹائڈل ٹری نینڈ ٹیون
 اور پالیٹ کے آرٹیل پر اسٹرون کے ساتھ ملنے پر بند ہو جاتے ہیں۔ سانے کی سطح
 کے غار سطح ہذا کے لکری مل اور سوپیری اریگنلری ٹیون کے ساتھ ملنے پر بند
 ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک لیٹرل سیس کی بیرونی سطح پر ایک پتلا مربعہ اور صاف
 استخوانی طبقہ اوپیلے نم نامی ہوتا ہے جو خانہ چشم کی اندرونی دیوار کا کچھ حصہ
 بناتا ہے۔ اور اوپر کی طرف منہ انٹل کے آرٹیل پیٹ۔ نیچے کی طرف سوپری
 اریگنلری اور ٹیٹ ٹہری کے آرٹیل پر ہس۔ سانے کی طرف لکریل اور پیچھے

کیٹون سفی ٹائیڈ ہڈی کے ساتھ جوڑ ملتا ہے * ہر ایک لیٹرل میس کی زیرین سطح پر اُپلے نم کے عین نیچے ہب کی شکل کا استخوانی طبق نامی انسیفارم میں اس دکھائی دیتا ہے جو ان فیری ارٹرمی نیٹڈ ہڈی کے انتھائیل پر اس سے اتصال پاتا اور اینٹرم کے سورخ کا بالائی حصہ بند کرتا ہے * لیٹرل میس کی اندرونی ناہوار اور نالیدار سطح نیرل فاسا کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔ اور سطح ہذا کی نالیون میں انفیکیٹری عصب کی شاخیں سکونت رکھتی ہیں۔ اس سطح کے پچھلے کنارے کی آرٹری نالی کو سوپس ہی ادمی ایٹس کہتے ہیں جسکے نیچے اور اوپر پسی کی مانند دو استخوانی طبق نظر آتے ہیں۔ جن میں سے اوپر والے چھوٹے طبق کو سوپس ہی اڈس بی نیٹڈ لون کہتے ہیں۔ جسکا زیرین کنارہ اندر کی جانب کو مڑا ہوا ہوتا ہے۔ اور نیچے کے بڑے طبق کو مڈل ٹربی نیٹڈ لون کہتے ہیں۔ جو اوپر کے طبق کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور جسکے نیچے کا کنارہ باہر کو پھرا ہوا ہوتا ہے۔

اوسی نی کے شن۔ یہ تین مرکزوں سے ہڈی بنتی ہے۔ ایک مرکز پیرینڈیکولر پلیٹ اور ایک ایک مرکز ہر ایک لیٹرل میس کے لئے ہوتا ہے۔

آرٹری کوئے شن۔ یہ ہڈی پینڈران ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔

(۱) سفی ٹائیڈ (۲) سفی ٹائیڈ ٹربی نیٹڈ (۱) فرانشل (۲) نیرل۔ (۲) سوپری

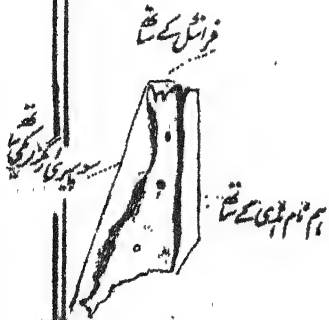
ارسیگز کری۔ (۲) لکری مل (۲) پالیٹ (۲) ان فیری ارٹرمی نیٹڈ (۱) دومر *

وضع قیام۔ کرسٹا گیلٹی یعنی مرغ کے تلیج کی مانند نوک کو اوپر اور سامنے کی طرف رکھنے سے اس ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔

نیزل بون یعنی ناک کی ہڈی

یہ مستطیل شکل کی دو چھوٹی ہڈیاں مختلف انسانوں میں مختلف قد و قامت کی ہوتی ہیں۔ چہرہ کے وسط اور اوپر کے حصہ میں یہ دونوں آپس میں پہلو بہ پہلو ملکر بس ج آف دی فوڈ لینے بینی کا پل بناتی ہیں۔ ہر ایک ہڈی کی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں (۱) بیرونی سطح لمبی طرز پر مقعر۔ لیکن چوڑی طرز پر محدب ہوتی ہے۔ اس سطح کو دو حصے نامی پیرے می ڈیس نیزای اور کپر سسر نیزای۔ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ اور اسپر چند باریک سوراخ شریانوں کیواسطہ اور اسکے وسط میں ایک سوراخ ورید کیواسطہ ہوتا ہے۔ (۲) اندرونی سطح بیرونی سطح کے برعکس ہوتی ہے۔ جبیر ایک لمبا نشیب گاہ ہے نالی دکھائی دیتی ہے جسکا منج اوپر سے نیچے کو ہوتا ہے۔ اس نالی میں سے نیزل ہڈی نزل ہڈی کی ہڈی سے

بمیں نیزل ہڈی کی اندر نالی



عصب کی شاخ گذرتی ہے۔ اوپر کاتنگ اور موٹا کنارہ فرائل ہڈی کے نیزل ناک کے ہمراہ ملتا ہے۔ زیرین چوڑا پتلا اور تیز کنارہ ترچھے طور پر نیچے باہر اٹھ چمچے کی طرف ٹائل رہتا ہے۔ اسکے ساتھ ناک کی جانب گری چپان رہتی ہے

اس کنارے کے وسط میں ایک بیج دکھائی دیتا ہے۔ جسے راستہ نزل عصب کی مذکورہ بالا شاخ گزرتی ہے۔ اس کنارے کے اندرونی کونے پر ایک لمبا خار دار حصہ ہوتا ہے جو مقابل کی ہڈی کے ہم قسم حصہ سے ملکر مینزل اینگیل بناتا ہے۔ سپرونی دندانہ دار کنارہ اوپر کی طرف اندر سے گھسا ہوا۔ اور نیچے کی طرف باہر سے گھسا ہوا ہوتا ہے۔ یہ کنارہ سوپی ری اری میگز لری ہڈی کی نزل پر اس سے اتصال پاتا ہے۔ اندرونی کنارہ۔ اندرونی کنارے کا بالائی حصہ زیرین حصہ کی نسبت موٹا ہوتا ہے اس کنارے کی پھیلی سطح قدرے ابھری ہوئی ہوتی ہے جسکو دھمکیل کرٹ کہتے ہیں جو اپنے مقابل کی ہڈی کی ہم قسم کرٹ کے ساتھ ملکر ناک کی دھمکی کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ یہ کنارہ اوپر فرانشل کی نزل سپائن اور نیچے اتھائیڈ کے عمودی حصہ سے ملتا ہے۔ اسی فی کے شن۔ ہر ایک ہڈی ایک ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے۔ آریٹیکولے شن۔ یہ ہڈی سر کی دو اور چہرہ کی دو کل چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ (۱) فرانشل (۲) اتھائیڈ (۳) نزل (۴) سوپی ری اری میگز لری وضع قیام اور شناخت۔ اسکا سب سے موٹا اور تنگ کنارہ اوپر کی طرف۔ سب سے لمبا اور تپلا کنارہ نیچے اور باہر کی طرف۔ موٹا اور اندر سے ابھرا ہوا کنارہ اوپر اور اندر کی طرف۔ اور نالی دار سطح اندر کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو اس ہڈی کی صاف اور محدب سطح کا منحنی ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

سو پیری ار میگزری لون یعنی اوپر کے جڑے کی ہڈی

اسکو اپن جا بھی کہتے ہیں۔ اور یہ ہڈیاں تعداد میں دو ہوتی ہیں۔
 باعث کئی مرکب امراض متعلقہ ہڈی ہذا کے اسکا بیان نہایت مفید ہے۔
 یہ نیچے کے جڑے کے سوائے چہرے کی دیگر نکل ہڈیوں سے بڑی ہوتی ہے اور
 اپنی ہم نام ہڈی سے ملکر اوپر کے جڑے کو مکمل کرتی ہے۔ ہر ایک ہڈی موہنہ
 کی چھت۔ نیزل فاسا کے صحن اور بیرونی دیوار چشمخانہ کے صحن۔ زائیگو میٹل
 فاسا۔ سفی فون گزری فاسا۔ سفی فون گزری فششر۔ اور ٹیری گو
 پیلے ٹمین فششر کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اس ہڈی کی
 ایک باڈی اور مفصلہ ذیل چار پراسس ہوتے ہیں۔ میلس۔ نیزل
 ایلوی اولس۔ پیلے ٹمین *

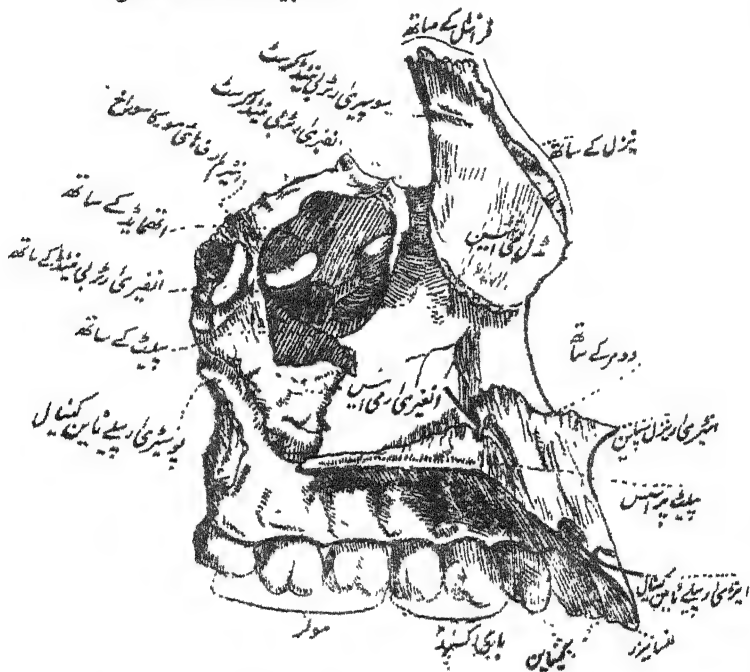
باڈی یعنی جسم۔ شکل میں مربع اور اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔
 اسکی چارٹ نامی۔ (۱) فیشی ال یعنی بیرونی (۲) زائیگو میٹل یعنی پھلی (۳)
 آرٹریل یعنی بالائی اور (۴) انٹرئل یعنی اندرونی ہوتی ہیں *
 (۱) اکٹرئل یعنی فیشی ال سرفیس۔ اس سطح کا رخ سامنے اور
 باہر کی طرف ہوتا ہے۔ انسائیزر یعنی سامنے کے دانتوں کے ٹھیک اوپر
 والے نشیب نامی انسائیز۔ یا۔ مٹی فادم فاسا سے ڈیسر ایل
 نیزای عضلہ نشیب ہذا کے اندر کی طرف سے آر بی کیولیرس اور س عضلہ
 اور اس سے اوپر اور قدرے باہر کی طرف سے کپتر نیزای عضلہ شروع ہوتا
 ہے بلاس نشیب سے باہر اور پیچھے کی طرف ایک گہرا اور بڑا نشیب نامی۔

سطح پیچے اور باہر کی طرف بائیل رتھی اور ڈائیگٹیک فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اسکے وسط میں کئی سو رخ استخوان کے اندر پوسٹیس می ہارڈنڈل کینالز نامی نالیوں میں ختم ہوتے دکھائی دیتے ہیں جنکے راستہ پوسٹیری ہارڈنڈل عصب اور شریانیں گذرتی ہیں اس سطح کے نیچے اور پیچھے کی طرف ایک اکھبرا ہوا گول حصہ نامی میگلنٹری ٹیو بایٹی ہوتا ہے جو عقل و دانت کے نکلنے کے بعد خوب نمودار ہو جاتا ہے۔ اسکی اندر کی کھردری سطح پر پالیٹ ہڈی کی ٹوبسٹی اتصال پاتی ہے۔ اس کھردری جگہ کے اوپر کی طرف جو نالی اس ہڈی اندر کی سطح کے برابر ترچھے طور نیچے کی طرف آتی ہے۔ وہ نالی اس جڑے کے پالیٹ ہڈی کے ساتھ اتصال پانے پر پوسٹیری ہارڈنڈل کینال بن جاتی ہے۔

(۳) سوپیری آر بیٹل فریس۔ اس ہڈی کے اوپر کی پتیلی صاف اور مثلث سطح خانہ چشم کے صحن کا کچھ حصہ بناتی ہے۔ اس سطح کے اندر کی ناہموار کنارہ کا سامنا حصہ لکڑی ل کے ساتھ وسطی حصہ اٹھائیہ اور پچھلا حصہ پالیٹ ہڈی کے آر بیٹل حصہ سے ملتا ہے اس سطح کا بیرونی صاف اور گول کنارہ سفی نون میگزٹری فشٹر کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ اور اس کے سامنے سرے پر سفی ٹائیڈ کا آر بیٹل پلیٹ جڑتا ہے اس سطح کے سامنے خانہ چشم کی دیوار کا وہ حصہ ہوتا ہے جو اندر کی طرف نیرل۔ اور باہر کی طرف سیل پر اس سے ملتا ہے۔ اس سطح پر ایک نالی نامی انفر آر بیٹل گلوو ہوتی ہے جسکے راستہ سوپیری آر میگزٹری عصب اور انفر آر بیٹل شریان گذرتی ہے۔ یہ نالی سطح ہڈا کے بیرونی کنارے

سے شروع ہو کر سامنی طرف جا کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ جن میں سے ایک انفر آرٹیل فورے سن میں اور دوسری اس نالی کی چھوٹی شاخ نامی اینٹیس می آر ڈیٹل کینال۔ انٹیرم کی سامنی دیوار پر آخر ہوتی ہے۔ مؤخر الذکر چھوٹی نالی کے راستہ انٹیری آر ڈیٹل عصب اور عروق گزرتے ہیں۔ سطح ہڈا کے سامنے اور اندر کی طرف لکری مل کینال کے باہر ایک نشیب ہوتا ہے اس نشیب سے آنکھ کا انفییری آر او بلیک عضلہ شروع ہوتا ہے۔ شکل نمبر ۲۶

بابین سوپری رگنزدی کی اندونی سطح



انسٹرل سرفیس۔ اندرونی سطح ایک ڈڑے استخوانی طبق نامی۔

پیلیٹ میں جس کے ذریعہ دو حصوں پر منقسم ہے پلیٹ پر اس کے اوپر کا حصہ نینزل فاسا کی بیرونی دیوار اور نیچے کا حصہ موہنہ کے جوف کی جیت

بناتا ہے۔ اوپر کے حصہ میں ایک بڑا اور بقیہ غار نامی اینٹرام آف
 ہائی مور ہے جسکے اوپر کی طرف چند چھوٹے چھوٹے شکستہ جوف دکھائی دیتے ہیں۔
 جنکے کھلے موہنہ لکریل اور اقتضائیڈ ہڈیوں کے جھگہ پر مٹنے سے بند ہو جاتے
 ہیں۔ اس بڑے سوراخ کے نیچے والی صاف مقعر سطح ناک کا ان فیری ار
 می اے ٹس بناتی ہے۔ جسکی درمیانی درار نامی میگنہاں ہی فشتیش پر پالیٹ
 ہڈی کا میگنہاں پراس اور درار کے پیچھے کی گھردری جگہ پر پالیٹ ہڈی کا
 پر پڈی کولر پیٹ اتصال پاتا ہے۔ اس گھردری جگہ پر ایک نالی ہوتی
 ہے جو پچھلے کنارے سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور سامنے کو جاتی ہوئی
 پالیٹ ہڈی کی ہم قسم نالی سے ملکر پوسٹیشی ار پیلے ٹائین کینال بن جاتی
 ہے۔ اینٹرام سوراخ کے سامنی عمیق نالی ہڈی ہڈا کے لکریل اور ان فیری
 ار ٹربی نیٹڈ ہڈیوں کے ساتھ مٹنے سے مکمل ہوتی ہے اور اس نالی کے رستہ
 نیرل یا لکری مل ڈکٹ کی نالی گھنٹی ہے۔ اس نالی کے سامنے استخوانی خط
 نامی انفیس ہی ار ٹربی نیٹڈ کرسٹ سے ان فیری ار ٹربی نیٹڈ ہڈی
 ملتی ہے۔ کرسٹ کے اوپر ناک کے مڈل می اے ٹس اور نیچے ان فیری ار
 می اے ٹس کا نشیب دکھائی دیتا ہے۔

اینٹرام آف ہائی مور یا میگنہاں سائی ٹس۔ یہ شدت
 شکل کا بڑا جوف ہے جسکی دیوار میں نہایت تیلی ہوتی ہیں۔ اس کے اوپر آرٹیکل
 پیٹ نیچے ایلوی اولر پراس۔ سامنے فیشی ال فریس اور پیچھے زائیگوسٹیک
 فریس ہوتی ہے۔ علیحدہ ہڈی کے اندر کی طرف اس جوف کا بڑا سوراخ دکھائی

دیتا ہے جو ثابت کھوپری مین نیرل فاسا سے ملا رہتا ہے۔ اس سوراخ کے کنارے تیلے اور ناہموار ہوتے ہیں۔ جنکے اوپر کی طرف اٹھائیڈ۔ نیچے ان فیری ارٹری نیڈ اور پیچھے پالیٹ ہڈیان ملکر اس جوف کے سوراخوں تک کر دیتی ہیں اس جوف کے اندر اور پھلی طرف پوسٹیری ار ڈنٹل کینال۔ اور نیچے پہلے اور دوسرے سولر دانٹون کی جڑ ہیں دکھائی دیتی ہیں *

(۱) میلر پراسس۔ یہ ناہموار اور ابھری ہوئی شلت بلند ہڈی کے باہر کی طرف فیشی ال اور زائیگوٹیک سطحوں کے درمیان رہتی ہے۔ اسکے سامنے اور پیچھے کی مقعر سطح سامنے فیشی ال اور پیچھے زائیگوٹیک فاسہ کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہیں۔ اسکے اوپر کی ناہموار سطح میلر ہڈی کے اتصال کے لئے دندانہ دار ہوتی ہے۔ اسکے نیچے کی طرف ایک برج جوتی ہے جو فیشی ال حصہ کو زائیگوٹیک حصہ سے علیحدہ کرتی ہے۔ اس برج کے نیچے کے کنارہ سے سیٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

(۲) نیرل پراسس۔ یہ موٹا اور شلت استخوانی طبق ہڈی کے سامنے اور اوپر کی طرف سے اوپر۔ اندر۔ اور پیچھے کی طرف مائل پکڑناک کی بیرونی دیوار بناتا ہے۔ اسکے باہر کی سطح مقعر اور صاف ہوتی ہے جس پر سے لی وے ٹر لے لی آئی۔ سوپری ار ایلک نیزائی۔ آر بلی کیولیرس پیل پی بریم۔ عضلات اور ٹنڈ و آکولی نامی نس شروع ہوتی ہے اسکے اندر کی سطح ناک کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔ اور اس سطح کے اوپر کیون فرٹل ہڈی اور ناہموار جگہ پر اٹھائیڈ اور نیچے کے ایک آڑے استخوانی خط نامی سوپری ارٹری نیڈ

کرسٹ پر اتھاڑ کی مٹل ٹر بی نیٹڈ ہڈی اتصال پاتی ہے۔ ان فیری ار اور سوپیری ار ٹر بی نیٹڈ کرسٹون کے درمیان مٹل می لے ٹس کی مقعر سطح۔ اور ان فیری ار ٹر بی نیٹڈ کرسٹ کے نیچے ان فیری ار می لے ٹس کی مقعر سطح دکھائی دیتی ہے۔ اس پر اس کے سامنے کا پتلا اور دندانہ دار کنارہ نزل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ اسکا پچھلا کنارہ موٹا اور لکری مل ٹوکٹ کے گذر کے لئے نالیدار ہوتا ہے اور اس نالی کو لکری مل گس و و کہتے ہیں جس کا سامنا کنارہ لکری مل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ اور پچھلا خانہ چشم کی گولائی کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ ثابت کھوپری میں پچھلے کنارے کے ساتھ لکری مل اور ان فیری ار ٹر بی نے ہڈ ہڈیوں کے ملنے سے لکری مل گروو لکڑھیل کینال بنجاتا ہے جو نیچے پیچھے اور باہر کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس نالی کا کھول راج ہنس کے پر کے برابر ہوتا ہے۔ اس نالی کا وسطی حصہ روڈنرون کی نسبت تنگ ہوتا ہے۔

(۳) ایلومی اولر پر اسس۔ یہ لب حصّوں سے موٹا اور سامنے کی نسبت پیچھے چوڑا ہوتا ہے۔ اور اس میں دانتوں کے آٹھ خانے نظر آتے ہیں۔ کینا میں دانت کا خانہ سب سے عمیق اور مولر دانتوں کے خانہ سب سے چوڑے ہوتے ہیں۔ اس حصہ کی بیرونی سطح کے پیچھے کی طرف سے پہلے مولر دانت تک کسی نیٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

(۴) پیلٹ پر اسس۔ یہ موٹا اور مضبوط حصہ اس استخوان کی اندرونی سطح سے آڑے طور پر اندر کی طرف مائل رہتا ہے اور پیچھے کی نسبت

سانے بہت موٹا ہوتا ہے ایک اوپر کی صاف اور مقعر سطح ناک کا صحن بنالی ہے۔ جسکے سامنے ایک نالی نامی انٹری اور پیلے ٹائین گرو ہوتی ہے جو ہم جنس ٹیڈی کی ہم نام نالی سے ملکر انٹری اور پیلے ٹائین کینال بن جاتی ہے۔ جسکے راستے انٹری اور پیلے ٹائین عروق اور نیز و پیلے ٹائین عصب گزرتے ہیں۔ اس حصہ کی زیرین نامہوار اور مقعر سطح مونہہ کی چھت بناتی ہے اور اس میں نالیان اور نشیب عروق اور غدودون کی رہائش کیواسطہ دکھائی دیتے ہیں۔ اس سطح کے پیچھے کی طرف ایک لمبی کھلی یا بند نالی نامی پوسٹیری اور پیلے ٹائین کینال ہوتی ہے۔ جسکے راستہ این ٹیری اور پیلے ٹائین سینے لالچ پیلے ٹائین عصب اور پوسٹیری اور پیلے ٹائین عروق گزرتے ہیں۔ اس سطح کے سامنے کی طرف انٹری اور پیلے ٹائین کینال کا سوراخ دکھائی دیتا ہے پلیٹ پر اس کا بیرونی کنارہ اس ٹیڈی کے ساتھ ملتا رہتا ہے۔ اندر کا کنارہ پیچھے لگی نسبت ملنے موٹا ہوتا اور انتہام ٹیڈی کے ہم جنس کنارہ سے ملتا ہے۔ اس کنارے کے اوپر کی طرف ایک امبھری ہوئی استخوانی برج ہوتی ہے جو مقابل کی ٹیڈی کی ہم قسم برج کے ساتھ ملکر دوسرے ٹیڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اس پر اس کے سامنے کنارہ پر یک خلدنا حصہ نامی نینل سپاین دکھائی دیتا ہے۔ اور اسکا پھلکار کنارہ پالیٹ ٹیڈی کے اتصال کے لئے دندانہ دار ہوتا ہے۔

اوسنی کے شن۔ یہ ٹیڈی چار مرکزوں سے بنتی ہے۔ ایک نزل اور قیشی ال حصوں کے واسطے۔ دوسرا میلر اور آرٹیل حصوں کے لئے۔ تیسرا انسائیڈ حصہ کے لئے اور چوتھا مرکز ہیڈ پر اس کے واسطے ہوتا ہے۔

آرٹیکولے شن - یہ ہڈی سر کی ڈو اور چہرہ کی سائٹ کل نو ہڈیوں سے ملتی ہے - (۱) فرائسل - (۱) اٹھائیڈ - (۱) نینزل - (۱) میلر - (۱) لکریل (۱) ان فیری آرٹربلی نیٹڈ - (۱) پالیٹ - (۱) وومر - (۱) مقابل کی سوپری آرٹیکولری اور گاہے سفی ٹائیڈ کے پیلٹ حصہ سے بھی ملتی رہتی ہے *

سلز - اس ہڈی کے ساتھ باران عضلات لگتے ہیں - آرٹیکولیرس پیلی بریم - ایلکس ان فیری آرٹیکولائی - لی دے ٹرے بی آئی سوپری اور سس ایلک نینزائی - لی دے ٹرے بی آئی سوپری اور سس پر اپری اس - لی دے ٹرے انگیولی اور سس - کپرس نینزائی - ڈی پرس ایلی نینزائی - ڈائیٹیر شیریز پوسٹی ری آر - مے سی ٹر - کبسی نیٹر - اکسٹرنل ٹری گاڈ - آرٹیکولیرس اور سس -

وضع قیام اور شناخت - دانتوں والا کنارہ نیچے - نالیدار مقعر سطح اندر - نینزل پر اسس یعنی لہبا اور کو امہڑا ہوا ناک والا حصہ سامنے اور اوپر کی طرف - اور گول کنارہ پیچھے کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا * اور اسکو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو میلر پر اسس یعنی مثلث گھروے حصہ کاٹھ ہوگا - اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے *

لکری مل بوٹز

یہ دونو ہڈیاں چہرہ کی کل دیگر ہڈیوں سے چھوٹی اور نازک ہوتی ہیں - چونکہ انکی شکل ناخن کی سی ہوتی ہے اس واسطے انکو آسانگوں میں

بھی کہتے ہیں * ہر ایک ہڈی اپنی طرف کے خانہ چشم کی اندرونی دیوار
مکمل کرتی۔ اور تھیل بیان کے لئے دو سطح اور چار کناروں میں منقسم کی
گئی ہے * شکل نمبر ۲۰

بیرونی پینے آرٹیل

سطح باعث ایک عمودی

استخوانی خط کے دو حصوں

پر منقسم ہوتی ہے -

اس خط کے سامنے حصہ

پر ایک صاف مقعر اور

لمبی نالی ہوتی ہے - جبکہ

آزاد کنارہ اوپر کے جبرے کی نینزل پر اس سے ملکر لکری مل گرد مکمل کرتا

ہے - اس نالی کے اوپر کے حصہ میں لکری مل سبک یعنی آنسوؤں کی بھیلی

رہتی ہے - اس عمودی خط کا پچھلا حصہ صاف اور قدرے مقعر ہوتا ہے - اور

خانہ چشم کی اندرونی دیوار مکمل کرتا ہے - اس ہڈی کے مذکورہ بالا استخوانی خط سے

ٹنسر ٹار سائی عضلہ شروع ہوتا ہے - یہ خط نیچے سویپری اریگلز لری ہڈی کے

لکری مل ٹوبرکل سے ملکر لکری مل کینال کا اوپر کا سوراخ مکمل کرتا ہے -

نینزل یعنی اندرونی سطح - ایک نالی کے باعث دو حصص پر منقسم

ہے - سامنے کا حصہ ٹڈل می اے ٹس کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے - اور

پیچھے کا حصہ اٹھائیڈ ہڈی سے ملکر اٹھائیڈ سلیز نامی خانوں کو معمور کرتا ہے *

بائیں لکریل ہڈی کی بیرونی سطح

فرائس کے ساتھ



کنارے - سامنے کا لمبا کنارہ سوپری اور میگزٹری کی نيزل پرس سے ملتا ہے۔ پیچھے کا تپلا اور نامہوار کنارہ اٹھائیڈ کے اسپیٹم سے ملتا ہے۔ اوپر کا سب سے چھوٹا اور موٹا کنارہ فرائل ہڈی انٹرل انگیولر پرس سے اتصال پاتا ہے۔ نیچے کا کنارہ عمودی خط کے باعث دو حصص پر منقسم ہوتا ہے جسکا پچھلا حصہ سوپری اور گزٹری آرٹریل لیٹ سے ملتا ہے اور سامنا نوکیلا حصہ انفیری آرٹری نیڈ کی لکریل پرس سے ملکر عمل کنیال بناتا ہے۔

اسی فی کے شن - یہ ہڈی ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے۔
 آرٹری کوئے شن - یعنی اتصال - یہ ہڈی سر کی وٹو اور چہرہ کی دو جلد چار ہڈیوں سے ملتی ہے (۱) فرائل (۲) اٹھائیڈ (۳) سوپری اور گزٹری (۴) انفیری آرٹری نیڈ
 میلر - اسپر صرف ایک عضلہ نامی ٹنسر ٹارسالی لگا رہتا ہے۔
 وضع قیام اور شناخت - سب سے لمبا کنارہ سامنے-تپلا اور گھردرا کنارہ پیچھے - سب سے چھوٹا اور موٹا کنارہ اوپر کی طرف - رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو عمودی خط والی سطح کا رخ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

میلر ہونز - یعنی رخساروں کی ہڈیاں

یہ مربعہ مستطیل شکل کی دو چھوٹی ہڈیاں چہرہ کے اوپر اور باہر کی طرف رہتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ہڈی اپنی جانب کے رخسارے کی لمبائی چشم کی بیرونی دیوار اور صحن ٹیپوڈ اور زائیگو میٹ فاسی کی بناوٹ میں شامل

اکسٹرنل فریس - بیرونی سطح صاف اور محدب ہوتی ہے جس پر ایک یا دو چھوٹے سوراخ میلے فورہینا نامی دکھائی دیتے ہیں۔ جنکے رستہ عصب اور عروق گزرتے ہیں۔ اس سطح کو آرکیولیرس پلپی بریم عضلہ پوشیدہ کرتا ہے اور اس سطح سے زائیگوٹیک میجر اور مائینر عضلات شروع ہوتے ہیں +

انٹرنل فریس - اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے اور اندر کی طرف بائل رتبی ہے۔ سطح ہڈا کا اندرونی ناہموار مثلث حصہ اوپر کے جڑے سے ملتا ہے اور باہر کا صاف اور مقعر حصہ ٹیپورل فاسا کی سامنی حد بناتا۔ اور اسکی چوڑی جگہ زائیگوٹیک فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کی طرف میجر فورمین کے سوراخ ہوتے ہیں۔ اس کے اوپر کے حصہ سے ٹیپورل اور زیرین حصے سے سی ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے

فرائٹل پراسس - موٹی اور دندانہ دار ہوتی ہے اور فرائٹل ہڈی کی اکسٹرنل اینگولر پراسس سے جوڑ ملتی ہے +

آرٹیکل پراسس - ایک موٹا اور مضبوط استخوانی طبق ہے جو اس ہڈی کے آرٹیکل کنارے کے پھلی طرف بائل رتبا ہے۔ اسکے اوپر کی صاف اور مقعر سطح سفنی ٹائیڈ کے بڑے بازو سے بلکہ خانہ چشم کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔ اور اسکے نیچے کی صاف اور محدب سطح ٹیپورل فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اسکے سامنے کا صاف اور گول کنارہ خانہ چشم کا محیط بناتا ہے۔ اسکے اوپر کا کھردرا کنارہ انٹرنل اینگولر پراسس کے چھ فرائٹل ہڈی کے

ساتھ جڑتا ہے۔ پچھلا دندانہ دار کنارہ سفی نائڈ اور اندرونی دندانہ دار کنارہ سوپیری
اور میگز لری کے آرٹیل لیٹ سے ملتا ہے۔ اس سطح پر ایک یا دو چھوٹی نالیان
ٹھہر۔ سیل کینال نامی دکھائی دیتی ہیں۔ جنکے راستہ میٹر و میلر اعصاب گذرتے
ہیں *

میگز لری پراسس۔ وہ ناہموار شکت پراسس ہے۔ جو سوپیری اور
میگز لری ٹڈی کے ساتھ ملتی ہے *

زائگیو ٹیک پراسس وہ لٹبا پتلا اور دندانہ دار حصہ ہے جو تینچے
کی طرف مٹورل ٹڈی کے زائگیو ٹیک پراسس سے ملتا ہے *

آرٹیل بارڈر۔ یعنی اوپر کا کنارہ صاف اور محراب دار ہوتا ہے *
زائگیو ٹیک بارڈر یعنی نیچے کا کنارہ لٹبا اور پتلا ہوتا ہے اور زائگیو
ٹیک پراسس کے ساتھ ملکر زائگیو ٹیک آرچ مکمل کرتا ہے۔ اسکے کھڑورے
حصہ سے ۷ سی ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

میگز لری بارڈر۔ یعنی سامنا کنارہ۔ کھڑورہ لیکن اندر کی طرف
سے گھسا ہوا ہوتا ہے۔ یہ کنارہ سوپیری اور میگز لری ٹڈی کے ساتھ ملتا ہے
اس کنارے کی بیرونی سطح سے لمبی وے ٹرے بی آئی سوپیری اور س پراسس پر
اس عضلہ شروع ہوتا ہے *

مٹورل بارڈر یعنی پچھلا کنارہ انگریزی حرف م کی شکل کا ہوتا ہے
اور اوپر کی طرف مٹورل آرچ اور نیچے کی طرف زائگیو ٹیک آرچ مکمل کرتا ہے۔
اس کنارہ کے ساتھ مٹورل فٹیا سپان رہتا ہے *

اوسی فی کے شن - فی ہڈی ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے -
 آرٹی کو لے شن - یہ ہڈی سر کی تین اور چہرہ کی ایک - کل چار
 ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے - فرانٹل - سفی نائیڈ - مپورل - سوپیری
 ار میگز لری +

سلز - اس ہڈی سے (۱) لی وے ٹرے بی آئی سوپیری درس
 پر اپری اس (۲) زائیگو میٹھی کس مسجر - (۳) زائیگو میٹھی کس مائیز (۴) بی ٹیر - (۵)
 اور ٹیرل عضلات شروع ہوتے ہیں +

وضع قیام اور شناخت - مثلث کھردرا حصہ (میگز لری
 پر اس) سامنے - لمبا تپلا خار دار حصہ (زائیگو ٹیک پر اس) نیچے اور پیچھے -
 محراب دار موٹا اور گول کنارہ (آرٹیکل بارڈر) اوپر کی طرف رکھنے سے ہڈی کا
 وضع قیام معلوم ہو گا + اس طریق پر رکھنے سے محدب سطح کا جس طرف کو رخ
 ہو اُس جانب کی ہڈی سمجھی جاتی ہے +

پالیٹ بوتلر یعنی تالو کی ہڈیاں

تالو کی دونوں ہڈیاں نیزل فاسی کے پھلی طرف سوپیری ار میگز لری ہڈیوں
 اور سفی نائیڈ کے ٹیری گائیڈ پر اسروں کے مابین جڑی رہتی ہیں - ہر ایک ہڈی
 تین جوف (۱) ناک (۲) منہ کی چھت (۳) خانہ چشم کا صحن - تین فاسی
 (۱) زائیگو ٹیک (۲) ہینیو میگز لری (۳) ٹیری گائیڈ اور ایک فشر نامی سفینون
 میگز لری کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے - اس ہڈی کی شکل انگریزی حرف
 E سے مشابہ ہوتی ہے - اور تھیل بیان کے لئے اس ہڈی کے دو حصے کئے

گئے ہیں۔ اول انفیری اریا ماری زائٹل پلیٹ (دوم) سوپیری
یا وریٹیکل پلیٹ * شکل نمبر ۲۹ بائیں پارٹ ڈبلی انڈر نی سٹ



ماری زائٹل پلیٹ

ماری زائٹل پلیٹ یعنی آڑا حصہ موٹا اور مربع شکل کا ہوتا ہے۔ اسکی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں (۱) سوپیری اریا ماریس - یعنی اوپر کی سطح مقعر ہوتی ہے اور انہی طرف کے ہینزل فاسٹا کے صحن کا کچھلا حصہ بناتی ہے (۲) انفیری اریا - یعنی نیچے کی سطح قدرے کھوکھلی اور نامہوار ہوتی ہے جو مارٹیل پلیٹ کا کچھلا حصہ مکمل کرتی ہے اسکے پچھلے حصہ پر جو آڑا خط نمایان ہے اس سے ٹرانس وریٹیکل ٹیٹل کی فاصلہ کی رشتہ ہے۔ اس خط کے باہر کی طرف ایک عمیق نالی ہوتی ہے جو سوپیری اریا ماری کے پٹی کے ارتباط کے باعث پوشیری اریا سے نالین کینال بن جاتی ہے۔ اس نالی کے نزدیک ایک یا دو دیگر چھوٹی نالیوں اکسیسری پوسٹیریئر اریا

پہلی ٹائین کینالٹن ٹالیوں کے وٹانے دکھائی دیتے ہیں (۱) انٹیری ار بارڈر
یعنی سامنا کنارہ آری کی مانند دندانہ وار اور نیچے کی طرف سے قدرے گھسا ہوا
ہوتا ہے اور سوپیری ار میگڈلری ہڈی کی پلیٹ پر اس سے جوڑتا ہے۔
(۲) پوسٹیری ار بارڈر یعنی پچھلا کنارہ مقعر اور آزاد ہوتا ہے۔ اس کے
ساتھ سافٹ پلیٹ یعنی نرم تالو چپان رہتا ہے۔ اس کنارے کے اندر کا سرا
تیز اور نوکیلا ہوتا ہے جو اپنے مقابل کے ہم قسم کنارے کے ساتھ ملکر پوسٹیری
ار نینل سپائین نامی خار دار نوک بناتا ہے جس کے ساتھ ایڑی گاس یوٹی عضلہ
لگا رہتا ہے (۳) اسٹرنل بارڈر یعنی باہر کا کنارہ اس ہڈی کے عمودی حصہ
سے ملا رہتا ہے (۴) انٹرنل بارڈر یعنی اندر کا کنارہ سب سے موٹا اور ہم نام
ہڈی کے ہم قسم کنارہ سے جڑنے کے لئے دندانہ وار ہوتا ہے۔ اور اس کے اوپر
کی طرف ایک ابھرا ہوا استخوانی خط ہے۔ جو مقابل کی ہڈی کے ہم قسم استخوانی
خط سے ملکر دوسری ہڈی کے اتصال کے لئے کرسٹ بناتا ہے۔

ورٹی کل پلیٹ یعنی عمودی حصہ۔ یہ مربع متطیل شکل کا تپا حصہ
اوپر اور قدرے اندر کی طرف مائل رہتا ہے۔ اسکی دو سطح اور چار کنارے ہوتے
ہیں۔ (۱) اول انٹرنل سرفیس۔ اندرونی سطح کے زیرین حصہ پر ایک چوڑا
اور تپلا نشیب دکھائی دیتا ہے۔ جو ناک کے ان فیری ار میٹیس کا کچھ حصہ
بناتا ہے۔ اس نشیب کے عین اوپر کی طرف ایک خوب نمایان آڑا خط انفیری
ار ٹی بی نے ٹیٹا کسٹ نامی ہوتا ہے جس کے ساتھ ان فیری ار ٹی بی نے ٹیٹا کسٹ
اتصال پاتی ہے۔ ان فیری ار ٹی بی نے ٹیٹا کسٹ کے اوپر ایک دوسرا وسیع

پتیا شیب ہے جو ناک کے ٹرل می اسے ٹس کا کچھ حصہ بناتا ہے۔ دوسرے
 شیب کے اوپر ایک آڑا خط سوپیری ڈس بی ٹیڈل کرسٹ نامی ہوتا
 ہے جو ٹرل ٹربی نے ٹیڈ ہی سے اتصال پاتا ہے۔ سوپیری ار ٹربی نے ٹیڈ
 کرسٹ کے قدرے اوپر ایک آڑی اور تنگ نالی ہوتی ہے جو ناک کے
 سوپیری ار می اسے ٹس کا کچھ حصہ بناتی ہے (۲)، اکسٹرنل سرفیس باہر کی
 سطح کا بہت سا حصہ کھردرا اور نامنموار ہوتا ہے۔ کھردرے حصہ سے سوپیری
 ار میگزری ہڈی کی اندرونی سطح جڑتی ہے۔ اس سطح کا بالائی اور پچھلا حصہ
 سفینون گزری فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ اور سامنے کا صاف
 حصہ انٹرم کے سولخ کو بند کرتا ہے۔ اس سطح کے پچھلی طرف والا عمیق شیب
 سوپیری ار میگزری ہڈی کے ہم قسم شیب کے ساتھ ملکر پوسٹیری ار پیلے
 ٹائین کینال بناتا ہے جسے راستے پوسٹیری ار پیلے ٹائین عروق اور لارج پلے
 ہائین عصب گزرتا ہے (۱)، انٹیری ار بارڈر۔ سامنا کنارہ پتلا اور بیڈول ہوتا
 ہے۔ اس کنارے پر انفیری ار ٹربی نے ٹیڈ کرسٹ کے مقابل ایک ٹوکیلا اور
 اٹھرا ہوا استخوانی طبق ہوتا ہے جسکو میگزری پراس کہتے ہیں جو انٹرم غار
 کے زیرین اور پچھلے حصہ کو بند کرتا ہے (۲)، پوسٹیری ار بارڈر پیچھے کے
 کنارے پر ایک عمیق نالی ہوتی ہے جس نالی کے دندانہ دار کناروں پر سفنی ٹیڈ
 ہڈی کا ٹریگائیڈ پراس اتصال پاتا ہے۔ اس کنارے کے زیرین حصہ پر
 مخروطی شکل کی استخوانی لمبندی ہوتی ہے جسکو میڈی گائیڈ پراس۔ یا۔ ٹمو
 براسٹی اوف دی پلٹ کہتے ہیں جو سفنی ٹیڈ ہڈی کے ٹری گائیڈ پلیٹوں کے

پراسس اور کھچی سپرکسفی ٹائڈل پراسس کہتے ہیں ان دونوں پراسسز کے درمیان والے نشیب کو سفی ٹون پیلے ٹائڈ ناح کہتے ہیں جو بڑی بڑا کے سفی ٹائڈل ٹربی نے ٹیڈ ٹیڈ کے ساتھ اتصال پانے پر سفی ٹون پیلے ٹائڈ فورمین بناتا ہے یہ فورمین ناک کے سوپیری ارمی اے ٹس میں گھلتا ہے اور اس فورمین کے راستے سفینوں پیلے ٹائڈ عصب اور عروق گزرتے ہیں *
 آر بی ٹل پراسس - اوپر اور باہر کو ٹائل رتبی ہے - اور سفی ٹائڈل پراسس سے اونچی ہوتی ہے - اس پراسس کی پانچ سطحیں ہوتی ہیں - جن سے محدود ایک کھوکھلا جوف ہوتا ہے - یہ پراسس عمودی حصہ کے ساتھ تنگ گردن کے ذریعہ جڑی رتبی ہے - منجملہ ان پانچ سطحوں کے تین آرٹیکولر یعنی جڑنیوالی اور ڈونن آرٹیکولر یعنی آزاد سطحیں ہوتی ہیں - تین آرٹیکولر سطحیں مفصلہ ذیل ہیں (۱) انٹیری اریا گزری سرفیس - یعنی سامنی سطح - یہ شکل میں مستطیل اور کھردری ہوتی ہے - اس کا رخ سامنے باہر اور نیچے کی طرف ہوتا ہے - اور یہ سطح سوپیری اریا گزری ٹیڈ سے اتصال پاتی ہے (۲) پوسٹیری اریا سفی ٹائڈل سرفیس - اس کا رخ پیچھے اوپر اور اندر کی طرف مائل ہوتا ہے - اس سطح پر اکثر ایک چھوٹا سا جوف دکھائی دیتا ہے - اور اس جوف کے دندانہ دار کناروں سے سفی ٹائڈل ٹربی نے ٹیڈ ٹیڈ اتصال پاتی ہے - اور جوف بڑا کھوپری میں سفی ٹائڈل سائٹس کے ساتھ ملا رہتا ہے (۳) انٹرنل ہائپوٹائڈل سرفیس - یہ سطح اوپر اور سامنے کو جھکی رہتی ہے - اور آٹھ ٹیڈ ٹیڈ کے لیٹرل میں سے اتصال پاتی ہے بعض اوقات کھچی سطح والا متذکرہ بالا جوف اندر والی

سطح پر کھلکر پوسٹیری اور انٹھائڈل سلز کے ساتھ ملتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی ایک ہی انسان میں پوسٹیری اور انٹھائڈل سلز اور سفی ٹائڈل سائٹس کے ساتھ بھی ملا رہتا ہے *۔ اس حصہ کی سوپیری اور یا آرٹیل سرفیس اور اکسٹرنل یا زائیگو ٹیک سرفیس نامی دو سطحیں آزاد ہوتی ہیں (۱) سوپیری اور یا۔ آرٹیل سرفیس اس مثلث مقعر اور صاف سطح کا بیچ اوپر اور باہر کی طرف ہوتا ہے اور یہ خانہ چشم کے صحن کا پچھلا حصہ بناتی ہے (۲) بیرونی یعنی زائیگو ٹیک سرفیس اس مستطیل اور صاف سطح کا بیچ باہر کی طرف اور نیچے زائیگو ٹیک فاسا کی طرف ہوتا ہے۔ یہ ہر دو سطحیں ایک دوسرے سے ایک صاف اور گول کنارہ کے باعث علیحدہ رہتی ہیں۔ اور یہ گول کنارہ سفینون گزری نشتر کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے *۔

سفی ٹائڈل پراسس۔ یہ تپلا استخوانی طبق آرٹیل طبق سے نہایت چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اوپر اور اندر کی طرف بائل رہتا ہے۔ اسکی تین سطحیں اور دو کنارے ہوتے ہیں (۱) سوپیری اور سرفیس۔ یعنی اوپر کی سطح سب سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اور سفی ٹائڈل ٹربی نے ٹڈ ہڈی کے آرٹے حصہ کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اسپر ایک نالی ہوتی ہے جو دوسری ہڈیوں کے ساتھ ملکر ٹریگولر پیلے ٹائین کینال بن جاتی ہے (۲) انٹرنل سرفیس۔ یعنی اندرونی سطح۔ یہ مقعر ہوتی ہے۔ اور نزل فاسا کی بیرونی دیوار کا کچھ حصہ بناتی ہے (۳) اکسٹرنل سرفیس۔ یعنی بیرونی سطح۔ دو حصص نامی آرٹیکولر اور نزل آرٹیکولر پر منقسم ہے۔ آرٹیکولر حصہ کھردرا ہوتا ہے۔ اور سفی ٹائڈ ہڈی کے ٹری گائیڈ پراسس کی اندرونی سطح سے

اتصال پاتا ہے۔ سن آرٹیکولر حصہ صاف ہوتا ہے۔ اور سفینون میگز آری فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔

(۱) انیٹری ار بارڈر۔ یعنی سانسنا کنارہ سفینون پیلے ٹائین سورنخ کی پچھلی حد بنتا ہے (۲) پوسٹیری ار بارڈر۔ پچھلے کنارے کے بیرونی دندانہ دار حصہ پریٹریگٹ پراسس کی اندرونی سطح اتصال پاتی ہے۔

اوسی نی کے شن۔ فی ہڈی ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے۔
آرٹیکولرے شن۔ یہ ہڈی ذیل کی چھ ہڈیوں سے ملتی ہے۔ سفنی ٹائیڈ
اتھائیڈ۔ سوپیری ار میگز آری۔ انفریری ار ٹربی نے ٹڈ۔ ڈوسر۔ اور ڈوسری پائٹ
سلز۔ اسپر پانچ عضلات لگتے ہیں۔ ٹنسر پیلے ٹائی۔ ایزامی گاس ٹوٹی
انٹرئل ٹیری گائیڈ۔ سوپیری ار کانٹرکٹر۔ ایکٹرئل ٹیری گائیڈ۔

وضع قیام اور شناخت۔ ٹاڑی زائٹل یعنی آڑا حصہ نیچے اُسکا موٹا دندانہ دار کنارہ سامنے ڈریکل یعنی عمودی حصہ کھڑا اسکی صاف لیکن نالیدار سطح اندر کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈیو وضع قیام پر رکھنے سے اس ہڈی کے عمودی اور آڑے حصوں کی جائے ملاپ پر ہڈی کے پیچھے اور باہر کی طرف والے بے موٹے نوکیلے حصے نامی ٹریگائیڈ پراسس یا ٹوبرسٹی اوف دی سیٹ کا جسطرف کوئج ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔
ان فی ری ار ٹربی ٹیڈ۔ یا۔ سینی ہونز

یہ سیبی کی شکل کی ہڈیاں تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اور ہر ایک ہڈی نزل فاسی کی بیرونی دیوار کے ساتھ انیٹرم اوف ٹائی مور کے سورنخ کے نیچے

آڑے طور پر چپان رہتی ہے۔ اس ہڈی کی دو سطحیں سو کنارے اور دو سرے ہوتے ہیں * اسٹرنل سر فیس - اندرونی سطح محدب ہوتی ہے۔ اس میں چند سوراخ اور لمبی نالیان عروق کی رمایش کے لئے دکھائی دیتی ہیں اسٹرنل یعنی پرفنی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اور ان فیری ارمی اٹس کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اوپر کا کنارہ اپتلا اور ہتقاعد ہوتا ہے۔ اور چار ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ سامنے کا ایک ثلث سوپیری ار گزیری کی ان فیری ار ٹربی نے ٹڈ کر سٹ کے ساتھ اور پیچھے کا ایک ثلث پالیٹ ہڈی کی ان فیری ار ٹربی نے ٹڈ کر سٹ کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ درمیانی ثلث مین تین ٹکڑے دکھائی دیتے ہیں۔ سامنے والے سب سے چھوٹے کو لکریل پلاسس کہتے ہیں جو لکریل ہڈی کے سامنے اور زیرین کونہ سے ملتا اور لکریل کینال کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ درمیانی چوڑا اور پتلا ٹکڑا نامی اٹھماٹیل پلاسس اٹھماٹیل ہڈی کی انسی فارم پر اس سے ملتا ہے۔ اس حصہ سے نیچے کی طرف ایک تپلا استخوانی طبق نامی مگن لہی پلاسس ہوتا ہے۔ جو نیچے اور باہر کی طرف ٹائل ہو کر ایٹرم کے سوراخ کو بند کرتا ہے * اس ہڈی کا زیرین کنارہ موٹا ہوتا ہے۔ اور کسی کے ساتھ اتصال نہیں پاتا * اسکے دونوں سرے تنگ اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ اوسی فی کے شن - یہ ہڈی ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے * آر ٹی کو لے شن - یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱) اٹھماٹیل

(۱) سوپیری ار سیگزیری - (۱) لکریل (۱) پالیٹ *

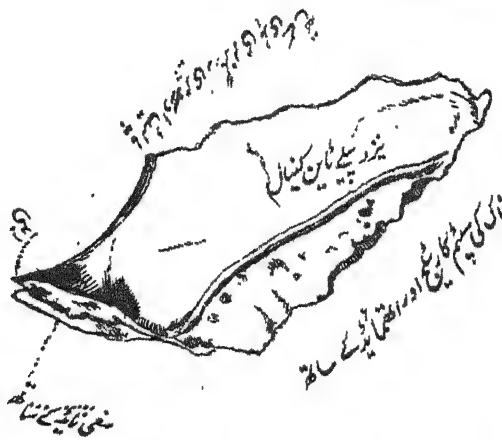
سٹرن - اس ہڈی پر کوئی عضلہ نہیں لگتا *

ساخت - بیرونی مقعر سطح اپنی طرف - اوپر کا پتلا اور بقاعدہ کنارہ جس سے لکریل اور آکٹائیڈل پراسس شروع ہوتے ہیں - اوپر کی طرف رکھنے سے - جب طرف کو لکریل پراسس کا رخ ہو مسطرف کی ہڈی ہوگی ۔

دومر

یہ ہڈی کھوپری میں نزل فاسی کی کھپلی طرف عمودی طور پر رہتی ہے اور ناک کی درمیانی دیوار کو مکمل کرتی ہے - اسکی شکل ہل کے پھل کی سی ہوتی ہے - اور یہ ہڈی مختلف انسانوں میں مختلف قد و قامت کی ہوتی ہے اور عموماً ایک طرف کو جھکی رہتی ہے - اسکی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں - دونوں جانبی سطحیں

شکل نمبر ۳۳ دوسری



چکنی اور عروقی کی رہائش کے لئے نالیدار ہوتی ہیں - علاوہ چھوٹی نالیوں کے ہر ایک سطح پر نیزو پیلے ٹائین عصب کی سکونت کے لئے ایک عمیق نالی نامی نیزو پیلے ٹائین کینال ہوتی ہے جو انٹیریئر پیلے ٹائین کینال میں آخر ہوتی ہے - اوپر کے موٹے نالیدار کنارے میں سنی ٹائیڈ کارا مشرم اور اس نالی کے ہر دو ہیلوٹون

پرسنی نائیڈ کے ویجائیل پراسس (جو ٹریگائیڈ پراسس سے شروع ہوتے ہیں) اتصال پاتے ہیں۔ نیچے کا کنارہ سب سے لمبا ہوتا ہے۔ اسکا سامنا چوڑا اور نامہوار حصہ سوپیری اریگولری ہڈیوں کے ساتھ اور پیچھے کا پتلا اور تیز حصہ پالیٹ ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ سامنے کنارے کے اوپر کے نصف حصہ میں دو طبق ہوتے ہیں جنکے درمیان اتھائیڈ کا عمودی طبق وصل پاتا ہے۔ اس کنارے کا زیرین نصف ناک کی مثلث گڑی سے جوڑ ملتا ہے۔ پچھلا مقرر کنارہ کسی کے ساتھ جوڑ نہیں ملتا۔ اور پچھلے نختون کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتا ہے۔

اسی فی کے شن۔ بچپن میں اس ہڈی کے دو کڑے ہوتے ہیں جو جوانی کے بعد آپس میں ملجاتے ہیں۔

آرٹھی کو لے شن۔ یہ ہڈی چھ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱) سفی نائیڈ (۱) اتھائیڈ۔ (۲) سوپیری اریگولری۔ (۳) پالیٹ۔

مسلسلہ۔ اس ہڈی سے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

انفییری اریگولری یعنی نیچے کا جبر

چہرے کی ہڈیوں میں سے یہ ہڈی سب سے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے۔ سینہ نیچے کے دانت لگے رہتے ہیں۔ اس ہڈی کے دو حصے ہوتے ہیں۔ خم دار آڑے حصہ کو باڈی اور دونوں جانب کے عمودی حصوں کو جو باڈی سے ملے رہتے ہیں ریامی کہتے ہیں۔ باڈی یعنی جم محذب اور گھوڑے کے سٹم کی طرح خم دار ہوتا ہے۔ اسکی دو سطح اور دو کنارے ہوتے ہیں۔ اسٹرل سرفیس۔ بیرونی سطح پہلو بہ پہلو محذب

سب لنگوال فاسہ کے نیچے سے جو ترچھا خط آغاز ہو کر اوپر اور باہر کی طرف جاتا ہے
 اُسکو ماسٹی لوماسٹی ڈی ان رج رائٹرنل ایک بچ کہتے ہیں جسے ماسٹی لوماسٹی ڈی
 اس اور سوپی ری ارکان سٹرکٹر عضلات آغاز ہوتے ہیں۔ اور اس خط کے پھیلے
 سرے پر ٹیری گو گزتری رباط آخر ہوتا ہے۔ اس خط کے اوپر کی طرف ہڈی صاف
 ہوتی ہے۔ لیکن خط سے نیچے کی طرف ہڈی پر ایک نشیب نامی سب لنگوال ہی فاسہ
 دکھائی دیتا ہے جس میں سب گزتری غدود رہتا ہے۔ اسٹرنل اور انٹرنل اوہیکس
 نامی خط اس ہڈی کی باڈی کو را، سوپی می اریا۔ الوی اولی انفری اریا۔
 بینہ نامی دو حصوں میں منقسم کرتے ہیں * سوپی اریا۔ الوی اولی اریا۔
 چوڑا اور سامنے کی نسبت پیچھے موٹا ہوتا ہے۔ اس میں ٹولہ دانتوں کے نشیب دکھائی
 دیتے ہیں۔ اس کنارے کے باہر کی طرف پہلے مولر دانت تک بکسی نے ٹر عضلہ
 لگا رہتا ہے * انفری اریا۔ بینہ کنارہ گول اور پیچھے کی نسبت سامنے موٹا اور
 اور دائے کنارے کی نسبت لبنا ہوتا ہے۔ اس کنارے کے اُسگہ پر جہان ریانی
 ٹری کے ساتھ ملتی ہیں فیٹی ال شریان کی سکونت ہے لئے ایک میتا نشیب
 ہوتا ہے *

پر پیٹریکیولر پورشن۔ یا ریانی شکل میں مرتب ہوتی ہیں۔ اور ہر
 ایک کی دو سطحیں۔ چار کنارے اور دو پرس ہوتی ہیں * اسٹرنل سرفیس۔
 بیرونی سطح چوڑی ہوتی ہے۔ اور اسپر میٹر عضلہ آخر ہوتا ہے (۲) انٹرنل سرفیس
 اندرونی سطح کے وسط میں انفری اریا۔ ٹائل مینل کا سوراخ نامی ڈائل فورمین
 دکھائی دیتا ہے جس کے راستے انفری اریا۔ ٹائل عروق اور عصب گذر کر نیٹل فورمین

نامی سورخ کے راتے ہڈی سے باہر نکلتے ہیں اس سورخ کے کنارے بقیعہ ہوتے ہیں اور اُنکے سامنے کی طرف ایک اُبھرا ہوا خط ہوتا ہے جسکی تیز نوک پر نیچے کے جڑے کا انٹرئل لیٹرل لگینٹ ختم ہوتا ہے۔ اس سورخ کے نیچے اور پیچھے کی طرف مایو مائی ڈی ان عروق اور عصب کی سکونت کے لئے پٹی نالی نامی مائی لو مائی ڈی ان گس دو ہوتی ہے جو ترچھے طور نیچے کی طرف جا کر سب گزری نشیب میں ختم ہوتی ہے۔ اس نالی سے پچھلی ناہموار سطح پر انٹرئل ٹیری گاڈ عضلہ آخر ہوتا ہے * سوپیریئر بارڈر۔ اوپر کا کنارہ پتلا ہوتا ہے۔ اسپروو استخوانی پراس ایک دوسرے تک عمیق نشیب نامی سلگمائیڈ ناح کے باعث عیحدہ عیحدہ دکھائی دیتے ہیں انہیں سے سامنے کو کورونائیڈ اور پیچھے والے کو کانڈیڈ لائڈ کہتے ہیں * کارونائیڈ پراس۔ اس تیلے جیسے شکست استخوانی حصہ کی بیرونی صاف سطح پر بیسی ٹر اور ٹمپورل عضلات آخر ہوتے ہیں۔ اور اندرونی سطح پر صرف ٹمپورل عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اسکی اندرونی سطح پر ایک لہنا استخوانی خط دکھائی دیتا ہے جو الوی اولر بارڈر سے ملتا ہے۔ اس خط کے باہر کی طرف ایک عمیق نالی ہوتی ہے جو نیچے جا کر الوی اولر پراس کے باہر کی طرف ختم ہو جاتی ہے۔ اس استخوانی خط اور نالی کے اوپر کے حصہ پر ٹمپورل عضلہ اور نیچے کے حصہ پر یکسی نے ٹر عضلہ چسپان رہتا ہے * کانڈیڈ لائڈ پراس کو روٹائیڈ پراس کی نسبت چھوٹی لیکن موٹی ہوتی ہے۔ اسکے اوپر والے موٹے بیضوی حصہ کو کنڈیل اور نیچے کے تنگ حصہ کو ٹینک بولتے ہیں ہر ایک کانڈیل شکل میں بیضوی اور محدب ہوتا ہے۔ سامنے کی نسبت اسکے پیچھے کی طرف اتصالی سطح بڑی اور فراخ ہوتی

ہے۔ اسکی گردن اپنے تنگ حصہ کی باہر کی طرف ایک ابھرا ہوا حصہ نامی ٹوپل ہوتا ہے۔ جسپر نیچے کے جڑے کا آکسٹرنل لیٹرل گیمٹ آخر ہوتا ہے۔ اسکے پیچھے کی سطح محدب اور سامنے کی نسبت بڑی ہوتی ہے۔ کنڈائل کی گردن کے سامنے نشیب پر آکسٹرنل ٹری گاٹھ عضلہ آخر ہوتا ہے۔ یہ سگما ٹیڈ نالج۔ یہ بالائی شکل کا نشیب عمودی حصہ کی دونوں پرستون کو ایک دوسرے سے عقیدہ کرتا ہے۔ اور اس میں نشیب کے اوپر سے مسی ٹرک شریان اور مسی ٹرک عصب گذرتا ہے۔ وہ (۱) پرستون کا اور بارڈر عمودی حصے کے نیچے کا کنارہ موٹا اور نامووار ہوتا ہے۔ مسمیہ سگما یہ کنارہ باڈی کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ سگما کو انیگل آف دی جوائنٹ ہیں جسکے باہر کی طرف مسمی ٹرک عضلہ اور اندر کی طرف انٹرنل ٹری گاٹھ عضلہ آخر ہوتا ہے۔ ان دونوں عضلوں کے درمیان اس ہڈی کے نیگل کی پچھلی طرف سٹائلو گنڈلری گیمٹ چپا رہتا ہے۔ (۲) انٹیٹری اور بارڈر عمودی حصہ کا سامنا کنارہ اوپر کی طرف موٹا ہوتا ہے۔ لیکن نیچے کی طرف تپلا ہو کر آکسٹرنل اوڈیک لائین میں جا ملتا ہے۔ (۳) پرمیٹری اور بارڈر پیچھے کا کنارہ صاف گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اس کنارہ کو پس ٹلڈ غلو وڈا پ رکھتا ہے۔

۱۔ مسمی ٹرک شریان
۲۔ مسمی ٹرک عصب

اوسی فی کے شن۔ اس ہڈی میں کلا دی کل کے سوائے دیگر کل ہڈیوں کے پہلے استخوانی مادہ پیدا ہوتا ہے اور غالباً یہ ہڈی دو مرکزوں سے بنتی ہے۔ آرٹلی کوئے شن۔ یہ ہڈی دونوں ٹپرل ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ پیچھے ہلڈ اس ہڈی پر مقصد ذیل چوڑے عضلات لگتے ہیں۔ پیرڈی سطح پر سنی س سے یکنڈ کی طرف شمار کر نیے ہر ایک۔ پائین۔ لی ویرٹشائی۔ ڈیپر سیربی آئی انفری اورس ڈیپر سیربیگیولی اورس

پیلے نرے آئیڈیز۔ کبھی۔ نر۔ آر بی کولیز اور س۔ پ اور ہڈی کی اندرونی
 سطح پر سامنے سے پیچے تک گئے نائیو مائیو گلاسس۔ گئے نائیو مائیو ڈی اس۔ مائیو
 مائیو ڈی اس۔ ڈائی گیسٹرک۔ سوپیری آر کانسٹرکٹر۔ ٹیپورل۔ انٹرئل ٹریکائیڈ اور
 کسٹرئل ٹریکائیڈ۔

تبشیر۔ انسان کی مختلف عمرون میں نیچے کے جڑے کی شکل میں منفصلہ ذیل
 اختلاف پائے جاتے ہیں۔ (۱) پیدائش کے وقت اسکے دو ٹوکڑے ہوتے ہیں۔ اسکی
 باڈی صرف تین استخوانی چھلکے کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اسکے دونوں ٹوکڑوں میں کل دس
 دانتوں کے لئے نشیب ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے ٹھیک ٹھیک علیحدہ نہیں ہوتے
 ڈنٹل کینال لبنی اور استخوان کے زیرین کنارے یعنی پریملر بارڈر کے نزدیک ہوتی ہے۔
 چونکہ ابھی دانت نکلے نہیں ہوتے اس واسطے ہڈی کا اینگل او بائیوس یعنی زاویہ منفرج
 ہوتا ہے (۲) پیدائش کے بعد پہلے ہی سال میں دونوں ٹوکڑے نیچے سے اوپر کی طرف
 جڑنے لگتے ہیں لیکن دوسرے سال تک ہر دو ٹوکڑے علیحدہ علیحدہ تیز ہو سکتے ہیں
 باڈی لبنی اور چوڑی ہوتی جاتی ہے۔ اور اینگل تنگ ہوتا جاتا ہے۔ مثل فورمین جو
 پیدائش کے وقت پہلے سولر دانت کی تھیلی کے نیچے ہوتا ہے پیدائش کے بعد بتدریج
 پہلے بائی کسپڈ دانت کے نیچے آ جاتا ہے (۳) جوانی میں الوی اولر اور پریملر کنارے
 عموماً لبنائی میں یکساں ہوتے ہیں۔ اور ان دونوں کناروں کے عین درمیان مثل
 فورمین کا سوراخ رہتا ہے۔ اور ڈنٹل کینال مائیو مائیڈ خط کے برابر ہوتی ہے۔
 دونوں ریائی کھڑے اور باڈی کے ساتھ زاویہ قائمہ پر ملتے ہیں۔ یعنی اس ہڈی کا اینگل
 اینگل ہوتا ہے۔ (۴) بڑھاپے میں گو ہڈی لبنائی میں کم نہیں ہوتی تاہم الوی

اور کنارے کے گھسنے کے باعث چوڑان مین کم مینے تنگ ہو جاتی ہے۔ ڈنشل کینال اور ڈنشل فورمین الومی اور بارڈر کے نزدیک ہوتے ہیں۔ ریائی ترچھی طور اوپر اور پیچھے کیٹرن یائل رہتی ہیں۔ اور اس ہڈی کا انگیل اوٹیٹوس مینے زاویہ منفرد ہو جاتا ہے *

سوچرز مینے دروز

سر اور چہرہ کی ہڈیوں کے جائے اتصال کو سوچر کہتے ہیں۔ جنکو مٹنے والی ہڈیوں کے مشترک نام سے یا سوچر کی شاہ شکل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے *

کھوپری کے چند یا پر تین سوچر ہوتے ہیں

(۱) انٹر برائیل۔ یا۔ سچی ٹل سوچر۔ دونو پرائیل ہڈیوں کا باہم جوڑ۔

یہ جوڑ آک سی پی ٹل کے سوپری انگیل سے فرائل ہڈی تک لپٹا ہوتا ہے *

(۲) فرانتو پرائیل۔ یا۔ کارونل سوچر۔ دونو پرائیل ہڈیوں کا فرائل ہڈی

کے ساتھ جوڑ۔ جو سفی ٹائڈ کے بڑے بازو سے شروع ہو کر کھوپری کے دوسری طرف کے ہم قسم مقام پر ختم ہوتا ہے۔ اسکی شکل کان کی مانند ہوتی ہے *

(۳) آکسیپی ٹو پرائیل۔ یا۔ لمڈائیڈل سوچر۔ دونو پرائیل ہڈیوں

کا آکسیپی ٹل ہڈی کے ساتھ جوڑ اسکی شکل حرف A (اے) کی مانند ہوتی ہے۔

اور یہ جوڑ ٹیپرل کے مسٹائیڈ پراسس سے شروع ہو کر کھوپری کے دوسری طرف ہم قسم مقام پر ختم ہو جاتا ہے *

کھوپری کے ہر ایک پہلو پر تین سوچر ہوتے ہیں

(۱) سفی ٹو پرائیل سوچر۔ بہت چھوٹا ہوتا ہے اور سفی ٹائڈ کے بڑے بازو

کے پرائے ٹل ہڈی کے انٹیری اور انٹیری کے ساتھ اتصال پانے سے بنتا ہے *

(۲) سکومو پیرائیل سوچر۔ اسکی شکل محرابدار ہوتی ہے۔ یہ جوڑ ٹیو رل

کے سکومیس حصہ کے پیرائیل کے زیرین کنارے کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے *

(۳) مسٹو پیرائیل سوچر۔ یہ جھوٹا اور بہت دنداندار ہوتا ہے اور پرائے ٹل

کے پیچھے اور نیچے کے کونے کے مسٹائیڈ حصہ کے بالائی کنارہ کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے *

کھوپری کی میندی میں چار جوڑے اور ایک ایکلا لینے کل نو سوچر تھوہن

(۱) بیڑ ملر سوچر۔ سفی ٹائیڈ اور آکسیپی ٹل ہڈی کے بیڑ ملر پراسونیکے اسپین سے بنتا ہے *

(۲) پیٹرو آکسیپی ٹل سوچر۔ ٹیڑل ہڈی کے پیٹرس حصے کے آکسیپی ٹل ہڈی

کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے *

(۳) مسٹو آکسیپی ٹل سوچر۔ ٹیڑل ہڈی کے مسٹائیڈ حصہ کے آکسیپی ٹل ہڈی

کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے *

(۴) پیٹرو سفینائیڈل سوچر۔ ٹیڑل ہڈی کے پیٹرس حصہ کے سفی ٹائیڈ کے ساتھ

ملنے سے بنتا ہے *

(۵) سکومو موسفی ٹائیڈل سوچر۔ ٹیڑل ہڈی کے سکومیس حصہ کے سفی ٹائیڈ کے

ساتھ ملنے سے بنتا ہے *

چہرہ کی ہڈیوں کے جوڑ گو خوب نمایان ہوتے ہیں۔ مگر انکو علیحدہ نام سے نامزد

نہیں کیا جاتا۔ چہرہ اور سر کی ہڈیوں کے درمیان سامنی طرف جو جوڑ ہے اسکو

ٹھریض ورس سوچر کہتے ہیں جو فرائل ہڈی کے میلر۔ سفی ٹائیڈ۔ اٹھائیڈ۔ لکری مل

سوپیری اور میگنلری اور نیزل ہڈیوں کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے *

بعض اوقات سر کی ہڈیاں ٹھیک ٹھیک مکمل نہیں ہوتیں۔ اسلئے انکے جڑوں کے درمیان فرق رہتا ہے جسکے پورا کرنے کے لئے چھوٹی چھوٹی زائد ہڈیاں نامی ورمی ان بوٹز پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس قسم کی ہڈیاں اکثر لمڈائیڈل اور سچی ٹل سوچرون کے درمیان ہوتی ہیں جگہ ہے آکسیپی ٹل۔ پیرائیٹل۔ فرائٹل اور ہٹیرل ہڈیوں کے کسی حصہ میں غیر معمولی پیدائشی شق نامی کن جے ٹی ٹل فشر بھی پایا جاتا ہے تولیدگی سے بیشتر کھوپری کی ہڈیاں چند جگہوں پر ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتی ہیں۔ اور ان خالی جگہوں پر صرف وتری پردہ لگا رہتا ہے۔ جسپر دماغ کی تڑپ بخوبی دکھائی دیتی ہے۔ ان خالی جگہوں کو جو تعداد میں عموماً چار ہوتی ہیں فائنٹے نے لی کہتے ہیں۔ اور یہ چاروں فائنٹے نے لیئر پیرائیٹل ہڈی کے چاروں کونوں پر ہوتی ہیں چنانچہ انٹیری ار فائنٹے نے لی سب سے بڑی ہوتی ہے اور اس کی شکل مرتع ہوتی ہے یہ چندیا کے سامنے فرائٹل اور انٹر پرائٹل اور فرائٹو پرائٹل سوچرون کے مٹنے والے مقام پر ہوتی ہے پوسٹیری ار فائنٹے نے لی شکل میں شلت ہوتی ہے۔ اور چندیا کے پچھلی طرف انٹر پرائٹل اور آکسی پی ٹو پرائٹل سوچرون کے مٹنے والے مقام پر ہوتی ہے۔ باقی کی دونو فائنٹے نے لیئر دونو پیرائیٹل ہڈیوں کے انٹیری ار انٹیری ار انیکلز پر ہوتی ہیں۔ ان چاروں فائنٹے نے لیئر میں چھوٹی چھوٹی زائد ہڈیاں پیدا ہو کر انکو بند کر دیتی ہیں یا ان فائنٹے نے لیئر کے وتری پردہ میں استخوانی مادہ کے پیدا ہونے کے باعث یہ بند ہو جاتی ہیں۔ لیکن انٹیری ار فائنٹے نے لی کبھی پیدائش کے بعد دو سال تک اور کبھی تمام عمر تک بھی بند نہیں ہوتی۔

سکل یعنی کھوپری

سر اور چہرہ کی متذکرہ بالا ہڈیوں کے باہم ملنے سے کھوپری بنتی ہے پتھیل بیان کے لئے اسکو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے *

(۱) سوپیری ارسرفیس یعنی وڑکس (۲) انفیری ارسرفیس یعنی نیس

(۳) دولیٹرل سرفیس یعنی پہلو (۴) انٹیری ارسرفیس یعنی نیس

وڑکس یعنی چنڈیا

اوپر کے حصہ کی دو سطح ہوتی ہیں۔ ایک اندرونی اور دوسری بیرونی *

بیرونی سطح سامنے کی طرف نزل اے می نیس اور سوپیری لی ایری رجنز-دونوں جانب
ہیپورٹل رجنز۔ اور پیچھے کی طرف آک سی پی ٹل پر وٹو برنس

اور آکسی پی ٹل ہڈی کے اوپر والے ترچھی خطوں سے محدود ہوتی ہے * فرائٹل

ہڈی کا عمودی حصہ دونوں پر اے ٹل ہڈیوں کے اوپر کے حصے اور آکسی پی ٹل کے

اوپر کی تہائی کھوپری کا چنڈیا بنتی ہے * یہ کل جگہ صاف اور محدب اور بعض

شکل کی ہوتی ہے * اسمین سامنے سے چھپے تک مفصلہ ذیل مقامات دکھائی دیتے

ہیں * (۱) فرائٹل اے می نیس۔ (۲) فرائٹل سوچر (۳) کارومیر

سوچر (۴) سچی ٹل سوچر (۵) پیرائٹل فوین (۶) پیرائٹل اے می نیس۔ (۷)

لڈائڈل سوچر *

اندرونی سطح۔ مقعر ہوتی ہے۔ اسمین بڑے دماغ کے لئے نشیب اور منبجی

شریانوں کی رہائش کی نالیان ہوتی ہیں۔ اس سطح کے درمیان سوپیری اور باجی

ٹوٹی نل سائٹس کی نالی ہوتی ہے جبکہ کناروں کے ساتھ فالکس سیرائی چپان رہتا ہے اور دو

جانب کے نشیون میں لے کی اونی ان نامی گلیان رہتی ہیں۔ اس سطح میں سائے سے پیچھے تک شمار کرنے سے مفصلہ ذیل مقامات دکھائی دیتے ہیں (۱) فرائل کرسٹ - (۲) لاجی ٹوڈیل سائیس کی نالی - (۳) پیرائیل فورمین اور تین سوپر نامی - کارونل - سچی ٹل اور لٹائیڈل *

بیس آدھی شکل یعنی کھوپری کی میندی

چندیا کی طرح کھوپری کی میندی کی بھی دو سطح نامی اندرونی یعنی سیس ہی بل اور پردنی یعنی مینیلیں ہوتی ہیں۔

اندرونی - یا - سیری برل سطح اس سطح میں ہر دو جانب تین نشیب

نامی اینٹی ہی آر - ملال - اور پوسٹیری ہی آر فاسہ دکھائی دیتے ہیں * انٹیری آر فاسہ یعنی سائے کا نشیب - یہ نشیب فرائل کے آرٹیل پیٹ - اتھائیڈ کے کیریڈ فارم پیٹ - اتھائیڈل سپائین اور سفی ٹائیڈ کے چھوٹے بازوؤں سے بنتا ہے اور دیگر نشیون سے اونچا ہوتا ہے - اس نشیب کا یرونی حصہ محاذی حصہ مقعر ہوتا ہے - محاذ سطح خانہ چشم کی چھت ہوتی ہے اور مقعر سطح میں انفلکٹری اعصاب رہتے ہیں -

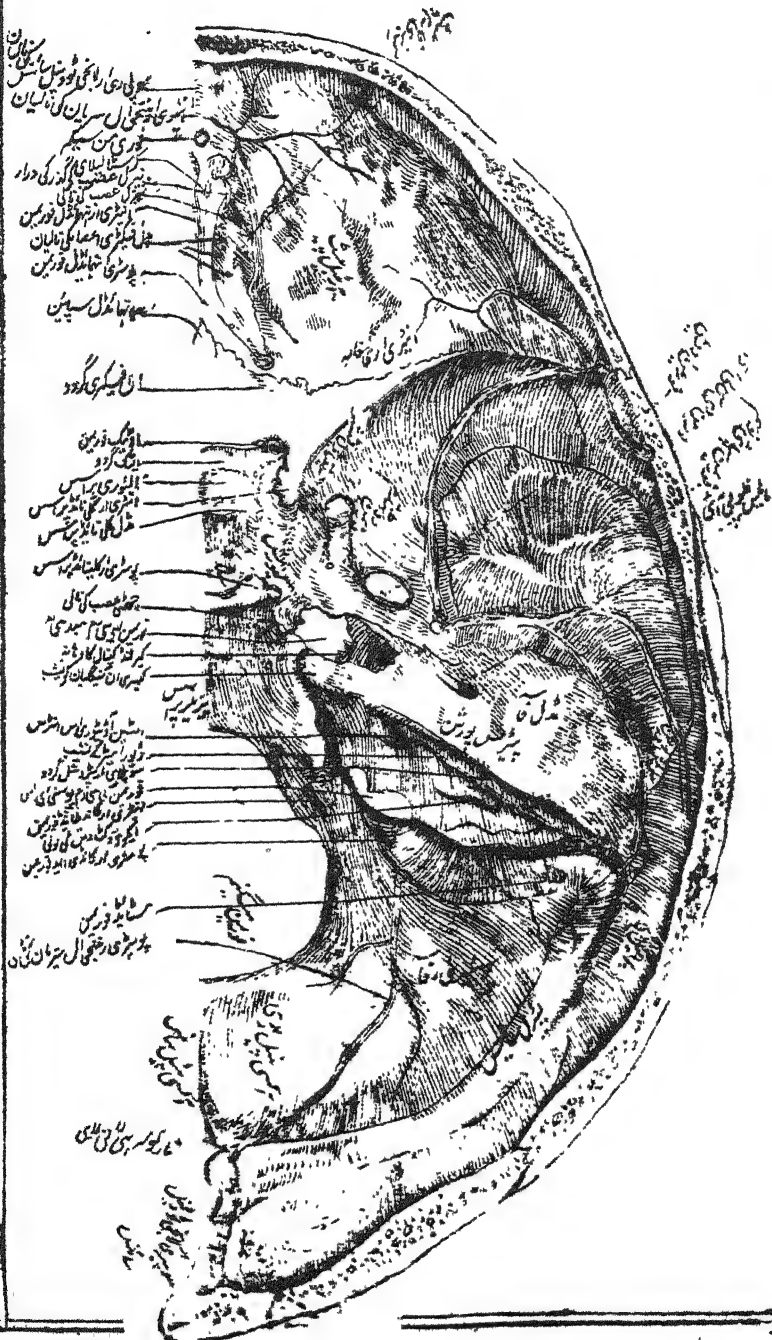
اس نشیب میں بڑے دماغ کا سامنا لوکھڑا رہتا ہے - اس میں تین مفصلہ ذیل سوپر دکھائی دیتے ہیں - (۱) اتھائیڈ و فرائل (۲) اتھو سینٹائیڈل فرائلٹائیڈل - علاوہ ان سوپر کے اس نشیب میں سائے سے پیچھے تک ترتیب وار مفصلہ ذیل مقامات ہوتے ہیں -

(۱) لاجی ٹوڈیل نل سائیس کی نالی کا آغاز - (۲) فرائل کرسٹ (۳) فورے سن

سیکم - (۴) کرسٹا گیلائی - (۵) انفلکٹری گردو - (۶) کیریڈ فارم پیٹ - (۷) انٹیری

آر - (۸) پوسٹیری آر اتھائیڈل فورے سٹا - (۹) اتھائیڈل سپائین - (۱۰) دماغ کے

شکل نمبر ۳۳ میں اوف وی سکل ٹکیری برل سرمنیں



تے نشیب و فراز اور اینٹری اور منہجی ال شریان کی سکونت کی نالیان * ٹڈل
 فاسہ وسطی نشیب سامنے نشیب سے عمیق اور درمیان میں تنگ لیکن دونوں
 چوڑا ہوتا ہے۔ اسکے سامنے سفی ٹائڈ کے چھوٹے بازو اینٹری اور کلی ٹائڈ
 پرس اور اوپک گرو۔ پھلی طرف پٹریس حصہ کا اوپر کا کنارہ اور نیز پٹری
 سوچر۔ باہر کی طرف سکویس حصہ اور پیرائیل ہڈی کے سامنے اور نیچے کا کونہ۔ اور
 اندر کی طرف سیلاٹر سیکا ہوتا ہے۔ آہمین چار سوچرز نامی (۱) سکویس (۲)
 سفی نو پیرائیل۔ (۳) سفینو پٹرل اور (۴) پٹرڈ سفی ٹائڈ دکھائی دیتے ہیں *
 اس نشیب کی میڈی ان لائن میں سامنے سے پیچھے کی طرف شمار کرنے پر مفصلہ
 ذیل مقامات ہوتے ہیں۔ (۱) آپک گرو۔ (۲) آپک فورمین۔ (۳) اولی ویری
 پرس (۴) ڈیٹری اور کلینائیڈ پرس (۵) جسکے نیچے چھٹے جوڑے عصب کے
 گذر کی نالی ہوتی ہے * سیلاٹر سیکا کے ہر دو جانب کے ورنس گرو ہوتا ہے جو
 پھلی طرف فورمین لے ہیام میڈیام سے شروع ہو کر سامنے کی طرف سفی ٹائڈ
 فیششر یعنی فورمین لے ہیام تیشائی کس میں ختم ہوتا ہے * ٹڈل فاسہ کے ہر دو جانب
 ٹڈل منہجی ال شریان کی شاخوں کی سکونت کی نالیان فورمین سپائی ٹوسم کے باہر
 کی طرف سے شروع ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس نشیب میں مفصلہ
 ذیل سوراخ ہوتے ہیں۔ فورمین لے ہیام اینٹری اس یعنی سفی ٹائڈ فیششر
 جسکے اوپر سفی ٹائڈ کے چھوٹے بازو۔ اندر کی طرف سفی ٹائڈ کی باڈی اور باہر
 کی طرف فرائل کا آرٹیل پیٹ ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے راستے تیسرا اور چوتھا
 عصب پانچویں عصب کی آفتھلک شلخ اور چھٹا عصب معہ آفتھلک ورپ کے

گذرتا ہے۔ اس سورخ کے چھپے فورمین روٹنڈم - فورمین ویسی لی آئی - اور
 فورمین اووے لی ہوتا ہے۔ مؤخر الذکر کے باہر کی طرف فورمین سپائٹوسم اور اندر کی
 طرف فورمین لے سیم میڈی ام ہوتا ہے جو گڑھی کے ذریعہ بند رہتا ہے۔ لیکن اس
 گڑھی کو ویڈی ان عصب چھیدتا ہے۔ فورمین لیسیرم میڈی ام کے پچھلی طرف
 کیراٹڈ کینال کا دمانہ اور سامنے ویڈی ان کینال کا دمانہ ہوتا ہے۔ پیٹرس پورشن کی
 سامنی سطح پر باہر سے اندر کی طرف شمار کر نیسے مفصلہ ذیل چھ مقامات دکھائی دیتے
 ہیں۔ ۱۔ می نٹس اوٹ وی سیمی سرکولر کینال - درمیانی کان کا نشیب - ٹائٹس
 فلوپلی آئی کی نالی - چھوٹے پیڑوشل عصب کی نالی - کے سیری ان گینٹلیان کی ریٹا
 کا نشیب - اور کیراٹڈ کینال کا دمانہ۔ پیوسٹیری ار فاسہ - پچھلا نشیب - یہ
 مقعر نشیب دیگر نشیبوں کی نسبت بڑا اور اُسے قدرے نیچے واقع ہوتا ہے - اسکی بناوٹ
 مین آکسیپی ٹل بڈی پیٹرل بڈی کے پیٹرس اور مسائٹڈ حصص - پیئرٹیل ہڈی کے
 پیچھے اور نیچے کے کونے شامل ہوتے ہیں - اس میں تین سوپر پیڑوشل آکسی پیٹرل مسٹو
 آکسی پی ٹل مسٹو پیٹرل نامی دکھائی دیتے ہیں - اس نشیب میں بڑے دماغ
 کے پچھلے حصے - چھوٹا دماغ - پانزدہ وی آئی - اور بڈلا آبلانگیا رہتا ہے - وسطی
 اور پچھلے نشیبوں کے درمیان بیزیرل سوپر اور پیٹرل بڈی کے پیٹرس حصہ کا اوپر
 کا کنارہ ہوتا ہے - جس پر سوپیری ار پیڑوشل سائٹس کی نالی اور اُس کے اندر کی طرف
 پانچویں عصب کے گزر کا نشیب دکھائی دیتا ہے۔ اس نشیب کے دونوں طرف
 لے ٹل سائٹس کی نالیاں - اور درمیان میں تخمیناً نیم کا موڑنے کے کناروں پر چک لگنیٹ
 نامی رباط کے لئے اُبھار ہوتے ہیں - اور ان اُبھاروں کے سامنے انٹیری ار کانڈی ٹا

سورائون کے دہانے دکھائی دیتے ہیں۔ فورے من میگنم کے سامنے بیزلیہ سپر
 ہوتا ہے جو ہر دو جانب ٹمپل ہڈی کے پٹرس حصہ سے اتصال پاتا ہے۔ اس
 سوچر کا سامنا نصف انفیریئر آر پیٹروشل سائٹس کے لئے نالیدار ہوتا ہے۔ اور
 پچھلے نصف میں فورے من لاسیرم پوسٹیریئر یا جو گولر فورے من کا سوران ہوتا
 ہے۔ موخر الذکر سوران کے تین حصے ہوتے ہیں۔ جن میں سے سامنے حصے کے
 راستے انفیریئر آر پیٹروشل سائٹس۔ وسطی حصہ کے راستے آٹھوان دماغی عصب۔
 اور پچھلے حصہ کے راستے لیٹرل سائٹس اور چند منبئی ال شرائین گذرتی ہیں۔
 اس سوران کے اوپر کیٹرف انٹرئل آڈی ٹوری می آئیس کا سوران نظر آتا
 ہے جسکے پیچھے اور باہر کیٹرف کو اکوڈکٹس وشی بیولی کی درار ہوتی ہے۔ فورین
 میگنم سے پچھلی طرف مفصل ذیل مقامات ہوتے ہیں انفیریئر آر آکسیپیٹل فاسی
 انٹرئل آکسیپیٹل کرسٹ۔ لیٹرل سائٹس کی نالیان۔ مسٹائیڈ فورے من۔
 اور پوسٹیریئر کانڈمی لائیڈ فورمین۔ ہر ایک لیٹرل سائٹس کی نالی آکسیپیٹل
 ہڈی۔ پرائیٹل کے پچھلے اور زیرین کونے۔ ٹمپل کے مسٹائیڈ حصے اور آکسیپیٹل
 ہڈی کے ٹرمینل دوس پر اس سے گذرتی ہے۔

بیرونی سطح یعنی بیزلیہ سرفیس بہت ہی بیقاعدہ شکل کی ہوتی ہے۔ اور
 اسکے سامنے۔ اور کے جڑے کے انسائیزر۔ دانت۔ ہر دو جانب دانتوں کے محراب
 میڈ اور زائیگوما کے عین کنارے اور پیچھے کیٹرف آکسی پیٹ ہڈی کے بالائی ترچے خط ہوتے ہیں۔ اس
 سطح کی نباد میں مفصل ذیل تہ بیان شامل ہوتی ہیں۔ سویریئر آر مگزلری ہڈیوں کی سیلیٹ سپر
 لیٹ اور دوسر تہ بیان۔ سٹی نائیڈ کے ٹریگائیڈ پر اسس۔ بڑے بازو سپائینس سپر

اور مٹی ٹائیڈ کی باڈی اور آسپی ٹل ٹڈیوں کی زیریں سطح پر اس سطح کا سامنا
حصہ کھلے حصوں کی نسبت اونچا ہوتا ہے۔ جنگلے سامنے کی طرف الوی اور
پراس کا محراب دکھائی دیتا ہے۔ جہین جوانی کے وقت سولہ دانٹوں کے نشان
ہوتے ہیں۔ انسائیزر دانٹوں کے پیچھے تالو کا سامنا نشیب نامی انٹیں ہی ادریلے ٹائین
فاسہ ہے جہین پیلے ٹائین عروق اور اعصاب کے گزر کے لئے چار سوراخ دکھائی
دیتے ہیں۔ مار ڈیپلیٹ سے سخت نالوسیم متعرج استخوانی محراب عروقوں کے ٹائیڈ
اور پیلے ٹائین عروقوں کے نشیبوں کے باعث نامور ہوتا ہے۔ اور چار ٹڈیوں کی
(۲) پالٹ (۳) سوپری اور میگڈلری ٹڈیوں کی پلٹ پر سرون کے آپس میں ملنے
سے بنتا ہے جنگلے ٹاپ کی چلیا درار خوب نمایان ہوتی ہے۔ بچپن میں اور کبھی
جوانی میں بھی انسائیزر دانٹوں کے پیچھے دو چھوٹے سوراخ نامی انسائیزر فورمین
ہوتے ہیں۔ تالو کے پھلی طرف دو سوراخ نامی پوسٹیں ادریلے ٹائین فورمین
ہوتے ہیں۔ جنگلے پیچھے پالٹ ٹڈی کی ٹیو برنٹی دکھائی دیتی ہے۔ اس ٹیو برنٹی
پر ایکسری پوسٹری ادریلے ٹائین ٹائیڈ کے سوراخ اور ٹنسر پیلے ٹائیڈ عضلہ
کے سدا کا استخوانی خط دکھائی دیتا ہے۔ تالو کے پھلے کنارے کے وسط میں پوسٹری
ادریلے ٹائین سپائین ہے جس سے یزائی گلاس یوہیلی عضلہ چسپان رہتا ہے۔
تالو کے پیچھے اور اوپر کی طرف پھلے ٹخنوں کے دو سوراخ نامی پوسٹیں ادریلے ٹائیڈ
دکھائی دیتے ہیں جنکو دوسر ٹڈی ایک دوسرے سے علیحدہ رکھتی ہے۔ یہ دونوں
سوراخ اوپر سنی ٹائیڈ کی باڈی نیچے پالٹ ٹڈی کے آڑے بنتی اور باہر کی طرف
سنی ٹائیڈ کی ٹیری گائیڈ پر سرون سے محدود رہتے ہیں۔ ٹیری گائیڈ پر اسرون کی

جڑوں کے اندر کی طرف دوسرے ٹہنی کے نزدیک ٹہری گو پیلے ٹاہن نالیوں کے ساتھ
 اور ٹہری ٹکائیڈ پر سسوں کی جڑوں کے نیچے ٹریگائیڈ لینے وچائی ان ٹہنیوں کے
 سوراخ دکھائی دیتے ہیں ہر ایک ٹریگائیڈ پر اس کے دونو طبقوں کے درمیان ٹریگائیڈ
 خاسہ ہے جسکے اوپر اور اندر کی طرف سکیٹائیڈ خاسہ ہوتا ہے اور اندرونی طبقے کے
 آزاد کونے پر ہیملور پر اسس دکھائی دیتی ہے۔ نیزل خاسی سے چھپے سیڈی ان لینے
 مین آکسیپی ٹل ٹہنی کی جڑ پر اسس ہے جسپر سوپیری اور فرنجی ال کانٹریکٹ
 عضلہ کے لئے فرنجی ال سپائین نظر آتی ہے۔ اور اس خط کے دونو طرف ٹرس
 کیپی ٹس پوشائی کس میجر اور مینر عضلات کے لئے نشیب ہوتے ہیں۔ ٹریگائیڈ
 پر اسسوں کے بیرونی طبقوں کے پینڈے کے پاس فورمین اوپلی ہے جسکے پیچھے
 کی طرف فورمین سپائینوسم اور سفی ٹائیڈ کی سپائینس پر اسس نظر آتی ہے جس سے
 نیچے کے جڑے کانٹرل لیٹرل لیگمنٹ اور لگنڈیر ٹیپے نائی اور ٹرسر پیٹائی عضلات
 شروع ہوتے ہیں۔ سپائینس پر اسس سے باہر کی طرف ٹکلی ٹائیڈ خاسہ ہے۔
 جو لگے سیری ان فٹشر کے ذریعہ دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ اس نشیب
 کے پیچھے ویکانٹیل پر اسس اور سٹائیڈ پر اسس ہوتی ہیں۔ سٹائیڈ پر اسس
 کے باہر اور پیچھے کی طرف سٹائیڈ فورس من کا سوراخ ہے۔ سٹائیڈ سٹائیڈ
 فورمین کے باہر کی طرف آر ٹیکولر فٹشر ہے جسکے پیچھے سٹائیڈ پر اسس ہوتی ہے۔
 سٹائیڈ پر اسس کے اندر کی طرف ڈائی گیسٹرک خاسہ اور ٹانسی ٹیل گر دو ہوتا
 ہے ہر ایک ٹریگائیڈ پر اسس کے اندرونی طبقے کی جڑ کے پاس مثلث شکل
 کا بڑا سوراخ نامی فورمین لیسم سیڈی ام نظر آتا ہے۔ اور ان میں سے

ایک سورخ کے سامنے سینٹائیڈ کے بڑے بازو اور پیچھے پیٹرس پورشن کی چوٹی - بائیں کی طرف
 اور آکسی پٹیل ٹیون کے بیڑیل پر اسسز ہوتے ہیں - اس سورخ کے پچھلی طرف
 کیرائڈ کینال کا سورخ اور سائے ڈیٹان کینال کا سورخ دکھائی دیتا ہے - اور
 باہر کی طرف پیٹرو سفی ٹائیڈل دراز ہوتی ہے - دراز مذکور کے بیرونی سرے پر یوس
 ٹے کی ان ٹیوب کا دمانہ ہوتا ہے - اور پچھلی طرف پیٹرس پورشن کے پیچھے کی سطح
 ہوتی ہے جس پر اندر سے باہر کی طرف شمار کرنے پر مفصلہ ذیل گیارہ مقامات دکھائی
 دیتے ہیں - لی ٹیئر پیلے ٹائی - اور ٹنسر ٹیپے ٹائی عضلات کی جائے آغاز کی مریخ
 نامہوار جگہ - کیرائڈ کینال کا دمانہ - ایکو ڈکٹس کا کلی - جو گولر فاسہ - ٹیپے نمک
 عصب کے گزر کا سورخ اور فولڈز عصب کے گزر کا سورخ - سٹائیڈ پر اسس -
 سٹائیو مسٹائیڈ فورمین - ویکائیٹل پر اسس - کیرائڈ کینال کے سورخ کے پیچھے
 جو گولر فورمین یا فورے سن لیسرم پوسٹائیٹم کا سورخ ہوتا ہے جس کے حالت زیت
 مین ڈیور ٹیئر کے ذریعہ نین حصے ہو جاتے ہیں منجملہ ان کے سامنے حصہ مین سے انفری
 اور پیٹرو شل سائٹس وسطی حصہ مین سے آٹھوان دماغی عصب اور پچھلے حصہ
 مین سے لیٹرل سائٹس اور آکسی پٹیل اور اسٹینڈنگ فریجی ال شریانون کی منجی ال
 شاخیں گذرتی ہیں - بیڑیل پر اسس کے پیچھے فورمین میگنم کا سورخ ہوتا ہے جس کے
 ہر دو جانب کنڈائل ہوتے ہیں - اور کنڈائلز کے باہر کی طرف ٹریس ورس یا جو گولر پر اسس
 ہوتی ہیں جس پر رکٹس لائٹریس عضلات آخر ہوتے ہیں - ہر دو کنڈائلز کے باہر اور
 سامنے کی طرف انٹیری اور کانڈیلائیڈ فاسہ اور ٹائیو گلاس عصب کے گزر کے لئے
 انٹیری اور کانڈی لائیڈ فورمین ہوتے ہیں - اور کنڈائلز کے پیچھے کی طرف پوسٹیری

ٹپرل فاسہ - اسکے اوپر اور پیچھے کی طرف ٹپرل برج - سامنے فرائل اور
سیلڈ ٹریان اور سنی ٹائیڈ کا بڑا بازو۔ باہر کی طرف زائیگو ٹیک آج اور نیچے ٹریکانڈ
برج ہوتی ہے۔ یہ فاسہ مفصلہ ذیل پانچ ٹریون سے بنتا ہے۔ فرائل - سنی ٹائیڈ
کا بڑا بازو پیرائل - ٹپرل کا سکومیس حصہ - اور سیلڈ اسکا سامنا حصہ مقرر لیکن
بچھلا محذب ہوتا ہے۔ اور اس فاسہ میں ٹپرل عضلہ اور ڈیپ ٹپرل شریان کی
شاخیں رہتی اور آہن ذیل کے پانچ سوچر نظر آتے ہیں ٹریون ورس نے شی
ال - کارڈنل - سنی ٹوپرائٹل - سکومیو پرائٹل - سکومیو سنی ٹاپٹل +

مسٹائیڈ فاسہ - یہ فاسہ سامنے زائیگوما کی سامنی جرٹھ اور اوپر کی طرف
اس خد سے جو زائیگوما سے مسٹوپرائٹل سوچر تک جاتا ہے اور نیچے اور پیچھے کی طرف
مسٹو آکسی ٹیل درار سے محدود ہوتا ہے۔ اسکی بناوٹ میں ٹپرل ٹریکانڈ کا خاصہ
مسٹائیڈ حصہ لیکن قدرے پٹریس اور سکومیس حصص بھی شامل ہوتے ہیں +
اسکی سطح محذب ہوتی ہے جسپر پیچھے سے سامنے کی طرف شمار کرنے سے مفصلہ
ذیل اہم مقامات دکھائی دیتے ہیں - مسٹائیڈ ہڈی سے من - مسٹائیڈ پراسس -
اکسٹرنل آڈیٹری می آئیس - آڈیٹری ٹوری پراسس - می جانیٹل پراسس -
کلیٹائیڈ فاسہ - گلے سیری ان فٹنڈ - ای می ٹائیڈ آرٹیکولیرس +

زائیگو ٹیک فاسہ - زائیگو ٹیک آج کے اندرونی اور زیرین حصہ
اور زائیگو ٹیک فاسہ کہتے ہیں - یہ فاسہ سینے کی طرف اوپر کے جبڑے کی ٹوپرکا
اور سیلڈ پراسس کے پیچھے دوائے آستھانی خد سے محدود ہوتا ہے۔ اس فاسہ کے
اندرونی طرف اکسٹرنل ٹریکانڈ پٹ پیچھے کی طرف ٹریکانڈ پراسس کے پچھلے

کنارے۔ تاہم کیطرف نائیگو ٹیک آج اور نیچے کے جڑے گھاڑیں۔ اور اوپر کیطرف
 ٹیرنگائیڈج۔ اور نیچے سوپیری اور گزری کی الوی اور پرسس ہوتی ہے۔
 اس حصہ میں ٹیرل اور انٹرل۔ اور انٹرل ٹیرنگائیڈ عضلات اور انٹرل گزری شریان
 مع اپنی شاخوں اور انفری اور گزری عصب مع اپنی شاخوں کے رہتا ہے۔ اس فاسہ کے اوپر
 اور اندر کے حصہ میں دو فشر زنامی سفینو گزری اور ریو گزری دکھائی دیتی ہیں۔
 گزری فشر۔ خانہ چشم کے چھپے کیطرف کھلتی ہے۔ اس فشر کے اوپر کیطرف
 سفی نائیڈ کے بڑے بازو۔ نیچے کیطرف سوپیری اور گزری اور پالٹ ڈی ہوتی ہیں۔
 لیکن اسکا اندرونی سرا ٹیرنگو گزری فشر کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ یہ فشر خانہ
 چشم کو ٹیرل۔ زائیڈ ٹیک اور سفینو گزری فاسی کے ساتھ ملاتا ہے۔
 اسکے راستے سوپیری اور گزری عصب اور اسکی آرٹیل شاخ۔ انفر آرٹیل شریان
 اور مکس گینگلیاں کو اوپر کی شاخیں گزرتی ہیں۔ ٹیرنگو گزری فشر۔
 سوپیری اور گزری ڈی اور سفی نائیڈ ڈی کے ٹیرنگائیڈ پرسس کے مابین ہوتی
 اور اسکے ذریعہ زائیگو ٹیک اور سفی نو گزری فاسی آپس میں ملے رہتے ہیں۔
 اس فشر کے راستے انٹرل گزری شریان کی شاخیں گزرتی ہیں۔
 سفینو گزری فاسہ۔ اس چھوٹی سی شنت جگہ کو کہتے ہیں جو سفینو
 گزری اور ٹیرنگو گزری فشر کے درمیان کے پچھلے اور خانہ چشم کی
 چوٹی کے نیچے واقع ہوتی ہے۔ اس فاسہ کے اوپر پالٹ ڈی کا آرٹیل
 پلیٹ۔ سامنے اوپر کا جڑا۔ نیچے ٹیرنگائیڈ پرسس اور اندر کیطرف پالٹ
 ڈی کا عمودی طبق ہوتا ہے۔ اس فاسہ میں تین فشر نامی سفی نائیڈ

انیٹری اریجن یعنی چہرہ

کھوپری کا سامنا حصہ یعنی چہرہ بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ اس میں نتھنوں اور چشمنوں کے سوراخ دکھائی دیتے ہیں۔ یہ سطح اوپر نزل ای می نٹس اور آرٹیل آچ ہر دو جانب میلر ٹڈی اور نیچے کے جڑے کے ریس کے سامنے کنارے۔ اور نیچے کی طرف ٹھوڈی یعنی نٹل پر ڈو برنس سے محدود ہوتی ہے۔ اوپر سے نیچے کی طرف شمار کرنے پر چہرہ میں ترتیب وار مفصلہ ذیل مقامات دکھائی دیتے ہیں۔ نزل ای می نٹس جسکے دونو جانب سوپر سیلی اری رجز ہوتی ہیں۔ نزل ای می نٹس کے نیچے برج آف دی نوز یعنی بینی کا ٹیل ہے جو پہلو بہ پہلو محدب ہوتا اسکی بناوٹ میں دونو نزل ٹڈیان اور سوپی ری ار گز لری ٹڈیوں کے نزل پر اسسٹر شامل ہوتے ہیں۔ ناک سے نیچے کی طرف انیٹری ار نے ریز یعنی سامنے کی نتھنوں کے سوراخ ہیں جسکے ہر دو جانب لیٹرل کارٹی لے جزیعے ناک کی جانبی گریان چپان رہتی ہیں۔ سامنے نتھنوں سے نیچے میڈی ان لائن میں سامنے انیٹری ار نزل ٹڈیاں ہے اسکے نیچے انیٹری ار میگز لری سوچر نظر آتا ہے اور سوچر ہڈا کے ہر دو جانب انسانی زوفاہ ہوتے ہیں۔ ہر ایک انسائیزوفاہ کے نیچے اوپر اور نیچے کے جڑوں کے الوی اولر پر اسس ہوتے ہیں۔ زیرین جڑے کی میڈی ان لائن میں سمنے سس آف دی لوہا اور نٹل ای می نٹس ہے جسکے ہر دو جانب نیچے کے جڑے کے انسائیزوفاہ ہوتے ہیں۔ نزل ای می نٹس کے ہر دو جانب سوپر آرٹیل آچ ہے اور ان میں سے ہر ایک کے باہر کی طرف فرائنٹل ٹڈی کا اکسٹرنل انگیولر پر اسس دکھائی دیتا ہے۔ اس آچ کے اندر دنی ٹلٹ میں سوپر آرٹیل نچ یا فورے من

ہوتا ہے۔ جبکہ قدرے اندر کی طرف سوئی ری اور اوہلیک عضلہ کی نش کی چرخی کا
 نشیب اور باہر کی طرف لکریل فاسہ ہوتا ہے۔ سوپر آرٹریل نش کے نیچے جھٹھلانا ہے
 اور چٹھانہ کے باہر کی طرف سیلر ڈی کی سامنی مرنہ سیلر ڈی کے سورائش
 نظر آتے ہیں۔ چٹھانہ کے زیرین کنارے کے نیچے انفر آرٹریل فورمین ہے اور اس
 فورمین سے نیچے کیٹائین فاسہ دکھائی دیتا ہے جبکہ نیچے کی طرف جیڑوں کے الوی دل
 پرس اور نسل فورمین ہے نیچے کے جڑے کی اکسٹریل اوہلیک لائن اور نیچے کے
 جڑے کے زیرین کنارے کے نیچے کی طرف فیشی ال ٹریانچ گڈ کا پتلا نشیب دکھائی
 دیتا ہے *

آریٹ یعنی خانہ چشم۔ ہم مینار کی شکل کے دو مربع جوف پرہ کے اوپر
 اور سامنے حصہ مین واقع ہیں۔ انکا چوڑا سرا سامنے اور باہر کی طرف۔ نوک پیچھے
 اور اندر کی طرف بائل رتبی ہے۔ ہر ایک چٹھانہ مفصلہ ذیل سات ڈیوں کے باہم
 ملنے سے بنتا ہے (۱) فرائل (۲) سفی ٹائیڈ (۳) اٹھائیڈ (۴) سوپیری اور گوری (۵)
 سیلر (۶) لکریل (۷) پالیٹ۔ لیکن دو چٹھانوں کی بناوٹ مین نکل گیا رہ ڈیا
 شامل ہوتی ہیں پتھیل بیان کے لئے ہر ایک خانہ چشم مفصلہ ذیل مصلص پر
 منقسم کیا گیا ہے۔ چھت۔ صحن۔ اندرونی دیوار۔ پرہنی دیوار۔ چار اینگلز یعنی
 کونے۔ دائرہ یعنی سرکفرینس۔ ایکس یعنی نوک۔ چھت مقرر ہوتی ہے نیچے
 اور سامنے کو بائل تہی ہے اور فرائل ڈی کے آرٹریل مپیٹ اور سفی ٹائیڈ کے چھوٹے
 بازو سے بنتی ہے۔ اسکے اندر کی طرف سوپیری اور اوہلیک عضلہ کی چرخی کا نشیب
 اور باہر کی طرف لکریل فاسہ اور نیچے کی طرف فرائل سفی ٹائیڈل سوپر نظر آتا ہے *

۱۔ فرائل
 ۲۔ سفی ٹائیڈ
 ۳۔ اٹھائیڈ
 ۴۔ سوپیری
 ۵۔ گوری
 ۶۔ لکریل
 ۷۔ پالیٹ

اندرونی
 دیوار

۱۔ گزری
۲۔ میل
۳۔ پائیت

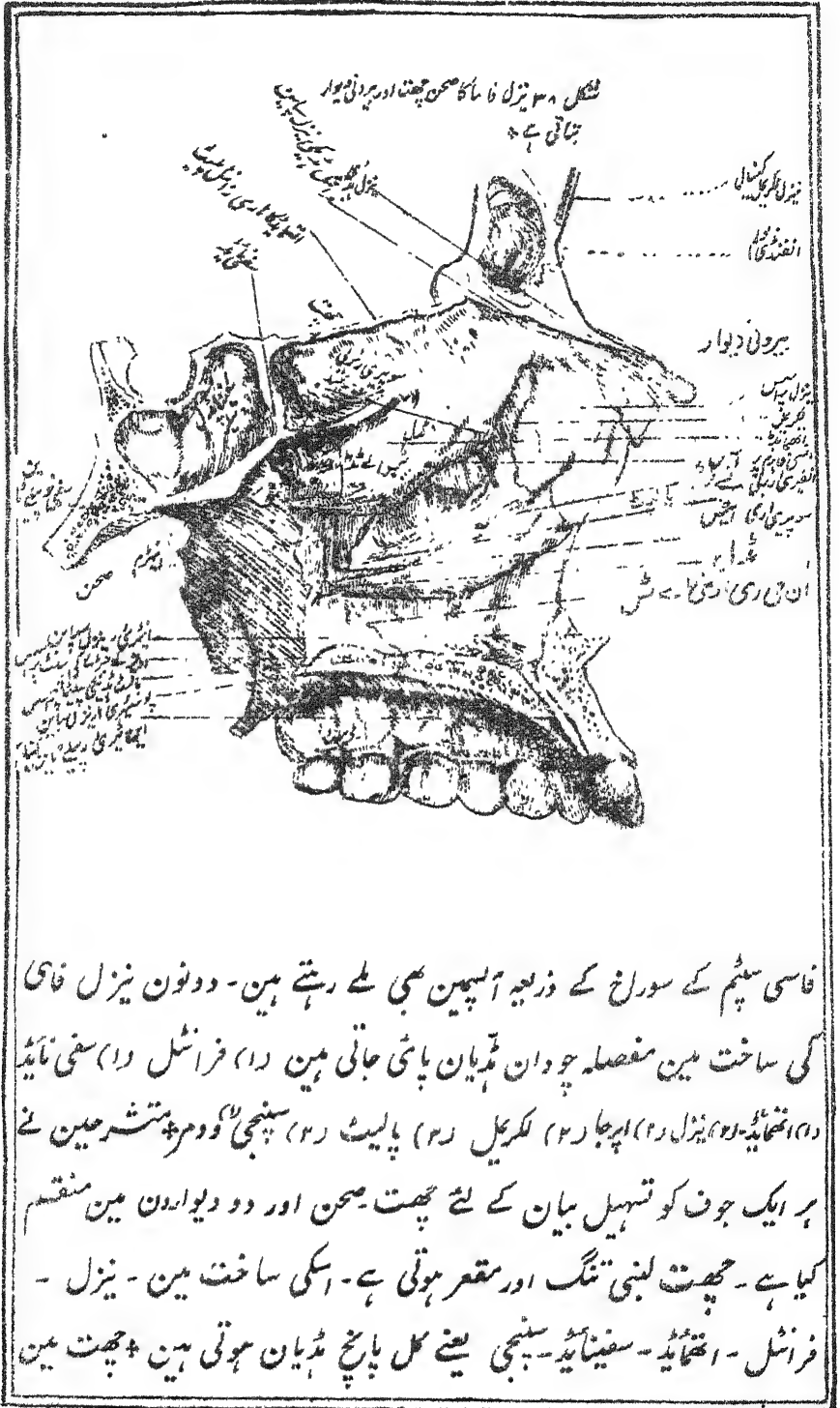
صحن چپا اور چھت کی نسبت تنگ ہوتا ہے۔ یہ سوپی ری ار گزری اور میل
بڈیوں کے آرٹیل پر سسٹر اور پائیت ہڈی کے آرٹیل سرخیں سے بنتا ہے۔ اسکے
وسط میں انفر آرٹیشن گرہ۔ اور میلو گزری اور پیلے ٹو گزری سوچر ہوتے
ہیں۔ اسکے سامنے اور اندر کی طرف ان فیری ار اوہلیک عضلہ کے سدا کا نشیب
ہوتا ہے۔ اندرونی دیوار۔ چوڑی ہوتی ہے اور اوپر کے جڑے کی نزل
پر اس۔ لکریل ہڈی۔ اٹھائیڈ کے اوپے نم اور سفی ٹائیڈ کی باڈی۔ بنتی ہے۔ اس
دیوار پر چار مقامات نظر آتے ہیں۔ لکریل گرہ۔ اور لکریل ہڈی کا کرسٹ۔
اٹھائیڈ لکریل سوچر (۱) اٹھائیڈ سفینائیڈل سوچر۔ بیرونی دیوار۔ اس دیوار کا
سامنا حصہ میلر ہڈی کے آرٹیل پر اس سے اور پچھلا حصہ سفی ٹائیڈ کے آرٹیل پٹ سے بنتا
ہے۔ اس دیوار پر میلر فورے من اور سفینو میلر سوچر نظر آتا ہے۔ انیکلز یعنی
کوٹے۔ سوپی ری ار اکٹرئل اینگل چھت کے بیرونی دیوار کے ساتھ ملنے سے بنتا
ہے۔ اس پر سامنے سے پیچھے کی طرف شمار کرنے پر تین مقامات نظر آتے ہیں فرانٹو
سیلر۔ سوچر۔ فرانٹو سفینائیڈل سوچر اور سفی ٹائیڈل فشر۔ سوپیری ار اکٹرئل اینگل
چھت کے اندرونی دیوار کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے اور اسپر فرانٹو لکریل سوچر۔ فرانٹو
اٹھائیڈل سوچر اور اٹھائیڈل فورے منا دکھائی دیتے ہیں۔ ان فیری ار اکٹرئل اینگل
باہر کی دیوار کے صحن کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے۔ اس میں سفینو گزری فشر نظر آتا
ہے۔ ان فیری ار اکٹرئل اینگل۔ اندر کی دیوار کے صحن کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے۔
سرکم فرٹس یعنی دائرہ شکل مین مرتع ہوتا ہے۔ اسکے اوپر سوپرا آر بی ٹل
آرچ۔ باہر فرٹل کی اکٹرئل انگیولر پر اس اور میلر ہڈی۔ نیچے میل اور اوپر

۱۔ گزری
۲۔ لکریل
۳۔ اٹھائیڈ
۴۔ سفی ٹائیڈ

۱۔ میل
۲۔ سفی ٹائیڈ

کے جڑے کا آرٹیل پلیٹ اور لکریل ٹی۔ اور اندر کی طرف فرائل کا انٹرئل انگیور
 پراسس اور اوپر کے جڑے کی نزل پراسس ہوتی ہے۔ اس میں تین سوچر نظر
 آتے ہیں فرائل میل۔ سیلو گزری۔ اور فرائل میگزری * اسے پکس یعنی
 نوک پیچھے اور اندر کی طرف یاکل رہتی ہے اس میں صرف اوٹیک فورے من کا سورخ
 نظر آتا ہے * تذکرہ بالا بیان سے کھو معلوم ہوا کہ ہر ایک چھتھانہ میں مفصلہ
 ذیل نو سورخ ہوتے ہیں۔ آٹیک فورے من۔ سفی ٹائیڈل فٹشر۔ سفینو گزری فٹشر
 سوپرا آرٹیل فورے من۔ انفر آرٹیل کینال۔ انیٹری ار اور پوسٹیٹری ار اٹھائیڈل
 فورے منا۔ میلر فورمین۔ لکریل کینال۔ کٹرئل آرٹیل فورے من *

نزل فاسی یعنی ناک کے جوف یہہ گڑھے تعداد میں دو ہوتے ہیں ہر ایک
 کی شکل مخروطی ہوتی ہے اور یہہ دونو چہرہ کے وسط میں چھتھانیون کے درمیان
 پیشانی کے نیچے واقع ہیں۔ ان جوفون کے درمیان والی دیوار کو سپٹم نے ڈائی
 اور سامنے کے سوراخون کو انیٹری ار نے دین اور پیچھے سوراخون کو پوسٹیٹری ار
 نے دین کہتے ہیں۔ یہہ گڑھے نیچے کی نسبت اوپر کی طرف اور آگے پیچھے کی نسبت
 درمیان میں بہت تنگ ہوتے ہیں۔ ہر ایک نزل فاسہ کے اوپر کی طرف فرائل
 سائیٹس پیچھے کی طرف سفی ٹائیڈل سائیٹس۔ باہر کی طرف گزری سائیٹس
 اور اندر کی طرف اٹھائیڈل سائیٹس آفر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک نزل فاسہ لکریل کینال کے
 خانہ چشم کے ساتھ۔ انیٹری ار پیلے ٹائین کینال کے ذریعہ مٹھہ کے جوف کے ساتھ
 انیٹری فورمین کے ذریعہ کھوپڑی کے جوف کے ساتھ اور سفی نو پیلے ٹائین سورخ
 کے ذریعہ سفینو گزری فاسہ کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ کبھی کبھی دونو جانب کے نزل



سولی ری رگوزری
- پانیٹ

ل کرٹ
بیل نزل سپان
مٹھائیڈ
دوسر
سغی نائیڈ
دپر کے چڑے کی کرٹ
پانیٹ

پری رگوزری
ل کرٹ
مٹھائیڈ
پچی
بیل
نئی نائیڈ

سامنے سے پیچھے کی طرف تیار کرنے پر مفصلہ ذیل مقامات نظر آتے ہیں۔ نیزہ
گوزری سوچر۔ نزل کرٹ۔ اٹھائیڈ کا عمودی حصہ۔ نزل گرد۔ ٹرینس درس
سوچر۔ انٹیکٹری فورس سن۔ سغی نائیڈل سپنچی بون۔ سغی نائیڈل سائینس اور سغینہ
دوسر سوچر۔ صحن مقعر دونوں سروں کی نسبت درمیان میں بہت چوڑا ہوتا ہے
اوپر کے جڑے اور پائیڈ کی پلیٹ پر اسٹرنر اسکی بناوٹ میں شامل ہوتی ہیں۔ صحن
میں ذیل کے پانچ مقامات نظر آتے ہیں۔ انٹری آر نزل سپان۔ انٹری
ار پیل ٹائین کینال کا اوپر کا سوراخ۔ نزل کرٹ۔ پیلے ٹو گوزری سوچر۔ پوسٹری
نزل سپان + اندرونی دیوار جسکو سپٹم منیا ہی بھی کہتے ہیں ایک تہا عمودی
پردہ ہے جو دونوں نزل فاسی کے درمیان حائل رہتا اور ایک کو دوسرے سے علیحدہ
رکھتا ہے۔ یہ پردہ عموماً ایک طرف کو جھکا ہوا ہوتا ہے کبھی کبھی اس پردہ میں سوراخ
بھی ہوتا ہے۔ یہ دیوار نزل ہڈیوں کے کرٹ۔ فزائل کی نزل سپان۔ اٹھائیڈ کے
عمودی حصے اور دوسر ہڈی۔ سغینائیڈ کے اسٹرن۔ اوپر کے جڑوں اور پالیٹ ہڈیوں
کے کرٹ سے بنتی ہے۔ اس دیوار کے سامنے شلٹ شکل کے نشیب پرناک کی
شلٹ گزی سپان رہتی ہے۔ اس دیوار کے اوپر کی طرف انٹیکٹری کینال کے
زیرین سوراخ اور پیچھے دوسر کا مہرا دکھائی دیتا ہے + بیرونی دیوار اوپر کے
جڑے کے نزل پر اسس۔ لکریل۔ اٹھائیڈ۔ اوپر کے جڑے کی اندرونی سطح انٹری
ار ٹربی نیٹ۔ پالیٹ کے عمودی حصے اور سغی نائیڈ کے اسٹرنل ٹریگائیڈ پیٹ یعنی
مُل چھ ہڈیوں سے بنتی ہے اس دیوار میں تین طویل غار نامی۔ سوچی ری ارمی ٹیس
ٹیل می ٹیس۔ انٹری ارمی ٹیس دکھائی دیتے ہیں + سوچی ری ارمی ٹیس

صحن اور انفری ارٹری ٹیڈ ہڈیوں کے درمیان ہوتا ہے۔ اور دیگر دو نو نشیمن
کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور آہن سامنی طرف لکریل کینال کے نیچے کا سوراخ
دکھائی دیتا ہے *

آس ٹائی ڈی اس یعنی نگوآل ہون

یہ ہڈی گھوڑے کے سٹم کی طرح محراب دار ہوتی ہے۔ مقررین نے تسہیل
کے لئے اسکو پانچ حصص نامی۔ باڈی۔ دو بڑے اور دو چھوٹے قرون میں منقسم
کیا ہے *

باڈی شکل میں مربع ہوتی ہے۔ اسکی سامنی محدب سطح جو سامنے اور اوپر
کو ٹائل رہتی ہے ایک آڑے اور ایک عمودی خط کے باعث عضلاتی ارتبہ کے
لئے چار حصص پر منقسم ہو جاتی ہے۔ ان دو نو خطوں کے جابجے اتصال پر ایک
بلندی نامی ٹیلوس کل ہوتی ہے۔ سامنے کی سطح پر گی نائیو مائیڈ۔ مائیو مائیڈ۔ گے
نائیو مائیو گلاسس۔ ٹائیو مائیڈ۔ ڈائی گیسٹرک عضلہ کی نس اور مائیو گلاسس
عضلات چسپان رہتے ہیں * اسکی پچھلی صاف اور مقعر سطح بھی پیچھے اور نیچے
کی طرف ٹائل ہوتی ہے تھائرڈ مائیڈ ممبرین کے باعث اپلی گلاسس سے علیحدہ
رہتی ہے۔ اسکے اوپر کا کنارہ گول ہوتا ہے اسپر تھائرڈ مائیڈ ممبرین اور
گے نائیو مائیو گلاسس عضلہ آخر ہوتا ہے * زیرین کنارے کے سامنے سٹرنو مائیڈ
پیچھے تھائرڈ مائیڈ۔ اور باہر کی طرف اومو مائیڈ عضلات آخر ہوتے ہیں * باڈی
کے ہر دو جانب بڑے قرون کے اتصال کے لئے چھوٹے محدب اور بیضوی رخ
نفراتے ہیں *

گریٹ کارنیو یعنی بڑے قرن چوڑے لیکن نوکدار ہوتے ہیں اور باڈی

کے پیچھے کیٹرف جاکر

شکل نمبر ۴۰

ڈیڈ ہڈی کی ماسک

ٹیوہا کل نامی بلند

میں آخر ہوتے ہیں

اس بلندی پر

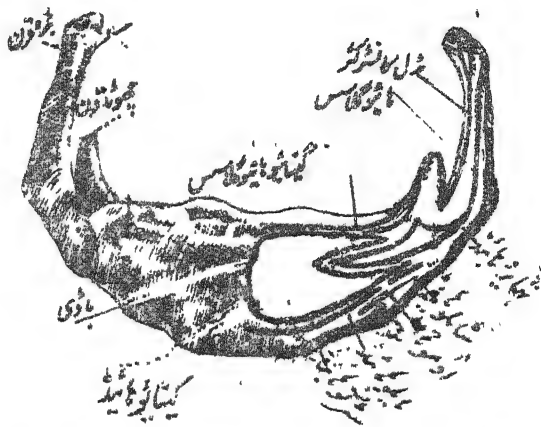
تھائیر و مائیڈ رباط

آخر ہوتا ہے۔ بڑے

قرنوں کی پرونی

سلج پر مائیڈ گلاس

اوپر کے کنارو پیر



ٹیل کانٹرکٹر۔ زیرین کناروں پر تھائیر و مائیڈ عضلات چسپان رہتے ہیں +

سمال کارنیو یعنی چھوٹے قرن اُن مخروطی شکل کے دو استخوانی حصوں کو

کہتے ہیں جو اس ہڈی کی باڈی اور بڑے قرنوں کے اتصال والے مقام پر

چسپان رہتے ہیں۔ ہر ایک چھوٹے قرن کی نوک پر سٹائیکو مائیڈ رباط آخر ہوتا

ہے + بچپن میں اس ہڈی کے جسم کے ساتھ چاروں قرن گڑی اور رباطوں کے

ذریعہ پیوست رہتے ہیں۔ لیکن جوانی میں دونوں بڑے قرن استخوانی پیوند کے

ذریعہ ملجاتے ہیں۔ اور بڑھاپے میں متذکرہ بالا پانچوں حصوں کے باہمی استخوانی

پیوند کے ذریعہ ایک مکمل ہڈی بن جاتی ہے +

اسی فی کے شن۔ یہ ہڈی پانچ استخوانی مرکزوں سے بنتی ہے۔ اور

ہر ایک حصہ کے لئے علیحدہ علیحدہ مرکز ہوتا ہے +

مسلسلہ اس ہڈی پر متصلہ ذیل گیارہ جوڑے عضلات اور ۳ جوڑے رباط
 چسپان رہتے ہیں۔ سٹرنو مائیڈ۔ تھائیرو مائیڈ۔ اومو مائیڈ۔ ڈای گیٹرک۔ سٹیلو
 مائیڈ۔ مائیڈ مائیڈ۔ گے مائیڈ مائیڈ۔ گے مائیڈ مائیڈ۔ ڈل کانٹرکٹر۔
 اور گاہے لنگوال عضلہ (رباط) تھائیرو مائیڈ۔ سٹیلو مائیڈ۔ مائیڈ اپی گلائک
 علاوہ انکے تھائیرو مائیڈ ممبرین بھی اسکے ساتھ چسپان رہتا ہے +

وضع قیام۔ اس ہڈی کی محدب سطح سامنے اور مقعر سطح نیچے اور پیچھے
 کیطرف مائل رہتی ہے چھوٹے قرن بڑے قرون کے اوپر ہوتے ہیں اور باہر
 کیطرف مائل رہتے ہیں +

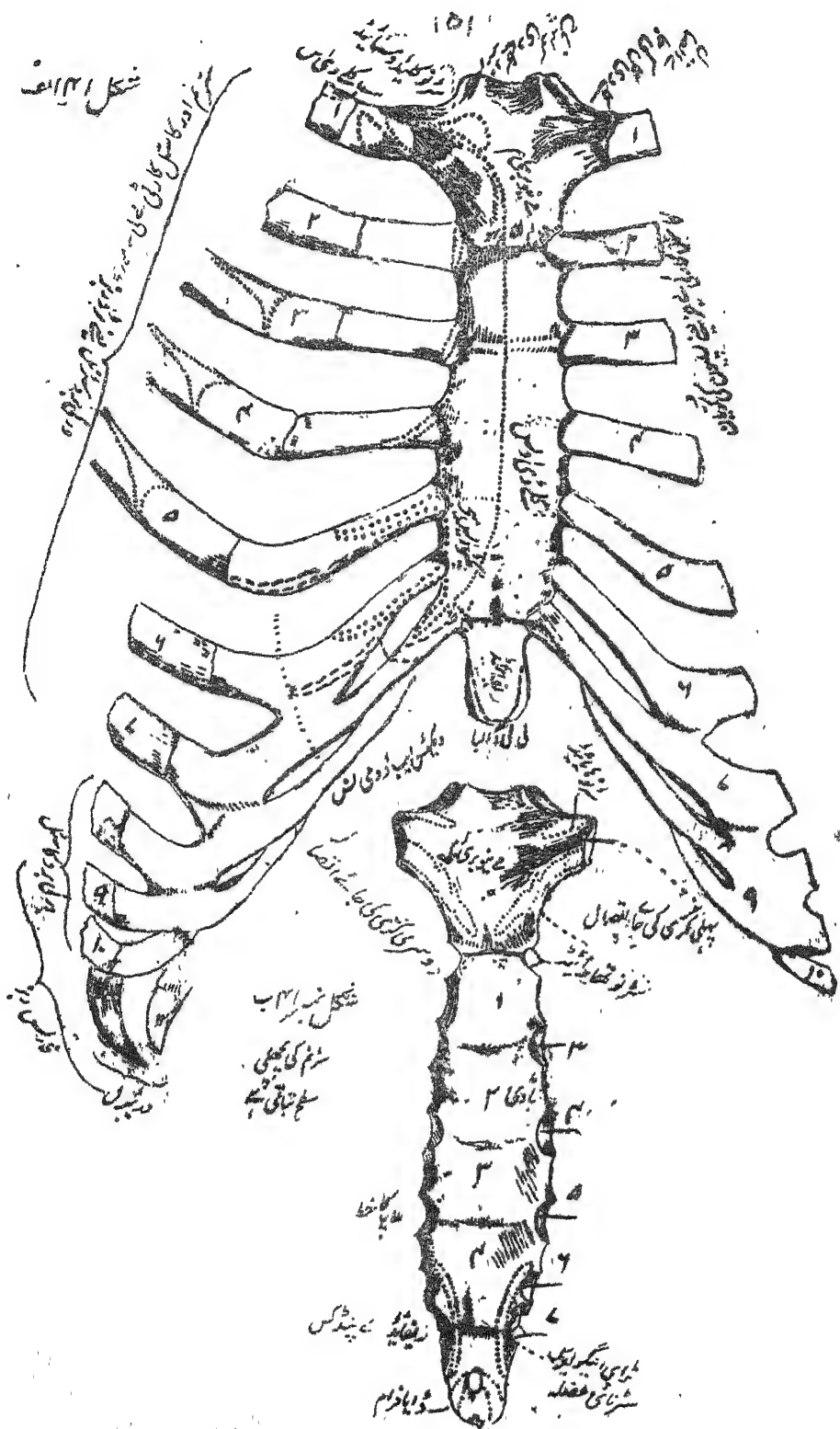
تھوریکس یعنی سینہ

یہ گاؤڈم شکل کا جوف سامنے سٹرنم اور پیلیون کی گریون۔ ہر دو جانب
 بارہ بارہ پیلیون۔ اور پیچھے کیطرف پشت کے مہردن سے محدود ہوتا ہے۔ سینہ
 آل تنفس اور آلہ دوران خون رہتے ہیں +

سٹرنم یعنی سینہ کی ہڈی

یہ چٹی اور تنگ ہڈی چھاتی کے سامنے میڈی ان لائن میں ترچھے طور پر
 اوپر سے نیچے اور سامنے کی طرف مائل رہتی ہے۔ اسکی سامنی سطح چٹی۔ پچھلی مقعر
 اوپر کا سرا چوڑا اور نیچے کا سرانگ ہوتا ہے + جو انون میں اسکا اوسط طول چھ
 انچ ہوتا ہے۔ مردوں کی ہڈی عورتوں کی نسبت لمبی ہوتی ہے + جوانی میں اسکے
 تین ٹکڑے نامی ۷ نیوہیام۔ گے ڈی اولس۔ انسٹی فارم۔ یا۔ زمی

شکل ۱۲۱ الف



ٹائیڈ اے پنٹکس ہوتے ہیں +

مے نیو بری ام (یعنی دستہ) ٹہی کے اوپر والے حصہ کو کہتے ہیں اور اسکی شکل تلوار کے دستہ کی مانند ہوتی ہے۔ اس مثلث شکل کے حصہ کا اوپر کا سرا چڑا اور موٹا لیکن نیچے کا سرا تنگ ہوتا ہے۔ اسکی سامنی سطح پہلو بہ پہلو محدب اور صاف ہوتی ہے جبکہ ہر دو جانب سے پکٹوریس میجر اور سٹرنو کلیڈ و مسٹائیڈ عضلات شروع ہوتے ہیں + پچھلی صاف اور مقعر سطح سے سٹرنو ٹائیڈ اور سٹرنو تھائی ٹائیڈ عضلات شروع ہوتے ہیں + اوپر کا کنارہ ٹہی کے دوسرے حصوں کی نسبت موٹا ہوتا ہے اور اسکے وسط میں ایک نشیب نامی انٹرس کلاویکیولس نایح دکھائی دیتا ہے جبکہ دونو جانب بیضوی شکل کے اتصالی سطح اوپر پیچھے اور باہر کج جانب مائل ہوتے ہیں جنہر دونو جانب کی کلاویکل ٹڈیان اتصال پاتی ہیں + زیرین کنارے کی بیضوی ناہوار سطح کے ذریعہ یہ ٹکڑا دوسرے ٹکڑے نامی گلیڈی اولس کے ساتھ اتصال پاتا ہے + اس حصہ کے دونوں جانبی کناروں پر پہلی پسلی کی گڑی کی لئے پورا اتصالی سطح اور دوسری پسلی کی گڑی کے لئے نصف اتصالی سطح نظر آتا ہے +

گلے ڈی اولس یعنی باڈی - دوسرا حصہ پہلے حصہ کی نسبت لمبا۔ پتلا اور تنگ ہوتا ہے اسکے سامنے کی چوڑی اور چپٹی سطح پر تین آڑے خط دکھائی دیتے ہیں جن سے اس حصہ کا چار ٹکڑوں سے بننا ثابت ہوتا ہے + تیسرے اور چوتھے ٹکڑوں کی جائے اتصال پر ایک سوراخ نامی سٹرنل فورمین ہوتا ہے + اس سطح کے ہر دو جانب سے پکٹوریس میجر عضلات شروع ہوتے ہیں +

پچھنے کی مقرر سطح پر بھی سامنی سطح کی مانند تین آرے خط ہوتے ہیں۔ اس سطح کے زیرین حصہ کے ہر دو جانب سے ٹرائی انگیولیرس سٹرنائی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس سطح پر بھی سٹرنل فورمین کا سوراخ نظر آتا ہے۔ اوپر کے کنارے پر ایک بیضوی اتصالی منج سے نیو بریم کے اتصال کے لئے ہوتا ہے۔ اور نیچے کاتنگ کنارہ زیغائیڈ کارٹی لاج کے ساتھ اتصال پاتا ہے اس حصہ کے دونو پہلوؤں پر اوپر اور نیچے دوسری اور ساتویں سپلیون کی گزیوں کے واسطے نصف نصف اتصالی منج اور ان دونوں کے درمیان تیسری چوتھی۔ پانچویں اور چھٹی سپلیون کی گزیوں کے واسطے چار ثابت اتصالی منج ہوتے ہیں۔

انسٹی فارم کارٹی لاج سینے زیغائیڈ اے پنڈکس۔ اس ہڈی کے تینوں ٹکڑوں میں سے پہلے ٹکڑا چھوٹا ہوتا ہے۔ اور یہ تھلاہہ پچھن میں صرف گری کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن جوانی تک اس میں بھی استخوانی مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکی سامنی سطح پر کاسٹو زیغائیڈ رباط چپان ہوتا ہے۔ پچھلی سطح پر ڈایا فرام اور ٹرائی انگیولیرس سٹرنائی عضلات لگے رہتے ہیں۔ اور دونو پہلوؤں پر تنک کے عضلات کا اپانوروسس چپان ہوتا ہے۔ اور دونو پہلوؤں کے اوپر سیٹرف ساتویں سپلی کی گری کے لئے نصف اتصالی منج ہوتا ہے۔ اسکے اوپر کے سرے پر گلیڈی اولس اتصال پاتا ہے۔ نیچے کے نوکیلے سرے پر لی نی آریل باختم ہوتا ہے۔ یہ حصہ گاہے نوکیلا گاہے چوڑا اور تھلا۔ گاہے چھدا ہوا اور گاہے اسکا زیرین سرا چرا ہوا ہوتا ہے۔

آسی فی کے شن مے نیو برہام کے لئے ایک۔ باڈی کے لئے چار اور نہی فارم اینڈ کس کیواسے ایک۔ یعنی گل ہڈی کے حصے چھ۔ استخوانی مرکز ہوتے ہیں۔ آرٹیکولے شن۔ اس ہڈی کے ہر ایک جانب ایک ایک کلاویکل اور سات سات پسلیاں ملتی ہیں یعنی یہ ہڈی کل سولہ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ سکر اس ہڈی پر مفصلہ ذیل عضلات چسپان ہوتے ہیں کمپورلیس۔ سیجر۔ سٹرنو کلیڈو سٹائیڈ۔ سٹرنو مائیڈ۔ سٹرنو تھیرائیڈ۔ ٹرای انگیولیرس۔ سٹرنائی۔ کرٹس اینڈومیٹس۔ ڈایا فرام۔ اور اوہلیکس انٹرٹنس۔ ادہائی کس انٹرنس اور ٹرنسورس سیلس اینڈومیٹس عضلات کا آپونیورس بھی چسپان رہتا ہے۔

رہنہ یعنی پسلیاں

پسلیاں سینہ کے ہر ایک جانب عموماً بارہاں اور کبھی کبھی کم و بیش بھی ہوتی ہیں چونکہ اوپر کی سات پسلیاں پیچھے پشت کے مہرون اور سامنے اپنی گریون کے ذریعہ سٹرنم ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہیں اسواسے انکو ودنی برسٹیل یا۔ ٹرو ربن یعنی سچی پسلیاں کہتے ہیں۔ بقیہ پانچ پسلیوں کو فالس رہن یعنی جھوٹی پسلیاں کہتے ہیں۔ سو فرالذکر پانچ پسلیوں میں سے اوپر کی تین پیچھے پشت کے مہرون اور سامنے اپنی گریون کے ساتھ اتصال پاتی ہیں اسواسے انکو ورٹمبرو کاسٹل یا۔ ورٹمبرو کانڈل ربن کہتے ہیں اور زیرین دو پسلیوں کے پچھلے سرے پشت کے مہرون کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ لیکن سامنے سرے کسی گریو پٹ نہیں ہوتے۔ اسواسے انکو فلوٹنگ ربن

درٹیرل اور سٹریٹل انڈیو جسم یعنی شافٹ ہوتا ہے۔ درٹیرل سرا
 پیچھے کی طرف رہتا ہے۔ اسپر ہیڈ یعنی سر۔ ٹک یعنی گردن اور ایک ٹو برسٹی
 دکھائی دیتی ہے۔ ہیڈ پر بیضوی شکل کا اتصالی مِخ ہوتا ہے جو ایک آرٹے
 خط کے ذریعہ دو حصوں میں منقسم ہو کر پشت کے دو مہرون کے ساتھ اتصال
 پاتا ہے اور اس آرٹے خط پر انٹر آرٹیکولر کاسٹو درٹیرل لگینٹ نامی رباط چھپا
 ہوتا ہے۔ پٹک۔ پٹلی کے سر سے نیچے اور باہر والے ایک پنج لنبے چھپے حصہ کو
 پٹلی کی گردن کہتے ہیں جسکی سامنی سطح چھٹی اور صاف ہوتی ہے اور پھیلی سطح
 درمیان میں کاسٹو ٹرنس دس رباط کے لئے نامیوار ہوتی ہے گردن کے کٹارے
 کا سامنا حصہ کاسٹو ٹرنس دس رباط کے لئے ٹکھرا ہوتا ہے۔ لیکن زیرین کٹا
 گول ہوتا ہے۔ پٹلی کی گردن کی باڈی کے ساتھ مٹنے والی جگہ کے پھیلی طرف
 ایک بلندی نامی یو بی اسٹی یا۔ ٹو برکل ہوتا ہے جسکے اندرونی زیرین حصہ کو
 باعث موجود ہونے ایک چپے اتصالی مِخ کے آرٹھی کو لہا پودشن کہتے ہیں جو
 پشت کے مہرے کی ٹرنس دس پر اس سے اتصال پاتا ہے اور باقی کے نامیوار
 حصہ کو نن آرٹیکولس پورشن کہتے ہیں جسپر پوٹیری ار کاسٹو ٹرنس دس لگنٹ
 آخر ہوتا ہے۔

شافٹ پٹلی کا جسم تپلا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اسکی بیرونی محدب اور
 صاف سطح کے پھیلی طرف پٹلی کی ٹو بر اسٹی سے قدرے سامنے ایک ترچھا خط
 نامی انگل آف دی رِب ہوتا ہے جسپر پکڑو لیے لس عضلہ کی نس چھپان
 رہتی ہے۔ اس انگل کے برابر پٹلی مروڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے جسکے باعث

پہلی کو کسی پٹی پر رکھنے سے پہلی کے دونوں سرے ایک ہی وقت کسی ہموار
 سطح کے ساتھ نہیں لگتے۔ بلکہ ایک سر اس سطح کے ساتھ لگا رہتا ہے اور دوسرا
 اونچا رہتا ہے۔ پہلی کے انگیٹ اور ٹو براسی کے درمیان واحد دوسری پہلی سے
 پہلی تک بتدریج بڑھتا جاتا ہے اور اگلے سے لہجی ہی مس ڈار سائی عضلہ
 آغاز ہوتا ہے۔ اندرونی سطح مقعر اور صاف ہوتی ہے۔ یہ سطح انگیٹ سے
 پیچھے اور کیرف لیکن انگیٹ سے سامنے نیچے کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس سطح
 پر ایک استخوانی خط دکھائی دیتا ہے جسکے نیچے کیرف ایک عمیق نالی انٹرکاسٹل
 عروق اور عصب کے گزر کے لئے ہوتی ہے۔ پہلی کے پچھلی طرف یہ نالی
 پہلی کے زیرین کنارے کے نزدیک رہتی لیکن انگیٹ سے سامنی طرف یہ
 نالی اندرونی سطح پر جا کر عمیق اور چوڑی جاتی ہے۔ اس نالی کے اوپر کے
 گول کنارے پر انٹرکاسٹل اور نیچے کے کنارے پر اکسٹرنل۔ انٹر
 کاسٹل عضلات لگے رہتے ہیں۔ اوپر کے کنارے پر اکسٹرنل اور انٹرکاسٹل
 کاسٹل عضلات چپان رہتے ہیں لیکن زیرین پتلے کنارے پر صرف
 اکسٹرنل انٹرکاسٹل عضلہ لگا رہتا ہے۔

سٹرنل یعنی سامنے سرے پر ایک چوڑا بیضوی اور مقعر نشیب سلی
 کی گڑی کے اتصال کے لئے ہوتا ہے۔

مخصوص سپیان یعنی وہ جن کو ہم دیگر سپیون سے تمیز کر سکتے ہیں
 پانچ ہوتی ہیں۔ پہلی۔ دوسری۔ دسویں۔ گیارہویں۔ اور بارہویں۔ پہلی
 پہلی۔ سب سے چھوٹی چوڑی اور چبھی ہوتی ہے۔ اور آٹھے طور پر سینہ

اس خط سے سکے لی ہنس این ٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اور
 اس خط کے سامنے نشیب پر سے نب کلمے وی ان ورید اور پچھلے نشیب پر سے سب کلمے وی
 ان شریان گذرتی ہے۔ سب کلمے وی ان شریان کے گذر کے نشیب اور اس پسی کی ٹیو بر
 کے درمیان والے نشیب سے سکے لی فی اس میڈی اس عضلہ شروع ہوتا ہے۔
 اس پسی کی زیرین سطح بالکل صاف ہوتی ہے۔ اسکا بیرونی کنارہ محدب موٹا اور گول ہوتا ہے
 لیکن اندرونی کنارہ متعرج تھا اور تیز ہوتا ہے۔ اور اس پر متذکرہ بالا ٹیو بر کل نظر آتا ہے۔ اس
 پسی کا شترل دیگر کل پسیوں کی نسبت بڑا اور موٹا ہوتا ہے۔ دوسری پسی۔ پہلی کی
 نسبت لمبی لیکن شکل شبیہ میں پہلی سے ملتی ہے۔ اسکا انیکل چھوٹا اور ٹیو بر اسٹی کے نزدیک
 ہوتا ہے۔ چونکہ اسکی باؤی بھی مروڑی ہوئی نہیں ہوتی۔ اسواسے اسکے دونوں سرے ہموار
 سطح پر رکھنے سے سطح ہذا پر لگ جاتے ہیں۔ اسکی بیرونی محدب سطح اوپر اور باہر کی طرف مائل
 رہتی ہے۔ جبکہ درمیان سے سے رے ٹس میگنس عضلہ کے دوسرے اور تیسرے ٹی
 وڈمانے شروع ہوتے ہیں۔ دسویں پسی کے سر پر ٹہرے کے اتصال کے
 لئے ایک ثابت اتصالی منج ہوتا ہے۔ گیارہویں اور بارہویں پسیوں کے سر
 پر بھی ایک ایک ثابت اتصالی منج ہوتا ہے۔ لیکن دیگر پسیوں کی طرح ان
 دونوں پسیوں کی ٹیو بر اسی ٹی اور گردن نہیں ہوتی۔ اور ان پسیوں کے سرے
 نوک دار ہوتے۔ گیارہویں پسی کا انیکل قلیل ہوتا ہے۔ اور اس پسی کے
 زیرین کنارے پر ایک تپلا نشیب بھی ہوتا ہے۔ لیکن بارہویں پسی میں یہ دونوں صغیر
 بھی نہیں پائی جاتیں۔

اُسی فی کے شق۔ اوپر کی دس پلیوں کے لئے فی پلی تین استخوانی
 مرکز اور نیچے کی دو پلیوں کے لئے فی پلی دو استخوانی مرکز ہوتے ہیں۔
 مسئلہ۔ پلیوں پر عموماً مندرجہ ذیل سینٹری جوڑے علامات پہچان
 دیتے ہیں۔ انٹرنل انٹرکاسٹل۔ اکسٹرنل انٹرکاسٹل۔ ٹکے کی شیشائی کس۔ ٹکے کی شیشائی
 اس۔ ٹکے کی نس پوشائی کس۔ پکٹوریل مائینر۔ سرٹیس بیک۔ منس۔
 اوہلیکس اکسٹرنس۔ ٹرنسورسل۔ کوڈرٹیل لمبورم۔ ڈایا فرام۔ لائٹی س
 ڈارسائی۔ سیرٹیل پوشائیکس سوپری آر۔ سیر۔ ٹیل پوشائیکس انفیری آر۔
 سیکرولبیل۔ ٹکولس اکسٹرنل۔ سوئی اس۔ ہائی سی منس ڈارسائی۔ سرورٹ
 کیلس اینڈنس۔ لی دے ٹورینو کا سلسلہ۔ انفیرا کا شے بنیہ۔
 وضع قیام اور شناخت پہلی کا موٹا سراہیجے کیٹرف۔ چپٹا۔ سارا
 سامنے اور اندر کیٹرف۔ نالیڈار کنارہ نیچے کیٹرف رکھنے سے پہلی کا وضع قیام
 معلوم ہوگا۔ پہلی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑائی کے جس مادہ کی پہلی
 کی ٹو برسٹی یا محدب حاف سطح کا رخ ہو اس طرف کی پہلی سمجھنی چاہئے۔
 چونکہ پہلی پہلی کی دونوں سطحوں کا رخ نیچے اور اوپر کیٹرف ہوتا ہے۔ اس لئے
 اسکا موٹا سراہیجے اور چپٹا سرا سامنے اور اندر کیٹرف۔ اور نالیڈار رخ اوپر
 رکھنے سے پہلی۔ پہلی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اسکو وضع قیام پر پکڑنے سے
 پکڑنے والے کے جس مادہ کو اس پہلی کی ٹو برسٹی کا رخ ہو اس طرف کی یہ
 پہلی سمجھنی چاہئے۔

کاشل کارٹی کے جڑینے سپیون کی گریان

بہ سفید اور لکھلی گریان سپیون کو سٹرنم وغیرہ کے ساتھ ملا کر سینہ کی سامنی دیوار کو مکمل کرتی ہیں۔ پہلی سات سپیون کی گریان سٹرنم ٹہی کے ساتھ غنئی پیرولیکن کھوپن۔ نائین۔ اور دسویں سپیون کی گریان ایک دوسرے کی گری کے ساتھ ملی رہتی ہیں۔ گیارہویں اور بارہویں سپیون کی گریان نہ تو سٹرنم کے ساتھ اور نہ ہی آپس میں ملتی ہیں۔ گریوں کی لبنانی پہلی گری سے ساتویں تک بتدریج زیادہ ہوتی جاتی ہے اور ساتویں سے نیچے کیلبر بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ پہلی گری سب سے چوڑی اور بارہویں گری سب سے تنگ ہوتی ہے۔ انکا سٹرنل لینے اندرونی نوکیلا سرا سٹرنم کے ساتھ اور کاشل لینے پیرولیکن سرا پہلی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ پہلی پہلی کی گری نیچے گریوں کی گریوں سے۔ اور دوسری پہلی کی گری آڑے طور پر قائم ہوتی ہے لیکن دیگر سپیون کی گریوں کے اندرونی سروں کا سطح اوپر کیلبر ہوتا ہے۔ ان گریوں کی سطح محدب ہوتی ہے۔ اور پہلی گری کے سامنے کاسٹوکلک ویکوئر رہاٹ حساب پان رہتا ہے۔ دوسری تیسری چوتھی پانچویں اور چھٹی گریوں کے سٹرنل سروں کی سامنی سطح سے پکٹوریل میجر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ باقی گریوں کی سامنی سطح پر شکم کے چوڑے عضلات لگے رہتے ہیں۔ سپیون کی گریوں کی پچھلی سطح مقعر ہوتی ہے۔ نیچے کی چھ یا سات گریوں کے نیچے کیلبر ٹرنس ورسیلز اور ڈایاگرام عضلات لگتے ہیں۔ ان کے اوپر کانارا مقعر اور نیچے کانارا محدب ہوتا ہے۔ اور ان دونوں کناروں کے ساتھ انٹرکاشل عضلات لگے رہتے ہیں۔

لیکن چھٹی کڑی کے اوپر کے کنارے سے کپٹورس میجر عضلہ ہی شروع ہوتا ہے۔ بچپن میں گریبان نہایت ہی چھلی ہوتی ہیں۔ لیکن بڑھاپے میں انکی رنگت گوبھری زرد ہو جاتی ہے۔ بعض بیماریوں کے باعث ان میں استخوانی مادہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

مستلر۔ ان کڑیوں پر نو جوڑے عضلات لگے رہتے ہیں۔ سب کلمے وی اس۔ سٹرنو تھائی رائیڈ۔ کپٹورس میجر۔ انٹرنل او بلیک۔ ٹرنسورس سیلس۔ ریکٹس ایب ڈیومی نس۔ ڈایا فرام۔ ٹراچی انگیولی ریس سٹرنائی۔ انٹرنل انٹر کاسٹل۔

اکسٹری می ٹیز یعنی اطراف

جسم کے وہ مضاعف مقابل دار حصے ہیں۔ جنکا ایک سراجم سے اتصال پاتا۔ دوسرا سراجم آزاد رہتا ہے۔ یہ تعلق میں چار ہونے ہیں۔ اوپر والے دونو اطراف شانہ کے ذریعہ سینہ کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ انکا فعل پکڑنا اور چھوٹا وغیرہ ہے۔ نیچے کے دونو اطراف گوبھے کے ذریعہ پیڈو کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ اور ان کے متعلق جسم کے اٹھانے اور چلنے کا فعل ہے۔

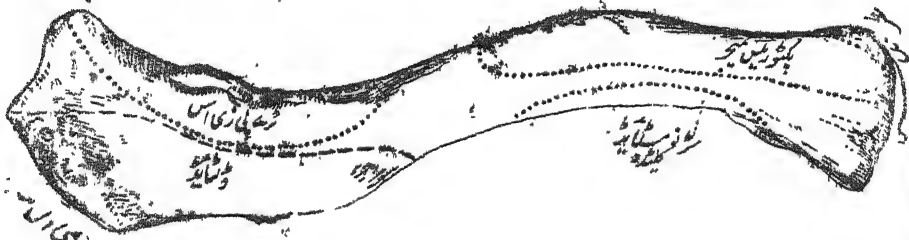
اپر اکسٹری می ٹیز یعنی اوپر کے اطراف

انکے تین حصے ہوتے ہیں (۱) آرم یعنی بازو (۲) فور آرم یعنی کلائی (۳) ہینڈ یعنی ہاتھ۔ یہ دونو اطراف شانوں کے ذریعہ سینہ کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ ہر ایک شانہ سینہ کے اوپر اور باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اور کلمے وی کل اور کلمے پولانامی ووجہیوں سے بنتا ہے۔

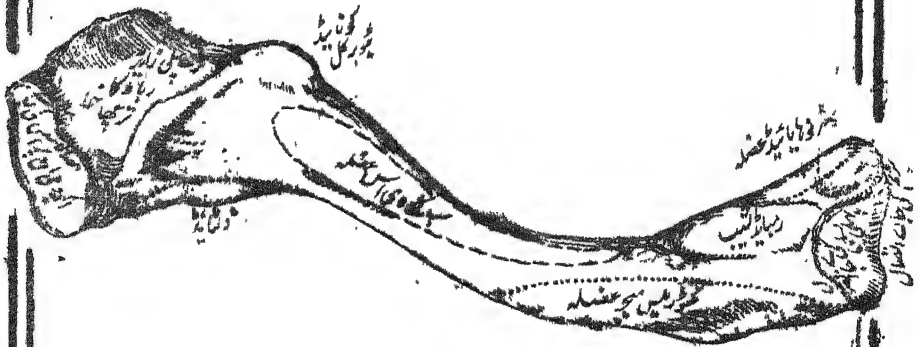
کلمے وی کل یعنی ہنسی کی ہڈی

اسکو کالربون بھی کہتے ہیں۔ یہ ہڈی شانہ کا سامنا حصہ بناتی ہے۔

اوپر کی شکل انگریزی حرف بی کی مانند ہوتی ہے۔ دونوں جانب کی یہ ہڈیاں پہلی سپین کے اوپر سینے کے سامنے اور اوپر والے حصہ میں آڑے طور پر قائم ہوتی ہیں۔ اسکا اندرونی سر شرم کے ساتھ اور باہر کا سر اسکے پولا ہڈی کے اکرومی ان حصہ کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ اس ہڈی پر دو خم نظر آتے ہیں۔ اندرونی دو ٹلٹ گول حصہ میں بڑا خم ہوتا ہے جو سامنے کی طرف محدب ہوتا ہے۔ اور بیرونی ایک ٹلٹ شکل منبرہم ہاٹھن کے دی کل کی سامنی سطح دکھائی ہے



شکل نمبر ۴۴۴
ہاٹھن کے دی کل کی زیرین سطح دکھائی ہے



ثالث چپے حصہ میں چھوٹا نم ہوتا ہے جو پیچھے کی طرف محدب ہوتا ہے + عورتوں کی ہڈی کی ہڈی مردوں کی نسبت نازک صاف اور کم نکھار ہوتی ہے +

بیرونی یعنی چپا حصہ - اس ہڈی کا بیرونی ثالث چپا ہوتا ہے - اور

تہیل بیان کے لئے دو سطحوں اور دو کناروں میں تقسیم کیا گیا ہے + اوپر کی سطح چپٹی اور نامور ہوتی ہے - اس کے سامنے کی طرف سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا اور پیچھے کی طرف سے یہ زسی اس عضلہ آخر ہوتا ہے + زیرین سطح بھی چپٹی ہوتی ہے - اس سطح کے پچھلے کنارے پر راجہاں گول حصہ چوڑے حصہ کے ساتھ ملتا ہے (ایک نامور لمبڈی نامی کونائڈ فوس کل ہوتی ہے جس پر کونائڈ رباط چسپاں رہتا ہے - اس لمبڈی کے سامنے اور باہر کی طرف اولیک لائن نامی تڑپے خط

پر رے پی زائڈ رباط چسپاں رہتا ہے + سامنا کنارہ مقعر اور تپلا ہوتا ہے جس سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے - گھا ہے اس کنارے کے وسط میں ایک لمبڈی نامی ڈلٹائیڈ فوس کل ہوتی ہے + پچھلا کنارہ محدب نامور اور سامنے کنارے کی نسبت چوڑا ہوتا ہے - اس پر رے زسی اس عضلہ آخر ہوتا ہے +

انٹرنل یعنی اندرونی حصہ - اس ہڈی کا اندرونی دو ثالث حصہ سامنے کی طرف محدب اور پیچھے کی طرف مقعر ہوتا ہے - اس حصہ پر تین کنارے اور

تین سطحیں دکھائی دیتی ہیں + سامنا کنارہ چپے حصہ کے سامنے کنارے سے جاتا ہے - اور اس کنارے کے اندرونی طرف سے پٹرن میں میجر عضلہ شروع ہوتا ہے + اوپر کا کنارہ چوڑے حصہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ لگتا ہے -

اس کنارے کے اندرونی ثالث سے سٹرنو کلیڈوسٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے +

پچھلا کنارہ۔ جبکو سب کھلے دی ان باڈر بھی کہتے ہیں کو نائیڈیو برکل سے شروع ہو کر رہائیڈ نشیب پر آخر ہوتا ہے۔ اس کنارے پر سب کھلے دی اس عضلہ کانے شیا چپان رہتا ہے۔ اس حصہ کی سامنی سطح اوپر اور سامنے کے کناروں کے درمیان واقع ہے۔ اسکا بیرونی صاف اور محدب حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے لیکن اس سطح کے اندرونی اور سامنے محدب حصہ سے پکٹورلس میجر عضلہ شروع ہوتا اور اوپر اور پیچھے کے گھردے حصہ سے سٹرنو کلیڈ و مسائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ پچھلی سطح صاف چٹھی اور مقعر ہوتی ہے۔ اسکے اندرونی حصہ سے سٹرنو مائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کے درمیان مین نیوٹری اینڈ شریان کے لئے سورخ دکھائی دیتا ہے۔ زیرین سطح جبکو سب کھلے دی ان مرفیس بھی کہتے ہیں۔ سامنی طرف سامنے کنارے اور پچھلی طرف پچھلے کنارے سے محدود ہوتی ہے۔ اس سطح کا اندرونی حصہ تنگ لیکن بیرونی چوڑا ہوتا ہے۔ اس سطح پر ہڈی کے اندرونی سرے کے نزدیک پہلی پہلی کے اتصال کے لئے ایک چھوٹا سا اتصالی رخ ہوتا ہے جسکے باہر کی طرف ایک چوڑا گھردرا نشیب نامی رہائیڈ ڈی پشن نظر آتا ہے۔ اس نشیب پر کاسٹو کلاویکلر رہا چپان رہتا ہے۔ نشیب ہڈا کے باہر کی طرف اس سطح کے تالیڈار حصہ پر سب کھلے دی اس عضلہ آخر ہوتا ہے۔

سٹرنل سرا۔ اس ہڈی کا اندرونی سرا مثلث ہوتا ہے۔ اور نیچے اور سامنے کی طرف بائیل رہتا ہے۔ یہ سرا بواسطت فائبر و کارٹیج کے سٹرنم

سے اتصال پایا ہے۔ اور اس کی اندر اور نیچے کی طرف پہلی پہلی کے لئے اتصالی
نہ نظر آتا ہے

بیرونی یا۔ اگر وہی ان سراہر اور سامنے کی طرف لائل رہتا ہے۔ ہر
چھپا اتصالی رخ سکے پولا کی اگر وہی ان پر اس کے اتصال کے لئے
ہوتا ہے۔ اس سرے کے تھوڑے کنا۔ دن پر اگر وہی اوکھے دی کولر رباط
سپان رہتے ہیں *

آسی فی کے شن دو استخوانی مرکز دن سے یہ ہڈی بنتی ہے۔ اس
ہڈی مین دیگر گل ہڈیوں سے پہلے استخوانی مرکز ظاہر ہوتا ہے۔ پس فارم ہڈی
کے سوائے دوسری گل ہڈیوں کے بعد یہ ہڈی مکمل ہوتی ہے *
آرٹی کوئے شن۔ یہ ہڈی ذیل کی دو ہڈیوں اور ایک گری سے اتصالی
پاتی ہے (۱) سٹرنم (۲) سکے پول (۳) پہلی پسلی کی گری *
سٹرنز۔ اس ہڈی پر ذیل کے سات عضلات لگتے ہیں۔ سٹرنو کلیڈ و
سٹائیڈ۔ رے پی زی اس۔ بکٹوریس سجر۔ ڈلٹائیڈ۔ سب تلخے دی اس۔
سٹرنو مائیڈ۔ پلاٹما *

وضع قیام اور شناخت۔ ہڈی کے گول۔ درشت سرے کو اندر
کی طرف۔ گول حصہ کی محدب سطح کو سامنے اور نالیدار سطح کو نیچے۔ کو نائیڈ ٹوبرکل
کو پیچھے اور نیچے کی طرف رکھنے سے اس ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا * ہڈی
کو وضع قیام پر کچھنے سے پکڑنیوے نے جس ہاتھ کو ہڈی کا چوڑا چپا سراہو
اس طرف کی ہڈی ہوگی *

سامنی سطح - اس نشیب دار سطح کو سب سکے پولر فاسہ کہتے ہیں - جسکے پیچھے کے دو ثلث حصہ سے سب سکے پولر عضلہ شروع ہوتا ہے - اس سطح کے پچھلے کنارے پر سیرٹس میگنس عضلہ آخر ہوتا ہے - اس نشیب کے اوپر اور اندر والے عمیق نشیب کو سب سکے پولر انگیل کہتے ہیں +

پچھلی سطح - یہ سطح ایک بلند اور بنے حصے نامی سپائین کے باعث دو حصوں پر منقسم ہوتی ہے - اس سپائین سے اوپر والے چھوٹے نشیب کو سوپرا سپائینس اور نیچے کے بڑے نشیب کو انفرا سپائینس فاسہ کہتے ہیں سوپرا سپائینس فاسہ - یہ نشیب مقعر اور صاف اندر کی نسبت باہر چوڑا ہوتا ہے اس نشیب کے اندرونی دو ثلث سے سوپرا سپائینس ٹس عضلہ شروع ہوتا ہے +

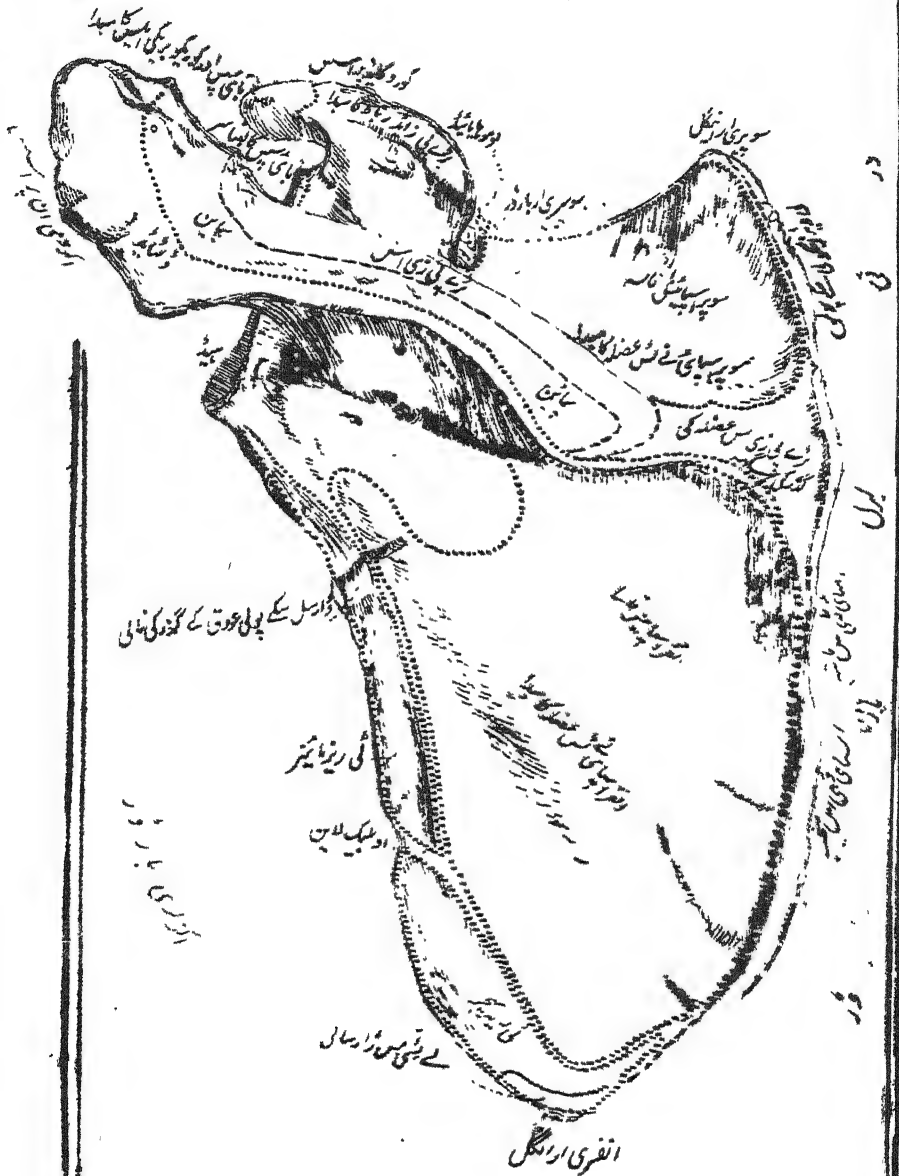
انفرا سپائینس فاسہ - پہلے نشیب کی نسبت بہت بڑا ہوتا ہے - اس فاسہ کا وسطی حصہ محدب ہوتا ہے - اس فاسہ کی اندرونی دو ثلث سے انفرا سپائینس ٹس عضلہ شروع ہوتا ہے + اس ہڈی کی پچھلی سطح اور بیرونی کنارے کے درمیان گلی نائیڈ کے دس ٹی سے نیچے کی طرف ایک اُٹھرا ہوا استخوانی خط دکھائی دیتا ہے -

اس خط کے اوپر کے دو ثلث حصہ سے ٹے ریز مائٹز عضلہ اور زیرین ایک ثلث حصہ اور اس کے نزدیک والی چوڑی ثلث جگہ سے ٹے ریز میجر عضلہ شروع ہوتا ہے -

کبھی کبھی اس کنارے کے زیرین حصہ سے بے رٹس مس ڈار سائی عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہیں - اس اُٹھار دار استخوانی خط پر ڈار سیلس سکے پولی عرو

کے گذر کے لئے ایک نالی دار نشیب دکھائی دیتا ہے + سپائین - اس بلند استخوانی طبق کو جو سکے پولر کی پچھلی سطح پر نظر آتا ہے اور اس سطح کو دو حصوں میں منقسم

شکل نمبر ۴۶ : بٹن کے پول کی پھیلی سطح



کرنا ہے سپائین کہتے ہیں۔ اس سپائین کے اندرونی سر کی صاف شکست جگہ
 پر ٹرے پی زی اس عضلہ کے چند ریشے آخر ہوتے ہیں۔ سپائین کے اوپر کی
 مقعر سطح سے جو سوپرا سپائین فاسہ کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے سوپرا سپائی
 نے ٹس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسکی زیرین سطح سے ہوائی سپائین فاسہ کی
 بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ ہوائی سپائی نے ٹس عضلہ شروع ہوتا ہے۔
 سپائین کا سامنا کنارہ اس ٹہری کے ساتھ پیوست رہتا ہے۔ سپائین کے پیچھے کے
 چوڑے کنارے کو کھٹ کہتے ہیں جسکی وہ سطح ہوتی ہیں۔ ان میں سے سامنی
 سطح پر ٹرے پی زی اس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور پھیلی سطح سے ڈیٹائیڈ عضلہ شروع
 ہوتا ہے + سپائین کا بیرونی چھوٹا ٹوٹا اور گول سرا اکرومی ان کی زیرین سطح سے
 سکے پولا کی گردن تک لگنا ہوتا ہے + اکرومی ان پر آہستہ سپائین کی چوٹی
 کو کہتے ہیں جو شکل میں چھٹی اور شکست ہوتی ہے۔ اسکے اوپر کی محدب اور
 نامواری سطح سے ڈیٹائیڈ اور پلاٹسما عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اسکی زیرین سطح
 صاف اور مقعر ہوتی ہے۔ اسکے بیرونی موٹے کنارے سے ڈیٹائیڈ عضلہ شروع
 ہوتا ہے۔ اور اندرونی مقعر کنارے پر ٹرے پی زی اس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور
 مؤخر الذکر کنارے پر جو بعضوں کی شکل کا چھوٹا سا اتصالی سطح نظر آتا ہے۔ اسپر کلاویکل
 ٹہری کا اکرومی ان سرا اتصال پاتا ہے۔ اس پر اس کی چوٹی کے سامنے کنارے
 کو کہتے ہیں کہ اکرومی ال رباہا حسیان رہتا ہے +

بارڈرنہ یعنی کنارے۔ اوپر کا کنارہ۔ اس ٹہری کے دوسرے کنارے
 سے بہت چھوٹا اور پتلا ہوتا ہے۔ اس کنارے کے بیرونی ٹخت میں ایک عمیق ثقب

نامی سوپا سٹے پولس ٹیج نظر آتا ہے۔ اس نشیب کے دونوں سروں پر سکے چولا
 کا ریمس ورس رباہ لگا رہتا ہے جو اس نشیب کو ایک سوراخ بنا دیتا ہے جسکے
 راتے سوپا سکے پور عصب گزرتا ہے۔ اور رباط بڈ کے اوپر سے سکے پور عروق
 گزرتے ہیں۔ اس نشیب کے اوپر کے کناروں سے ادمو مائیڈ عضلہ شروع ہوتا
 ہے۔ اگر ٹری بارڈر یعنی بیرونی کنارہ دیگر کناروں کی نسبت موٹا ہوتا
 ہے۔ گلی نائیڈ کے دے ٹی سے نیچے اس کنارے کے مثلث نشیب سے ٹرائی سپس
 عضلہ کا لبنا سر شروع ہوتا ہے۔ اور مثلث نشیب سے نیچے اس کنارے کی
 نالیدار سطح سے سب سکے پور عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس کنارے کا زیرین
 مثلث تپلا ہوتا ہے جسکے پچھلی طرف لے ریز میجر عضلہ شروع ہوتا ہے۔
 ورٹی پل بارڈر۔ یعنی اندرونی کنارہ۔ دیگر کناروں کی نسبت لبنا ہوتا
 ہے۔ اس کنارے کے سامنی طرف سیرٹس میگنس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور پچھلی
 طرف سے سوپا سپائی نے ٹس۔ اور انفرا سپائی نے ٹس عضلات شروع ہوتے
 ہیں۔ ان ہر تہ عضلات کے درمیانی حصہ استخوان پر سپائین سے اوپر کی طرف
 لی دے ٹرائیگولی سکے پولی عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور سپائین کے مقابل دے
 مثلث حصہ کے کنارے پر ربابائی ڈی اس مائیٹر عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اس
 عضلہ کے نیچے ربابائی ڈی اس میجر عضلہ آخر ہوتا ہے۔

اینکڑے سے کونے۔ سوپیری ار اینگل سے کونہ تپلا صاف اور گول ہوتا ہے۔

جوائی اور اندرونی کناروں کے آپس میں ملنے سے بنتا ہے۔ اس کونہ پر لی دے
 ٹرائیگولی سکے پولی عضلہ آخر ہوتا ہے۔ انفیری ار اینگل نیچے کا کونہ ہوتا ہے۔

اور موٹا ہوتا ہے اور ہڈی کے اندرونی اور بیرونی کناروں کے مٹنے سے بنتا ہے۔ اس کو نہ کے باہر کی طرف سے ٹے ریز میجر اور گاہے لے ٹی مس ڈار سائی عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہیں * انٹیری ارننگل سامنا کو نہ اس ہڈی کے کل دیگر حصوں کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ اور اسکو میڈ کہتے ہیں جسپر ہیومرس ہڈی کے اتصال کے لئے پھیلا اور ناسپاتی کی شکل کا گلی ٹائیڈ کے دوسری نامی ایک اتصالی رُخ ہے۔ یہ رُخ اوپر کی نسبت نیچے چوڑا ہوتا ہے۔ اور اس رُخ کی چوٹی سے بائی سپس عضلہ کی لہنی نس شروع ہوتی ہے۔ سر سے پچے والے تنگ حصہ کو ٹریک یعنی گردن کہتے ہیں جو سامنے کی نسبت نیچے خوب نمایان ہوتی ہے۔ گردن کے اوپر کی طرف سے کتے کی چوچ کی مانند کورڈو کائیڈ پلاس نامی حصہ شروع ہوتا ہے۔ یہ موٹا استخوانی حصہ اول اوپر اور اندر کی طرف لیکن بعد سامنے اور باہر کی طرف پائل رہتا ہے۔ اس پر اس کے عمودی حصہ کی سامنی صاف اور مقعر سطح پر سے سب سکے پولیس عضلہ گزرتا ہے اس پر اس کا آڑا حصہ چپٹا ہوتا ہے جسکے سامنے ناہموار کنارے پر پکٹورس مینر عضلہ کی نس اور پچھلے ناہموار کنارے پر کوریکو اکرومی ال رباط آخز ہوتا ہے۔ اسکی چوٹی سے بائی سپس عضلہ کی چھوٹی نس اور کوریکو برے کی ایس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ کورڈو کائیڈ پر اس کی جڑھ کی اندرونی کھردری سطح سے کورڈو ٹائیڈ رباط اس پر اس کے آڑے حصہ کے اوپر کی سطح کے بلند کنارے سے نرے پی زائیڈ رباط شروع ہوتا ہے *

آسی فی کے شن۔ یہ سات استخوانی مرکزوں سے ہڈی بنتی ہے۔
 آرٹری کیوں شن۔ سکے پوٹا ہڈی کلاویکل اور ہیومرس نامی دو ہڈیوں
 سے اتصال پاتی ہے۔

مٹلر۔ اس ہڈی پر مفصلہ ذیل اٹھارہ عضلات لگے رہتے ہیں۔ سب
 سکے پولیرس۔ سوپرا سپائی نے ٹس۔ انفرا سپائی نے ٹس۔ ٹرے پے زی اس
 ڈلٹائیڈ۔ اوموماٹائیڈ۔ سیرٹس میگنس۔ لی دے ٹر انگیولی سکے پولی۔ ربائی ڈی
 اس مائٹر۔ ربائی ڈی اس میجر۔ ٹرائی سپس۔ ٹے ریز مائٹر۔ ٹے ریز میجر۔ بائی
 سپس۔ کوریکو برے کی ایس۔ پکٹورس مائٹر۔ پلائٹما۔ لے ریتی مس ڈارسائی
 عضلہ۔

وضع قیام اور شناخت۔ مقعر سطح کو سامنے۔ سپائن والی محدب سطح کو
 پیچھے۔ اور سب سے لمبے کنارے کو اندر کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم
 ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنیوالے کے جس ہاتھ کو ہڈی کے
 ہیڈ یعنی گلی ٹائیڈ کے دے ٹی کا اتصالی یخ ہو اُطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔
 ہیومرس یعنی بازو کی ہڈی

اوپر کے اطراف کی دیگر ہڈیوں سے یہ ہڈی موٹی اور لمبی ہوتی ہے۔ اور
 ہر ایک ہڈی بقاعدہ طویل ہڈیوں کے تسہیل بیان کی غرض سے ذیل کے
 تین حصوں پر تقسیم کی گئی ہے۔ (۱) اوپر کا سرا۔ (۲) ستافٹ یعنی جسم۔
 (۳) نیچے کا سرا۔

اوپر کا سرا۔ اس ہڈی کے دیگر حصوں کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ اس پر

ہیڈانک - اور دو ٹو براسی ٹیز دکھائی دیتی ہیں - ہیڈ یعنی سر - گول
 اوپر - اندر اور قدرے پیچھے کیطرف مائل ہوتا ہے - اور سکہ پولا ہڈی کے گلینڈ
 نشیب کے ساتھ اتصال پاتا ہے - سر سے قدرے نیچے والے تنگ حصہ ہڈی کو
 اِنٹرومی کل نک کہتے ہیں - ہڈی کے سر اور اوپر کی دونوں بلندیوں کے
 نیچے والے تنگ حصہ کو مس جیکل نک کہتے ہیں - اِنٹرومی کل نک کے نشیب
 پر جو سامنے کی نسبت پچھلی طرف خوب نمایاں ہوتا ہے شانہ کے جوڑ کا کپ شولر
 رابطہ لگا رہتا ہے - اس نشیب میں عروق کے گزر کے لئے بیشمار سوراخ دکھائی
 دیتے ہیں * گرے ٹو ٹو براسی ٹی - سر کے سامنی اور باہر والی بڑی بلندی کو گریڈ
 براسی ٹی یعنی بڑی بلندی کہتے ہیں - اس بلندی پر تین چٹے رخ ایک دوسرے
 سے علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہیں - ان میں سے سامنے والے ریڈر سوپرا اسپائی نے
 ٹس عضلہ وسطی رخ پر انٹرا اسپائی نے ٹس عضلہ اور پچھلے رخ پر ٹے ریڈر مائینر عضلہ
 آخر ہوتا ہے * لس سر ٹیو براسی ٹی - سر کے سامنی اور اندر والی بلندی کو لس
 سر ٹیو براسی ٹی یعنی چھوٹی بلندی کہتے ہیں - اس بلندی کے سامنے اور اندر
 کیطرف سب کے پولیس عضلہ آخر ہوتا ہے * ان دونوں بلندیوں کے درمیان
 ہڈی کے سامنی طرف بائی سپس عضلہ کی مینی نس کی رہائش کے لئے بائی
 سپی ٹل گس وونامی نالی ہوتی ہے جسکے صحن میں لے ٹی مس ڈار سالی عضلہ
 کی نس آخر ہوتی ہے * یہ نالی اوپر کیطرف عین نیچے کی طرف پتیلی جوتی ہے
 علاوہ نس کے اس نالی میں کندھے کے جوڑ کے سای نووی ال مبرین کی شلخ اور این
 ٹی رمی اور سر کم فلکس شریان کی شلخ رہتی ہے *

انفراسپائین
نے لیس

کی اجڑی

بید
نہاؤی
کلیں

میان سپائین کے درمیان

۱۲
کلیں
کلیں
کلیں

شای جس کے اندر نالی جا سدا

فلک کا پانی الٹا

نالی

شافٹ اپنے جسم
اوپر گول لیکن نیچے
آکر چپٹا ہو جاتا ہے۔
اسکی تین سطحیں اور تین
کنارے ہوتے ہیں۔ سنا
کنارہ بڑی بلندی سے
شروع ہو کر کارونا ٹیڈ
تشیب میں آخر ہوتا ہے
اور ہڈی کی اندرونی سطح
کو بیرونی سطح سے علیحدہ
کرتا ہے۔ اس کنارے کے
اوپر کے ابھار دار اور گھرو
حصہ پر جو بائی سی پی ٹل
نالی کی بیرونی حد بناتا ہے
پکٹوریس میجر عضلہ کی
نس ختم ہوتی ہے۔ ہڈی
کے اس کنارے کے وسط
کے باہر کیٹرف ڈلٹا ٹیڈ



عضلہ کے ختم ہونے کی گھردری جگہ ڈیٹیلڈ اسپلٹن نامی دکھائی دیتی ہے۔
 اس جگہ سے نیچے کی طرف یہ کنارہ صاف اور گول ہوتا ہے جہاں اس پر سے برے
 کی ایس اینٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے جو باہر کا کنارہ بڑی لمبائی
 کی پھلی طرف سے شروع ہو کر اسٹرنل کنڈائل پر ختم ہوتا ہے۔ اور پٹی کی بیرونی
 سطح کو پھلی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔ اس کنارے کے اوپر کا نصف حصہ گول
 ہوتا ہے جس پر سے ٹرائی سپس عضلہ کا بیرونی سرا شروع ہوتا ہے۔ اور اس
 کنارے کے وسط میں ایک چوڑا پٹیلا اور ترچھا نشیب نامی مسکول سپائس لگتا
 ہوتا ہے جس میں سے مسکول سپائریل عصب اور سوپیریئر پروفونڈا شریان
 گذرتی ہے۔ یہ کنارہ نیچے آ کر خوب نمایاں ہوتا اور دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے
 اسکے سامنے لب کے اوپر کے حصہ سے سوپائٹی نے ٹرانگس عضلہ اور زیرین حصہ
 سے اسٹرنل پائٹی ریڈی ایس لائنجی ار عضلہ اور پھلے لب سے ٹرائی سپس
 عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس کنارے کے ان دونوں لبوں کے درمیان والی
 جگہ پر اسٹرنل انٹر مسکولر سپٹم لگا رہتا ہے جو اندر کا کنارہ چھوٹی لمبائی سے
 شروع ہو کر اسٹرنل کنڈائل پر ختم ہوتا ہے اس کنارے کے اوپر کے ایک ثلث
 حصہ پر جو بائی سپیٹل نالی کا اندرونی لب ہوتا ہے۔ ے ٹیسی مس ڈار سائی اور
 ٹے ریز میجر عضلات آخر ہوتے اور ٹرائی سپس عضلہ کے اندرونی سرے کے
 چند ریشے شروع ہوتے ہیں۔ اس کنارے کے درمیان والی گھردری جگہ پر
 کوہ کوہ کی ایس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور اس عضلہ کی جائے اختتام سے تھوڑے
 نیچے کی طرف نیوٹری اینٹ کینال کی نالی کا سوراخ نظر آتا ہے۔ اس کنارے کے

زیرین ثلث حصہ کے دو لب ہوتے ہیں۔ سامنے والے بلند لب سے برے کی ایس
 انٹائکس عضلہ اور پیچھے لب سے ٹرائی سپس عضلہ کا اندرونی سرا شروع
 ہوتا ہے۔ اور ان دونوں لبوں کے درمیان والی جگہ پر انٹرل انٹر اسکولر سپٹم
 لگا رہتا ہے۔ بیرونی سطح اوپر اور باہر کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس کے کھردرے
 شدت نشان پر ڈیٹائیڈ عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اس سطح کے زیرین مقعر حصہ سے
 جو سامنے کی طرف مائل رہتا ہے برے کی ایس اینٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے
 سطح ہڈا کے وسط میں مسکولو سپائیرل گروو نامی نشیب نظر آتا ہے۔ اندرونی
 سطح کا اوپر والا تنگ حصہ بائی سی پی ٹل گروو نامی نالی کی بناوٹ میں شامل
 ہوتا ہے۔ اس سطح کے وسطی نامور حصہ پر کوڑے کوڑے کی ایس عضلہ ختم ہوتا ہے۔ اور
 سطح ہڈا کے زیرین صاف اور مقعر حصہ سے برے کی ایس اینٹائی کس عضلہ شروع
 ہوتا ہے۔ پیچھے کی سطح کے اوپر کا حصہ قدرے اندر کی طرف لیکن زیرین حصہ
 پیچھے اور قدرے باہر کی طرف مائل رہتا ہے۔ اس سطح کے اوپر والے اور بیرونی
 حصہ سے ٹرائی سپس عضلہ کا بیرونی سرا اور زیرین اور اندرونی حصہ سے ٹرائی
 سپس عضلہ کا اندرونی سرا شروع ہوتا ہے۔ اور اس عضلہ کے اندونو سروٹ
 کے درمیان سے مسکولو سپائیرل عصب اور سوپی ری آر پروفنڈا شریان مسکولو
 سپائیرل گروو کے راستے پیچھے سے سامنے اور نیچے کی طرف جاتی ہے۔
 نیچے کا سرا قدرے سامنے کی طرف کوڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس سرے
 کی زیرین اتصالی سطح پر ایک استخوانی خط کے باعث علیحدہ علیحدہ دو اتصالی
 جگہ نظر آتے ہیں اور اس اتصالی سطح کے دونوں جانب اس ہڈی کے زیرین

تکلیف خبر ۶۴

ہمیں یہ کہیں کی کہیں سے ملے

سید محمد علی میرزا صاحب

کتابخانه

کے لیے جو

میں نے

سو ریگو بکلی ہیں

1

U

سرے کی دو بلندیان مابقی

اکسٹرنل کنڈیٹل اور

انسٹرل کنڈ ایل ہوتی

بین - زیرین اتصال

سلخ پیچھے کی نسبت

سامنے خوب نمایاں ہوئی

اور جاہلی بلیڈیون کی

جی ہوتی ہے۔ اس آستان

ح کے باہر دوائے ہوں
حصہ کے کہ در دیکھتے

پیش رو

بیمالہ نمائش اتصال

یانتا ہے۔ اور زمین و تصد

سطح کے اندرونی مربع شکل

کے اتصالی منہ کو ٹراک لی

لہتے ہیں حبیر النادی کا

سرا اتصال پانا ہے ۔ اس

ہدی کے زیرین سرے کے

ماتے تھوڑے سیب کو کا

مجلس سبکدوش

فلاسفہ عقلیوں کی مشمل

ٹائید فاسہ کہتے ہیں جبہین کوہنی کے سکڑنے کے وقت الٹا ہڈی کی کاروائی
 پر اس رہتی ہے۔ اور اس نشیب کے اوپر کے کنارے سے کوہنی کے جوڑ کا
 انٹیری ارگلیمنٹ شروع ہوتا ہے۔ اس ہڈی کے زیرین سرے کے پیچھے والے
 بڑے نشیب کو اولی کرے نن فاسہ کہتے ہیں جبہین کوہنی کے پھیلنے کے
 وقت الٹا ہڈی کی اولی کرے نن پر اس رہتی ہے۔ اس بڑے نشیب کے
 اوپر کے کناروں سے کوہنی کے جوڑ کا پوٹیری ارگلیمنٹ شروع ہوتا ہے۔ کے پی
 ٹولم کے اوپر کیٹرف اس ہڈی کے سامنے جو چھوٹا نشیب نظر آتا ہے۔ مہین کوہنی
 کے سکڑنے کیوقت ریڈی اس ہڈی کے سر کا سامنا کنارہ سکوت رکھتا ہے۔ اس
 کنڈائل اس ہڈی کے زیرین سرے کی بیرونی چھوٹی نوکیلی بندی کا نام ہے
 اس بندی سے کوہنی کے جوڑ کا اکشرنل لیٹرل گلیمنٹ۔ اور کلائی کے اکشرنل
 اور سوپاٹی نیٹر عضلات کی مشتمل نس شروع ہوتی ہے۔ اسٹرل کنڈائل
 اس ہڈی کے زیرین سرے کے اندرونی بڑے اور چوڑے حصہ کو کہتے ہیں جو
 قدرے پیچھے کیٹرف بائل رہتا ہے اس سے کوہنی کے جوڑ کا انٹرل لیٹرل گلیمنٹ
 اور پروڈیٹر ریڈی آئی ٹے ریز عضلہ اور کلائی کے فلکسر عضلات کی مشتمل نس
 شروع ہوتی ہے۔

اسی می کے شن۔ یہ ہڈی سات استخوانی مرکزوں سے بنتی ہے۔ باؤی
 سر کے پی ٹولم۔ ٹرا کلیا۔ ہر ایک کنڈائل اور ٹو برسی ٹی کے لئے علیحدہ علیحدہ
 استخوانی مرکز ہوتا ہے۔

آرٹی کیولے شن یہ ہڈی کے پولاسٹیٹس اور الٹا ہڈی سے ہے۔

سکر۔ اس ہڈی پر پچیس عضلات لگے رہتے ہیں بڑی لمبی پرکھڑی
 سپاٹی نے ٹس۔ انفراسپائی نے ٹس۔ ٹے ریڈ مائینر چھوٹی لمبی پرکھڑی سب کے
 پویرس رباٹی سپی ٹل نالی کے سامنے لب پرکھڑی میں میجر (پچھلے لب پر)
 نے ٹیسی مس ڈار سائی۔ ٹے ریڈ میجر ہڈی کے ٹافٹ پر ڈٹا ٹیڈ۔ کوربے کو ریکی
 ایس۔ برے کی ایس اینٹائی کس۔ ٹرائی سپس۔ سب انکونی اسن انٹونی کنڈیل
 پرو نے ٹر ریڈی آئی ٹے ریڈ۔ فلکس کارپائی ریڈی ایس۔ پائرس لائکس۔
 فلکس ڈیجی ٹورم سبائیس۔ فلکس کارپائی انے رس رباہر کے کنڈیل اور اس
 کے اوپر کیٹف (سوپائی نے ٹر لائکس۔ اکشنر کارپائی ریڈی ایس لائجی ار۔
 اکشنر کارپائی ریڈی ایس بریوی ار۔ اکشنر کم میونس ڈیجی ٹورم۔ اکشنر
 مینی مائی ڈیجی ٹائی۔ اکشنر کارپائی ایسز۔ ان کوئی اس۔ سوپائی نے ٹر
 بری س *

وضع قیام اور شناخت۔ گول سرایینے مہڈ اور۔ بائی سپی ٹل گردو
 یعنی نالیار سطح سامنے چپا سرانچے اور اسکے بڑے نشیب کو پیچھے کیٹف رکھنے
 سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنیوٹ
 کے جس ماتہ کو ہڈی کے سر کی بڑی لمبی یا زیرین سرے کا چھوٹا کنڈیل ہو
 اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے *

آٹا یعنی کلائی کی اندرونی ہڈی

یہ ہڈی کلائی کے اندر کیٹف رہتی ہے۔ اور اپنی ہجولی ہڈی
 ریڈی اس سے لمبی اور ہڈی ہوتی ہے۔ تسہیل بیان کے لئے رسکو طویل

ہڈیوں کی طرح دو ہرون اور ایک جسم میں منقسم کیا گیا ہے۔

اوپر کا سرا۔ ہڈی کے دیگر حصص کی نسبت یہ حصہ سرا کوہنی کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ اس سرے پر دو خمیدہ استخوانی حصے ساتھ کیطرف کو رو نامیڈ ہیں اس اور پیچھے کیطرف اولی کہاے نن میں اسس اور دو متفرق اضمالی نشیب نامی بڑا سگمائیڈ نشیب اور چھوٹا سگمائیڈ نشیب دکھائی دیتے ہیں یہ اوکڑے نن پر اسس اننا کے اوپر اور پیچھے کے اٹھے ہوئے خمیدہ حصہ کو اولکڑے نن پر اسس کہتے ہیں جو کارو نامیڈ پر اسس سے اونچا اور پرند کی چونچ کی مانند نوکیلا ہوتا ہے۔ اسکی پچھلی مثلث اور صاف سطح بوساطت برسا کے جلد سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اسکے اوپر کی مزاح سطح کے پچھلے کھڑے حصہ پر ٹرائی میس عضلہ آخر ہوتا اور سطح ہذا کے سامنے اس کے بیرونی کنارے پر کوہنی کے جوڑ کا پچھلا رباط اور اندر کے کنارے پر اندرونی رباط آخر ہوتا ہے۔ اس پر اسس کی سامنی صاف اور متفرق سطح بڑے سگمائیڈ نشیب کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اوکڑے نن پر اسس پٹلا ہڈی کی مانند آٹا ہڈی سے بالکل علیحدہ ہوتی ہے۔ کارو نامیڈ پر اسس۔ یہ کوٹے کی چونچ کی مانند کھڑا مثلث حصہ اننا کے اوپر کے سرے کے سامنی طرف ہوتا ہے۔ اور بڑے سگمائیڈ نشیب کی زیرین حد بناتا ہے۔ اسکی نوک اوپر کیطرف مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اور کلائی کے سکڑنے پر ہیومرس کے کارو نامیڈ نشیب میں رہتی ہے۔ اسکے اوپر کی صاف اور متفرق سطح بڑے سگمائیڈ نشیب کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اسکے نیچے کی متفرق اور نامہوار سطح پر برکی ایس اینشائی کس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ عضلہ ہذا کی جائے اختتام سے نیچے ایک چھوٹی بند

ہوتی ہے جسپر ریڈی او الز او بیک گیمٹ چپان رہتا ہے * اس حصہ کے باہر کی طرف چھوٹا اتصالی نشیب نامی لیس سگمائیڈ کے دے ٹی ہے۔ اس پر اس کی اندرونی اُچھی جگہ پر کوہنی کا انٹرل لیٹرل گیمٹ آخر ہوتا ہے۔ پر اسس ہذا کی اندرونی سطح کی سامنی چھوٹی بندی سے سبائیس فلکسر ڈیجی ٹورم عضلہ اور اس بندی کے زیرین نشیب سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ اور اس نشیب سے نیچے والے اُچھے ہوئے خط سے پرویٹر ریڈی آئی ٹے ریز عضلہ شروع ہوتا ہے۔ بعض اوقات کورونائیڈ پر اسس کے نیچے کے حصے سے فلکسر لائکس پراس عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہیں *۔

گریٹ سگمائیڈ کے دے ٹی۔ یہ ہلالی شکل کا نشیب اوکڑے نن پر اس کے سامنے اور کورونائیڈ پر اسس کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ اس نشیب پر ہیوسس کا ٹراکلیا اتصال پاتا ہے۔ نشیب ہذا کی اندرونی سطح کے ایک خط کے ذریعہ دو حصے ہو جاتے ہیں جبین سے اندرونی حصہ بڑا ہوتا ہے۔ لیس سگمائیڈ کے دے ٹی یہ مستطیل شکل کا چھوٹا اتصالی نشیب کورونائیڈ پر اسس کے باہر کی طرف واقع ہوتا ہے۔ اور اسپر ریڈی اس کا سر اتصال پاتا ہے۔ اس نشیب کے کناروں پر آر بیکولر گیمٹ چپان رہتا ہے *۔

شافٹ۔ اس ہڈی کا جسم گاؤ دم اوپر مثلث لیکن نیچے گول ہوتا ہے اسپرین سطح اور تین کنارے نظر آتے ہیں اس ہڈی کی پچھلی اور اندرونی سطحیں محدب ہوتے ہیں * سامنا کنارہ کورونائیڈ پر اسس کے اندرونی کنارے سے شروع ہو کر نیچے جا کر سٹائیٹ پر اسس کے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ اسکے درمیانی

صاف گول حصہ سے فلکس پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ اور زیرین چوتھائی حصہ سے
 پرونے ٹرکواڈریس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ پچھلا کٹارا۔ اولی کرے نن پر
 کی پھلی مثلث نوک سے شروع ہو کر سٹائیٹڈ پر اس کی پشت پر ختم ہوتا ہے
 اسکے اوپر کی تین چوتھائی سے فلکس کارپائی انے رس۔ اکسنس کارپاتی النیرس
 اور فلکس پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلات کی وتری چادر شروع ہوتی ہے۔ اس
 کنارے کی زیرین ایک چوتھائی صاف اور گول ہوتی ہے۔ بیرونی کنارہ جبکہ
 انٹراشی اس بارڈر بھی کہتے ہیں۔ دو جڑہوں کے ذریعہ چھوٹے سکائیڈ نشیب
 کے سامنے اور پیچھے سے شروع ہو کر انہا کے زیرین سرے پر ختم ہوتا ہے۔ اس
 کنارے کے اوپر کی مثلث سطح سے سوپائی نیٹر بریوس عضلہ شروع ہوتا ہے اور
 درمیانی نصف پر انٹراشی اس رباط چپان رہتا ہے اور نیچے کا ایک چوتھائی حصہ
 صاف اور گول ہوتا ہے۔ سامنی سطح اوپر چوڑی لیکن نیچے تنگ ہوتی ہے۔ اسکے
 اوپر کے تین چوتھائی مقعر حصہ سے فلکس پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ اور نیچے کی ایک
 چوتھائی سے پروفیٹر کوڈریس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسی سطح پر ہڈی کی نیوٹری
 اینٹ کینال اوپر اور اندر کی طرف جاتی دکھائی دیتی ہے۔ پچھلی سطح پیچھے اور باہر
 کی طرف بائیل ہوتی ہے۔ یہ سطح اوپر مقعر اور وسیع۔ درمیان میں مٹوب اور تنگ
 لیکن نیچے تنگ صاف اور گول ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر والے حصہ پر چھوٹے
 سکائیڈ نشیب کے پھلی طرف سے ایک ترجھا استخوانی خط شروع ہو کر ہڈی کے
 پچھلے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ اس خط سے محدودہ اوپر والی مثلث جگہ پر ایکونٹی
 عضلہ آخر ہوتا اور خط پر سے سوپائی نیٹر بریوس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس

ترچھے خط سے نیچے اس ہڈی کی کچھلی سطح ایک عمودی خط کے باعث دو حصوں پر منقسم ہو جاتی ہے۔ اس عمودی خط کے اندرونی چکنے متفر حصہ استخوان سے کبھی کبھی اکسٹرنل کارپائی انٹرس عضلہ شروع ہوتا ہے اور خط ہڈا سے باہر والے چوڑے اور نامہوار حصہ استخوان سے سوپائی نے ٹربریوس۔ اکسٹرنل سس میٹاکارپائی پولی سس۔ اکسٹرنل سکندائی انٹر ٹوڈی آئی پولی سس۔ اور اکسٹرنل انڈی سس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح اوپر چوڑی اور متفر لیکن نیچے تنگ اور محدب ہوتی ہے۔ اسکے اوپر کی تین چوتھائی سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے اور نیچے کا ایک چوتھائی حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے۔

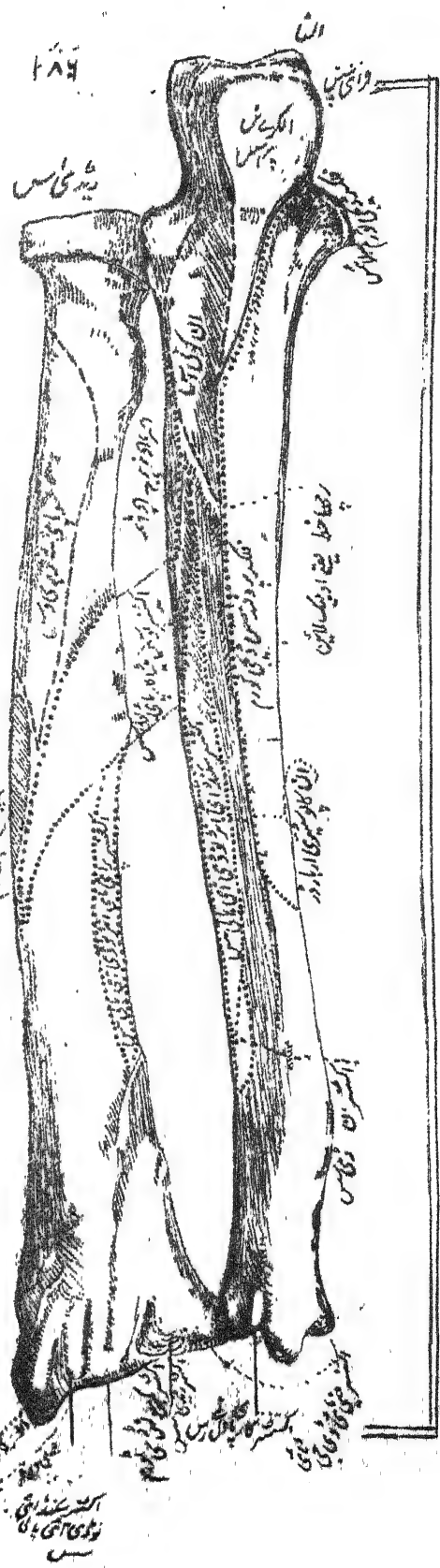
زمین سرا۔ یہ سرا اس ہڈی کے دیگر حصوں کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے اسکی باہر والی بڑی اور گول اتصالی سطح کو ہیڈ یعنی سر کہتے ہیں۔ اندرونی تنگ اور نوکیلے حصہ کو سٹائل۔ میڈ پراسس کہتے ہیں۔ اسکے سر کی باہر والی بیضوی شکل کی اتصالی سطح ریڈی اس ہڈی کے سگمائیڈ تیب میں اتصال پاتی ہے سٹائل میڈ پراسس کے اندرونی اور پچھلے کنارے سے قبضہ کے جوڑ کا انٹر ٹیل ربا شروع ہوتا ہے۔ سٹائل میڈ پراسس کے بیرونی تیب میں قبضہ کے جوڑ کی شلت شکل کی کرسی کا نوکیلا حصہ پیوست رہتا ہے۔ زمین سرا کی کچھلی پتیلی نالی میں سے اکسٹرنل کارپائی اینٹرس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

آسی فی کے شن۔ یہ تین مرکزوں سے ہڈی بنتی ہے۔ اُلی کرے ن۔ شافٹ۔ اور نیچے کے سر کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے۔

آرٹھی کیسے بنے شش۔

یہ ہڈی صرف دو
 ڈیڑھ اون نامی ریڈی اس
 اور ہیومرس سے
 اتصال پاتی ہے۔
 مسئلہ۔ اس ہڈی
 پر مفصلہ ذیل چودہ عضلات
 لگے رہتے ہیں رانک
 سے نن پر اسس پر
 ٹرائی سپس۔ انگونی
 اس۔ فلکس کارپائی
 النیرس کا ایک سرا
 رکاروٹائیڈ پر اسس پر
 برے کی ایس ایٹائی
 کس۔ پروٹے ٹریڈی
 آشی ٹے ریڈ۔ فلکس سٹیمپس
 ڈیجی ٹورم۔ فلکس پروفنڈس
 ڈیجی ٹورم فلکس ٹانگس

شکل چتر ھائیڈرو گرافی کی پچھلی ص



پالی سس رٹائٹ پر، فلکس پر، فٹس ڈیجی ٹرم - پروڈیٹر کوڈرٹس - اکسٹنر
کارپائی اپنے رس - این ٹونی اس - سیپاتی نے ٹر بریوس - اکسٹنر اوس
یٹا کارپائی پولی سس - اکسٹنر سکند آئی انٹرنوڈی آئی پالی سس -
اور اکسٹنر انڈی سس *

وضع قیام اور شناخت ہڈی کا بڑا اور موٹا ہرا اوپر کی طرف - بڑے
سگمائیڈ نشیب کا اتصال رنج ساتھ تنگ سرے کا نوکیلا حصہ نامی سٹائیڈ
پر اس پیچھے اور اندر کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا - اور ہڈی
کو وضع قیام پر کرنے سے پکڑنے والے کے جس طرف کو چھوٹے سگمائیڈ نشیب
کا رنج ہر اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے *

ریڈی اس

یہ ہڈی کلائی کے باہر کی طرف رہتی ہے - اور اپنی ہجولی ہڈی نامی انا سے چھوٹی
ہوتی ہے - تھیل بیان کی غرض سے اسکو دو سر دون اور ایک جسم میں
منقسم کیا گیا ہے - اسکے اوپر کا گول لیکن چھوٹا ہرا کونہی کے جوڑ کی بناوٹ میں
اور نیچے کا چوڑا اور بڑا ہرا قبضہ کے جوڑ کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے *
اوپر کا سرا - اسپر میڈ یعنی سر - تنک یعنی گردن اور ایک بلندی
کو بولاسٹی دکھائی دیتی ہے - ہیڈ پالہ ناما حصہ ہوتا ہے - اسکا اوپر والا نشیب
ہیومرس کے کے پی ٹرم سے اتصال پاتا اور اسکا اندرونی چوڑا کنارہ اٹنا کے چھوٹے
سگمائیڈ نشیب سے اتصال پاتا ہے - آری کیولر رباہ اسکو چاروں طرف بگیرے رکھتا
ہے * اس پالہ ناما حصہ کے نیچے والے صاف تنگ اور گول حصہ کو تنک یعنی گردن

کہتے ہیں جسکے پیچھے کی طرف ایک استخوانی خط پر سوپائی نے ٹر بری دس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ گردن کے اندر اور سامنے کی طرف ایک نامہوار لمبہ نامی ٹیوبولسٹی ہوتی ہے۔ جسکے پچھلے نامہوار حصہ پر بائی سپس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور سامنے کے حصہ پر ریڈی اورنس کے درمیان ایک برسا طیل رہتا ہے۔

• **شافٹ۔** اس ریڈی کے جسم کی شکل گاؤڈم اوپر تنگ نیچے چوڑی اور باہر کی طرف محدب ہوتی ہے۔ اس پر تین سطحیں اور تین کنارے نظر آتے ہیں۔ سامنے کنارہ۔ ٹیوبولسٹی کے نیچے سے شروع ہو کر سٹائی لائیڈ پرسس کے سامنے ختم ہوتا ہے اس کنارے کے اوپر کے ایک ثلث لمبہ حصہ کو ریڈی اس کی اوہلیک لائن کہتے ہیں جسکے باہر کی طرف سوپائی نیٹر بری دس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور اندر کی طرف سے فلکسر لائٹس پالی سپس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ ان دونوں عضلون کے درمیانے فلکسر سبائیس ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس کنارے کے زیرین چوتھائی حصہ پر پردنے ٹر کو اوڈرے ٹس عضلہ آخر ہوتا ہے اور اس کنارے کی جائے اختتام والی لمبہ پر سوپائی نے ٹر لائٹس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ پچھلا کنارہ۔ ریڈی اس کی گردن کے پچھلی طرف سے شروع ہو کر سٹائی لائیڈ پرسس کے پیچھے ختم ہو جاتا ہے۔ اوپر اور نیچے کی نسبت اس کنارے کا وسطی ایک ثلث حصہ خوب نمایاں ہوتا ہے۔ اندرونی کنارہ جسکو انٹراسٹی اس بارڈر بھی کہتے ہیں ٹیوبولسٹی کے پیچھے سے شروع ہو کر اور نیچے جا کر دو ٹانہ ہو جاتا ہے۔ اسکی ایک شاخ سگمائیڈ نشیب کے سامنے اور دوسری شاخ اس نشیب کے پیچھے کی طرف ختم ہوتی ہے۔ اس کنارے پر انٹراسٹی اس رباہ لگا رہتا ہے۔ سامنے سطح تنگ اور متعرج ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کے دو ثلث حصہ سے فلکسر ٹکس

پولی سس عضلہ شروع ہوتا ہے اور نیچے کے چوڑے چپے حصہ پر پردے ٹرکواڈرے سس
عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اس سطح کے اوپر کی تہائی مین نیڈری اینٹ کینال کا سوراخ اوپر
کیٹرن ٹائل دکھائی دیتا ہے۔ پچھلی سطح۔ اس سطح کے اوپر کے گول
اور محدب اور صاف مثلث حصہ پر سوپائی نے ٹربری وس عضلہ آخر ہوتا ہے۔
ایکے وسطی مقعر اور چوڑے مثلث حصہ سے اکشنر اوسس مے ٹاکار پائی پولی سس
اور اکشنر پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پولی سس عضلات شروع ہوتے
ہیں۔ اور ان کے زیرین چوڑے محدب مثلث حصہ پر سے صرف عضلون کی مینن گذرتی
ہیں۔ بیرونی سطح گول اور محدب ہوتی ہے۔ اس گول اور محدب سطح کے بالائی
مثلث حصہ پر سوپائی نے ٹربری وس عضلہ آخر ہوتا اور سطح ہڈا کے وسطی ناہوار حصہ پر پردے
ٹرکواڈرے آئی ٹی ریز عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اس سطح کے زیرین تنگ حصہ پر سے اکشنر
اوسس ٹاکار پائی پالی سس اور اکشنر پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پولی سس عضلا
کی مینن گذرتی ہیں۔

زیرین سرا۔ ہڈی کے اوپر کے سرے کی نسبت بڑا اور شکل مین مزع ہوتا
ہے۔ اس پر دو اتصالی مضع نظر آتے ہیں جنہیں سے قبضہ کی ہڈیوں کا اتصالی مضع مثلث مقعر
اور صاف ہوتا ہے۔ اور ایک ابھرے ہوئے خط کے باعث دو حصوں پر منقسم ہو جاتا ہے
ان مین سے باہر والے مثلث بڑے حصہ پر سے فائیڈ ہڈی اور اندر والے چھوٹے
اور مزع اتصالی مضع پر سے می لیوڈ ہڈی اتصال پاتی ہے۔ دوسرا اتصالی مضع
تنگ مقعر اور صاف ہوتا ہے۔ اور ہڈی کے اندر کی طرف نظر آتا ہے۔ اسکو ٹیڈی
اس کی سلکمانڈ کے وسے ٹی کہتے ہیں۔ جس پر آنا ہڈی کا زیرین سرا اتصال پاتا

ہے۔ زیرین سرے کی سامنی ناہوار سطح سے قبضہ کا سامنا رباط شروع ہوتا ہے اور بیرونی سطح پر اس ہڈی کا نوکیلا حصہ نانی سٹائیلایڈ پراسس ہوتا ہے۔ اس پراسس کی چوڑی سطح پر سوپاشی نے ٹرانگس عضلہ کی نش آخر ہوتی اور نوک سے قبضہ کے جوڑ کا بیرونی رباط شروع ہوتا ہے۔ شائی لایڈ پراسس کے باہر کی طرف دو نشیب ہوتے ہیں۔ ان میں سے سامنے والے پر اکشنر اوسس نے ٹاکارپاشی بولی سس عضلہ کی نش اور پچھلے نشیب پر اکشنر پرائی مائی انٹر نوڈی مائی پالی سس عضلہ کی نش گذرتی ہے۔ ہڈی کے اس سرے کی پچھلی محدب سطح سے قبضہ کے جوڑ کا پچھلا رباط شروع ہوتا ہے۔ اور اس سطح پر تین نالیان نظر آتی ہیں۔ سب سے بیرونی یعنی شائی لایڈ پراسس کے پیچھے والی چوڑی اور پتیلی نالی ایک خط کے باعث دو حصوں پر منقسم ہوتی ہے۔ جبکہ بیرونی حصہ پر سے اکشنر کارپاشی ہے ہڈی ایس لابیجی اور عضلہ کی نش اور اندرونی حصہ پر سے اکشنر کارپاشی ریڈی ایس برویس عضلہ کی نش گذرتی ہے۔ دوسری عمیق اور ٹنگ نالی میں سے اکشنر سنڈی آئی انٹر نوڈی آئی پالی سس عضلہ کی نش اور تیسری چوڑی اور اندرونی نالی پر سے اکشنر کمیونس ڈیجی ٹوم اور اکشنر انڈی سس عضلہ کی نش گذرتی ہیں۔ ریڈی ایس اور آئنا کے باہم ملنے سے جو نالی بنتی ہے۔ اسپرینی مائی ڈیجی مائی عضلہ کی نش گذرتی ہے۔

آسی فی کے شن۔ ریڈی ایس بین اتخوانی مرکز و شے بنتی تے ٹیافٹ اور دو سروکے لئے عبیدہ عیود مرکز ہوتا ہے۔

آر ٹی کیولے شن۔ یہ ہڈی چار ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتی ہے بیورس آئنا کے ٹانگہ سٹرنز۔ اس ہڈی پر کل نو عضلات لگے رہتے ہیں ریوبرسی پر، باسی پ

بروس پالیس
مائی مائی
بی بین لابیجی اور
برووی وری
مائی پالیس
اکشنر
مائی مائی
ڈیجی مائی

تیرپچھ خط پر) سوپائی نے ٹر بری دس۔ فلکس ڈی جی ٹورم سہلائی مس۔
 فلکس لانس پولی سس۔ رشافٹ کی سامنی سطح پر، فلکس لنگس پولی سس۔ پرچے
 ٹر کو اڈورے نس۔ پچھلی سطح پر، اکٹسٹس اوس ے ٹا کاہ پائی پولی سس۔ اکٹسٹس
 پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پالی سس۔ پرونی سطح پر، پرونے ٹرے ڈی آئی ٹے
 رین۔ (شائی لائیڈ پر اسٹ) سوپائی نے ٹر لنگس۔

وضع قیام اور شناخت پیالہ نمائے کو اوپر کی طرف۔ گردن کے نیچے
 والی مہندی کو اندر کی طرف۔ نیچے کے سرے کی مالیدار سطح کو پیچھے کی طرف رکھنے
 سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے
 کے حیطہ نیچے کا نوکیلا حصہ نامی شائی لائیڈ پر اسٹ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی
 چاہئے۔

ہینڈ یعنی ہاتھ

ہاتھ تین قسم کی ہڈیوں سے بنتا ہے۔ کارپس یعنی قبضہ کی ہڈیاں۔ ے ٹا کارپس
 یعنی ہتھیلی کی ہڈیاں یعنی انگیلیوں کے پورون کی ہڈیاں۔

کارپل بونز یعنی قبضہ کی ہڈیاں

قبضہ کی آٹھ ہڈیاں ہوتی ہیں۔ اور انکی دو قطارین ہوتی ہیں۔ اوپر والی قطار
 میں ری ڈی اس کی طرف سے شمار کرنے پر سکے فائینڈ سے می لیونس۔ کیوئی آئی
 فادم۔ اور پیسی فادم۔ دوسری قطار میں ٹرے پی ڈی ام۔ ٹرے پی ڈائیڈ
 آس میگنم۔ اور انسی فادم۔ ان میں سے ہر ایک ہڈی کی پچھ سطہین ہوتی ہیں
 پامس نامی سامنی سطح اور ڈارسل نامی پچھلی سطح رابطی اتصال کے لئے نامہوار ہوتی

ہے۔ اور ان دونوں مین سے عموماً ڈارسل سطح چوڑی ہوتی ہے۔ اوپر اور نیچے والی دو سطحوں پر دیگر ہڈیوں کے اتصال کے لئے اتھالی سطح دکھائی دیتا ہے ان مین سے اوپر والی سطح عموماً محدب اور نیچے والی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اندرونی اور بیرونی سطحیں اگر کسی ہڈی سے مین تو اتھالی سطح رکھتی ہیں۔ ورنہ یہ بھی رباطوں کے ارتباط کے لئے ناہموار اور بلند ہوتی ہیں۔

سکے فائبرڈ

یہ کشتی نما ہڈی پہلی قطار کی دیگر ہڈیوں مین سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کے اوپر والی محدب صاف اور شلت سطح رے ہڈی اس کے نیچے والے شلت اتھالی سطح سے اتصال پاتی ہے۔ نیچے کی صاف محدب اور شلت سطح نیچے باہر اور پیچھے کو مایل رہتی ہے۔ اور ایک خط کے ذریعہ دو حصوں پر منقسم ہے جنہیں سے بیرونی حصہ ٹرے پی نرمی ام کے ساتھ اور اندرونی حصہ ٹرے پی زائید ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ پچھلی سطح پر رباطوں کے لئے ایک تنگ اور ناہموار نشیب ہوتا ہے۔ سانی سطح اوپر مقعر ہوتی ہے۔ لیکن اسکے نیچے اور باہر کی طرف قبضے کے سامنے اسے نیولر رباط کے لئے ٹوبہ کل نامی گول بندی دکھائی دیتی ہے۔ بیرونی تنگ اور کھردری سطح پر قبضہ کا اکثرٹل لیٹرل گیمینٹ آخر ہوتا ہے۔ اندرونی سطح پر دو اتھالی سطح نظر آتے ہیں جن مین سے اوپر والا پھوٹا چنپا اور بلالی شکل کا منج سے می یونر ہڈی کے ساتھ اور نیچے والا بڑا اور مقعر منج اس سیگنم ہڈی کے گول سر کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔

آرٹی کیو لے شن - یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱)

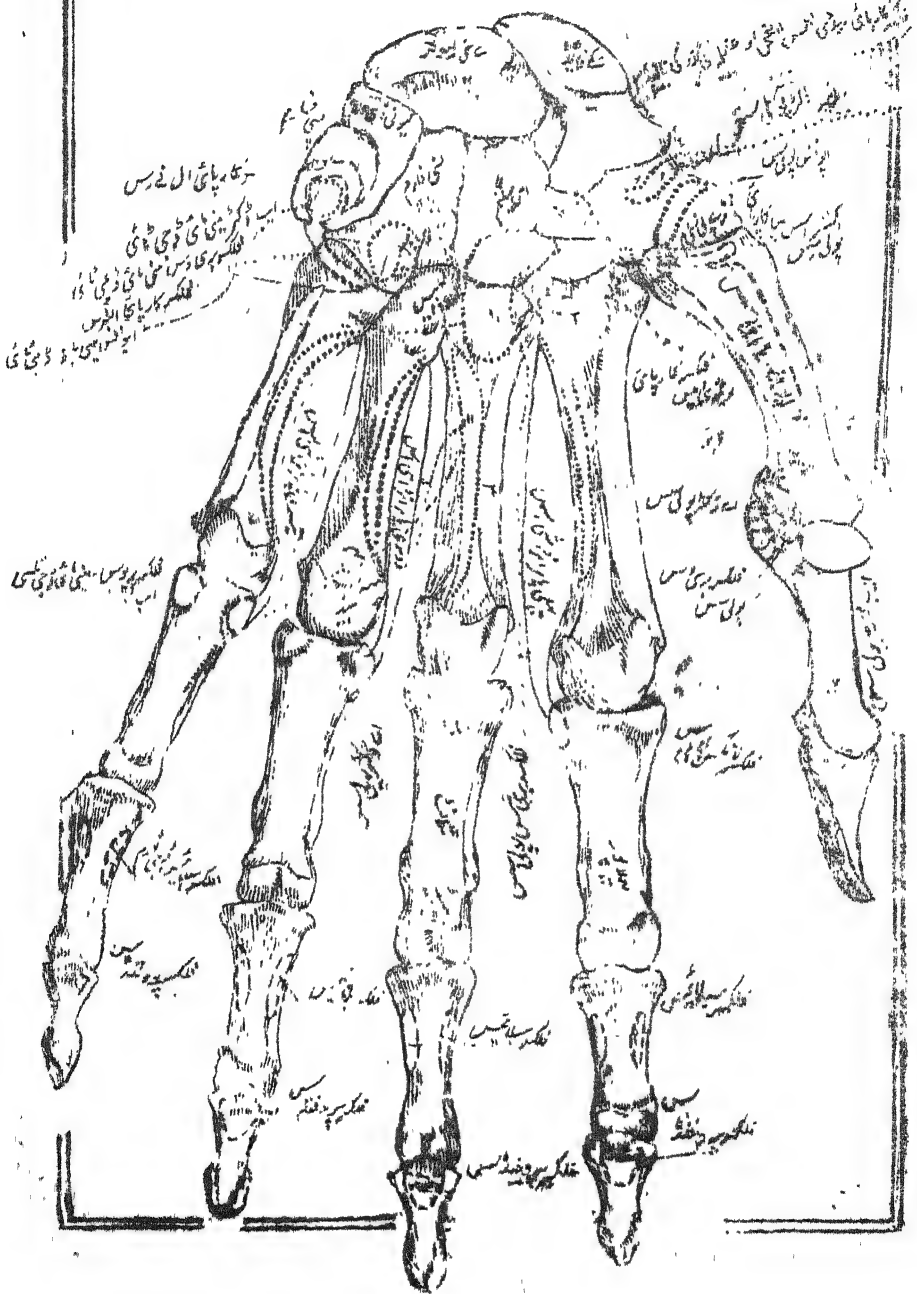
ریڈی اس (۱) ٹرسے پی زی ام (۱) ٹرسے پی زائیڈ (۱) آس میگنم (۱) سے می لیونر
 وضع قیام اور شناخت - اسکی کشتی نامشکل سے اسانوفوسہ پہچان سکتے
 ہیں بڑا اور مقعر اتصالی منج نیچے کی طرف - محدب صاف سطح اوپر کی طرف نالیدار
 سطح پیچھے اور اوپر رکھنے سے نالی کے جس طرف لمبندی یعنی یو برکل ہو اُس طرف
 کی ہڈی سمجھنی چاہئے (طریق دوم) نالیدار کنارہ نیچے کی طرف اور ریڈی اس والا
 محدب اتصالی منج اپنی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوتا ہے - اس طرح
 رکھنے سے جس طرف یو برکل یعنی لمبندی کا منج ہو اُس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے +

سے می لیونر

اس ہلالی شکل کی ہڈی کے اوپر والی محدب صاف اور مرتفع سطح پر ریڈی
 اس ہڈی اتصال پاتی ہے نیچے کی مقعر سطح پر آس میگنم اور اس سطح کے نیچے لیکن
 تنگ اتصالی منج پر انسی فارم ہڈی اتصال پاتی ہے + سامانی سطح چوڑی اور قدرے
 گول ہوتی ہے + پچھلی سطح تنگ اور گول ہوتی ہے - یہ دونوں سطحیں رباطوں کے
 لئے نامہور ہوتی ہے + بیرونی سطح پر سکے فائیڈ ہڈی کے اتصال کے لئے ایک تنگ
 چپٹا ہلالی منج ہوتا ہے + اندرونی سطح پر کیونی آئی فارم ہڈی کے لئے ایک مرتفع
 اتصالی منج ہوتا ہے +

شناخت - اس ہلالی شکل کی ہڈی کو ایک عمیق ہلالی اتصالی منج سے
 باعث دیگر ہڈیوں سے آسانی پہچان سکتے ہیں + چوڑی اور لمبی کھردری سطح او
 کی طرف - ریڈی اس کا محدب اتصالی منج اپنی طرف رکھنے سے جس طرف کو سکے
 فائیڈ کے جوڑ کا چھوٹا ہلالی منج ہو یا جس طرف کو آس میگنم کے جوڑ کی مقعر سطح کا

شکل نمبر ۵۲ بائین ناخنہ کی سانی سطح



رخ جو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

آرٹھی کیوے شن۔ یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱)،
ریڈی اس (۱)، سکے فائیڈ (۱)، آس میگنم (۱)، انسی فارم (۱)، کیونی آئی فارم
کیونی آئی فارم

یہ مینار کی شکل کی ہڈی پہلی قطار کے اوپر اور اندر کی طرف رہتی ہے۔ اوپر
کی سطح کا اندرونی حصہ گھردرا ہوتا ہے۔ اور بیرونی حصہ صاف اور محدب ہوتا
ہے۔ یہ حصہ آئنا کے زیرین سرے سے فائبرو کارٹی ریج کے باعث علیحدہ رہتا
ہے۔ نیچے کی مقعر اور صاف سطح انسی فارم سے جوڑ ملتی ہے۔ پچھلی سطح رباطوں
کے لئے گھردری ہوتی ہے۔ سامنی سطح کے اندر کی طرف پسی فارم کے لئے ایک
بیضوی اتصالی رخ ہوتا ہے۔ بیرونی سطح سب سے بڑی ہوتی ہے۔ اور اسپر
سے می لیونز کے اتصال کے لئے ایک چپٹا مربع ٹخ دکھائی دیتا ہے۔ اندرونی
ٹنگ نوکیلی اور گھردری سطح پر قبضہ کا انٹرنل لیٹرل لیگمنٹ آفر ہوتا ہے۔
شناخت۔ مینار کی سی شکل اور پسی فارم کے ایک علیحدہ بیضوی اتصالی
رخ کے باعث دیگر ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے۔ پسی فارم والا اکیلا بیضوی
شکل کا اتصالی رخ اوپر کی طرف اور انسی فارم کا محدب و مقعر اتصالی رخ سامنے
کی طرف رکھنے سے جسطرف کو اس ہڈی کا چوڑا سرا ہو۔ اس طرف کی ہڈی سمجھنی
چاہئے۔

آرٹھی کیوے شن۔ یہ ہڈی تین ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱)،
سے می لیونز۔ (۲)، پسی فارم (۳)، انسی فارم۔

پسی فارم

یہ سب سے چھوٹی اور اکیلے اتصالی منج والی ہڈی اوپر کی قطار کے سامنے اور اندر کی طرف ہوتی ہے۔ پچھلی سطح پر کیوں آئی فارم کے اتصال کے لئے ایک صاف بیضوی اتصالی منج ہوتا ہے۔ اور یہ منج ہڈی کے ذریعہ کنارے کی نسبت اوپر والے کنارے کے نزدیک رہتا ہے۔ یہ سامنی گول ناہموار سطح پر قبضہ کا سامنا اینولر رباط لگتا ہے۔ یہ پرونی سطح محذب اور ناہموار ہوتی ہے۔ اندرونی سطح بھی ناہموار لیکن مقعر ہوتی ہے۔

شناخت۔ چھوٹے قد اور اکیلے منج کے باعث دیگر ہڈیوں سے فوراً امتیاز ہو سکتی ہے۔ اتصالی منج کو نیچے کی طرف اور اس منج والی سطح کے ناہموار حصہ کو اپنی طرف رکھتے ہیں جس طرف کو ہڈی کی مقعر سطح بائیل ہو۔ اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

آرٹھی کیوں شن۔ یہ ہڈی صرف کیوں کی فارم سے جوڑ ملتی ہے۔ متحرک۔ اس ہڈی پر فلکسر کارپائی ال نے رس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور ایب ڈکٹر میانی مائی ڈی جی مائی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ دوسرا ایک رباط نامی انٹیہائیڈ اینولر لیگمنٹ بھی لگا رہتا ہے۔

دوسری یعنی زیرین قطار کی ہڈیاں

ٹرس پی زی ام

اسکے اوپر کی مقعر اور صاف سطح اوپر اور اندر کی طرف بائیل ہوتی ہے۔ اور اسکے فائیڈ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ یہ زیرین سطح بیضوی مقعر اور زین کی

شکل کی ہوتی ہے۔ اور پہلی ۷ ٹاکارپیل ٹڈی سے جوڑ مٹی ہے۔ سامنی سطح تنگ اور نامہوار ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر والے حصہ میں فلکسر کار پانی ریڈیٹس عضلہ کی نس کے گزرنے کی عسیت نالی ہوتی ہے۔ اور اس نالی کے باہر کیٹرن ایک بندی ہوتی ہے۔ ٹڈی کی اس سطح سے ایب ڈکٹر پولی سس۔ فلکسر اوسس ۷ ٹاکارپائی پولی سس۔ اور فلکسر بری وس پولی سس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اور قبضہ کا سامنا اینولر باٹ اسپر آخر ہوتا ہے۔ بھلی سطح نامہوار اور تنگ ہوتی ہے۔ بیرونی سطح چوڑی اور نامہوار ہوتی ہے۔ اندرونی سطح پر دو اتصالی رخ ہوتے ہیں۔ جن میں سے اوپر والے بڑے اور مستقر رخ پر رے پی زائیڈ ٹڈی انڈر ریچن چھوٹے اتصالی رخ پر دوسری ۷ ٹاکارپیل ٹڈی اتصال پاتی ہے۔

شناخت۔ اس ٹڈی کو قبضہ کی نکل دیگر ٹڈیوں سے ٹھیک عسیت نالی کے موجود ہونے کے باعث پہچان سکتے ہیں۔ ٹڈی کے تنگ سرے کو سامنے چوڑے سرے کو پیچھے مالیدار سطح کو اوپر اور اپنی طرف رکھنے سے جسطرف کو نالی کا ادھنا کنارہ یا ٹڈی کی زین نامہ سطح ہو اس طرف کی ٹڈی سمجھنی چاہئے۔ آرٹھی کیوے شن۔ یہ ٹڈی چار ٹڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱) کے ٹاکارپیل (۲) رے پی زائیڈ (۳) پہلی ٹاکارپیل (۴) دوسری ۷ ٹاکارپیل۔

مسئلہ۔ اس ٹڈی سے ذیل کے تین عضلات شروع ہوتے ہیں۔ ایب ڈکٹر پولی سس۔ فلکسر اوسس ۷ ٹاکارپائی پولی سس۔ فلکسر بری وس پولی سس۔

ٹرسے پی زائید

یہ بڑی دوسری قطار کی ہڈیوں میں سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اور اسکی شکل بیسنج کی مانند ہوتی ہے۔ اس کے اوپر والی سطح مزاج اور صاف ہوتی ہے۔ اور اس کے فائید کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ زیرین سطح منفر ہوتی ہے۔ اور اسے ٹاکاریل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ پچھلی سطح بڑی اور سامنی سطح چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ دونو رباطوں کے ارتباط کے لئے مہموار ہوتی ہیں۔ بیرونی سطح محدب اور صاف ہوتی ہے۔ اور ٹرسے پی زئی ام کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اندرونی سطح منفر ہوتی ہے۔ اگلا زیرین صاف حصہ اس میگنم کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ لیکن اندرونی سطح کے اوپر واسے مہموار حصہ پر انرٹشی اس رباط لگا رہتا ہے۔

شناخت۔ بیسنج کی شکل کے باعث اسکو فوراً پہچان سکتے ہیں۔ صاف مزاج اتصالی رخ کو اپنی طرف پیچھے والی بڑی کھردری سطح کو اوپر کی طرف رکھنے سے جب طرف کو اوپر کی مثلث سطح کی ٹوک ہو اُس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔ آرٹی کیوے شن۔ یہ بڑی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱) اس کے فائید (۱) دوسری ہے ٹاکاریل (۱) ٹرسے پی زئی ام (۱) اس میگنم۔

مکمل۔۔۔ فلکسری ہوس پولی ہوس عضلہ کے چند ریشے اس سے شروع ہوتے ہیں۔

اس میگنم

اس بڑی کے اوپر واسے گول حصہ کو ہیڈ۔ اس کے نیچے واسے تنگ حصہ کو ٹینک۔ اور اس سے نیچے واسے حصہ کو باڈی کہتے ہیں۔ اسکی اوپر والی سطح

گول اور صاف ہوتی ہے اور سے می لیوز سے جوڑ ملتی ہے * زیرین سطح چوڑی ہوتی ہے۔ اور دو خطوں کے ذریعہ تین حصے ہو کر دوسری تیسری اور چوتھی سے ٹاکارپل ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتی ہے * پچھلی سطح چوڑی اور گھٹا درمی ہوتی ہے * سامنی سطح تنگ اور گول ہوتی ہے * بیرونی سطح پر نرے پی زائیڈ کے اتصال کے لئے ایک چھوٹا سا اتصالی رخ ہوتا ہے * اندرونی سطح کے پیچھے اور اوپر کی طرف انسی فارم ہڈی کے اتصال کے لئے ایک صاف مقعر مستطیل شکل کا رخ ہوتا ہے *

شناخت - قبضہ کی ہڈیوں میں سے یہ ہڈی سب سے بڑی ہوتی ہے * ہڈی گول سر اور چوڑی جڑ کے باعث دیگر کل ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے * وسیع آزاو مقعر سطح اوپر کی طرف اور ہڈی کا سر اپنی طرف رکھنے سے جب طرف ہڈی کے طویل کونہ کا رخ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے *

آرٹھی کیونے شن - یہ ہڈی سات ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے - (۱) سکے فائیڈ (۱) سے می لیوز - (۱) - (۱) - (۱) دوسری - تیسری - اور چوتھی سے ٹاکارپل (۱) ٹرے پی زائیڈ - (۱) انسی فارم *

متن - اس ہڈی سے فلکسیری دس پولی سس عضلہ کے چند ریشے شروع ہوتے ہیں *

انسی فارم

اسکی اوپر والی سطح تنگ محدب اور صاف ہوتی ہے اور سے می لیوز کے ساتھ اتصال پاتی ہے * زیرین سطح مقعر ہوتی ہے چوتھی اور پانچویں سے ٹاکارپل ہڈیوں

کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ پچھلی شدت لہروری سطح پر رباط لگے رہتے ہیں۔ ہنسی
 سطح کے نیچے اور اندر کی طرف ہک کی شکل کا بڑھا ہوا حصہ نامی انسٹی فارم
 پراسس سائے اور باہر کی طرف مائل نظر آتا ہے اس ہک کی چوٹی پر ایئر
 لگیمینٹ آخر ہوتا ہے۔ اور اسکے اندر کی طرف سے فلکس بری دس مینی مائی ڈی
 ٹی اور فلکس اوسس ٹیا کار پائی مینی مائی ڈی جی ٹائی عضلات شروع ہوتے ہیں
 ہک کی مائی مین سے فلکس عضلات کی سنین لہروری ہنسی اندر مائی سطح کیونی
 فارم کے ساتھ اور پردی سطح اوپر اور نیچے کی طرف اس سینگم کے ساتھ جوڑ
 ملتی ہے۔

شناخت۔ یہ کھونٹی کی شکل کی ہڈی ہک کی مانند حصہ کے موجود ہونے
 کے باعث دیگر ہڈیوں سے فوراً شناخت ہو سکتی ہے۔ ہک والا حصہ اوپر کی طرف
 چوڑا دہرا اتصالی رخ سائے کی طرف رکھنے سے انسٹی فارم پراسس کی مائی کاسٹر
 سو رن سو اسٹرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

آرٹھی کیولے شن۔ یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ ایسٹ می
 کیونز (Kern) چوتھی اور پانچویں کے ٹاکار پل ہڈیان (۱) کیونی آئی فارم (۲) اس
 سینگم۔

سٹرنز۔ اس ہڈی سے فلکس بری دس مینی مائی ڈی جی ٹائی فلکس
 اسس ٹیا کار پائی می ٹی مائی ڈی جی ٹائی مائی دو عضلے شروع ہوتے ہیں
 اور اسکے سائے کی طرف ایئر رباط کا ایک سرا ختم ہوتا ہے۔

میں ٹاکار پل بونز سے زہنی کی ہڈیاں

پتیلی کی ہڈیاں تھیں۔ مین پانچ ہوتی ہیں۔ اور ہر ایک ٹہری تھیل ہڈی کی غرض سے ایڈیٹہ تین حصوں میں منقسم کی گئی ہے۔ شافٹ۔ پینے جسم میں پینے جڑم۔ پینے سینے سر۔ شافٹ شکل میں گاؤم اور قدرے خمیدہ ہوتا ہے۔ اسکی پچھلی سطح محدب اور سامنی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اسے دونو پہلوؤں پر انرشیا اس عضلات لگے رہتے ہیں پچھلی شلت صاف چنی اور محدب سطح پر کنسنسر عضلون کی مین رتبی ہیں۔ اس سطح کے نصف حصہ پر ایک اتخوانی خط کے باعث علیحدہ علیحدہ دو تنگ جانبی ثیب نظر آتے ہیں۔ ان نشیوں پر وارسل انرشیا آشی عضلات لگے رہتے ہیں۔ میں جسکو کارپل اینڈ بھی کہتے ہیں مستطیل اور سامنے کی نسبت پیچھے چوڑی ہوتی ہے۔ پچھلی طرف کارپل ٹہری کے ساتھ اور دونو جانب اپنے نزدیک والی مے ٹاکار پل ٹہریوں کے ساتھ اتصال پائی ہے۔ اس سرے کی سامنی اور پچھلی ناہموار سطحوں پر نس اور رباط لگے رہتے ہیں۔ ہینڈ جسکو ڈیجیٹل اینڈ بھی کہتے ہیں سامنے گول اور دونو پہلوؤں پر چپا ہوتا ہے۔ اس سرے کے جانبی ثیق نشیوں کے اوپر والی ناہموار گھون پر مے ٹاکا لوتے نشی ال جوڑ کے لیٹرل گینٹ لگتے ہیں۔ اور اسکی پچھلی چوڑی چپٹی سطح پر کنسنسر عضلون کی مین اور سامنی ناہیدار سطح پر فلکسر عضلون کی مین گزرتی ہیں۔ وضع قیام میں یہ جڑم اپنے ماتہ میں۔ تنگ اور مقعر سطح اوپر۔ چوڑی اور محدب سطح نیچے پاد ہڈی کے گول سرے کے ساتھ کیڑن رکھنے سے کل مے ٹاکار پل ٹہریوں کا وضع قیام معلوم ہوگا

ہتھیلی کی ڈیون کا مخصوص بیان

تھقب یعنی نرا گشت - ہتھیلی کی دیگر ڈیون کی نسبت یہ تھقبی چوڑی اور چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکی ہتھیلی والی سطح بجائے اوپر سے کیلیف یا ٹیل رتی ہے اسکے ٹانف کی پچھلی سطح چوڑی چھٹی اور صاف لیکن سامنے سطح مقعر ہوتی ہے بیس پر ٹسے پی زی ام کے اتصال کے لئے صرف ایک اتصالی رخ ہوتا ہے لیکن اسکے پہلوؤں پر کوئی اتصالی رخ نہیں ہوتا، ہیل دیگر ڈیون کی نسبت کم محدب اور سامنے کی طرف چوڑا ہوتا ہے۔ اسپر سی سے ایڈ ڈیون کے اتصال کے لئے دو چھوٹی اتصالی مبنیان نظر آتی ہیں، شناخت - چھوٹے قد اور اسکی ٹرم کے دونوں جانب اتصالی رخنوں کے موجود نہ ہونے کے باعث اسکو دیگر سے ٹا کار پل ڈیون سے پہچان سکتے ہیں، ہڈی کو وضع قیام پر کھڑے سے کھڑے والے کے جس ماتہ کو اکشنر آس سے ٹا کار پائی پولی سس عضلہ کی نس کے انتہام کی بندی ہو اس سے بھی جانب کی ہڈی سمجھنی چاہئے (طریقہ دوم) اسکی چوڑی چھٹی صاف سطح اوپر کیلیف اور ہیل اپنی طرف رکھنے سے اسکی جڑ سے کے جھٹک اکشنر آس سے ٹا کار پائی پولی سس عضلہ کے نس کے ختم ہونے کی بندی ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے، آرٹی گولے شن یہ ہڈی صرف ٹسے پی زی ام کے ساتھ اتصال پاتی ہے، سنٹر اسپر ڈیل کے تین عضلات لگے رہتے ہیں فلکس اور سس سے ٹا کار پائی پولی سس اکشنر آس سے ٹا کار پائی پولی سس اور جیلا ڈارسل انڈرشی اس عضلہ ہڈا کیس فکر یعنی گشت سارے تھیلی کی دیگر ڈیون سے بھی ملتا

جڑھ کے حاشیہ اتصالی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ہے۔ اور اسکی بلیں دیگر ہڈیوں کی نسبت مولی ہوئی ہے۔ جڑھ کی سانس کی
 پھپھلی سطح رابطوں اور رسوں کے لئے نامیوار ہوتی ہے۔ اور اسپر چار اتصالی
 رخ نظر آتے ہیں۔ پھپھلاخ ٹرے پی زائید کے ساتھ۔ پردنی چٹا مزج رخ ٹرے پی
 زری ام کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ باقی کے دو مزج اس سرے کے اندر کیطرف ہوتے
 ہیں ان میں سے اوپر والا لبنا اور تنگ رخ اس میگنم کے ساتھ اور نیچے والا چوڑا
 اور پتیلانخ تیسری نے ٹاکاریل ہڈی کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ شناخت۔ اسکی جڑھ
 کے باہر کی جانب ایک رخ اور اندر کیطرف دو اتصالی رخوں کے موجود ہونے کے باعث
 ایک دیگر ٹاکاریل ہڈیوں سے شناخت کر سکتے ہیں ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جڑھ
 کے جبطرف اکیلا مزج اتصالی رخ ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے * آر ٹی کیولے
 شن یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ (۱) ٹرے پی زری ام (۲) ٹرے
 پی زائید۔ (۳) اس میگنم (۴) تیسری نے ٹاکاریل * مسکن اس ہڈی پر پانچ
 عضلے لگے رہتے ہیں فلکسر کار پاٹی ریڈی ایس۔ اکٹسٹر کار پاٹی ریڈی ایس باغی
 اور پچی اور دوسری ڈائٹیل انٹراشی آشی۔ پچی باہر انٹراشی اس۔ کبھی کبھی فلکسر
 بری دس پچی میں عضلہ بھی اس سے شروع ہوتا ہے *

اتصالی

پڈل فنکر یعنی انشت دسلی۔ اس انگلی کی جڑھ کے باہر ایک رخ اور اندر کیطرف دو

رخ ہوتے ہیں۔ اور اکٹسٹر کار پاٹی ریڈی ایس بری دی ار عضلہ
 کے آخر ہونے کا نوکیلا حصہ جڑھ کے باہر کیطرف مایل نظر آتا ہے * شناخت۔ دوسری
 کاریل سے پہچانی ہوتی ہے۔ اور اسکی جڑھ باہر کیطرف مائل ہوتی ہے۔ ہڈی کو
 وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کی جڑھ کے جس طرف نوکیلا حصہ ہو اسطرف کی ہڈی

سمجھنی چاہئے : اگر ٹی کیوں لے شن - یہ تین ہڈیوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہے
 اس میگنم سے دوسری اور چوتھی سے ٹا کارپل + مسئلہ - اسکے ساتھ ذیل کے
 پانچ عضلات لگے رہتے ہیں - اکسٹرنل کارپاٹری ریڈی ایس بری وی - فلکسوری
 وی اس پولی سس - اے ڈکٹر پیلی سس - دوسری اور تیسری ڈارشل انٹراسٹی
 رنگ فنکر - یعنی انگشت نمبر ایک بڑھوٹی اور مزید ہوتی ہے جسکے پھلی
 طرف انسی فارم اور اس میگنم ہڈیوں کے اتصال کے اتصالی رخ ہوتے ہیں -
 جڑھ کے باہر کی طرف تیسری - ٹا کارپل کے ملنے کے لئے دو بیضوی اتصالی رخ
 لیکن اندر کی طرف پانچویں سے ٹا کارپل ہڈی کے ملنے کے لئے صرف ایک ہی رخ
 ہوتا ہے - شناخت - اس ہڈی کی جڑھ کے باہر کی طرف دو اتصالی رخوں
 اور اندر کی طرف ایسا اتصالی رخ کے موجود ہونے کے باعث اسکو دیگر ہڈیوں سے
 پہچان سکتے ہیں - ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جڑھ کے جس پہلو پر دو اتصالی
 رخ ہوں اسطرح کی ہڈی سمجھنی چاہئے + آر ٹی کیوں لے شن - یہ چار ہڈیوں
 سے اتصال پاتی ہے - (۱) انسی فارم (۲) تیسری اور پانچویں سے
 کارپل - مسئلہ - اس ہڈی پر ذیل کے تین عضلات لگے رہتے ہیں تیسری اور چوتھی
 ڈارشل - اور دوسری ہاؤسٹری آئی +

مل فنکر - یعنی انگشت خضر - اس ہڈی کی جڑھ پر پھلی طرف انسی
 فارم ہڈی کے اتصال کے لئے ایک ثابت رخ ہوتا ہے - جڑھ کے باہر کی طرف چوتھی
 سے ٹا کارپل ہڈی کے لئے ایک رخ ہوتا ہے - لیکن اندر کی طرف ایک رخ ہوتا ہے
 سنی ہے - اکسٹرنل کارپاٹری وی اس - اس کے سر کے

پشت کے باہر کی طرف سے چوتھا ڈاڑھ اس انٹراشی اس عضلہ شروع ہوتا ہے اور اندر کے صاف حصہ پر چھوٹی انگلی کی اکسٹرنسین لگی رہتی ہیں چٹناخت ہم دیگرے ٹاکاریل ہڈیوں سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اور اسکی جڑھ کے باہر کی طرف ایک رخ اور اندر کی طرف کوئی رخ نہیں ہوتا ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کی جڑھ کے صطرف اتصالی رخ ہو۔ اُس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے * آرلی کیوے شن۔ یہ ہڈی انسی فارم اور چوتھی ٹاکاریل سے اتصال پاتی ہے مسئلہ اسپر پانچ عضلات لگے رہتے ہیں۔ اکسٹرنس کارپائی ال نے رس اور فلکسر کارپائی ال نے رس۔ فلکسر اوسس ٹاکارپائی ال نی مائی ڈی جی مائی چوتھی ڈاڑھ اس انٹراشی اس اور تیسری پام انٹراشی اس *

تبصیہ۔ واضح رہے کہ ہر ایک ٹاکاریل ہڈی علاوہ متذکرہ بالا آرلی کیوے شن کے جو ہر ایک کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے۔ اپنی اپنی فٹنڈن مینے پہلے پور کے ساتھ بھی اتصال پاتی ہے *

نئے لمبغیز مینے انگلیوں کے پورون کی ہڈیان پورون کی ہڈیان تعداد میں چوڑا ہوتی ہیں۔ فی انگلی تین پور ہوتے ہیں ستر انگشت میں صرف دو ہوتے ہیں۔ ہر ایک ہڈی کے دو دوسرے اور ایک ہڈی ہوتی ہے۔ باڈھی کی پچھلی رخ محدب ہوتی ہے۔ اور سامتی مقعر سطح کے ہر دو جانب فلکسر عضلہ کی نمون کے آخر ہونے کے دو دو نشان ہوتے ہیں۔ جس میں سے ٹاکاریل سر۔ پہلی قطار کے پورون کی جڑھوں پر بیضوی مقعر رخ ہوتا ہے *

لیکن باقی دو قطادون کی ہڈیوں کے ان سروں پر دوسرا مقعر رخ ہوتا ہے۔
 ڈجی ٹل سراجڑھ کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔ پہلی اور دوسری قطار کے پورون
 کے ڈجی ٹل سروں کے ہر دو جانب دو چھوٹی ہڈیاں اور ایک نالی ہوتی ہے۔
 اس سرے کا اتصالی رخ خاصکر پہلی قطار کی ہڈیوں میں پیچھے کی نسبت سامنے ہوتا
 نمایان ہوتا ہے۔

انگوٹھی نل نے لجنیز۔ ناخن۔ اسے پورون کی پچھلی سطح ابھری ہوئی
 اور سامنی دلی ہوئی ہوتی ہے۔ دوسرے پورون کی نسبت یہ پور چھوٹے ہوتے
 ہیں۔ اور انکا ناخن والا سرا۔ پچھلے سرے کی نسبت چھوٹا اور نوکیدا ہوتا ہے جسکی
 پتیلی والی سطح پر گھوڑے کے سُم کی مانند ناہموار ابھری ہوئی جگہ دکھائی دیتی ہے
 آرٹی کیولے شن۔ پہلی قطار کی ہڈیاں پیچھے اسی اپنی سے ٹاکار پر
 اور سامنے دوسری قطار کی ہڈیوں سے۔ دوسری قطار کی ہڈیاں پیچھے پہلی قطار کی ہڈیوں اور
 سامنے تیسری قطار کی ہڈیوں سے ملتی ہیں۔ چونکہ انگوٹھے کے صرف دو ہی پور
 ہوتے ہیں۔ اسلئے دوسرے پور کی ہڈی پیچھے پہلی پور کی ہڈی سے ملتی ہے لیکن
 سامنے آزاد رہتی ہے۔ تیسری قطار کی ہڈیاں پچھلی طرف دوسری قطار کی ہڈیوں
 سے ملتی ہیں۔

سکندر زنگشت کے پہلے پور کی جڑ پر چار عضلات آخر ہوتے ہیں
 اکشنر پرائی مائی انٹر ٹوڈی آئی پولی سس۔ فلکسر ہڈی دس پولی سس
 ایب ڈکٹر پولی سس۔ اسے ڈکٹر پولی سس + انگوٹھے کے دوسرے پور پر دو عضلے
 آخر ہوتے ہیں۔ فلکسر لائنگس پولی سس۔ اکشنر سکندری آئی انٹر ٹوڈی آئی

پولی سس کے سبب کے پہلے پور پر پٹی ڈارسل اور پہلی پامراٹری آئی
 عضلات وسطی انگشت کے پہلے پور کی جڑھ پر دوسری اور تیسری ڈارسل
 آئی عضلات چوتھی انگلی کے پہلے پور پر چوتھا ڈارسل اور دوسرا پامراٹری اس
 عضلہ اور چھوٹی انگلی کے پہلے پور کی جڑھ پر تیسرا پامراٹری اس انگلی پر
 دس مائی ڈی جی مائی جی دوسری قطار کے پوروں پر فلکس سبائی مائی
 ڈی جی ٹورم - اکشنر کیونس ڈی جی ٹورم اور علاوہ ازیں سبب کے دوسرے
 پور پر اکشنر انڈی سس اور چھوٹی انگلی کے دوسری پور پر اکشنر مائی
 مائی ڈی جی مائی جی عضلہ بھی آخر ہوتا ہے تیسری قطار کے پوروں پر فلکس
 پروفنڈس ڈی جی ٹورم اور اکشنر کیونس ڈی جی ٹورم عضلون کی سنین
 آخر ہوتی ہیں +

آسی فی کے شن اوف ہینڈ بیٹھ کی بناوٹ - ہاتھ کی ہڈیوں
 مین سے قبضہ کی ہڈیان علیحدہ علیحدہ استخوانی مرکز سے بنتی ہیں + ہتھیلی کی ہر
 ایک ہڈی دو مرکزوں سے بنتی ہے - ہتھیلہ انکے ایک ہڈی کے جسم در دوسرا گول
 سرے مین ظاہر ہوتا ہے - لیکن ز انگشت کی مے ٹاکار پل ہڈی مین سردالے
 مرکز کے بجائے ہڈی کی جڑھ مین ایک مرکز ہوتا ہے + ہر ایک پور دو مرکزوں
 سے ہڈی بنتا ہے - ان مین سے ایک مرکز تو پور کے جسم مین اور دوسرا مرکز
 پور کی جڑھ مین ظاہر ہوتا ہے +

ڈاکٹر می ٹی

میں کی صورت کے پور کے احوال میں جیسے نامی محتای ہیں

لگ بیٹے ٹانگ۔ فٹ بیٹے پاؤں ہوتے ہیں۔ نیچے کے اطراف دھجے کے ساتھ
آسا آنامی بیٹا نامی ڈیوین کے ذریعہ لے رہے ہیں *

آسا آنامی نے ٹم

یہ بڑی اور بیڈول شکل کی گولے کی ڈی اپنی ہنہام دوسری جانب کی ڈی
کے ساتھ ملکر بیڈ کی دونوں جانبی دیواریں اور سامنی حد بناتی ہے۔ بچپن میں اس
ڈی کے علیحدہ علیحدہ تین حصے ہوتے ہیں مگر یہ تینوں حصے جو اتنی تک اے سے
لے بیولم نامی پیالہ ناشیب کی وسعت میں آپس میں ملکر ڈی کو مکمل کرتے ہیں
تہیل بیان کی غرض سے اس ڈی کے تینوں حصوں۔ الی ام۔ اسکی ام۔ اور
بیولس کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے *

الی ام۔ آسا آنامی نے ٹم ڈی کے پیالہ ناشیب کے اوپر اور پیچھے والے
چوڑے حصے کو اٹی ام کہتے ہیں۔ تشریح میں نے تہیل بیان کے لئے اسکو ڈو ح
اور تین کناروں میں منقسم کیا ہے * بیرونی سطح کا پچھلا مقرر حصہ پیچھے
نیچے اور باہر کو مایل رہتا۔ مگر سامنا صاف اور محدب حصہ سامنے نیچے اور باہر کو
مایل رہتا ہے۔ اس سطح پر تین ترچھے خط نامی سوپس ہی ۱ کروڈ لائن۔ مائل
کروڈ لائن۔ اور انفرس ہی ۱ کروڈ لائن دکھائی دیتے ہیں سوپس ہی ۱
کروڈ لائن۔ یعنی اوپر کا ترچھا خط سب سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور ڈی کے کرسٹ
سے شروع ہو کر کرسٹ کے پچھلے کونے کے دو پنج اور ختم ہو جاتا ہے۔ خط
۱ اور ڈی کی کرسٹ سے محدود جگہ سے گھوٹی اس میگز سس اور پری فار
عضلات شروع ہوتے ہیں * مڈل کروڈ لائن یعنی درمیان والا خط

ان تینوں خطوں میں سے لہنا ہوتا ہے۔ اور ٹہری کی کر سٹ کے سامنے کونے کے
 نزدیک سے شروع ہو کر پیچھے کی طرف جاتا اور بڑے سکر وشی ایک نشیب کے
 اوپر کی طرف ختم ہو جاتا ہے۔ اوپر والے اور درمیان والے ترچھے خطوں کی محدود
 مقرر سطح سے گلوٹی اس میڈی اس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اور ٹہری کے اس
 حصہ میں نیوٹری ۱۱ نیٹ فوہمین نامی سورخ دکھائی دیتا ہے۔ انفری ر
 کروڈ لائن یعنی نیچے والا ترچھا خط انفری ر سپاٹی نس پر اس سے شروع
 ہو کر پیچھے کی طرف جاتا ہوا بڑے سکر وشی ایک برج کے اوپر ختم ہوتا ہے درمیان
 والے اور زیرین ترچھے خطوں کی محدود جگہ سے گلوٹی اس میڈی اس عضلہ
 شروع ہوتا ہے۔ زیرین ترچھے خط کے نیچے سے ٹے بیولم کے کنارے کے اوپر
 والی ابھری ہوئی جگہ سے (جہاں گاہے نشیب ہوتا ہے) رکس فیورس عضلہ
 کی نس شروع ہوتی ہے۔ اندرونی سطح رلی ام کی اندرونی صاف اور مقرر
 سطح کے اوپر کی طرف کر سٹ اور نیچے ایک اونچا خد الی ایک ٹی لی ال لائن نامی
 ہوتا ہے۔ اس مقرر سطح کو آئٹنل رلی اک فاسہ کہتے ہیں جس سے الی آئے کر
 عضلہ شروع ہوتا ہے۔ رلی اک فاسہ کی پچھلی ٹھوری سطح کے اوپر والے
 مقرر اور ٹھورے حصہ پر پوسٹیری اور سکر و الی اک رباط حسیان رہتا ہے
 لیکن اسکا زیرین حصہ بوساطت گری سے میکر م ٹہری کے ساتھ اتصال پاتا ہے
 کر سٹ۔ اس ٹہری کے اوپر کے کنارے کو کہتے ہیں۔ یہ کنارہ انگریزی حرف
 ی (ایف) کی طرح سامنے اندر کی طرف اور پیچھے باہر کی طرف خمیدہ ہوتا ہے۔
 عورتوں کی ٹہریوں کا یہ کنارہ مردوں کی ٹہریوں کی نسبت لہنا ہوتا ہے۔ اس

گنارے کا سامنا اور کچھلا ٹھٹھٹ ہوا ایڈن وٹنی ٹٹ حصہ تیار ہوتا ہے۔ اس کنارے
 کے سامنے حصہ کو انیٹھی ۱۲ سپاٹی لنس پراسس اور پچھلے نوکدار حصہ کو پوسٹی
 ۱۲ سپاٹی لنس پراسس کہتے ہیں کرسٹ کے اوپر کی چوڑی سطح دو خطوں کے
 باعث تین حصص پر منقسم دکھائی دیتا ہے جن میں سے بیرونی لب پر سامنے کونے
 سے پچھلے کونے تک ترتیب وار منہر دے جا مینی فیورس۔ اوپ لائی کس اکثر لنس
 ڈرمی لنس اور لائنس مس ٹو ایڈنٹ عضلات اور نئی شئی آئے گا چپان رہتا ہے۔ اندرونی
 لب پر سامنے کونے سے پچھلے کونے تک ٹرنس ورسس۔ کو اور ٹرنس لمبورم۔ اسی رگڑ
 سپاٹی لنس عضلات اور نئی شئی آتی آئے گا چپان رہتا ہے۔ ان دو قوبوں کے درمیان
 والی جگہ سے انٹرنل اولبیک عضلہ شروع ہوتا ہے۔ سامنا کنارہ مقعر ہوتا
 ہے جس پر ایک نشیب کے باعث علیحدہ علیحدہ دو نوکدار حصے نظر آتے ہیں۔ اس
 نشیب پر سے اکثر لنس کیوٹے کی اس عصب گزرتا ہے۔ اس نشیب کے اوپر والے
 نوکدار حصہ کو انیٹھی ۱۲ سوپیٹھی ۱۲ سپاٹی لنس پراسس کہتے ہیں جبکہ بیرونی
 کنارہ سے نئے شیا لے گا اور منہر دے جا مینی فیورس عضلہ اور اندرونی کنارہ
 سے آئی کس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسکی سامنی نوک پر پوپارٹ
 لیگمنٹ آخر ہوتا اور سائلوری اس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس نشیب کے زیرین نوکدار
 حصہ کو انیٹھی ۱۲ فیضی ۱۲ سپاٹی لنس پراسس کہتے ہیں جس سے رگس فیورس
 عضلہ کی نش شروع ہوتی ہے۔ اور اس پر اس کے اندرونی چوڑے پتے نشیب
 پر سے آئی آئے کس عضلہ گزرتا ہے۔ آئی ام کا کچھلا کنارہ چھوٹا ہوتا ہے
 اور سامنے کنارے کی طرح اس پر بھی دو نوکدار حصے دکھائی دیتے ہیں جن میں سے

اوپر والے حصہ کو پوسٹیں جی ۱۱ سوپین جی ۱۱ سپائی نس پر اسس کہتے ہیں
 جہر سیکروالی اک رباط اور ملٹی فائی ڈی سپائی نس عضلہ سپان رہتا ہے
 اور پچھلے کنارے کے زیرین نوکدار حصہ کو پوسٹیں جی ۱۱ الفی جی ۱۱ سپائی نس پر اسس
 کہتے ہیں جبکی پردنی اور پچھلی سطح سے پیری فامس عضلہ شروع ہوتا ہے۔
 موخر الذکر نوکدار حصے کے نیچے کیٹرف گریٹ سے کمدشی آنگ ناچ نامی عین
 اور بڑا نشیب ہوتا ہے۔

اس کی ام۔ آسانی نامی نے ٹم ہڈی کے نیچے اور پیچھے والے موٹے حصہ
 کو اسکی ام کہتے ہیں۔ اسکی ام کے موٹے حصہ کو باڈی اور ناموار بڑی ہڈی
 کو جہر بیٹھے وقت کل جسم کا بوجھ پڑتا ہے ٹیو براسٹی۔ اور سامنے قیلے حصہ
 کو جو اوپر کیٹرف روان ہوتا ہے رے ص کہتے ہیں۔ باڈی یعنی جسم شکل میں
 شلت ہوتا ہے اور اسکی تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح اس
 سطح کے اوپر کا حصہ صاف اور مقعر ہوتا ہے۔ اور یہ سطح پیارے نشیب کا حصہ
 بناتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کے بلند کنارے پر کے ٹی لائڈ نشیب کا فائبرو کارٹیلج
 سپان رہتا ہے اس بلند کنارے اور ٹیو براسٹی کے درمیان جو عین قیلے ہی اوس میں
 ایٹوریکس عضلہ کی شل گذرتی ہے اندرونی سطح یہ صاف اور
 مقعر سطح اوپر چوڑی لیکن نیچے کیٹرف تنگ ہوتی ہے۔ اور اسی ام حصہ سے رلی
 اوپینی فی ال لاین نامی خط کے باعث علیحدہ رہتی ہے۔ اس سطح کے پیچھے اور
 نیچے کیٹرف ایک نوکدار حصہ اسکی ال سپائین نامی ہوتا ہے جو اس ہڈی کے
 بڑے اور چھوٹے سے کروشیائنگ نشیبوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ رکھتا ہے۔

پر دو یا تین نیوٹری اینٹ فورمین نامی سوراخ نظر آتے ہیں اور سطح ہڈی سے ابٹوریٹر
 انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ پچھلی سطح مربع اور صاف اور چوڑی لیکن
 نیچے تنگ ہوتی ہے۔ اس سطح سے پری فارس۔ جمائس سوپری اور جمائس ان
 فیری ارد اور ابٹوریٹر انٹرنس عضلات شروع ہوتے ہیں کچھ کھارہ۔ پچھلے
 کنارے پر اسکی ال سپائین ہوتی ہے جسکے باہر کی طرف جمائس سوپری ارد اور اندر
 کی طرف مکاک سی جی اس اور لی دے ٹر اینٹائی عضلات شروع ہوتے ہیں اور
 سپائین کی نوک سے لیسر سیکروشیائٹک رباط چپان رہتا ہے۔ اسکی ال سپائین کے
 اوپر گہٹ سے کسوشیائٹک تاج نامی ثیب ہے جو سمال سیکروشیائٹک رباط کے
 باعث گریٹ سیکروشیائٹک فورمین بنجاتا ہے جسکے راستے گلوٹی ال عروق اور سوپری
 ار گلوٹی ال عصب اور پری فارس عضلہ۔ شیائٹک عروق گریٹ اور سمال شیائٹک
 اعصاب۔ انٹرئل پیوڈک عروق۔ اور انٹرئل پیوڈک عصب۔ اور سیکلر ہیکس کی مسکور
 شاخیں پیڈو سے باہر آتی ہیں۔ اسکی ال سپائین کے نیچے والے ثیب کو سمال
 سے کسوشیائٹک تاج کہتے ہیں۔ جسکو گریٹ سیکروشیائٹک رباط محدود کر کے سوراخ
 بنا دیتا ہے۔ اور اس سمال سیکروشیائٹک سوراخ کے راستے ابٹوریٹر انٹرنس عضلہ
 پیڈو سے باہر آتا ہے۔ اور انٹرئل پیوڈک عروق اور عصب پیڈو کے اندر جاتے ہیں
 زیرین کنارہ چوڑا اور موٹا ہوتا ہے جسکے نیچے کیٹرن اسکی ام کی ٹیوبرا سٹی
 ہوتی ہے۔ اندر رونی کنارہ پتلا ہوتا ہے اور ابٹوریٹر فورمین کی بناوٹ میں
 شامل ہوتا ہے۔ ٹیوبرا سٹی اوف دی اسکی ام۔ اس مبنی کے پرانی
 لب سے کوآڈریٹس فی مورس اور اے ڈکٹر سیگنس عضلہ کی نس شروع ہوتی

- ۱۔ گلوٹی ال عروق
- ۲۔ سوپری ار گلوٹی ال عصب
- ۳۔ پری فارس عضلہ
- ۴۔ شیائٹک عروق
- ۵۔ گریٹ شیائٹک عصب
- ۶۔ سمال شیائٹک عصب
- ۷۔ انٹرئل پیوڈک عروق
- ۸۔ انٹرئل پیوڈک عصب
- ۹۔ سیکلر ہیکس کی مسکور
- ۱۰۔ ثیب
- ۱۱۔ ابٹوریٹر انٹرنس عضلہ
- ۱۲۔ انٹرئل پیوڈک عروق
- ۱۳۔ انٹرئل پیوڈک عصب

ہے۔ اندرونی لب پر گریٹ سیکروشیائک رباط کے اختتام کے لئے ایک مہر ہوا استخوانی خط ہوتا ہے۔ اور اس خط کے اندر کی طرف انٹرنل پیوڈک عروق اور عصب کے گزرنے کی نالی ہوتی ہے۔ اندرونی لب کے سامنے حصہ سے ٹرینس ورس پے ری نی آئی۔ اور ای ریکٹر پی نس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ ان دونوں لبوں کے درمیان چار نشیب ہوتے ہیں جن میں سے سامنے والے دو نشیب ناہموار اور لمبے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے ایک خط کے باعث علیحدہ ہوتے ہیں۔ ان سامنے نشیبوں میں سے بیرونی نشیب پر سے اسے ڈاکٹر میگنس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اور اندرونی نشیب پر گریٹ سیکروشیائک رباط چپان رہتا ہے۔ پچھلے دو نشیب بڑے اور صاف ہوتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک ترجیحا استخوانی خط حائل رہتا ہے۔ پچھلے نشیبوں میں سے بیرونی نشیب پر سے می مبرری نوسس عضلہ۔ اور اندرونی نشیب پر سے بائی سپس اور سے می ٹڈی نوسس عضلات کی مشترک نس شروع ہوتی ہے۔ اس ٹیو براسٹی کے اوپر والے حصہ سے نمبلس انفیری ار عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسٹرنٹنگ رے مس۔ اس چوڑے تیلے حصہ کو جو اسکی ام کی ٹیو براسٹی کے اندر کی طرف سے شروع ہو کر پیوئس کے ریس سے ملتا ہے اسٹرنٹنگ ریمیں کہتے ہیں۔ جوانوں میں ان دونوں حصص کی جائے ملاپ پر ایک ناہموار لمبائی ہوتی ہے۔ ریس کے باہر کی کھردری سطح سے ایڈوٹر اکٹرنس ہورائڈکٹریگنس اور گریس سس عضلات شروع ہوتے ہیں اور ریس کی اندرونی سطح پیوڈکے جوف کی سامنی دیوار تک کرتی ہے۔ ریس کے اندرونی سرے پر ناہموار کنارے پر کچی نس چپان رہتا ہے۔ ریس کا بیرونی تہ اور تیز کنارہ ایڈوٹر سوراخ کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔

پیولیس ۲ سا نامی نیٹم کے سامنے پہلے حصہ کو پیولیس کہتے ہیں جو باڈی کے
 ڈی سنڈلک سے مس نامی دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے * باڈی - جسم کے
 دوسرے اور چار سطح ہوتی ہیں بیرونی سرا موٹا ہوتا ہے اور اے سی ٹیے بولم
 نامی نشیب کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے - اس سرے کے اوپر کیٹرف ٹیڈی بڑا کے
 الٹی ام اور پیولیس نامی حصوں کی جگہ ملاپ پر ایلی اوپکٹی نی ال ایٹن نامی نامور
 بلندی ہوتی ہے * اندرونی سرا - شکل میں بیضوی ہوتا ہے اور اسکو سینے سے
 پیولیس بھی کہتے ہیں - اس سرے پر آٹھ یا نو آڑے خط اور نشیب دکھائی دیتے
 ہیں جن پر پیولیس کے جوڑ کا فائبر و کارٹی لچ چپان رہتا ہے - اور بوساطت اس
 کارٹی لچ کے یہ کنار مخالف طرف کی ہم نام ٹیڈی کے ہم قسم کنارے سے اتصال
 پاتا ہے * اوپر کی سطح مثلث اور اندر کی نسبت باہر کیٹرف چوڑی ہوتی ہے -
 اس سطح کے پچھلی طرف الی اوپکٹی نی ال لائین نامی خط نظر آتا ہے جو وڈو پوس
 کو فالس پوس سے جدا کرتا ہے - اس خط کے سامنے کیٹرف سطح سے پٹی نی اس
 عضلہ شروع ہوتا ہے - کبھی کبھی اس خط کے اندرونی سرے پر پیوبک سپائینٹائی
 جی ہوتی ہے - پیوبک سپائین اور پیولیس کے اندرونی سرے کے درمیان واسے
 اتخوانی حصہ کو پیوبک گھاٹ کہتی ہیں جسپر رکنس ایب ڈومی نس - انٹرن اوپیک
 اور ٹرنس ورس سے بس عضلات کی متسل نس چپان رہتی ہے - جس مقام پر
 پیوبک کرٹ سے سس پیو - بس کے ساتھ ملتی ہے - اس مقام کو انیکل ادف
 پیولیس کہتے ہیں * زیرین سطح چوڑی ہوتی ہے اس کے باہر کیٹرف ایٹور سے شروع
 اور عصب کے گذر کی عین ترچھی نالی نظر آتی ہے - اور اس سطح کا اندرونی

تیز کنارہ اٹھوڑے ٹر فورے من کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ بیرونی سطح صاف اور چھٹی ہوتی ہے۔ اور اسپرے۔ پیرامی ڈیس۔ اسے ڈکٹر لائنس اور اٹھوڑے ٹر انڈس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح صاف ہوتی ہے اور پیڈوں کی سامنی دیوار بناتی ہے۔ ڈمی سنڈنگ رے مس پیوئس کا یہ حصہ نیچے اور باہر کی طرف مائل رہتا اور سبڈیج ٹیلا اور تنگ ہوتا ہوا اسکی ام کی رے مس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اسکی بیرونی نامہوار سطح سے اسے ڈکٹر لائنس وس اور اندرونی کنارہ کے نزدیک سے۔ گے سی بلس۔ کپرسر یورٹیری اور اٹھوڑے ٹر اکٹرس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اسکی اندرونی سطح صاف ہوتی ہے۔ مردون میں اس سطح پر کرس مینس چسپان رہتا ہے۔ اور اسکا اندر کا موٹا نامہوار کنارہ خاصکر عورتوں میں باہر کی طرف تڑا ہوا ہوتا ہے۔ بیرونی کنارہ اٹھوڑے ٹر فورے من کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔

کائی لائٹڈ کے وے ٹی۔ یعنی۔ اسے سے ٹے بیولم۔ یہ عمیق پیالہ نامائیب اوپر کی طرف الی ام۔ اندر کی طرف پیوئس۔ نیچے اور پیچھے کی طرف اسکی ام سے محدود ہوتا ہے۔ اس نشیب کا ڈے سے زیادہ حصہ اسکی ام سے۔ ڈے سے قدرے کم حصہ الی ام سے اور ڈے حصہ پیوئس سے بنتا ہے۔ اس نشیب کے منہ اور نامہوار کناروں کے اوپر والے موٹے حصہ پر کوہے کے جوڑ کا فائبر و کارٹیلاج چسپان رہتا ہے۔ اس نشیب کے اندرونی کنارے پر کائی لائٹڈ ناچ نامی کٹی ہوئی جگہ ہوتی ہے۔ جسکے راستے کوہے کے جوڑ کے پرورش کرنے والے عروق گزرے ہیں۔ اس کٹی ہوئی جگہ کے کناروں پر لگے منٹم ٹے ریز نامی رباہ چسپان رہتا

ہے اور یہ کٹی ہوئی جگہ اسے سیٹے بیولم کے پینڈے والے مدور نشیب سے ایک
نالی کے ذریعہ ملی رہتی ہے *

اب ٹورٹر۔ یعنی تھالی رائڈ فورے من اسکی ام اور پوئس سے محدود
بڑے سورخ کو جھٹائی رائڈ فورمین کہتے ہیں۔ مردون میں یہ سورخ بڑا
اور شکل میں بیضوی لیکن عورتوں میں یہ سورخ چھوٹا اور شکل میں مثلث
ہوتا ہے۔ اسکے تینے نامہوار کناروں سے اب ٹورے ٹرمبرین نامی جھلی چپان
رہتی ہے۔ اس سورخ کے اوپر اور باہر کی طرف ایک عمیق نالی ہوتی ہے۔ یہ نالی
سامنے اندر اور نیچے کی طرف مائل رہتی ہے اور اسکے راستے اب ٹورے ٹر عروق
اور عصب گذرتا ہے *

آسی فی کے شن۔ یہ ہڈی آٹھ مرکزوں سے بنتی ہے۔ آلی ام۔ اسکی
ام۔ کرسٹ۔ انٹیری اور انفیری اسپائیٹس پر اس۔ اسکی ال ٹیو براسی ٹی سیفے
س پوئس۔ اور اسے سے بیولم کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک استخوانی مرکز
ہوتا ہے *

سٹنز۔ اس ہڈی پر کل ۷ عضلات چپان رہتے ہیں * الی ام کرسٹ
کے بیرونی لب سے ٹنڈروے جائے نی فیورس۔ اب لائی کس اکٹرنس اب ڈومی
نس۔ لائٹیس ڈارسائی۔ اندرونی لب سے ٹرنس ورسے لس۔ کوڈرٹیس
لبورم۔ ای راکٹر سپائیٹی۔ دونوں لبوں کے درمیان اب لائی کس انٹرنس۔
بیرونی سطح پر گلوٹی اس میگزی کس۔ گلوٹی اس میڈی اس۔ گلوٹی اس می
نی کس۔ راکٹس فیورس اور پیری فارس۔ اندرونی سطح پر آبی آسے کس اور

مٹی فائیڈی سپاہی لی۔ سائنے کنارے پر سار ٹوری اس اور رکٹس فیورس۔
 اسکی ام کے باہر کی طرف ابورے ٹر اکٹرنس۔ گرے سی لس۔ اندر کی طرف
 ابورے ٹر انٹرنس۔ لی دے ٹر اے نائی۔ اسکی ال سپین پر جملے سوپی ری
 ار۔ لی دے ٹر اے نائی۔ اور کاک سی جی اس۔ اسکی ال یو برہٹی پر بالی پس
 سے می ٹنڈی نوسس۔ سے می مہری نوسس۔ کو اڈرے ٹس فی مورس۔ اے
 ڈکٹر میگنس۔ جملے ان فی رمی ار۔ ٹرنس دس نیپے رمی فی ای۔ ای ریکٹر
 پی نوسس۔ پیوسٹ اب لائی کس اکٹرنس۔ اب لائی کس انٹرنس۔ ٹرنس دس
 لس۔ رکٹس ایب ڈومی نس۔ پرے می ڈے لس۔ سو اس پار دس۔ کپٹی فی اس
 اے ڈکٹر لانگس۔ اے ڈکٹر بری دس۔ گرے سی لس۔ اب ٹر ٹر اکٹرنس۔
 اب ٹورے ٹر انٹرنس نلی دے ٹر اے نائی۔ کپرسر یور تھ ہی اور کبھی اک
 سل سے ٹر یوری فی کے بھی چند ریشے اسپر چپان رہتے ہیں *

وضع قیام اور شناخت چوڑے حصہ کو اوپر اور نیچے کی طرف اسکی
 اندرونی نشیب دار صاف سطح کو پورے اندر کی طرف اور سطح ہذا کے پچھلے کھردرے حصہ
 کو نیچے اور نیچے کی طرف اور اس ہڈی کے پیالہ نما نشیب کو باہر کی طرف رکھنے سے ہڈی
 کا وضع قیام معلوم ہوتا ہے * ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جب طرف کو پیالہ نما
 نشیب کا رخ ہو اس طرف کی ہڈی ہوگی *

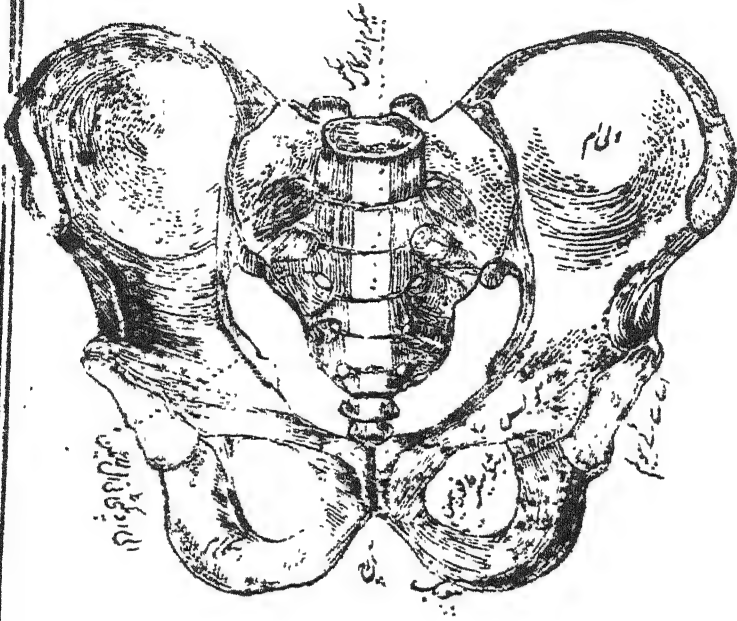
پلوس یعنی پیڈو

یہ حوض نما مضبوط استخوانی حوض لنگروڈ کے نیچے اور زیرین اطراف کے
 اوپر واقع ہوتا ہے۔ اسکی بناوٹ میں چار ہڈیاں شامل ہوتی ہیں۔ دونوں جانب

کی آسانی نامی نے ٹاڈیاں اس حوالہ نما جوف کی جانب اور سامنی دیوارین باقی ہیں
 سکرم اور کاک سکس ہڈیاں اسکی پچھلی دیوار باقی ہیں۔ الی اور پکٹی فی ال لائن
 نامی بلند خط کے ذریعہ پڑو کے جوف کے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے اوپر
 والے حصہ کو فالس پلوں کہتے ہیں جبکی جانبی دیوارین دونو جانب کی آئی ام
 ہڈیوں اور پچھلی دیوار سکرم ہڈی سے بنتی ہے۔ اس حصہ کی سامنی دیوار نہیں
 ہوتی * مذکورہ بالا استخوانی خط کے نیچے واسے تنگ حصہ کو ٹرو پلوں کہتے ہیں جو
 تسہیل بیان کے لئے مفصل ذیل تین حصوں پر منقسم کیا گیا ہے (۱) ان لیٹ
 یعنی بالائی در (۲) کے وے ٹی یعنی جوف (۳) اوٹ لیٹ یعنی بیرونی در۔
 ان لیٹ یعنی بالائی در۔ جبکہ ہم آف دی پلوں جی کہتے ہیں۔ اس در
 کے دو جانب الی اوکٹی فی ال لائن۔ سامنے کی طرف پیو یک سپاٹن اور پیو یک کرٹ
 پیچھے کی طرف سکرم کی پرومان ٹوری اور سیکرولبر جوڑ ہوتا ہے۔ اس در کی شکل قلب
 نما ہوتی ہے جبکہ تنگ حصہ سامنے اور چوڑا حصہ پچھلی طرف ہوتا ہے۔ کے وے ٹی
 یعنی جوف اسکے سامنے سمے سس پیو بس۔ دونو جانب اسکی ام کی باڈی کی اندر
 سطح اور پیچھے سکرم اور کاک سکس ہڈیاں ہوتی ہیں۔ اس جوف کا سامنا حصہ پتلا
 لیکن پچھلا حصہ بہت عمیق ہوتا ہے۔ اس جوف کے پچھلے حصہ میں رکٹم۔ سامنے
 حصہ میں مشانہ اور ان دونوں کے درمیان اعضائے تناسل رہتے ہیں * اوٹ
 لیٹ یعنی بیرونی در اسکی شکل بیقاعدہ سی ہوتی ہے۔ یہ در پچھلی طرف کاک سکس
 ہڈی کی نوک۔ دونو جانب اسکی ال ٹو برٹی پیو یک اور اسکی ال ریائی۔ اور سامنی طرف
 پیو یک آچ سے محدود ہوتا ہے * ٹرو پلوں کے مختلف درون کے قطرون کی

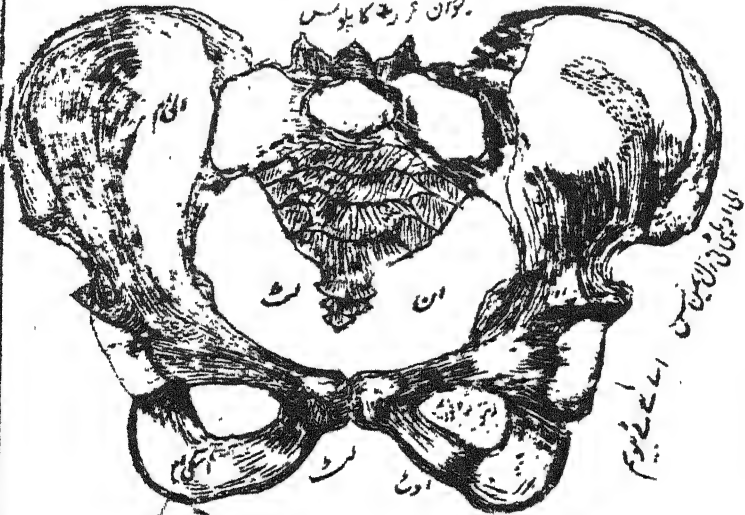
شکل نمبر ۵۵ الف

چوان مرد کا پلو



شکل نمبر ۵۵ ب

چوان عورت کا پلو



بیائیں میں بھی فرق ہوتا ہے جیسا کہ ذیل کے بیان سے ہویدا ہے

ہم آف دی پوس یعنی ان مٹ ٹیگا اندرونی در

ایچ
۲۵

این ٹرو پوسٹیری ار قطر یعنی پوس سے سیکر کی پرمان ٹوری تک

۵۲

ٹرنس درس قطر یعنی آڑا۔ ایک جانب سے دوسری جانب تک

۵۸

اوبلیک یعنی ترچھا قطر۔ سیکر وائی اک جوڑ سے مقابل کی الی اوبلیک ٹی فی الی جی

۱ - ت - س
۵۶ - ۴۸ - ۲۵
۵۱ - ۲۷ - ۵۸
۲۶۲

کے دے ٹی یعنی جوف

۴۷

این ٹی ری او پوسٹیری ار یعنی سیدھا قطر

۵۵

ٹرنس درس یعنی آڑا قطر

۵۲

اوبلیک یعنی ترچھا قطر

اوٹ لٹ یعنی پرونی در

این ٹی رو پوسٹیری ار یعنی پوس کی زیرین سطح سے کاک سکس کی ٹوک تک ۵۰

۴۱

ٹرنس درس قطر۔ یعنی دونو جانب کی اسکی ال ٹیو برا سیٹون کے درمیان

پڈو کے جوف کی وسعت سمنے سس کے پاس گل ڈیڑھ ایچ۔ درمیان میں

ساڑھے تین ایچ لیکن بھیجے کی طرف سیکر کے پاس ساڑھے چار ایچ ہوتی ہے

جس سے اس جوف کا سامنی طرف تیلہ اور کھلی طرف عمیق ہونا ثابت ہوتا ہے

پیویر کے محراب سے سیکر کی پرومان ٹری تک اسکا قطر ۷.۵ - ایچ۔ ایک

جانب کی این ٹی ای او سوئی ری ار الی اک سپائش پرس سے دوسری جانب

کے ہنام سپائش پرس تک قطر ۱۰ ایچ اور کمر کے آخر تہرے کی سپائش

سے پوس تک ۷.۵ ایچ قطر ہوتا ہے۔ واضح ہے کہ یہ پائش تندرست زمانہ پلوں

کی دی گئی ہے + وضع قیام پلوس - رُسنان کُتر ہو تو پیڈو اُسکے دھجے
 مین ترچھے طور پر قائم ہوتا ہے۔ سمٹے سس پیوس کی زیرین سطح کا سطح اور پر
 اور نیچے کی طرف یکدم اور کال سکس کی متضد سٹون کا رخ نیچے اور سامنے کی طرف ہوتا ہے
 سکرم کی پس میں پوڑ حصہ سمٹے سس سے اوپر کی سطح سے قریباً چار انچ اونچا
 اور کال سکس کی نوک پیو بک آج سے قریب ۶ انچ کے اونچی ہوتی ہے -
 اک سیر آف دی پلوس اُن فرضی خطوں کو کہتے ہیں جو پیڈو سے جنین
 کے گزر کا راستہ بتاتے ہیں - اگر نائ سے ایک فرضی عمودی خط نیچے کی طرف کھینچیں
 تو یہ کال سکس کی نوک پر جا ختم ہوگا - یہ خط برم یعنی اندرونی در کی اکسس
 ہے - اگر دوسرا فرضی خط سے کمرل پر دامن ٹوڑی کے وسط سے شروع کر کے نیچے
 کی طرف لے جا دیں - تو یہ دونوں جانب کی اسکی ال ٹیو برسٹی کے درمیان دانے
 مقام پر ختم ہوگا یہ خط پلوس سے بیرونی در کا اکسس ہے - اس کا معلوم ہوا کہ
 اندرونی اور بیرونی در باہم متوازی نہیں ہوتے اور ہر ایک کا محور جدا جدا
 ہوتا ہے - فن قابلہ اور لی تھا ٹومی اپریشن یعنی دستکاری پیچری وغیرہ مین یہ
 یاد رکھنے کے قابل ہے +

امتیاز - زمانہ اور مردانہ پلوس را، مرد کے پیڈو کی استخوان وینر
 سخت اور مستحکم لیکن عورت کے پیڈو کی استخوان نازک اور پتلی ہوتی ہیں (۲)
 مرد کا نال اور ٹرو پوس عمتی اور تنگ لیکن عورت کا نال پوس کشادہ اور ٹرو پوس عمتی اور وسیع ہوتا ہے
 (۳) مرد کے پلوس کے اندر فی اور بیرونی در چھوٹے اور تنگ لیکن عورت کے پلوس کے اندر فی اور بیرونی
 در کشادہ اور وسیع ہوتے ہیں اور مرد کے پلوس کی اسکی ال ٹیو برسٹی پر ایک دوسرے کے نزدیک اور پوس کا

مردانہ ٹنگ لیکن عورت کی پلوس کے اسکیال میو، اسی ٹراپک دوسرے سے فاصلہ پر اور پیو بس کا محراب کشا
 ہوتا ہے (۵) مرد کے پلوس کا سیکرم زیادہ خمیدہ اور ٹنگ لیکن عورت کے پلوس کا
 سیکرم چوڑا اور کم خمیدہ ہوتا ہے (۶) مرد کے پلوس کا سمفے سس پیو بس طویل
 لیکن عورت کے پلوس کا سمفے سس پیو بس قلیل ہوتا ہے (۷) مرد کے پلوس
 کا فورے من اودٹی بیضوی لیکن عورت کے پلوس کا یہ سوراخ مثلث شکل کا
 ہوتا ہے (۸) مرد کے پلوس میں سیکرم اور کاک کس کا جوڑ کم متحرک لیکن عورت
 کے پلوس میں یہ جوڑ بہت متحرک ہوتا ہے (۹) مرد کے پلوس کے الی اک فاسے
 چھوٹے اور ٹنگ لیکن عورت کے پلوس کے یہ فاسے چوڑے اور کشادہ ہوتے ہیں
 (۱۰) مرد کے پلوس میں دونوں جانب کی اسکی ال سپائین ایک دوسرے کے نزدیک
 لیکن عورت کے پلوس میں یہ دونوں ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہوتی ہیں + بچپن میں ٹیڈ
 کی دونوں جانبی - سرخی : بچپن میں ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہیں اور
 الی اک حصے پھیلے ہوتے ہیں۔ یہ سب صفات مردانہ نہیں ہوتے۔ اس واسطے بچپن میں
 زنانہ اور مردانہ پلوس کی تمیز نہیں ہوتی۔ عین جوانی کے بعد یہ تمیز بخوبی
 ہو سکتی ہے۔ انسانوں کے پلوس کا آڈا قطر این ٹی رو پوسٹیری ار یعنی سامنے
 قطر کی نسبت بڑا ہوتا ہے لیکن دیگر نسل حیوانوں کے پیڈ کا ڈیٹرو پوسٹیری ار قطر
 آڈے قطر کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہم انسان کے پلوس کو دیگر حیوان
 کے پلوس سے آسانی شناخت کر سکتے ہیں *

فی مرینے ران کی ہڈی

یہ ہڈی جسم کی دیگر نسل ہڈیوں سے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے۔

جانب کی ان ہڈیوں کے
بالائی سرے علی الخصوص

عورتوں میں ایک دوسرے

سے فاصلہ پر رہتے ہیں

لیکن ان کے زیرین سرے

بالائی سرے کی نسبت

ایک دوسرے کے نزدیک

ہوتے ہیں۔ تھیل بیان

کئی غرض سے اس ہڈی

کو تین حصوں پر تقسیم کیا

گیا ہے۔ اس اکسٹی می

می ٹی۔ ٹاٹ۔ لو آد

اکسٹی می می ٹی *

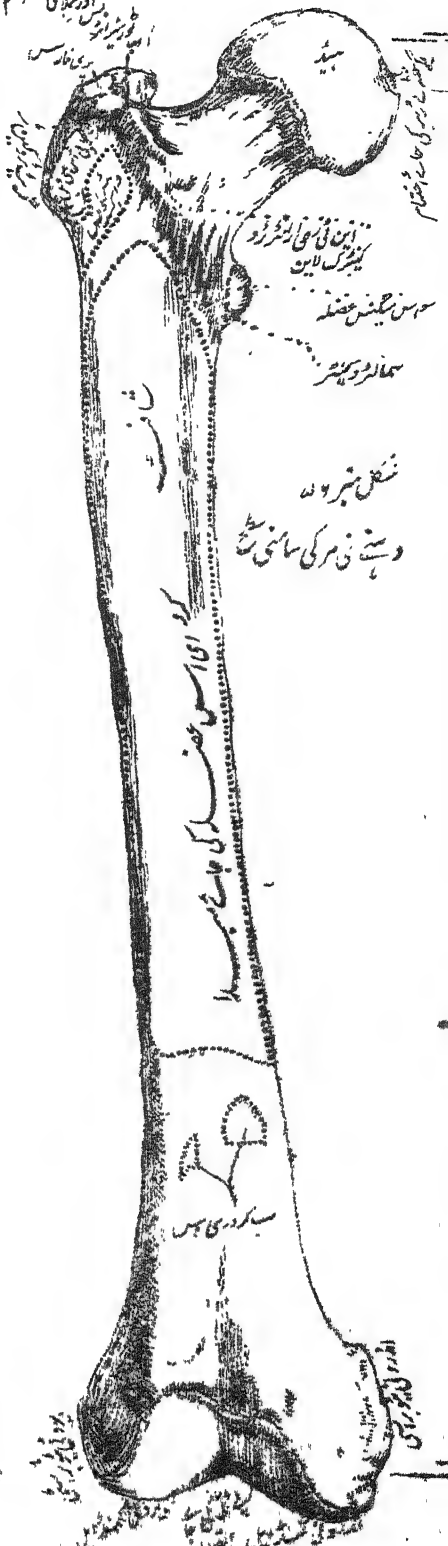
آپر اکسٹی می می ٹی

میں اوپر کا سرا ہیڈ۔ ٹاک

گریٹ ٹرو کین ٹن۔ اور

سماٹ ٹرو کین ٹن نامی چار

حصوں پر منقسم ہے *



مسدود یعنی سر پہ گول حصہ اوپر اندر اور قدرے سامنے کو مائل رہتا ہے حالت
 زندگی میں اسکی صاف سطح کُرسی سے معلق رہتی ہے۔ اسکے وسط سے پیچھے اور
 نیچے کیٹرن ایک بیضوی نشیب ہے جسپر ٹینٹیم ٹے دین نامی رباط آخر ہوتا ہے
 ننگ یعنی گردن اُس حصہ کو کہتے ہیں جو اس ہڈی کے ہیڈ کو ہڈی کے جسم
 کے ساتھ ملاتا ہے۔ یہ حصہ جوانی سے پیشتر ترجھا۔ جوانی میں کم ترجھا اوپر اندر
 اور قدرے سامنے کو مائل رہتا اور بڑاپے میں اڑا ہوتا ہے۔ گردن کی شکل چوٹی
 ہوتی ہے اور یہ دونوں سروں کی نسبت درمیان میں تنگ ہوتی ہے۔ اوپر کے
 سرے کی نسبت نیچے کا سرا بہت موٹا ہوتا ہے۔ اسکی سامنی سطح پر عروق کے
 گزر کے لئے بیشمار سوراخ ہوتے ہیں اور پچھلی مقعر سطح کے درمیان گوبے کا
 کیٹیپولر رباط آخر ہوتا ہے۔ گردن کے اوپر کا کنارہ چھوٹا اور موٹا ہوتا ہے۔
 اور باہر کیٹرف جاکر بڑی بلندی کے ساتھ ملجاتا ہے۔ نیچے کا کنارہ طویل لیکن
 تنگ ہوتا ہے اور چھوٹی بلندی کے ساتھ جاملتا ہے۔ گریٹ ٹروکین ٹر
 یعنی بڑی بلندی۔ یہم بیڈھب مربع شکل کی بڑی بلندی گردن کے باہر کیٹرف
 ہوتی اور باہر اور پیچھے کو مائل رہتی ہے۔ جوانوں میں ہڈی کے سر سے ہون
 انچ کے قریب نیچے لیکن بڑاپے میں ہڈی کے سر کے برابر یا سر سے قدرے اونچے
 ہو جاتی ہے۔ اس بلندی کی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں۔ چنانچہ پیرونی
 مزج سطح چوڑی۔ کھردری۔ اور محدب ہوتی ہے۔ اس سطح پر ایک استخوانی
 خط بلندی کے اوپر اور پچھلے کونے سے شروع ہو کر سامنے اور نیچے کے کونے
 تک جاتا ہے۔ اس خط پر گلوٹی اس می ڈی اس عضلہ کی نش آخر ہوتی

ہے۔ اور اس خطے اوپر کی مثلث جگہ پر ہڈی اور متذکرہ بالائے کے دسیا
ایک برسا ہل رہتا ہے۔ لیکن اس خطے نیچے اور پیچھے کی صاف مثلث سطح پر
گھوٹی اس کسی مس عضلہ کی نس بوساخت ایک برسا کے آخر ہوتی ہے *
اس بلندی کی اندرونی تنگ سطح پر ایک عمیق نشیب ڈیچی ٹل۔ یا ٹروکنٹرک
فاسہ نامی ہوتا ہے اور اس نشیب میں ابورے ٹرانسز عضلہ کی نس
آخر ہوتی ہے * اوپر کے موٹے آزاد کنارے کے پیچھے پری فارس اور سا
ابورے ٹرانسز اور جملائی عضلات آخر ہوتے ہیں * نیچے کا ناہوار بلند اور
قدے ٹیڑھا کنارہ اس بلندی کو ہڈی کے جسم کے ساتھ ملاتا ہے۔ اور اس
کنارے سے واس ٹرانسز عضلہ کا اوپر کا حصہ شروع ہوتا ہے * ہمارے
کے بلند بیڈول کنارے کے باہر کی طرف گھوٹی اس می نی مس عضلہ آخر ہوتا ہے
کچھ بلند کنارہ ڈیچی ٹل نشیب کی پچھلی حد بناتا ہے * شمال ٹروکنٹرک
یعنی چھوٹی بلندی۔ یہ مخروطی شکل کی بلندی گردن کے نیچے کی طرف ہوتی ہے
اس بلندی کے تین کنارے ہوتے ہیں۔ اندرونی کنارہ گردن کے زیرین کنارے
کے ساتھ۔ بیرونی کنارہ پوسٹیریئر انٹر ٹروکنٹرک لائن سے اور زیرین کنارہ
لی نی آ اسپل نامی خط کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اس بلندی کی چوٹی پر سوس
میگنس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے۔ چھوٹی بلندی کے نیچے اور قدسے سامنے
کی طرف سے واس ٹرانسز عضلہ شروع ہوتا ہے اور اس مس عضلہ کی جائے
سبدا سے پیچھے۔ کپٹی لی اس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ سوس اور کپٹی لی اس عضلہ
کی جائے اختتام کے درمیان آلی آے کس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اس کی چوٹی

رگزدون کے سامنے اور پور کیٹرن گریڈ ٹروئینز کے نزدیک ایک بندی ناف
 ٹیوبرکل آؤف دی فیمس ہوتی ہے۔ جبکہ باہر کیٹرن گلوٹی اس می نی مس عضلہ
 آخر ہوتا ہے۔ اسکے نیچے سے داس ٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے اور اوپر
 کیٹرن ٹیوبرٹیر انٹرنس اور دونو جملہائی عضلات آخر ہوتے ہیں اس ٹیوبرکل
 پر کل پانچ عضلات چسپان رہتے ہیں اس ٹیوبرکل کے نیچے سے جو استخوانی خط
 روان ہوتا ہے۔ اسکو این ٹی ری اور انٹرنل ٹرک لائن کہتے ہیں یہ
 استخوانی خط چھوٹی بندی سے قریب دو پانچ نیچے جا کر لی فی آ سپریمین جاملتا
 ہے۔ اس خط کے اوپر کے نامہوار نصف حصہ پر کوہلے کے جوڑ کا کمپشور رباط آخر
 ہوتا ہے۔ اور نیچے کے نصف حصہ سے داس ٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے
 گردن سے پچھلی طرف ہڈی کی دونوں بندیوں کے درمیان والے خط کو پوسٹیئر
 اور انٹرنل ٹرک لائن کہتے ہیں۔ کبھی کبھی اس خط سے ایک
 عمودی خط لی فی آ کو اوڈرے ٹانہ نامی شروع ہو کر ہڈی کی ٹائٹ پر جا آخر ہوتا
 ہے۔ مؤخر الذکر خط پر کو اوڈرے ٹس فی مورس اور اسے ڈکٹر سیگنس عضلات آخر
 ہوتے ہیں۔

ٹائٹ یعنی جسم اس ہڈی کا اوپر اور نیچے موٹا درمیان میں تپلا اور
 گول ہوتا ہے۔ اور اسکا زیرین ٹکٹ قدرے چپا ہوتا ہے۔ اسکی سامنی سطح محدب
 ہوتی ہے۔ اور پچھلی مقعر سطح پر ایک مند لبنا استخوانی خط نامی لی فی آ اسپل
 دکھائی دیتا ہے۔ اس ہڈی کے جسم کے تین کنارے۔ اور تین سطحیں ہوتی ہیں
 پوسٹیریئر بارڈر یعنی پچھا کنارہ جسکو لی فی آ اسپل بھی کہتے ہیں۔ سپر

درمیان والی محدودہ شلت صاف جگہ کو پاپلے لی ال سیس کہتے ہیں۔ بہان پاپلے لی ال عروق وغیرہ رہتے ہیں۔ لی نی آ اسپرا کے زیرین دو حصوں میں سے بیرونی حصہ خوب نمایاں ہوتا ہے اور میمر کے بیرونی کنڈائل میں آخر ہوتا ہے۔ اور اندرونی حصہ اندرونی کنڈائل کے اوپر ختم ہو جاتا ہے۔ اور اس اندرونی حصہ پر فیمل عروق کے گزرنے کی ایک چوڑی پتیلی نالی دکھائی دیتی ہے۔ لی نی آ اسپرا کے اندرونی لب پر وائٹس انٹرنس اور بیرونی لب پر وائٹس اکٹرنس اور ان دونوں عضلوں کے درمیان اے ڈکٹر میگنس عضلہ لگتا ہے۔ وائٹس اکٹرنس اور اے ڈکٹر میگنس کے درمیان اس خط کے بالائی حصہ پر گلوٹی اس کسی مس۔ اور زیرین حصہ پر باہی سپس عضلہ کا چھوٹا سر لگتا ہے۔ اے ڈکٹر میگنس اور وائٹس اکٹرنس عضلوں کے درمیان اسی ہڈی پر اوپر سے نیچے کی طرف ترتیب وار ذیل کے چار عضلے آخر ہوتے ہیں۔ آبی آے کس۔ کیٹی لی اس۔ اے ڈکٹر بری وائٹس اور اے ڈکٹر لنگس + بیرونی کنارہ بڑی بندی کے سامنے اور زیرین گوشے سے شروع ہو کر ہڈی کے بیرونی کنڈائل کے سامنے آخر ہوتا ہے + اندرونی کنارہ چھوٹی بندی کے سامنے سے شروع ہو کر ہڈی کے اندرونی کنڈائل کے سامنے ختم ہو جاتا ہے۔ اس ہڈی کے یہ دونوں کنارے چندان نمایاں نہیں ہوتے۔ ان کناروں کے سامنے محدودہ جگہ کے اوپر والے حصہ پر کوئی اس عضلہ اور زیرین شلت حصہ سے سب کو درمی اس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ سامنی سطح اس صاف اور محدب سطح کے بالائی اور زیرین شلت حصص چوڑے لیکن درمیانی شلت حصہ تنگ ہوتا ہے۔ یہ سطح ہڈی کے بیرونی اور اندرونی کناروں سے محدود ہوتی

ہے۔ اس سطح کا بالائی نصف قدرے باہر کی طرف اور زیرین نصف قدرے اندر
 کی طرف بائیں ہوتا ہے۔ اس سطح کے اوپر کی تین چوتھائی سے کروڑی اس عضلہ
 شروع ہوتا ہے۔ اور زیرین ایک چوتھائی پر ٹھٹھنے کے جوڑ کا ساتھی نودیال ممبرین
 اور سب کروڑی اس عضلہ چسپان رہتا ہے * بیرونی سطح لی نی آ اسپرا اور
 بیرونی کنارے سے محدود رہتی اور بڑی لمبندی کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر
 ٹہی کے آئٹھ کنڈائل لی بیرونی سطح پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس سطح کے بالائی
 تین چوتھائی حصہ سے کروڑی اس عضلہ شروع ہوتا ہے * اندرونی سطح ٹہی
 کے اندرونی کنارے اور لی نی آ اسپرا سے محدود رہتی ہے۔ اس ٹہی کی گردن
 کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر انٹرل کنڈائل پر آخر ہوتی ہے۔ اس سطح سے
 اسٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے *

لو آ آرکسٹری می ٹی - اس ٹہی کے نیچے کا چٹا سرا اوپر کے سرے
 کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور اسکی شکل گلاب ہوتی ہے۔ سامنے نشیب نامی ٹراک
 لی آ اوڑ پھیلے بڑے نشیب نامی انٹس کانڈی لائڈ ناح کے باعث اس سرے
 کے دو حصے انٹرل کنڈائل اور اکسٹرنل کنڈائل نامی ہو جاتے ہیں۔ اکسٹرنل
 کنڈائل یعنی بیرونی گانٹھ اندرونی گانٹھ کی نسبت چوڑی ہوئی اور ابھری
 ہوئی ہوتی ہے۔ لیکن اندرونی گانٹھ تنگ۔ یعنی اور اندر کی طرف کو بجلی رہتی ہے
 ٹہی کے دونوں کنڈائل سامنی طرف آپس میں ایک صاف اتصالی سطح نامی ٹراک
 لی آ کے ذریعے ملتے ہیں۔ ٹراک لی آ کا بیرونی کنارہ خوب نمایان ہوتا ہے اور
 ہمکا وسطی نشیب پھیلی طرف انٹر کانڈی لائڈ نشیب کے ساتھ مل جاتا ہے۔ انٹر کانڈی

لایڈنشیپ میں گھٹنے کے چلیا رباط چسپان رہتے ہیں۔ اور انٹرئل کنڈائیل کے ذریعہ
 سرے کے بیرونی نشیب سے قدرے نیچے کی طرف بلندی نامی انڈس ٹیو ہا سٹی ہوتی
 ہے جس سے گھٹنے کا انٹرئل لیٹرل رباط شروع ہوتا ہے۔ بلندی ہذا کے زیرین نشیب
 سے باپاے ٹی اس عضلہ کی نش شروع ہوتی ہے انٹرئل کنڈائیل کی اندرونی سطح
 انٹرکانڈی لایڈنشیپ کی بیرونی حد بناتی ہے اور اس کے پچھلی طرف چلیا رباط کی سامنی
 شاخ آخر ہوتی ہے۔ اس کنڈائیل کی زیرین سطح محدب۔ صاف اور اندرونی کنڈائیل
 کی بمقام سطح سے چڑھی ہوتی ہے۔ بیرونی کنڈائیل کے پچھلے نشیب سے جو اتصالی سطح
 اوپر ہوتا ہے۔ گیسٹرک نمی می اس عضلہ کا بیرونی سرا شروع ہوتا ہے۔ اور نشیب ہذا کے
 قدرے اوپر کی طرف پلان ٹے رس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ انٹرئل کنڈائیل اپنے اندر
 گانٹھ۔ اسکی اندرونی سطح کی بلندی نامی انڈس ٹیو ہا سٹی سے گھٹنے کا انٹرئل لیٹرل رباط شروع
 ہوتا ہے۔ ٹیو براسٹی ہذا کے اوپر لی لی آ سپرا کے زیرین اندرونی حصہ کی جاتے اختتام
 پر ایک بلندی نامی ٹیو بریکل ہے جس سے ڈیٹرمیننس عضلہ کی نش ختم ہوتی ہے۔ ٹیو بریکل ہذا کے
 نیچے اور پیچھے والے نشیب سے گیسٹرک نمی می اس عضلہ کی اندرونی نش شروع ہوتی
 ہے۔ انٹرئل کنڈائیل کی بیرونی سطح انٹرکانڈی لایڈنشیپ کی اندرونی حد بناتی ہے۔ جس کے
 سامنے گھٹنے کا سامنا چلیا رباط آخر ہوتا ہے۔ اس کنڈائیل کی زیرین محدب اتصالی سطح
 پر بیرونی کنڈائیل کی نسبت جھوٹا اتصالی صج ہوتا ہے۔

آہٹنی کیوے شن۔ یہ ہڈی تین ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ آسانانی
 نے۔ پے ہڈ۔ ٹی بی آ۔

آسی نی کے شن۔ یہ ہڈی پانچ استخوانی مرکزوں سے بنتی ہے۔ شافٹ۔

ہر ایک سرے۔ اور ٹروکین ٹر کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک مرکز ہوتا ہے۔
مستند۔ اس پر کل ۲۳ عضلات چپان رہتے ہیں۔ رٹے ٹروکین ٹر، گلوٹی
 اس میڈی اس۔ گلوٹی اس مینی مس۔ پیری فارس۔ اٹورے ٹر اکٹرنس۔ اٹورے
 اٹرنس۔ جملس سوپری ار۔ جملس انفری ار۔ کوڈے ٹس فیورس۔ دھوٹی بلندی پر
 سو اس میگنس۔ آئی آے کس (باڈی پر)۔ اس ٹس اکٹرنس۔ گلوٹی اس مینی مس
 باٹی سپس کا چھوٹا سر۔ وائٹس اٹرنس۔ اے ڈکٹر میگنس۔ اے ڈکٹر بری دس
 اے ڈکٹر لانگس۔ پچی نی اس۔ کروری اس۔ اور سب کروری اس رکنڈ آئینے پر کمپیر
 مینی اس۔ پلان ٹے ٹرس۔ پاپلی ٹی اس۔

وضع قیام اور شناخت۔ ہڈی کا گول سر اوپر جسے نیچے والی بڑی
 بلندی باہر اور سامنے کی طرف۔ باڈی کی محدب گول سطح سامنے اور ہڈی کا چپا موٹا
 سر نیچے کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر
 رکھنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو بڑی بلندی یعنی گریٹ ٹروکین ٹر ہو۔ اس طرف
 کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

لگ یعنی ٹانگ

ٹانگ میں کل تین ہڈیاں ہوتی ہیں۔ پے ٹل لا رکھنے کے سامنے ہوتی ہے
 اور دو ہڈیاں خاص ٹانگ میں ہوتی ہیں۔ ٹی بی آ۔ اور نی بولا۔

پے ٹل لا یعنی چینی کی ہڈی

اسکو فی مین بھی کہتے ہیں۔ یہ چوڑی اور مثلث شکل کی ہڈی گھٹنے کے سامنے
 رہتی ہے۔ چونکہ یہ ہڈی کوڈی سپس۔ اکٹرنس عضلہ کی نس میں ہوتی ہے اسلئے

شکل نمبر ۸ الف دہنی پے ٹٹا کی سامتی سطح

اسکو سی سے مائیل ہون
بھی خیال کرتے ہیں۔ اس کے
بین کنارے۔ ایک سیس
یعنے جڑھ۔ اور ایک لے
پکس یعنی نوک ہے۔ سامتی
سطح۔ اس محدب اور گھردہ
سطح پر بوساطت برسا کے
کو اڈری سپس اکشنر عضلہ
کی نس آخر ہوتی ہے۔ اور
اس سطح کے زیرین حصہ سے
لگے منٹم پے ٹیل کی شروع



شکل نمبر ۹ دہنی پے ٹٹا کی پچھلی سطح



ہوتا ہے پچھلی صاف بیضوی شکل کی اتصالی سطح پر دو اتصالی مَنج ہوتے ہیں۔
جنکے درمیان ایک عمودی استخوانی خط مائل رہتا ہے۔ یہ خط ہڈی کے بالائی کنارے
سے شروع ہو کر زیرین کونے پر ختم ہوتا ہے۔ اور گھٹنے کے جڑین فیمر ہڈی کی ٹراک لی آپر
رہتا ہے۔ اس خط سے بیرونی چوڑا اور عمیق اتصالی مَنج فیمر کے بیرونی کنڈائیل سے
اتصال پاتا اور خط سے اندرونی اتصالی مَنج فیمر کے اندرونی کنڈائیل سے اتصال پاتا
ہے۔ اتصالی رنخون کے نیچے والی چھوٹی سی نامہوار محدب اور نوکیلی جگہ سے لگے
منٹم پٹیلی شروع ہوتا ہے۔ کنارے۔ اس ہڈی کے بالائی اور جانبی کناروں

پیکوڈری سپس اسٹنسر فیورس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے۔ چنانچہ اوپر کے کنارے پر رکش فی مورس اور کوروی اس عضلات بیرونی کنارے پر وائٹس اسٹرنس اور اندرونی کنارے پر وائٹس انٹرنس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ پس یعنی جڑھ۔ ہڈی کے اوپر والے موٹے کنارے کو کہتے ہیں۔ جو سامنے سے گھسا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس کنارے پر کواڈری سپس اسٹنسر عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے۔ اسے پکس یعنی نوک ہڈی کی نوکلی چوٹی کو کہتے ہیں۔ جس سے لگے منٹم پٹی شروع ہوتا ہے۔

آسی فی کے شن۔ یہ ایک استخوانی مرکز ہے۔ ہڈی بنتی ہے۔

آرٹی کیولے شن۔ یہ ہڈی صرف فیر سے اتصال پاتی ہے۔

سٹرنز۔ اس ہڈی پر وائٹس اسٹرنس۔ وائٹس۔ انٹرنس۔ رکش فی مورس اور کوروی اس نامی چار عضلات آخر ہوتے ہیں۔

وضع قیام اور شناخت۔ چوڑا اور سامنے سے گھسا ہوا گناہ اور کیٹرف محذب کھوری سطح سامنے نوک نیچے۔ اور اتصالی رخون والی سطح پیچھے کیٹرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو چوڑا اتصالی رخ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

ٹی بی آ

ٹانگ کی ساسنی اور اندرونی ہڈی کو ٹی بی آ کہتے ہیں۔ فیر کے سوا جسم کی دیگر ہڈیوں سے لبنی اور مضبوط ہوتی ہے۔ شکل میں مخروطی اور چوڑی اور نیچے تنگ ہوتی ہے۔ مردوں کی یہ ہڈی بالکل سیدھی۔ لیکن عورتوں کی اس ہڈی میں نیچے اور باہر کیٹرف قدرے خم ہوتا ہے۔ تھیل بیان کی غرض سے اس ہڈی کو دو سرہون اور

اور ایک جسم میں منقسم کی گئی ہے۔

اپر اسٹری میٹلی - یعنی اوپر کا سرا - یہم سرا ہڈی کے دیگر حصص کی نسبت

موٹا اور وسیع ہوتا ہے۔ اور اسکی دونوں جانب ٹیو ہاسٹی نامی دو بلندیان ہوتی ہیں۔ ان

بلندیوں کے اوپر کی سطح پر دو صاف اور مستقر اتصالی بنج ہوتے ہیں جن پر فیمر کے کنڈائلز

اتصال پاتے ہیں۔ ان اتصالی رخنوں میں سے اندرونی اتصالی منج لبنا اور شکل میں مضوی

لیکن بیرونی منج چوڑا۔ چپٹا اور گول ہوتا ہے۔ ان دونوں اتصالی رخنوں کے درمیان ٹی بی

ال سپائن نامی خار دار بلندی ہوتی ہے۔ جسکے سامنے اور پچھلے کناروں پر گھٹنے کے

جوڑ کے سے می لیونز فائبرو کارٹی لے جرنکے سرے چپان رہتے ہیں۔ اس خار دار بلندی کے

سامنے نشیب پر گھٹنے کا سامنا چلیپا رباط۔ اور پچھلے نشیب پر گھٹنے کا پچھلا چلیپا رباط۔

چپان رہتا ہے۔ اس ہڈی کے بالائی سرے کی دونوں بلندیوں کے سامنی طرف آپ

میں ملنے سے ایک بلندی نامی ٹیو بکل آف دی ٹی بی آ بنجاتی ہے۔ ٹیو بکل ہذا کی

زیرین کھردری جگہ پر لگے سنٹم پے ٹلی آخر ہوتا ہے۔ اور ٹیو بکل کی بالائی سطح پر اس

رباط اور ہڈی کے درمیان ایک برسا حائل رہتا ہے۔ ٹی بی آ کے اوپر کے سرے کی دونوں

بلندیان پچھلی طرف ایک پتیلے نشیب نامی سیلی ٹی ال ناج کے باعث ایک دوسرے

سے علیحدہ رہتی ہیں۔ اور نشیب ہذا سے گھٹنے کا پچھلا چلیپا رباط شروع ہوتا ہے۔ اندرون

بلندی کے پچھلی طرف والی عمیق آرٹری نالی میں سے می مبری نوسس عضلہ کی نس

آخر ہوتی ہے۔ اور بیرونی بلندی کے پچھلی طرف فی بولا ہڈی کے اتصال کا ایک چپٹا

اتصالی نشان ہوتا ہے۔ اس اتصالی نشان کے سامنی طرف اسٹس لائکس ڈی جی

ٹورم اور بائی سپس عضلات چپان رہتے ہیں۔ اس ہڈی کے بالائی سرے کے دونوں

ہو کہ اندرونی ٹخنے کے سامنے ختم ہو جاتا ہے۔ اور اوپر کے دو ثلث مین چوڑا اور باہر
 کی طرف مائل رہتا ہے۔ لیکن زیرین ثلث پر صاف اور گول ہو کر اندر کی طرف مائل ہو جاتا ہے
 اسپرٹنگ کا ڈیپ نئے شیا چپان رہتا ہے * **بیرونی کنارہ** اس پتلے اور بلند کنارے پر
 انڈاشی اس رباط چپان رہتا ہے۔ اور یہ کنارہ فی بولا واسے اوپر کے اتصالی صغ کے
 سامنے سے شروع ہو کر نیچے آ کر دو شاخون مین منقسم ہو جاتا ہے۔ اس کنارے کی زیرین
 دو شاخون کے درمیان والی ناتھوار ثلث جگہ پر انفیری آر ٹی بی او فی بولر انڈاشی
 اس لیگمنٹ نامی رباط چپان رہتا ہے * **اندرونی کنارہ**۔ اوپر اور نیچے کی طرف گول
 اور صاف لیکن ہڈی کے وسطی حصہ پر خوب نمایاں ہوتا ہے۔ یہ کنارہ ٹی بی آ کی اندرونی
 ٹیو برسٹی سے شروع ہو کر اندرونی ٹخنے کے پیچھے کی طرف ختم ہو جاتا ہے۔ اس کنارے
 کی اوپر والی بلند جگہ پر گھٹنے کا انٹرئل لیٹرل لیگمنٹ اور پاپ مے ٹی اس عضلہ ختم
 ہوتا ہے۔ اور وسطی ایک ثلث حصہ سے موبلی اس اور فلکس لائٹس ڈیجی ٹورم عضلات
 شروع ہوتے ہیں * **اندرونی سطح** صاف اور محدب اور نیچے کی نسبت اوپر چوڑی ہوتی
 ہے۔ اس سطح کے بالائی ثلث مین سارٹوری اس عضلہ کا اپانیوروسس اور سامنے
 کنارے کے نزدیک گرے سی اس دسے می ٹنڈی ٹورس عضلون کی نین آخر ہوتی ہیں
 اور اس سطح کا بقایا حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے * **بیرونی سطح**۔ اندرونی کی
 نسبت تنگ ہوتی ہے۔ اسکے بالائی دو ثلث حصہ کے پتلے نشیب سے بٹی ایس اینٹاشی کس
 عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کا زیرین صاف اور محدب ایک ثلث حصہ سامنے کی طرف
 مائل رہتا ہے جس پر ٹی بی ایس اینٹاشی کس۔ کٹنسر پروپیروی اس پالی سس اور
 پے رونی اس ٹرشی اس عضلون کی نین گذتی ہیں * **پچھلی سطح** کے بالائی حصہ

پر اولیک لائین نامی ایک ترجحاً خط ہوتا ہے۔ جو فی بولا والے اتصالی سطح سے
 شروع ہو کر اس ہڈی کے اندرونی کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ یہ خط پہلے ٹی ال سیپیس
 نامی جگہ کی زیرین حد بناتا ہے۔ اس ترجحے خط کے اوپر کیٹرن پینے ٹی اس عضلہ آخر ہوتا
 ہے۔ اور خاص اس خط پر پہلے ٹی ال فنی شیا۔ سولی اس۔ فلکس لائکس ڈیجی ٹورم
 ہٹی ایس پوٹائیکس عضلات کے لحمی ریشے چپان رہتے ہیں۔ پھلی سطح کے درمیانی ثلث
 حصہ کے ایک عمودی خط کے باعث دو حصے ہو جاتے ہیں۔ اس عمودی خط کے اندرونی
 چوڑے حصہ سے فلکس لائکس ڈیجی ٹورم اور بیرونی تنگ حصہ سے ہٹی ایس پوٹائی
 کس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کے زیرین ثلث حصہ کو ٹی بی ایس پوٹائی کس
 فلکس لائکس ڈیجی ٹورم۔ فلکس لائکس پالی مس عضلات پوشیدہ رکھتے ہیں پھلی
 سطح کے ترجحے خط سے عین نیچے کیٹرن میڈلر ہی فورمین نامی سوراخ ہوتا ہے۔
 لو آرکسٹری می ٹی بینے نیچے کا سرا۔ اس ہڈی کا زیرین سرا اوپر دے
 سرے کی نسبت بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس سرے کی پانچ سطح ہوتی ہیں۔ اسکے اندر
 بنے نوکیلے حصہ کو انٹرنل می لی اولس بینے اندرونی ٹخنہ کہتے ہیں پ زیرین
 سطح نیچے کی مزع صاف سطح ایس ٹراگے لس کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اور ایک خط
 کے باعث دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ اس خط سے اندرونی حصہ تنگ ہوتا ہے اور
 انٹرنل می لی اولس کی اتصالی سطح کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ سامنی سطح صاف اور
 گول ہوتی ہے اور اکسٹرنل سر عضلون کی سہول سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اور اس سطح
 کے نامہوار آؤٹ نشیب سے ٹخنے کے جڑ کا اینٹیری اوگلیمنٹ شروع ہوتا ہے۔ پھلی سطح
 پر ایک نالی چھے اور اندر کیٹرن مائل نظر آتی ہے۔ اس نالی پر سے فلکس لائکس پالی

عضلہ کی نش گزرتی ہے۔ بیرونی سطح کے مثلث کھدورے نشیب پر ٹی بی او فی بولر جوڑ کا اسٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے۔ اور اس سطح کے زیرین حصہ پر بوساطت فائبر جوڑ کا ٹی بی او فی بولر اتھڑی اتصال پاتی ہے۔ اس سطح کے سامنے اور پچھلے دو خطوں پر ٹی بی او فی بولر اتھڑی کے زیرین سروں کے باہمی جوڑ کے انٹیری اور پوسٹیری اور لگیمٹ چسپان رہتے ہیں۔ اور خطوط ہذا اوپر کی طرف ٹی بی او فی بولر کے کنارے کے ساتھ ملتے ہیں۔ اندرونی سطح سے مخروطی شکل کا ایک حصہ نامی انٹری اولس شروع ہوتا ہے جسکی اندرونی محدب سطح جلد سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اور بیرونی صاف اور مقوی ایٹراگے سے اتصال پاتی ہے۔ انٹری اولس کے سامنے نامہوار کنارے پر رباط چسپان رہتے ہیں اور اسکی پچھلی چوڑی عمیق نالی میں سے ٹی بی او فی بولر کی پوسٹیری کس اور فلکس ڈیجی ٹورم عضلوں کی سین گزرتی ہیں۔ انٹری اولس کی نوک کے پچھلے نامہوار نشیب سے ٹخنے کے جوڑ کا انٹرل لیٹرل لگیمٹ شروع ہوتا ہے۔

آسی فی کے شن۔ ٹی بی او فی۔ ہین استخوانی مرکز دن سے ہڈی بنتی ہے۔ شافٹ اور دونوں سروں کے لئے علیحدہ علیحدہ مرکز ہوتا ہے۔

آرٹیکولیوے شن۔ ٹی بی او فی اتھڑی سے اتصال پاتی ہے (۱) فی۔ مر (۲) فی بولر (۳) اسٹراگے لس۔

ملاحظہ۔ اس ہڈی پر کل گیارہ عضلات چسپان رہتے ہیں۔ راندر کی ٹیو براسٹی پر سے می مبری نوٹس دباہر کی ٹیو براسٹی پر ٹی بی او فی لس پوسٹیری کس۔ اکسنس لائکس ڈیجی ٹورم۔ بائی پس رشافٹ کے اندر کی طرف سار ٹوری اس۔ گرے سی لس سے می ٹنڈی نوٹس رشافٹ کے باہر کی طرف۔ ٹی بی او فی ایس ایٹما ٹی کس رشافٹ کے

پیچھے کی طرف) پیلے ٹی اس۔ سولی اس۔ فلکسر لائکس ڈیجی ٹورم۔ بی بی ایس پوسٹاٹیکس
 وضع قیام اور شناخت۔ ہڈی کا موٹا سرا اور پرتیز اور بلند کنارہ سامنے۔
 چھوٹا سرا نیچے۔ اور چھوٹے سرے کا نوکیلا حصہ اندر کی طرف رکھنے سے اس ہڈی کا وضع
 قیام معلوم ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو نیچے
 کے سرے کا نوکیلا حصہ نامی مے لی اولس ہو اسکے مخالف جانب کی ہڈی سمجھنی چاہئے طریق
 دوم ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کے بالائی یا زیرین سرے کے جھطفہ فی بولا کا
 اتصالی رخ ہو اُس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

فی بولا

یہ ہڈی ٹی بی آ کی نسبت نازک اور چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکے اوپر کا سرا چھوٹا اور
 موٹا ہوتا ہے۔ زیرین سرا لمبا اور نالیدار ہوتا ہے۔ اس سرے کو ایکسٹرنل مے لی
 اولس کہتے ہیں۔ تسہیل بیان کی عرض سے اس ہڈی کو تین حصوں میں تقسیم کیا
 گیا ہے۔

اوپر کا سرا جسکو ہیڈ بھی کہتے ہیں۔ اس بے ڈھب گول سرے کی بالائی سطح
 سطح پر ایک اتصالی رخ اوپر اور اندر کی طرف بائیں نظر آتا ہے۔ جو ٹی بی آ کی بیرونی سطح
 برائی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ اس سرے کے باہر کی طرف جو موٹی اور نامہوار بلندی ہے
 اسپر بائی سپس عضلہ کی نس اور نس کو چیر کر گھٹنے کا لانگ ایکسٹرنل لیٹرل لیگنٹ آخر
 ہوتا ہے۔ اس بلندی کے اوپر والے نوکیلے حصے نامی سٹائی لائیڈ پلاسٹکس کی چوٹی
 پر گھٹنے کا چھوٹا ایکسٹرنل لیٹرل لیگنٹ آخر ہوتا ہے۔ فی بولا کے سر کی سامنی اور نامہوار
 سطح پر ٹی بی آ اوز فی بولا ہڈیوں کے بالائی سرورن کے باہمی جوڑ کا ساتار باط اور پیردنی اس

رنگس عضلہ شروع ہوتا ہے۔

اور سر کی کھچلی سطح سے ٹی بی آ

اور فی بولا تہیون کے بالائی سروں

کے باہمی جوڑ کا کچھ رباط اور

سولی اس عضلہ شروع ہوتا ہے

شفاقت - اس تہی کے

جسم پر چار سطح اور چار کنارے

ہوتے ہیں + سامنا کنارہ

کے سر کے سامنے سے شروع ہو کر

عمومی طور پر پڑھی کے وسط

تدریس ہے چنانچہ باہر کی طرف مائل

بولہ دو حصوں میں منقسم

ہو جاتا ہے۔ اور ان دو حصوں

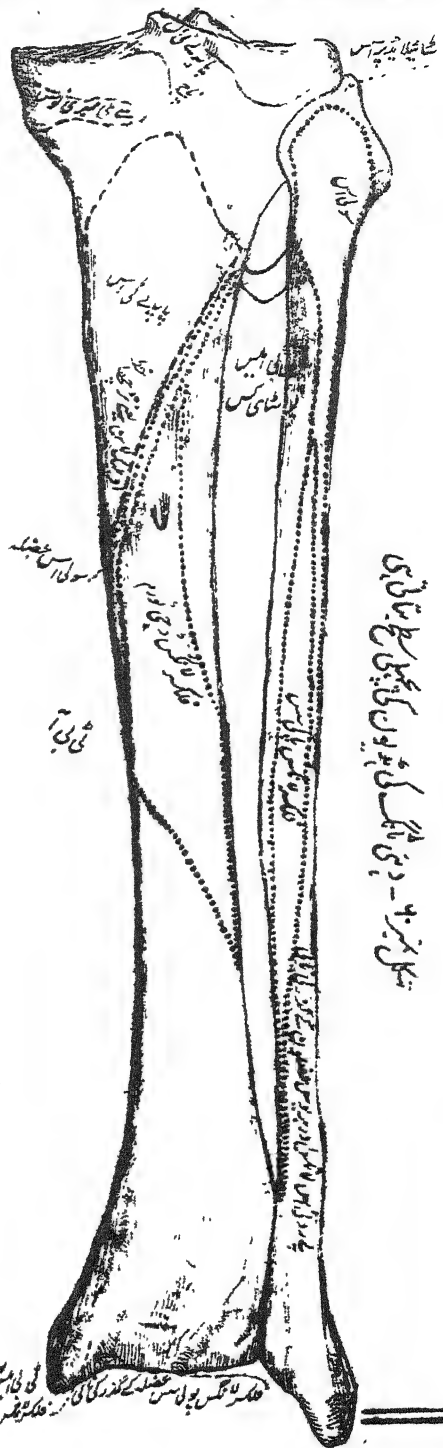
سے محدود مملکت علیہ پرچہ جلد ۱

ہے۔ اس شمارے پر اس ہدی

کی سیاسی اور بیرونی سطح پر

مضمون کے درمیان والا احقر

سیوریم چیان رہا ہے۔



اندرونی کنارہ۔ جبکہ انٹراشی اس بج بھی کہتے ہیں۔ سامنے کنارے کے اندر
 کیٹرف لیکن اسکے متوازی ہوتا ہے یہ کنارہ فی بولا کے سر کے عین نیچے سے شروع ہو کر
 باہر کے ٹخنے کی اتصالی سطح کے اوپر والی ناہموار مثلث جگہ پر ختم ہوتا ہے۔ اس کنارے
 سے انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے + پچھلا کنارہ دھاردار اور اونچا ہوتا ہے۔ اور
 شامی لائیڈ پراس سے شروع ہو کر باہر کے ٹخنے کے پچھلی طرف ختم ہو جاتا ہے۔ اس
 کنارے کا منج بڈی کے اوپر کے حصہ پر باہر کیٹرف۔ درمیان میں اندر کیٹرف۔ لیکن بڈی
 کے زیرین حصہ پر قدرے باہر اور پیچھے کیٹرف ہوتا ہے + اس بڈی کے پچھلے اور اندرونی
 کناروں سے محدود سطح کا بالائی تین تہ چوتھائی حصہ اولبلیک لائین نامی کنارے
 کے باعث دو حصوں پر منقسم ہو جاتی ہے + اولبلیک لائین نامی کنارہ فی بولا کے سر کے
 اندر کیٹرف سے شروع ہو کر اس بڈی کے اندرونی کنارے کے ساتھ جا ملتا ہے۔ اس ترچے
 کنارے پر موٹری چادر چسپان رہتی ہے جو بڈی میں پوٹاشی کس عضلہ کو سولی اس اور فلکسر
 لانگس پالی سس عضلات سے علیحدہ رکھتی ہیں۔ گاہے یہ اولبلیک لائین نامی ترچھا کنارہ اندرونی
 کنارے تک پہنچنے سے پہلے ہی معدوم ہو جاتا ہے + سامنی سطح۔ بڈی کے سامنے اور
 اندرونی کناروں سے محدود رہتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کاثلث حصہ تنگ اور چپٹا ہوتا ہے
 لیکن زیرین مثلث حصہ چوڑا اور نالیدار ہوتا ہے۔ اس سطح سے ذیل کے تین عضلات شروع
 ہوتے ہیں۔ اکسنٹر لانگس ڈیجی ٹورم۔ پے رونی اس ٹرشی اس۔ اکسنٹر پراپ پیری اس
 پالی سس + بیرونی سطح سامنی سطح کی نسبت چوڑی اور عمیق ہوتی ہے۔ اس کے اوپر کا
 حصہ باہر کیٹرف اور نیچے کا حصہ پیچھے کیٹرف مائل رہتا ہے۔ اس سطح سے بیرونی اس لانگس
 اور پے رونی اس۔ بری دس عضلات شروع ہوتے ہیں + امین ٹی روائٹر ٹل

سرفیس - یہ انرشیا اس برج اور اولیک لائین نامی خط سے محدودہ جگہ اندر کی طرف
 مائل ہوتی ہے۔ اس سطح سے ٹہی ایس پوٹاشی کس عضلہ شروع ہوتا ہے * پوسٹی رو
 انٹرئل سرفیس - یہ سطح ٹہی کے پچھلے کنارے اور اولیک لائین سے محدودہ ہوتی ہے
 اس کا بالائی حصہ پیچھے کی طرف وسطی حصہ پیچھے اور اندر کی طرف۔ لیکن زیرین حصہ بالکل اندر
 کی طرف مائل رہتا ہے۔ اس سطح کے بالائی نامہوار مثلث حصہ سے سولی اس عضلہ شروع ہوتا
 ہے۔ اور زیرین مثلث کھردری سطح پر انرشیا اس رباط چسپان رہتا ہے۔ اس سطح کے ان
 دونوں حصوں کے درمیان سے فلکس لائکس پالی سس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اور نیوٹش ہی
 اینٹ فوڈے من نامی سوراخ بھی اسی سطح پر نظر آتا ہے *

زیرین سرا جبکہ ایکسٹرنل مے لی اولس یعنی بیرونی تختہ بھی کہتے ہیں۔ یہ
 حصہ چٹا اور اندر کے تختے سے لہنا ہوتا ہے۔ اس کی بیرونی محدب سطح صرف جلد سے پوشیدہ
 رہتی ہے۔ اور اس کی اندرونی سطح کے سامنے ایک صاف اور مثلث اتصالی رُخ ہوتا ہے جو
 اوپر چوڑا اور نیچے تنگ ہوتا اور ایس ٹراگے لس ٹہی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ اس
 اتصالی رُخ کے نیچے ہونے والے کھردے نشیب تختے کے جوڑ کے ایکسٹرنل لیٹرل رباط کے چند
 ریشے شروع ہوتے ہیں * سامنا کنارہ * موٹا اور نامہوار ہوتا ہے۔ اس سامنے کنارے
 کے زیرین نشیب سے تختے کے جوڑ کے ایکسٹرنل لیٹرل رباط کے سامنے ریشے شروع ہوتے
 ہیں * پچھلا کنارہ چوڑا ہوتا ہے۔ اس کنارہ پر ایک پتیلی نامی ہوتی ہے جس پر سے
 پے رونی اس لائکس اور پے رونی اس بری دس عضلوں کی نین گزرتی ہیں۔ باہر
 کے تختے کے نوکیلے اور گول حصہ سے ایکسٹرنل لیٹرل لیگمنٹ کے درمیانی ریشے شروع ہوتے
 ہیں *

آرٹی کیولے شن یہ ہڈی دو ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے (۱) ٹی بی آ۔ (۲) ایس
ٹراگے س۔

آسی فی کے شن۔ شافٹ ہڈیوں و سروں کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک
اتخوانی مرکز ہوتا ہے۔

مستلر۔ اس ہڈی پر کل نو عضلات لگتے ہیں (سپڈ پر) ہائی سپس۔ سولی اس پے
رونی اس لائکس (شافٹ پر) اسٹمبر لائکس ڈیجی ٹورم۔ پے رونی اس ٹرشی اس۔
اسٹمبر پراسیری اس پالی سس ٹیجی ایلین پوشائی کن۔ سولی اس۔ فلیکس لائکس پالی
سس (پرونی سطح پر) پے رونی اس لائکس۔ پے رونی اس بری ولس۔

وضع قیام اور شناخت۔ چھوٹا موٹا اور چوڑا سرا پر کی طرف۔ لٹا نو کیلا
سرا نیچے۔ اور مے لی اولس کی نالی وار سطح چھ کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم
ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جسطرف کو اسٹرنل مے لی اولس کی کھوری سطح
ہو اسی طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

فٹ یعنی پاؤں

ہاتھ کی طرح پاؤں میں بھی تین قسم کی ہڈیاں ہوتی ہیں ٹارسس۔ مے ٹا مارسس
نے لجنیں۔ ٹارسل ہڈیاں تعداد میں سات ہوتی ہیں جنکے نام حسب ذیل ہیں۔ کیل کے
فی ام۔ ایس ٹراگے س۔ کیو بائیڈ۔ سکے فائیڈ۔ انٹرنل کیونی آئی فارم۔ ٹل کیونی آئی
فارم۔ اسٹرنل کیونی آئی فارم۔ اور ان میں سے ہر ایک ہڈی کی غلطی ہوتی ہیں۔
بالائی سطح کو ڈائریل سرفیس اذیمیٹ سطح کو پلٹری سرفیس کہتے ہیں۔

کیل کے نی ام بیٹے ایڑی کی ہڈی

اسکو آٹس کیل سرس بھی کہتے ہیں۔ یہ مکعب شکل کی ہڈی پائون کی دیگر ہڈیوں سے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے۔ اور پاؤن کے نیچے اور پیچھے کی طرف جاتی ہے۔ اس ہڈی کے ذریعہ جسم کا نکل بوجھ زمین پر پڑتا ہے۔ بالائی سطح کا کچھلا محذب اور گھورا حصہ پیچھے کی طرف بڑھکر ایڑی کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ اس سطح کے سامنے بچھہ پر دو اتصالی رخ دکھائی دیتے ہیں۔ ان رخنوں کے درمیان ایک چوڑی اور پتلی نالی ہوتی ہے جس میں ایس ٹراگے لس اور اس کیل سرس ہڈیوں کا انٹراشی اس رباط چسپاں رہتا ہے۔ اس نالی سے باہر والا اتصالی رخ بڑا اور سامنے کی نسبت پیچھے چوڑا ہوتا ہے۔ اور اس ہڈی کے جسم پر واقع ہوتا ہے۔ لیکن اندرونی اتصالی رخ اس ہڈی کے چھوٹے نوکدار حصے نامی لیس پراسس رس ٹین ٹے کیو لم ٹے لائی کی بالائی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ کبھی کبھی موخر الذکر اتصالی رخ کے دو حصے بھی ہو جاتے ہیں۔ ان دونوں اتصالی رخنوں کے سامنے دو حصہ استخوان کو گمائیٹس پراسس کہتے ہیں۔ جسکی بالائی سطح کے عمیق نشیب سے رباط اور کسٹربری وس ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے۔ زیرین سطح تنگ اور نامنہوار ہوتی ہے۔ اس سطح کا کچھلا حصہ چوڑا اور محدب ہوتا ہے جسپر دو بلندیاں نظر آتی ہیں۔ ان میں سے باہر والی بلندی چھوٹی اور گول ہوتی ہے جس سے ایب ڈکٹرینی مائی ڈیجی ٹائی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اندرونی بلندی چوڑی اور بڑی ہوتی ہے۔ اور ایڑی کو سنبھالے رہتی ہے۔ اس بلندی کے اندرونی بلند کنارے سے ایب ڈکٹرینی مائی وس عضلہ اور سامنے کنارے سے فلکسبربری وس ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے۔ ان دونوں ہڈیوں کے درمیان والے نشیب سے ایب ڈکٹرینی مائی ڈیجی ٹائی عضلہ اور پلیٹیر فرمشی شروع

ہوتا ہے۔ اور ان مہندیوں کی سمانی نامہوار جگہ سے فلکس کس سوری اس عضلہ اور لانگ پیئر گیمینٹ شروع ہوتا ہے۔
 اس کی مہندی پلانٹیر گیمینٹ شروع ہوتا ہے۔ **رونی سطح** چوڑی اور چٹی ہوتی ہے جسکے درمیان والی مہندی
 نامی ٹیوبس کل پر ٹخنے کے اکثرل لیٹرل گیمینٹ کا وسطی حصہ آخر ہوتا ہے۔ اس مہندی سے
 اوپر والی چوڑی اور صاف سطح پر اکثرل کیلے کے فی اواسٹر گے لائیڈ رباط آخر ہوتا ہے۔
 اور مہندی کے سمانی تنگ سطح پر دو ترچھی نالیان ہوتی ہیں جنہیں سے اوپر والی تالی کے رستے
 پے رونی اس بری دس عضلہ کی نس اور زیرین نالی کے راستے پے رونی اس لانگس عضلہ
 کی نس گذرتی ہے۔ ان نالیوں کے درمیان خط پر اکثرل اینولر گیمینٹ کے چند ریشے چپان
 رہتے ہیں۔ اندرونی سطح پر ایک عمیق مقعر نشیب نیچے اور سامنے کو مائل نظر آتا ہے
 جسکے راستے پلانٹیر دوق اور ہعصاب اور فلکس عضلون کی نینین گذرتی ہیں۔ اور نشیب
 بنائے فلکس کس سوری اس عضلہ بھی شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کے سامنے حصہ سے
 ایک مہندی نامی لیس پلانٹیر جس اندر اور سامنے کو نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ جسپر ٹی بی لے لس
 پو شائی کس عضلہ کی نس کا کچھ حصہ آخر ہوتا ہے۔ اس پر اس کی بالائی سطح پر ایس ٹراگے
 لس کے اتصال کا اتصالی رخ ہوتا ہے۔ اور پر اس کی زیرین محدب تالیدار سطح پر سے
 فلکس لانگس پولی پوس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ اور اسکی نوک پر رباط چپان رہتے
 ہیں۔ سمانی سطح صاف اور مثلث ہوتی ہے اور کیوبائیڈ ہڈی سے اتصال پاتی ہے۔
پچھلی سطح بلند نامہوار محدب اور اوپر کی نسبت نیچے چوڑی ہوتی ہے۔ اس سطح کے زیر
 حصہ پر ٹیڈو اسے کی نیز اور پلانٹیر کس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اوپر کے حصہ پر نس اور
 ہڈی کے درمیان برسا مائل رہتا ہے۔

آر ٹی کیولے شن۔ یہ ہڈی ایسٹراگے لس اور کیوبائیڈ سے اتصال پاتی ہے۔

مسئلہ۔ اس ہڈی کے ساتھ آٹھ عضلات لگتے ہیں بیٹی انیس پوشائی کس۔ ٹنڈو
اے کی لیٹر۔ پلان ٹیرس۔ ایب ڈکٹر پالی سس۔ ایب ڈکٹر مینی مائی ڈیجی ٹائی۔ فلکسر بری
اس ڈیجی ٹورم۔ فلکسر اکسس سوری اس۔ کسٹرس بری وس ڈیجی ٹورم۔

وضع قیام اور شناخت۔ اس ہڈی کے گول ناہموار سرے کو پیچھے کی طرف پھیر کر
اور اتھالی منج دے سرے کو سامنے اور نالیدار اتھالی سطح کو اوپر کی طرف رکھنے سے اس
ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جسطرف کو اس کے نوکیلے
پچھے نامی سس ٹین ٹے کیولم ٹیلائی کی نوک ہو۔ اس کے مخالف جانب کی ہڈی سمجھنی چاہیے
کیو بائیڈ

یہ کعب شکل کی ہڈی پاؤں کے باہر کی طرف آس کیل سس کے سامنے اور چوتھی ٹانگوں
کے مابین ہڈیوں کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ اس ہڈی کی بالائی۔ زیرین اور بیرونی سطحیں
غیر اتھالی ہوتی ہیں۔ لیکن سامنی اندرونی اور پچھلی سطحوں کے ذریعہ یہ پاؤں کی
دیگر ہڈیوں سے اتصال پاتی ہیں۔ بالائی سطح اوپر اور باہر کی طرف مائل ہوتی ہے۔
اس ناہموار سطح پر رباط چسپان رہتے ہیں۔ زمین سطح کے سامنے حصہ پر ایک عمیق
نالی ہوتی ہے۔ جو باہر سے سامنے اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس نالی میں پے رونی
اس ناگس عضلہ کی سن گذرتی ہے۔ نالی ہذا کے پیچھے ایک بلند استخوانی خط ہوتا ہے۔
جس پر پاؤں کے ناگ اور شمارٹ پلانٹر رباط اور گاہے فلکسر بری وس پالی سس عضلہ
کے یہی خندہ چسپان رہتے ہیں۔ اور خط ہذا کے بیرونی غبہ سرے کو ٹیو برا سٹی ادف
کیو بائیڈ کہتے ہیں جس پر گاہے سی سے مائڈ ہڈی کا اتھالی ج ہوتا ہے۔ بیرونی سطح
سب سے چھوٹی اور تنگ ہوتی ہے۔ جس پر ایک عمیق نشیب ہوتا ہے۔ پچھلی سطح

اور مثلث ہوتی ہے اور اپنے اتصالی منج کے ذریعے اس کیل سس کی سامنی سطح کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ سامنی سطح چھوٹی اور مثلث ہوتی ہے۔ اس پر ایک عمودی خط کے باعث دو اتصالی رنج علیحدہ علیحدہ نظر آتے ہیں۔ ان میں سے اندرونی رنج منج پر چوتھی مے ٹائمرل۔ اور بیرونی بڑے اور مثلث منج پر پانچویں مے ٹائمرل اتصالی پاتی ہے۔ اندرونی سطح چوڑی۔ نامہوار اور مرتع ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کیٹرنل کیونٹی آئی فارم ہڈی کے اتصال کے لئے بیضوی شکل کا اتصالی منج ہوتا ہے جسکے پچھلی طرف کبھی کبھی سکے فائیڈ ہڈی کے اتصال کے لئے بھی ایک اتصالی منج ہوتا ہے۔ اس سطح کے نامہوار حصوں پر انٹراشی اس رباط چسپان رہتے ہیں۔

آرٹی کیولے شن۔ یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ اس کیل سس۔ اکٹرنل کیونٹی آئی فارم چوتھی اور پانچویں مے ٹائمرل۔ لیکن کبھی کبھی سکے فائیڈ کے ساتھ بھی اتصال پاتی ہے۔

مستکمر۔ اس ہڈی سے فلکس بری وس پولی سس کے چند ریشے شروع ہوتے ہیں۔

وضع قیام اور شناخت۔ اس ہڈی کو اسکی زیرین سطح پر ایک عمیق نالی کے موجود ہونے کے باعث پاؤں کی دیگر ہڈیوں سے شناخت کر سکتے ہیں۔ بالیدار سطح کو نیچے۔ چوڑے اور اکیلے اتصالی منج والی سطح کو پیچھے۔ دوسرے اتصالی منج والی سطح کو سامنے کیٹرنل رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جس طرف کو نالی کا ابتدائی نشیب ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

اس ٹرائگے نس

اس کیل سس کے سوا دیگر ٹرائل ٹیڈین سے بڑی ہوتی ہے۔ یہ ٹیڈی پاؤن مین
 اس کیل سس کے اوپر بڑی آکے پنچے اور کے فائیڈ سے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ اوپر
 کی سطح کے اتصالی رخ پر ٹی بی آٹری اتصال پاتی ہے۔ یہ منج سامنے چوڑا لیکن
 پیچھے تنگ ہوتا ہے۔ اس منج کے سامنے اس ٹیڈی کی گردن کے اوپر کا کھردرا حصہ ہوتا
 ہے۔ یہ زیرین سطح پر ایک عمیق نالی کے باعث علیحدہ علیحدہ دو اتصالی منج ہوتے
 ہیں۔ یہ نالی سامنے اور باہر کی طرف ٹیل رہتی اور سامنے جا کر قدرے چوڑی اور عمیق ہو
 جاتی ہے۔ اور اس کیل سس کی بالائی سطح کی نالی سے ملکر کال کے نیواسٹیل لگایا
 کینال بناتی ہے جس میں انٹراشی اس رباط چسپاں رہتا ہے متذکرہ بالا دونوں اتصالی
 رخنوں میں سے پھلانج بڑا ہوتا ہے۔ اور سامنا منج تنگ شکل میں جضوی اور گاہے دو
 جضوں میں منقسم ہوتا ہے۔ اندرونی سطح اس سطح کے اوپر کی طرف ناسپاتی کی شکل
 کا ایک اتصالی منج ہوتا ہے۔ جسپر ٹی بی آٹری کا انٹرل سے لی اولس اتصال پاتا ہے
 اس منج سے نیچے ٹیڈی کے نامیوار نشیب پر ٹخنے کے جوڑ کا انٹرل لیٹرل رباط آخر ہوتا ہے
 بیرونی سطح پر مثلث شکل کا بڑا اتصالی منج ہوتا ہے جسپر فی بولا ٹیڈی کا انٹرل سے
 لی اولس اتصال پاتا ہے۔ اس منج کے سامنے کھردرے نشیب پر ٹخنے کے انٹرل لیٹرل
 رباط کے چند ریشے آخر ہوتے ہیں۔ سامنی سطح ٹیڈی کے سامنے گول محدب سرے کو
 ہیڈا نے سر اور اسکے پچھلے تنگ حصہ کو ٹک بیٹھ گردن کہتے ہیں۔ ہیڈ شکل میں
 بیضوی اور صاف مانند اور نیچے کی طرف ٹیل رہتا ہے۔ اسپر پاؤن کی سیکے فائیڈ ٹیڈی اتصالی
 پاتی ہے۔ پچھلی سطح تنگ اور نامیدار ہوتی ہے۔ اس نالی میں سے فلکس لائنگس

پولی سس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ سطح ہڈائے بیرونی آڑے نشیب پر ٹخنے کا اکثر نزل یٹر
رابطہ آخر ہوتا ہے۔

آرٹھی کیو بے شق یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ ٹی بی آ۔ نی بولا سکے
فائیڈ۔ اس کیل سس۔

وضع قیام اور شناخت۔ اس ہڈی کو اسکے بڑے گول سر اور اسکے اوپر
والی محدب اتصالی سطح کے باعث پاؤں کی دیگر ہڈیوں سے باسانی پہچان سکتے ہیں۔ ہڈی
کے گول سرے کو سامنے۔ چوڑے اتصالی منج کو اوپر نالیدار نامہوار سطح کو پیچھے۔ اور
دو اتصالی رتوں والی سطح کو نیچے کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی
کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو اکثر نزل سے لی اداس کی مثلث
اتصالی سطح کا منج ہو اس جانب کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

سکے فائیڈ

یہ کشتی نما ہڈی پاؤں کے اندر کی طرف اسٹراگے لس کے سامنے اور کیو بی آئی فارم
ہڈیوں سے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ سامنی سطح محدب ہوتی ہے اور اسپرٹینون کیو بی
آئی فارم ہڈیوں کے اتصال کے تین اتصالی منج نظر آتے ہیں۔ پچھلی سطح مقعر۔
بیضوی۔ اندر کی نسبت باہر کی طرف چوڑی ہوتی ہے۔ اور اسٹراگے لس کے ساتھ جوڑ
لتی ہے۔ بالائی سطح محدب اور رابطی ارتباط کے لئے نامہوار ہوتی ہے۔ زیرین
سطح مقعر اور بالائی سطح کی طرح نامہوار ہوتی ہے۔ اندرونی سطح پر ایک گول ہڈی
نامی ٹیوبل انسٹی اوف سکے فائیڈ ہوتی ہے۔ اس ہڈی پر ٹی بی ایس پوٹائی کس
عضلہ کی نس کا کچھ حصہ آخر ہوتا ہے۔ بیرونی سطح چوڑی اور رابطی ارتباط کے لئے

نامہوار ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اس سطح پر کیوبائیڈ ہڈی کے اتصال کا ایک اتصالی ترخ بھی پایا جاتا ہے۔

آرٹری کیولے شن۔ یہ ہڈی عموماً چار اور گاہے پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ سٹراگے لس۔ تین کیونی فارم گلے کیوبائیڈ۔

سٹرن ہرف بھی ایس پوسٹی کس کا کچھ حصہ اس پر آفر ہوتا ہے۔
وضع قیام اور شناخت۔ اسکی کشتی نامشکل۔ پھیلی سطح پر ایک مقعر اتصالی ترخ اور سامنی محدب سطح پر تین اتصالی رُخون کے موجود ہونے کے باعث اسکو دیگر ٹارسل ہڈیوں سے پہچان سکتے ہیں۔ مقعر اتصالی ترخ پیچھے محدب نامہوار سطح کو اوپر کی طرف نوکدار حصے نامی ٹیوبس کل کو اندر اور نیچے کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے مطرف کو ہڈی کی چوڑی پرونی سطح کا رخ ہو اُس جانب کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

کیونی آئی فارم بونز

سیخ کی شکل کی یہ تینوں ہڈیاں سکے ٹائیڈ کے سامنے۔ کیوبائیڈ کے اندر پہلی دوسری اور تیسری کے ٹارسل ہڈیوں سے پیچھے واقع ہوتی ہیں۔ اندرونی کیونی فارم کو پہلی۔ وسطیٰ کو دوسری اور پرونی کو تیسری کیونی آئی فارم کہتے ہیں۔

انٹرل کیونی آئی فارم

تینوں کیونی آئی فارم ہڈیوں سے بڑی اور پاؤں کے اندر کی طرف سکے ٹائیڈ کے سامنے اور پہلی نے ٹارسل کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ اندرونی سطح چوڑی اور مدور ہوتی ہے اس سطح کے سامنے اور زیرین کونے کے بیضوی حصہ پر ٹی بی ایس اینٹائی کس غصہ کی

نس آخر ہوتی ہے۔ اور سطح ہڈا کے بقایا نامہوار حصہ پر رباط حسیان رہتے ہیں۔ بیرونی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر اور نیچے کیٹرف دوسری کیونی آئی فارم کے جوڑ کا اتصالی منج اور سامنے کیٹرف دوسری مٹا مارسل ہڈی کے جوڑ کا اتصالی منج ہوتا ہے۔ اور بقیہ نامہوار حصہ پر رباط حسیان رہتے ہیں۔ سامنی سطح پر گردہ کی شکل کا ایک اتصالی منج ہوتا ہے۔ جسے پہلی مٹا مارسل ہڈی اتصال پاتی ہے۔ پچھلی سطح شکست اور مقعر ہوتی ہے۔ اور اسے فائیڈ کی سامنی سطح کے سب سے بڑے اور اندرونی اتصالی منج پر جوڑ ملتی ہے۔ زیرین سطح نامہوار ہوتی ہے۔ اس سطح کے پچھلی طرف جو بلندی ہے اسپر ٹی بی اے لس پوشائی کس۔ ٹی بی اے لس این ٹائی کس عضلون کی نینیں آخر ہوتی ہیں بالائی سطح تنگ اور نوکدار ہوتی ہے اوپر اور باہر کیٹرف مائل رہتی ہے۔ اور اسپر رباط حسیان رہتے ہیں۔

آئی کیوسٹیشن۔ یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ اسے فائیڈ۔ انڈر کیونی آئی فارم۔ پہلی اور دوسری مٹا مارسل۔

سکریٹ ٹی بی اے لس پوشائی کس۔ ٹی بی اے لس این ٹائی کس نامی دو عضلات اس ہڈی پر آخر ہوتے ہیں۔

وضع قیام اور شناخت اسکی منج کی سی شکل اور اسے سامنی طرف اکیلے گردہ کا اتصالی منج اور اسکی زیرین چوڑی نامہوار سطح پر بلندی کے موجود ہونے کے باعث اسکو دیگر مارسل ہڈیوں سے شناخت کر سکتے ہیں۔ اسکا تنگ کنارہ اوپر لہنا گردہ کا اتصالی منج سامنے اور بلندی والی چوڑی نامہوار سطح نیچے کیٹرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس جانب کو اسکے دو اتصالی

نوعی متعرج ہو۔ اس طرح کی ہڈی سمجھنی چاہیے۔

مڈل کیونی آئی فارم

مڈل کیونی آئی فارم سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکی چوڑی سطح اڈر اور تنگ سرانچے کی طرح رہتا ہے۔ سامنی مثلث سطح کھلی کی نسبت تنگ ہوتی ہے۔ اور دوسری مڈل کیونی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ کھلی سطح کے فائیڈ کے ساتھ اندرونی سطح انٹرئل کیونی آئی فارم اور بیرونی سطح اسٹرئل کیونی آئی فارم کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ پورے سطح سامنی کی نسبت پیچھے چوڑی لیکن زیرین سطح نوکیلی ہوتی ہے۔ اور یہ دونوں رابطی ارتباط کے لئے نامیوار ہوتی ہیں۔

آرٹی کیولے شن۔ یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ سیکے فائیڈ۔ اسٹرئل اور انٹرئل کیونی آئی فارم۔ دوسری مڈل کیونی آئی فارم۔

سٹرنز۔ اسپرٹی بی اے لس پوسٹائی کس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے۔ وضع قیام اور شناخت۔ اسکی چوڑی گھردری سطح کو اوپر کی طرف اور چوڑے اتصالی رخ والی سطح اپنی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کے پیچھے کنارے کے جس پہلو پر اکیلا صاف اتصالی رخ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہیے۔

اسٹرئل کیونی آئی فارم

یہ ہڈی انٹرئل کیونی آئی فارم سے چھوٹی لیکن مڈل کیونی آئی فارم سے بڑی ہوتی ہے۔ اسکی چوڑی گھردری سطح اوپر کی طرف اور تنگ نوکیلی سطح نیچے کی طرف رہتی ہے۔ سامنی سطح مثلث میں مثلث ہوتی ہے۔ اور تیسری مڈل کیونی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ کھلی

سطح کے فائیڈ کے سب سے بیرونی سطح کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اور اس سطح کے زیرین
 نامہوار حصہ پر رباط چپان رہتے ہیں اندرونی سطح پر ایک نامہوار نشیب کے باعث علیحدہ
 علیحدہ دو اتصالی سطح نظر آتے ہیں۔ جنہیں سے سامنا سطح بالائی کنارے کے نزدیک ہوتا ہے
 اور دوسری مے ٹائمرل تہی کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ پچھلا سطح پچھلے کنارے پر رہتا ہے
 اور ڈل کیونی آئی خادم سے اتصال پاتا ہے۔ ان اتصالی زون کے درمیان وزے نامہوار
 نشیب پر انٹراشی اس رباط چپان رہتا ہے۔ بیرونی سطح پر بھی دو اتصالی سطح ہوتے ہیں
 جنہیں سے سامنا سطح چھوٹا اور سطح ہڈا کے بالائی کنارے کے نزدیک ہوتا ہے۔ اس سطح کے
 ساتھ چوتھی مے ٹائمرل تہی اتصال پاتی ہے۔ پچھلا سطح بڑا ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ کیوباٹڈ
 تہی اتصال پاتی ہے۔ ان دونوں زون کے درمیان والی کھردری سطح پر انٹراشی اس رباط
 لگا رہتا ہے۔ بالائی سطح شکل میں مرتب ہوتی ہے۔ اور اسکا زیرین اور بیرونی کونہ باہر
 کیوں نکلا ہوا ہوتا ہے۔ وزیرین سطح پتلی اور گول ہوتی ہے۔ جیسرٹی بی اے لس پوسٹی
 کس عضلہ کی نس آخر ہوتی اور فلکسر بری دس پولی سس عضلہ اور چند رباط شروع
 ہوتے ہیں۔

آرٹیکولیوے شبن۔ یہ تہی چھ تہیوں سے اتصال پاتی ہے۔ اس کے فائیڈ۔ ڈل کیونی
 آئی خادم۔ کیوباٹڈ۔ دوسری تیسری اور چوتھی مے ٹائمرل۔
 سٹرنڈی اے لس پوسٹی کس اور فلکسر بری دس پولی سس عضلات
 اسپر چپان رہتے ہیں۔

وضع قیام اور شناخت چوڑی اور نامہوار سطح اور پچھلا نوکدار کونہ پیچھے اور
 باہر کیوں رکھنے سے تہی کا وضع قیام معلوم ہو گا۔ تہی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑنے والے

کے صبرف کو کیوبائیڈ والا اکیلا اتصالی بن ہو۔ اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

۷ ٹائٹل مارسل بونز یعنی تلوے کی ہڈیاں

تعداد میں پانچ ہوتی ہیں۔ اور ہر ایک ہڈی کے دوسرے اور ایک شافٹ ہوتا ہے۔ شافٹ شکل میں مخروطی چھوٹا سا تپلا اور کھیرف محذب۔ اور نیچے کھیرف مقعر ہوتا ہے۔ جس میں پچھلا سرانچہ کھیرف مارسل اور دونو جانب ٹائٹل مارسل ہڈیوں کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ اس سرے کے اوپر اور نیچے کی ہڈیوں سے رابطہ چسپان رہتی ہے۔ یعنی سانسرا گول اور دونو جانب سے دبا ہوا ہوتا ہے۔ اس سے نیچے کی زیرین سطح فلکسرنون کے گزر کے لئے نالیدار ہوتی ہے۔ وضع قیام۔ گول سرانچہ ہیڈ سائٹ۔ جس میں یعنی جڑھ اپنے ماتھے میں۔ اور ہڈی کی محذب سطح اور کھیرف رکھنے سے ٹائٹل مارسل کا وضع قیام معلوم ہوگا۔

۸ ٹائٹل مارسل ہڈیوں کا مخصوص بیان

پہلی ۷ ٹائٹل مارسل سب سے موٹی لیکن چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکا جسم مضبوط ہوتا ہے جس کے دونو جانب اتصالی منہ نہیں ہوتے۔ لیکن چھ کھیرف گردہ کی شکل کا ایک بڑا اتصالی منہ ہوتا ہے۔ جسپر انٹرن کیونی آئی فارم ہڈی اتصال پاتی ہے۔ اس منہ کے نالی نما کناروں کے اوپر ٹائٹل مارسل رابطہ چسپان رہتے ہیں۔ پچھلے سرے کے زیرین کونہ کی تاجوار بیضوی ہندی پر پے دونی من لائکس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے۔ ہیڈ موٹا ہوتا ہے۔ اور اسکی زیرین سطح پر سی سے مائیڈ ہڈیوں کے لئے نالیدار ددرخ ہوتے ہیں۔ آرٹھی کیولے شن۔ انٹرن کیونی آئی فارم۔ اور انگلیٹھے کے پہلے پورے ٹھکے دو ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ جس سے جی ایس ایٹما کی کس پے دونی اس لائکس اور پہلا ڈائریل اثراتی اس سپر آخر ہوتا ہے۔ شناخت ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے صبرف پچھلے اتصالی من کی مقعر سطح ہو اسطرف

تمام مریکے
برصغیر کی جانبی اتصال
باہر — اندر
۱ — ۰
۲ — ۱
۳ — ۲
۴ — ۱
۵ — ۱

کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔ چونکہ اس ہڈی کے پچھلی سرے کے دونوں جانب کوئی رخ نہیں ہوتا اور نیز یہ ہڈی بہت موٹی ہوتی ہے۔ اسلئے دیگر مٹا مارسل ہڈیوں سے اسکو فوراً شناخت کر سکتے ہیں۔

دوسری مٹا مارسل دیگر مٹا مارسل ہڈیوں سے لمبی ہوتی ہے۔ پچھلا سرا تین کیونی آئی فارم ہڈیوں کے درمیان جکڑا رہتا ہے۔ اس سرے کی بالائی سطح چوڑی لیکن ذیلی سطح تنگ اور ناہموار ہوتی ہے۔ پچھلے سرے پر چار اتصالی مخ و کھائی دیتے ہیں جنہیں سے پچھلا مثلث مخ کیونی آئی فارم سے ملتا ہے۔ پچھلے سرے کی اندرونی سطح والا اتصالی مخ انٹرل کیونی آئی فارم کے ساتھ اور بیرونی سطح کے دو رنخون میں سے سامنے تیسری مٹا مارسل اور پچھلا تیسری کیونی آئی فارم کے ساتھ ملتا ہے۔ آرنٹی کیوے شن یہ مڈل کیونی فارم۔ انٹرل اور اکسٹرل کیونی فارم۔ تیسری مٹا مارسل۔ اور دوسری انگلی کے پہلے پورے شکل پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ مسکڑے ڈکٹر پولی سس۔ پہلی اور دوسری ڈاکٹر اثر اشی اس شناخت۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے پچھلے سرے کے جسطرف کو دو اتصالی رخ ہوں۔ اسطرف کی ہڈی ہوگی۔ اس ہڈی کو اسکے پچھلے سرے کے اندر کیطرف ایک اتصالی رخ اور باہر کیطرف دو اتصالی رنخون کے موجود ہونے کے باعث دیگر مٹا مارسل ہڈیوں سے پہچان سکتے ہیں۔

تیسری مٹا مارسل کی میں ایک مثلث صاف مخ کے ذریعہ اکسٹرل کیونی آئی فارم کے ساتھ دو رنخون کے ذریعہ اندر کیطرف دوسری مٹا مارسل کے ساتھ اور اکیلے مخ کے ذریعہ باہر کیطرف چوتھی مٹا مارسل کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اس ہڈی کے پچھلے سرے کے بیرونی اتصالی مخ کی شکل مدور ہوتی ہے۔ اور یہ مخ ہڈی کے اوپر کے کنارے کے نزدیک ہوتا ہے۔ آرنٹی

کیولے شن۔ یہ ہڈی اکسٹرنل کیونی آئی فارم۔ دوسری اور چوتھی بے ٹائریل۔ اور تیسری انگلی کے پہلے پور یعنی کل چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ مسئلہ اے ڈاکٹر پولی سس۔ لی ایس پوشائی کس۔ دوسری اور تیسری ڈائریل انٹراشی اس اور پہلی پلینٹر انٹراشی اس۔ شناخت ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کی جڑھ کے جطرف ایکلا مدور اتصالی منج ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔ اس ہڈی کو اسکی جڑھ کے اندر کیطرف دو اتصالی رنخون اور باہر کیطرف ایک اتصالی منج کے موجود ہونے کے باعث دیگر بے ٹائریل ہڈیوں سے پہچان سکتے ہیں۔ چوتھی بے ٹائریل ہڈی کے پچھلے سرے کے پیچھے ایک برنج منج ہوتا ہے جو کیوباٹڈ کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ اور اس سرے کے اندر کیطرف ایک اتصالی منج ہوتا ہے جسکے ایک خط کے باعث دو حصے ہو جاتے ہیں۔ جنہیں سے سامنا حصہ تیسری بے ٹائریل کے ساتھ اور پچھلا حصہ اکسٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔ پچھلے سرے کے باہر کیطرف پانچویں بے ٹائریل ہڈی کے لئے ایکلا مد اتصالی منج ہوتا ہے۔ آر ٹی کیولے شن۔ کیوباٹڈ۔ اکسٹرنل کیونی آئی فارم۔ تیسری اور پانچویں بے ٹائریل۔ اور چوتھی انگلی کے پہلے پور یعنی کل چھ ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ مسئلہ اے ڈاکٹر پولی سس۔ ٹی اے لس پوشائی کس۔ تیسری اور چوتھی ڈائریل انٹراشی آئی۔ دوسری پلانٹر انٹراشی اس۔ شناخت۔ انگلی جڑھ کے دونوں جانب ایک ایک اتصالی منج ہونے کے باعث اسکو دیگر بے ٹائریل ہڈیوں سے شناخت کر سکتے ہیں۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جڑھ کے جطرف کو ایکلا صاف اور مدور منج ہو۔ یا جطرف کو پچھلے سرے کا کوڑھجکا ہوا ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

پانچویں بے ٹائریل۔ اس ہڈی کا پچھلا سرا پہلی بے ٹائریل کے سوا دیگر بے ٹائریل ہڈیوں کے پیچھے سروں کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ اور اسکے باہر کیطرف ٹیو ہا سی ٹی نامی ہڈی

ہوتی ہے۔ چھپے کی طرف یہ تہی کیو بائیڈ اور اند کی طرف چوتھی مٹا مارسل کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔
 آرٹ کیو کے شن۔ کیو بائیڈ۔ چوتھی مٹا مارسل اور پانچویں انگشت کے پہلی پور یعنی کل
 تین تہیوں کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روئی اس ہری دس۔ پے روئی اس تہی
 اس۔ فلکس ہری دس مٹی مٹی مٹی۔ ٹرنس دس پٹیس۔ چوتھی ڈارسل انٹراشی اس۔
 اور تیسری پلانٹر انٹراشی اس۔ شناخت۔ دیگر مٹا مارسل تہیوں سے اسکو اسکی باہر
 یو ہر تہی کے موجود ہونے کے باعث فوراً پہچان سکتے ہیں۔ تہی کو وضع قیام پر رکھنے سے
 کی طرف کو اس کے پچھلے سرے کی نوکیلی بلندی کا رخ ہو۔ آجانب کی تہی سمجھنی چاہئے۔

نئے بنجیر لونز۔ یعنی انگلیوں کے پوروں کی تہیان

ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں کی طرح یہ بھی تعداد میں چوڑاں ہوتی ہیں یعنی انگوٹھے کے
 لئے دو اور باقی انگلیوں کے لئے تین تین پور ہوتے ہیں۔ انکا بیان بھی مانتہ کے پوروں کی
 مانند ہوتا ہے۔ ہر ایک پور کے دو سرے اور ایک شافٹ ہوتا ہے۔ پہلی قطار کے ہر
 پور کا شافٹ چپٹا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر کی سطح محدب لیکن زیرین سطح مقعر ہوتی ہے۔ کچھلا سہرا
 مقعر چھوٹا اور موٹا ہوتا ہے۔ سامنا سہرا محدب اور گول ہوتا ہے۔ دوسری قطار کے پور پہلی
 قطار کے پوروں کی نسبت چھوٹے۔ لیکن چوڑے ہوتے ہیں۔ تیسری قطار کے پور چھوٹے
 اور چوڑے ہوتے ہیں۔ انکا کچھلا سہرا چوڑا اور سامنا سہرا چپٹا ہوتا ہے۔

آرٹ کیو کے شن۔ پہلی قطار کے پور چھپے مٹا مارسل اور سامنے دوسری قطار کے پور
 کے ساتھ اتصال پاتے ہیں۔ انگوٹھے کے دوسرے پور کی تہی چھپے پہلے پور کے ساتھ ملتی ہے اور
 سامنے آزاد ہوتی ہے۔ لیکن دوسری قطار کے دیگر پور چھپے پہلی قطار اور سامنے تیسری قطار کے
 پوروں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ تیسری قطار کے پوروں کے سامنے سرے آزاد لیکن پچھلے سرے دوسری

نظارہ کے پورون کی ہڈیوں کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔

زراعت کٹسٹر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس - فلسفر بریوس ہالی سس - ٹرینس سس پڈس

دوسری انگلی - پہلی اور دوسری ڈارسل انٹراشی آئی۔

تیسری انگلی - تیسری ڈارسل - اور پہلی پلانٹر انٹراشی آئی۔

چوتھی انگلی - چوتھی ڈارسل - اور دوسری پلانٹر انٹراشی آئی۔

پانچویں انگلی - فلسفر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس - فلسفر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس

زراعت کٹسٹر لانگس پولی سس - فلسفر لانگس پولی سس۔

ایک ٹکڑا ہالی سس - فلسفر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس - فلسفر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس

محل انگلیوں کے پورون پر کٹسٹر لانگس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس - فلسفر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس

واضح ہو کہ پانچویں انگلی کے پورون پر کٹسٹر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس - فلسفر بریوس جی ٹورم - ایک ٹکڑا ہالی سس

اسی فی کے شن آؤف فٹ - بیٹے پاؤن کی بناوٹ - ہر ایک ٹارسل ہڈی کے لئے

و اس کیل سس کے سوائے) ایک ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے - لیکن اس کیل سس کے

لئے دو مرکز ہوتے ہیں - منجملہ انکے ایک اسکی باڈی مین اور دوسرا پچھلے سرے میں ظاہر ہوتا ہے

ہر ایک ٹارسل ہڈی دو استخوانی مرکزوں سے ہڈی بنتی ہے - ایک ٹارفٹ اور دوسرا ہڈی کے

ہیڈ مین ظاہر ہوتا ہے - لیکن پہلی ٹارسل کے ہیڈ مین کوئی مرکز نہیں ہوتا - اور بجائے

اسکے ہڈی کی بیس میں ہوتا ہے - ہر ایک پور دو مرکزوں سے ہڈی بنتا ہے - منجملہ انکے ایک

مرکز پور کی باڈی مین اور دوسرا مرکز پور کی بیس میں ظاہر ہوتا ہے۔

ہی سے مائیڈ بونز میٹل کی مانند ہڈیان

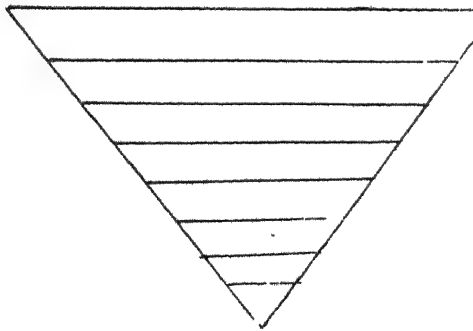
ان مچھوٹی چھوٹی گول ہڈیوں کو جو عضلہ کی نون کی جاے اختتام پر یا جوڑون کے

عضلات ان کے ہیں

عضلات ان کے ہیں

درمیان رہتی ہیں۔ سسی سے مائیل پونٹ کہتے ہیں۔ منجملہ انکے دو ہڈیوں نامی ٹیلا کا بیان ہو چکا ہے۔ دیکھو صفحہ نمبر ۳۴ پاؤں اور ہاتھوں کی ز انگشتوں کے میٹا کارپوس نے لمبی ال اور ٹا کارپوس نے لمبی ال جوڑوں کے مقابل فلکس بری وس پولی سس عضلہ کی سنون کے درمیان اور گاہے پاؤں کی دوسری اور پانچویں انگلیوں کے سے ٹا کارپوس نے لمبی ال جوڑوں کے مقابل اور ہاتھوں کی دوسری اور پانچویں انگلیوں کے سے ٹا کارپوس نے لمبی ال جوڑوں کے مقابل ہی یہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں ذیل کے مقامات پر عضلہ کی سنون کی جائے اختتام کے مقابل اس قسم کی ہڈیاں پائی جاتی ہیں۔ کیو بائیڈ ہڈی کے مقابل پے رونی اس ہانگس عضلہ کی نس میں ٹرانسٹریل کیونی آئی فارم کے مقابل ٹی بی اے اس این ٹائی کس عضلہ کی نس میں۔ اسٹراگے لس کی اندرونی سطح کے مقابل ٹی بی اے لس پوسٹائی کس عضلہ کی نس میں۔ فیمر کے بیرونی کنڈائل کے نیچے گیسٹراک نی می اس عضلہ کے بیرونی سرے میں۔ پیچس کی باڈی کے مقابل سو اس اور آئی اے کس عضلہ کی نس میں۔ ریڈی اس کی ٹیو ہسٹس کے مقابل بائی سپس عضلہ کی نس میں۔ فی مر کے گریٹ ٹروکیٹن ٹر کے مقابل گلوٹی اس میگی

س کی نس میں۔



تحریر الوجہ

یعنی مفصل کی تشریح

جسم کی کل ہڈیاں رباط وغیرہ کے ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑی رہتی ہیں۔ دو یا دو سے زیادہ ہڈیوں کے آپس میں ملنے والی جگہ کو جوائنٹ یعنی جوڑ کہتے ہیں۔ ہجرت جوڑوں کی ہڈیاں آپس میں فائبرس ممبرین کے ذریعہ جڑی رہتی ہیں۔ مثلاً چہرہ اور سر کی ہڈیوں کے جوڑ جن جوڑوں میں خفیف حرکت کی ضرورت ہوتی ہے ان کی ہڈیاں آپس میں سخت اور ٹھیکے فائبرو کارٹی لج کے ذریعہ مل رہی ہیں۔ مثلاً مہرون کے جوڑ۔ سیکرو آئی ایل اسپوبس کا جوڑہ خوب متحرک جوڑوں کی ہڈیاں بواسطہ گڑی کے لیگمنٹ نامی مضبوط وتری ریشوں کے ذریعہ آپس میں جڑی رہتی ہیں۔ سوخا الذکر قسم کے جوڑوں میں سائی نووی ال مہین نامی ایک قسم کی جھلی رہتی ہے جس سے ایک قسم کی چکنی رطوبت سماشی نووی نامی پیدا ہو کر جوڑ کو تر رکھتی اور ہڈیوں کو رگڑ سے بچاتی ہے۔ لقصہ اس رطوبت کا جوڑوں میں وہی فعل ہے جو تیل کا اجن کے پرزوں میں ہوتا ہے۔ متحرک جوڑوں کی بناوٹ میں مفصلہ ذیل پنج شیا ہوتی ہیں جن میں سے ایک فائبرو کارٹی لج۔ گمینٹ (رباط) سماشی نووی ال مہین۔ ہلون۔ تمام جوڑوں کی بناوٹ کی اصل جڑو ہے۔ یعنی ہڈیوں کے سرے اور چوٹی ہڈیوں کے کنارے مفصل کی بناوٹ میں شامل ہوتے ہیں۔ ہڈی کے اس استخوانی طبق کو جو گڑی سے غلتے ہو کر جوڑ کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ آرٹیکولر لمی نامتے ہیں جو

رنگت مین سفید نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے۔ ہڈیوں کے دیگر حصص کبطح اس حصہ مین ہے ورثی ال کینال اور کے نالی کو لائی ہنہن ہوتین۔ لیکن اس حصہ کی لے کیونی بڑی بڑی ہوتی ہین۔

کارٹی لچ۔ دکھیو صفحہ ۲۰۔ آرٹی کیولر کارٹی لچ۔ لچکی کی گری کے اس نازک طبق کا نام ہے جو جوڑوں کی ہڈیوں کے سروں پر چپان رہتا ہے۔ فائبرو کارٹی لچ۔ اسکی ساخت آرٹی کیولر کارٹی لچ کی مانند ہوتی ہے۔ اور یہ جوڑ کی دونو ہڈیوں کے درمیان چلتی کبطح حائل رہتا ہے۔ ایک ہڈی کے نشیب کو دوسری ہڈی کے وصل کے لئے عمیق اور کشادہ کرتا ہے۔ انکے باعث جوڑ بیرونی صدمات سے قدرے محفوظ رہتے ہین۔ ان چلتی کو آئس آرٹی کیولر کارٹی لچ بھی کہتے ہین۔ الغرض انکا فائدہ وہی ہے جو انجن کے پرزوں مین ربر کی چکیتوں کا ہوتا ہے۔

لیگمنٹ۔ جوڑوں کے رباط۔ عضلون کی مین۔ اور اپانیوڈس۔ وتری مادے نامی فائیبرس ٹشو سے بنے ہین۔ جسکی ساخت مین خوردبین کے ذریعہ۔ گول۔ شفاف باریک۔ اور لہر دار لچکیلے ریشے دکھائی دیتے ہین۔ بعض مقامات کے رباط یے لوی لاشک ٹشو کے بنے ہوئے ہوتے ہین۔ ایسے رباط نہایت لچکیلے اور رنگت مین زعفرانی ہوتے ہین مثلاً۔ گلے منشا سب فلے وا۔

سائی نووی ال ممبرین۔ اس تپلی نازک مھلی کا نام ہے۔ جو جوڑوں کے اندہ پائی جاتی ہے۔ اسکی ساخت میرٹس ممبرین کی سی ہوتی ہے۔ لیکن اسکی سائی نووی آئامی رطوبت گاڑھی۔ لیسدار۔ اور اٹھے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے۔ انسان کے جسم مین قسم کے سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہین۔ آرٹی کیولر۔ برائل۔ وے جائی نل۔

آرٹھی کیولر سائی نووی ال مبرین - متحرک جوڑون کے رباطون کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ یہ لیسڈار رطوبت کی تھیلیاں ہوتی ہیں جو بعض جگہ ہڈی اور رباط کے درمیان - اور بعض مقامات پر ہڈی اور جلد کے درمیان جامل رہتی ہیں۔ یہ تھیلیاں جلد اور رباط وغیرہ کو رگڑ سے محفوظ رکھتی ہیں۔ جلد اور ہڈی کے درمیان واسے برسا کوہی ہیکو کوہی کہتے ہیں مثلاً پٹلا اور جلد کے درمیان والا برسا۔ وہے جائی مل سائی نووی ال مبرین - اس جھلی کو کہتے ہیں جو عضلون کی نون کو آٹکے کسی ہڈی یا رباط میں سے گذرتے وقت استر کرتی ہے۔ اس جھلی کا ایک طبق استخوان کی نالی پر نس کے گرد اور دوسرا طبق پٹ کر جوڑ کے رباط کو استر کرتا ہے۔ جیسا کہ وٹانے میں انگلی دیتی ہے ویسا ہی اس قسم کی برسا میں سے عضلہ کی نس آر پار گذرتی ہے۔ یہ جھلی سائی نووی آر رطوبت خارج کر کے نون کی حرکت کو فضیلت دیتی ہے۔

جوڑون کے اقسام

انسان کے جسم کے جوڑ بلحاظ اپنی حرکت کے تین اقسام پر منقسم ہیں (۱) سہی نار تھروس (۲) ایفنی آر تھروس (۳) آڈی آر تھروس۔

سہی نار تھروس یعنی غیر متحرک جوڑ۔ اس قسم کے جوڑون میں ہڈیوں کے کنارے ایسے ملے رہتے ہیں کہ ان میں مطلقاً کسی قسم کی حرکت نہیں ہوتی مثلاً سر اور چہرہ کی ہڈیوں کے جوڑ۔ اس قسم کے جوڑون کی تین جماعتیں ہیں (۱) سوچر ایفنی سلائی جوڑ۔ اس جماعت کے جوڑون میں دو ہڈیوں کے کنارے اپنے دندانوں کے ذریعہ باہم ملتے ہیں۔ مٹنے والی ہڈیوں کے کناروں کے دندانوں کی شکل کے لحاظ سے اس قسم کے جوڑون کو مختلف ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اگر دو دندانہ وار کنارے آپس میں ملیں تو اسکو

سوچا ڈنٹے ٹاکتے ہیں مثلاً سچی ٹل سوچا اگر دنانے آری کے دانتوں کی طرح
 نوکیلے ہوں۔ تو اُسکو سوچا سے دے ٹاکتے ہیں مثلاً کارول سوچا اگر ہڈیوں کے
 کنارے مچھلی کے پوست کی مانند ہوں اور ایک کنارہ دوسرے کے اوپر سکونٹ رکھتے۔ تو
 اُسکو سکو مہیں سوچا کہتے ہیں۔ مثلاً پرائیڈل اور ٹمپورل کا جوڑا اگر دو ہڈیوں کے
 کنارے باہم ملکر کمان کی شکل پیدا کریں تو اُسکو سوچا لمبوسا کہتے ہیں مثلاً کارول ٹمپورل
 اگر دو ہڈیوں کی ہم قسم نامہوار سطحیں متقابل متقابل آپس میں ملین تو اُسکو سوچا ہارمو
 نی آ کہتے ہیں۔ مثلاً دو نو سوپری اریگولر ٹری ہڈیوں کا باہمی جوڑا مذکورہ بالا پہلے تین اقسام
 کے سوچروں کو سوچا دیلا اور آخر کے دو قسم کے سوچروں کو سوچا تو تھا کہتے
 سکندھی لے رس۔ ایک ہڈی کے نالیدار نشیب میں دوسری ہڈی کے
 بننے پنے دھار وار کنارے کے وصل پانے سے جو جوڑا پیدا ہوتا ہے۔ اُسکو سکندھی لے رس
 کہتے ہیں مثلاً سفی نائیڈ اور دوسرا جوڑا گم فوسرس۔ ایک ہڈی کے عمیق نشیب میں
 دوسری ہڈی کے بننے نوکیلے حصہ کے وصل پانے سے جو جوڑا بنتا ہے اُسکو گم فوسرس کہتے
 ہیں۔ مثلاً دانتوں کا جوڑا جڑے کے ساتھ۔

یعنی آرتھرو رس۔ یعنی قلیل الحركت جوڑا۔ اس قسم کے جوڑوں کی ہڈیاں آپس میں بواسطہ
 چوڑے چپے انٹر آرٹیکولر فائبرو کارٹیلاج کے ملتی رہتی ہیں۔ مثلاً مہروں کے جوڑا۔ اس قسم
 کے بعض جوڑوں میں ماباط اور گڑھی کے علاوہ ساٹی نوویال ممبرین بھی ہوتا ہے۔ مثلاً سیکر
 اور آلیام کا جوڑا۔

ڈی آرتھرو رس یعنی خوب متحرک جوڑا۔ انسان کے جسم میں اس قسم کے جوڑا بہت
 ہیں۔ اور ان جوڑوں کی ہڈیوں کے سرے گڑھی سے معلق ہو کر بواسطہ ساٹی نوویال

ممبرین کے رباطوں کے ذریعہ آپس میں ملی دہتی ہیں۔ بلحاظ مختلف حرکات کے اس قسم کے
کو چار جماعتوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ آرٹھر وڈی (جوڑو) جن میں صرف پھیلنے کی حرکت
پیدا ہوتی ہے مثلاً ٹمپرو گز لری جوڑو + امی نارٹھرو وڈس - اس جماعت کے جوڑوں میں
ایک ہڈی کا گول سرادوسری ہڈی کے پیالہ مانند مین و صل پاتا ہے۔ اور ان میں
ہر قسم کی حرکت پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً کوہلے کا جوڑو + گنگلی مس رجنکو ہنج جائینٹ
بھی کہتے ہیں۔ وہ جوڑ میں جنہیں صرف پھیلنے اور سکڑنے کی حرکتیں ہوتی ہوں۔ مثلاً کوہنی
کا جوڑو + ڈی آرٹھر وڈس روٹھے ٹوری آ۔ جبکو لے ٹل گنگلی مس بھی
کہتے ہیں + اس قسم کے جوڑوں کی حرکت صرف محور پر محیط ہوتی ہے۔ مثلاً اٹلس اور
اکس کا جوڑو۔

جوڑوں کی مختلف حرکات اور انکی تعریف

جسم کے محل جوڑوں میں چار قسم کی حرکتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جنکا باعث عضلہوں کا سکڑنا
اور پھیلنا ہے۔ (۱) گلائی ونگ موشن یعنی پھیلنے کی حرکت۔ جیسا چباتے وقت
ٹمپرو گز لری جوڑ میں ہوتی ہے۔ (۲) انگیولر موومنٹ - صرف لبنی ہڈیوں کے
جوڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکی گیرہ تمام ہیں (۱) فلکشن جوڑ کا سکڑنا (۲)
اکسٹنشن جوڑ کا پھیلنا (۳) سے ڈکشن یعنی عضو کا اندر کی طرف حرکت کرنا (۴) ہڈکشن یعنی عضو
بہر کی طرف حرکت کرنا۔ پروٹیشن - پٹا (۵) سوپراینیشن چپٹا کر ڈکشن یعنی سامنے بڑھنا (۶) ریمٹیشن یعنی پیچھے کو ہٹنا
(۷) لیٹل موشن - یعنی جانبی حرکت (۸) ڈی پرسن - غچے بھگنا۔ (۹) سے لی وے
سٹن - اوپر اٹھنا (۱۰) سکرک ڈکشن - دائرہ کی حرکت کو کہتے ہیں۔ جو ایک ہڈی
کے گول سرے کے دوسری ہڈی کے پیالہ مانند مین گھومتا ہے پیدا ہوتی ہے (۱۱)

روٹے شن۔ محوری حرکت کو کہتے ہیں۔ حرکت کرنے والی ٹھہری اپنی دھڑکی کے گرد چمکی کی طرح حرکت کرتی ہے۔ اور اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے مثلاً ٹیس کی حرکت اوڈنٹا پر ہس کے گرد جسم کے محل مفاصل لمباظ آنکے مقامات کے تین جماعتوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

جماعت اول، آرٹھی کیونے شن آوف ٹرنک سینے دھجے کے جوڑ

دھجے کے جوڑوں کے ذیل جمع ہوتے ہیں۔

- | | |
|---------------------------------|--|
| (۱) مہرون کے جوڑ | (۶) پسیون اور مہرون کے جوڑ |
| (۲) ٹلس اور آکس کا جوڑ | (۷) پسیون کی کڑیوں کا ٹرنم کے ساتھ جوڑ۔ کڑیوں کا باہمی جوڑ |
| (۳) ٹلس اور آکسی پیل کا جوڑ | (۸) ٹرنم کے ٹکڑوں کا باہمی جوڑ |
| (۴) آکس اور آکسی پیل کا جوڑ | (۹) مہرون کے ستون کا پیڈو کے ساتھ جوڑ |
| (۵) نیچے کے جڑے اور پٹرل کا جوڑ | (۱۰) پیڈو کی کڑیوں کے باہمی جوڑ |

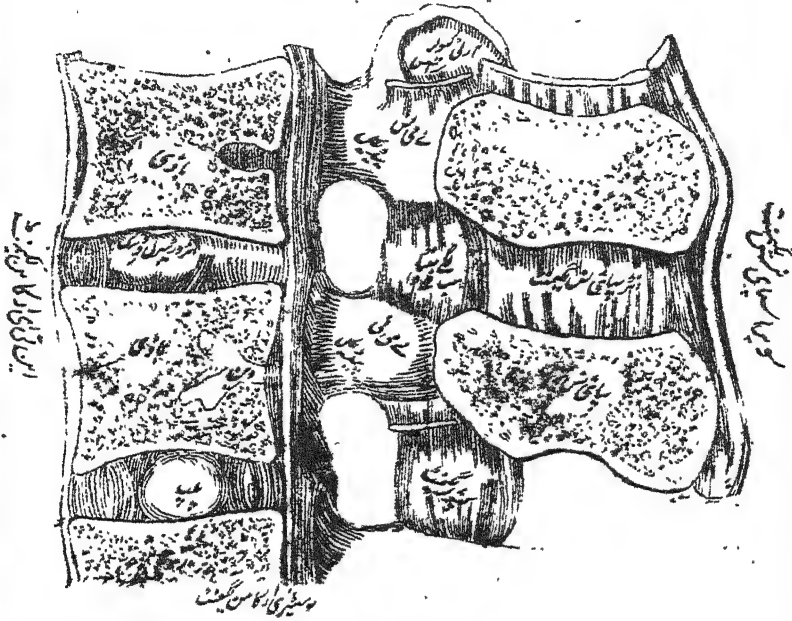
(۱) آرٹھی کیونے شن آف ورٹی برل کالم یعنی مہرون کے جوڑ

مہرے پانچ اقسام کے رباطوں کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں۔ (۱) مہرون کے جسموں کے ملانے والے رباط (۲) لمی نیز کے ملائیوے رباط (۳) آرٹھی کیولر پر آسزون کے ملائیوے رباط (۴) سپاٹھی نس پر آسزون کے ملائیوے رباط (۵) ٹرنس ورس پر آسزون کے ملائیوے رباط۔

مہرون کے جسموں کے ملانے والے رباط۔ تعلق میں دو ہوتے ہیں۔ اوڑو مہرون کے جسموں کے درمیان ایک ایک غضروفی جکتی ہوتی ہے۔ **آٹیری ارکاسن لگیمینٹ** یہ رباط مہرون کے جسموں کی سمانی سطح پر رہتا ہے۔ اور ٹاکس کولائی عضلہ کی نس کے

دو آٹیری ارکاسن لگیمینٹ
دو پوسٹیری ارکاسن لگیمینٹ
دو آسٹروڈی برل ٹاکس

شکل نمبر ۳۴ میں مکر کے دو مہرے عمودی طور پر چکر دکھائے گئے ہیں اور اس میں فیل رباط نظر آتے ہیں۔



مبدأ کے نیچے آکسس مہرے کے جسم کی سامنی سطح سے شروع ہو کر نیچے کیٹرف بتدریج چوڑا ہوتا ہوا سیکرم کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ یہ رباط پشت کے مہرون پر گرون اور مکر کے مہرون کی نسبت خوب نمایاں ہوتا ہے۔ اور مہرون کے جسموں کی نسبت درمیانی چمکتی سے خوب پیوست رہتا ہے۔ پوشی مری اور کامن لگیمینٹ۔ یہ رباط مہرون کی باڈیوں کے پیچھے کیٹرف سائیل کینال کے اندر رہتا ہے۔ اور آکسس مہرے کی باڈی کی پچھلی سطح کے برابر کسی پی ٹو آکشی ال رباط سے شروع ہو کر نیچے کیٹرف آتا ہے۔ اور تیز رنگ ہوتا ہوا سیکرم کے پہلے مہرے کے جسم کی پچھلی سطح پر رباط آخر ہوتا ہے۔ گرون اور

کمر کی نسبت یہ رباط پشت میں موٹا ہوتا ہے۔ مہرون کے جسمین کے مقابل ٹنگ اور موٹا
لیکن انکے درمیان چکتیوں کے مقابل چوڑا اوروندانہ دار نظر آتا ہے۔ انشرو رٹی
برل سب سینٹس یا ٹوسک یعنی دو مہرون کے درمیان والی غضروفی چکتی۔ کس
مہرے کے جسم کی زیرین سطح سے سیکرم کی جڑھ تک دو دو مہرون کے جسموں کے مابین
اس قسم کی ایک ایک چکتی حائل رہتی ہے۔ گردن اور کمر کے مہرون کے درمیان والی چکتیوں
کی شکل بیضوی اور پشت کے مہرون کے درمیان والی چکتیوں کی شکل مدور ہوتی ہے
ان چکتیوں کی ساخت میں انکے چاروں طرف طبق بہ طبق ہم مرکز ریشے پائے جاتے ہیں۔
جن سے محدود وسطی جگہ میں ردی کی مانند نرم جنس ہوتی ہے۔ جو چکتی کو تراشنے کے
بعد ابھرتی ہے۔ ان چکتیوں کے باعث کھنکروں کی طوالت قریباً چوتھائی حصہ کے بڑھ جاتی
ہے۔ اور انہیں کے باعث کھنکروں کے مختلف حصص کے خم پیدا ہوتے ہیں۔

گلیٹیناٹا

لے می نیز کے ملانے والے رباطوں کو لگے مینڈا سب فلے واکتے ہیں۔ یہ زرد رنگ کے
رباط کس سے سکرم تک دو دو مہرون کی لے می نیز کے درمیان حائل رہتے ہیں۔ اور
ہر ایک رباط کے دو حصے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک حصہ اپنی اپنی طرف کے آرٹی کولر پر اس
کی جڑھ سے شروع ہو کر پیچھے اور نیچے کی طرف جا کر زیرین مہرے کی لے می فی پر سپاٹی من
پر اس کی جڑھ کے برابر آخر ہوتا ہے۔ گردن میں یہ رباط تپلے چوڑے اور لمبے لیکن کمر
میں بہت ہلکے ہوتے ہیں۔ یہ مہرون کے ستون کو سیدھا رکھتے ہیں اور انکو سیدھا کرنے میں حصہ
کو مدد دیتے ہیں۔ آک سی ٹی ٹیس اور کس اور ٹیس کے درمیان یہ رباط نہیں ہوتے۔
آرٹی کولر پر اسرون کے ملانے والے رباط کو کیپ شولر لیگمنٹ کہتے ہیں۔ یہ
خیمہ کی شکل کے رباط تپلے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک رباط دو مہرون کی ملی ہوئی

کیپ شولر لیگمنٹ
کیپ شولر لیگمنٹ

مڈرٹی کیولر پر ہنزون کو پھیلی کی مانند گھیرتا ہے۔ ان رباطوں کی تھیلیوں کی اندرونی سطح کو سائی نووی ال مبرین استر کرتا ہے۔ کمر اور پشت کی نسبت گردن میں یہ رباط وسیع تر ہوتے ہیں۔

[انٹر سپائیٹل
سور سپائیٹل]

سپائیٹل نس سپائٹل کو ملانے والے رباط تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ (۱) انٹر سپائیٹل نس لگیمینٹ۔ ان میں سے ہر ایک رباط کمر اور پشت کے دو دو مہرون کی سپائیٹل نس پر ہنزون کے درمیان جائل رہتا ہے۔ پشت میں یہ رباط تنگ اور طویل۔ لیکن کمر میں چورے مزع اور موٹے ہوتے ہیں۔ سور سپائیٹل نس لگیمینٹ۔ یہ دسی کی مانند مضبوط اور گول رباط گردن کے ساتویں مہرے کی سپائیٹل نس پر اس کی چوٹی کی ذیرین سطح سے شروع ہو کر نیچے کی طرف روان ہوتا ہے۔ اور ہر ایک سپائیٹل نس پر اس کی چوٹی کو باندھتا ہوا اسکر کی سپائٹل پر آخر ہوتا ہے۔ پشت کی نسبت کمر میں موٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اس رباط کے اس حصہ کو جو گردن کے ساتویں مہرے کی سپائیٹل نس پر اس کی نوک کے اوپر سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے۔ اور گردن کے مہرون کی سپائیٹل نس پر ہنزون کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھتا ہوا کسی ٹیبل ٹیڈی کے اکثر نل پر ڈو برش پر ختم ہو جاتا ہے۔ لگیمینٹ نوکی کہتے ہیں۔ یہ رباط مویشیوں کی گردن میں خوب نمایاں ہوتا ہے۔

[انٹر ٹریٹل]

ٹریٹل نس سپائٹل کے ملانے والے رباط کو انٹر ٹریٹل ورس لگیمینٹ کہتے ہیں اور ہر ایک رباط دو مہرون کی ٹریٹل ورس پر ہنزون کے درمیان جائل رہتا ہے۔ یہ رباط گردن میں انٹر مہروم۔ پشت میں۔ ان کی مانند گول اور کمر میں پھلی کی مانند تیلے ہوتے ہیں۔ حرکات۔ مہرون کے جوڑوں میں پانچ قسم کی حرکات ہو سکتی ہیں (۱) فلکشن۔ (۲) اکشن۔ (۳) لیٹرل موومنٹ۔ (۴) سر کم وکشن۔ (۵) روٹیشن۔ (۶) فلکشن

حرکت دیگر حرکتوں سے وسیع ہوتی ہے۔ اور متذکرہ بالا پانچوں حرکات دیگر جگہ کی نسبت گردن میں بخوبی ہو سکتی ہیں۔

شرائین۔ ان جوڑوں کی پرورش گردن میں۔ درٹی برل۔ انفری ارتھائی رائڈ۔ ڈیپ سروائی کل۔ سوپری انٹرکاسٹل اور آکسی پیٹل شرائین کی شاخوں کے ذریعہ۔ پشت میں انٹرکاسٹل شرائین کی شاخوں کے ذریعہ۔ اور کمر میں اخیر ڈارسل اور کل لبر شرائین کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ **اعصاب**۔ ان جوڑوں میں سپائیٹل اعصاب سے آتے ہیں۔

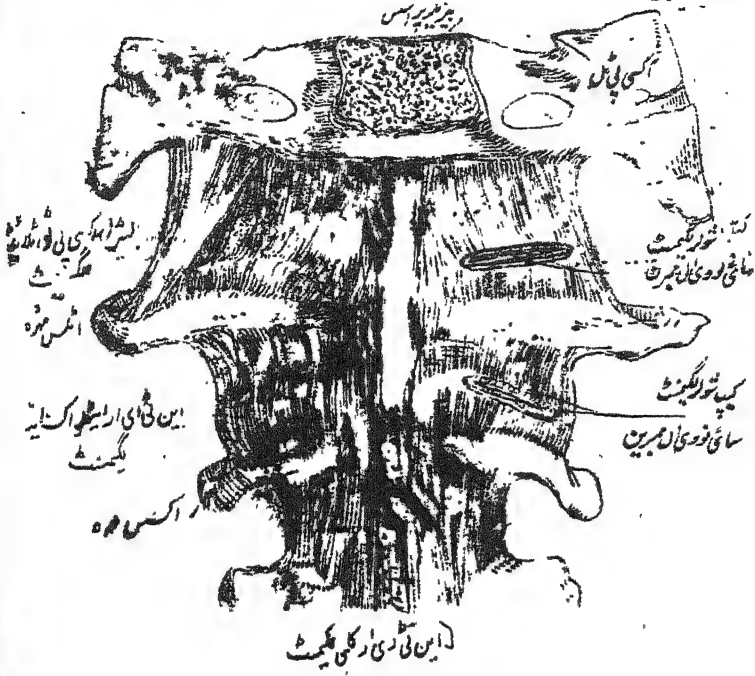
ایٹلس اور ایکسس مہرون کا جوڑ

یہ جوڑ لیٹرل گنگلیس اور آرٹھروڈی آکسم کا ہے۔ آہین چھ رباط اور چار ساتی نووی ممبرین ہوتے ہیں۔ **انیٹیری** اور **ایٹیلو ایکسائیڈ** رباط تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ ان میں سے اوٹھلا رباط رسی کی مانند گول ہوتا ہے۔ اور **ایٹلس** مہرے کے سامنے ٹیوبرکل سے شروع ہو کر آکسس مہرے کے جسم کے درمیان آخر ہوتا ہے۔ دوسرا عمیق رباط جھلی کی مانند پتلا ہوتا ہے۔ اور **ایٹلس** مہرے کے سامنے محراب کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر آکسس مہرے کے جسم پر آخر ہوتا ہے۔ ان رباطوں کے سامنے رکش اینٹائی کس میجر عضلات ہوتے ہیں۔ **پوسٹیری** اور **ایٹیلو ایکسائیڈ** رباط۔ یہ چوڑا اور جھلی کی مانند پتلا رباط۔ **ایٹلس** مہرے کے پچھلے محراب کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر آکسس مہرے کی ٹیٹل کے بالائی کناروں پر آخر ہوتا ہے۔ یہ رباط لگے بیٹھا سب فلے وا کے بجا ہوتا ہے۔ اور اس رباط کے پچھے انفری راولیک عضلات ہوتے ہیں۔ **ٹرنٹس ورسل** رباط۔ یہ بڑا اور مضبوط رباط **ایٹلس** مہرے کے دو ذون جانب کے لیٹرل مے سز کے اندرونی سطح کی ٹیوبرکل نامی ٹیٹل پر چپان رہتا ہے۔ اور **ایٹلس** کے پوراخ کو دو حصوں میں منقسم کرتا ہے۔ اس رباط

ایٹلی اور ایکسائیڈ
رہا کس گینگلیٹ

گینگلیٹ
پوسٹیری اور ایکسائیڈ
ایٹیلو ایکسائیڈ

شکل نمبر ۳۔ ایکسی پی ٹو ٹائڈ اور ٹو اسٹریٹ جوتوں کے سامنے رباط دکھائی دیتے ہیں



سے پچھلے حصہ کے راستے شخاع معہ غلافون کے گذرتا ہے۔ اور سامنے چھوٹے حصہ میں ایکس پی ٹو کا اوٹون ٹائڈ پیرس رہتا ہے۔ اوٹون ٹائڈ پیرس کے نزدیک اس رباط کے بالائی کنارے سے چند رباطی ریشے شروع ہو کر ایکسی پی ٹو کی تہی کی بیزیر پیرس پر آخر ہوتے ہیں۔ اور رباط کے زیرین کنارے سے چند رباطی ریشے شروع ہو کر اوٹون ٹائڈ پیرس کی جڑ پر آخر ہوتے ہیں۔ اس رباط کی شکل صلیب کی سی ہو جاتی ہے۔ بنابر ان سب کدوشی ال لیگمنٹ بھی کہتے ہیں۔ ایکس پی ٹو رباط۔ وہ تیلی کی شکل کے دو نمازک رباط ہوتے ہیں جو ان دو نو مہرون کی آرٹی کیولر پیرسٹرون کے گرد حسیان رہتے ہیں

سامی ٹوڈی ال ممبرین - ان دو مہرون کے جوڑون کو چار سامی ٹوڈی ال ممبرین
 اتر کرتے ہیں۔ منجملہ انکے دو کیتپ شولر رباطون کے اندر تینسرا اوڈن ٹائیڈ پرسس کے سامنے
 اور چوتھا پیچھے ہوتا ہے۔ چوتھا سامی ٹوڈی ال ممبرین عموماً کسی پٹ اور ٹلس کے جوڑے کے سامی
 ٹوڈی ال ممبرین کے ساتھ ملا رہتا ہے۔

حرکات - یہ جوڑ خوب متحرک ہے۔ ٹلس مہرہ مع کھوپری کے اوڈن ٹائیڈ پرسس پر حرکت
 کرنا ہے۔ مگر جب لگینٹ اس حرکت کو محدود کرتے ہیں۔
 شرائین - اس جوڑ میں ورٹی برل شریانون سے اور اعصاب - دوسرے سرو ایل
 اعصاب سے تہے ہیں۔

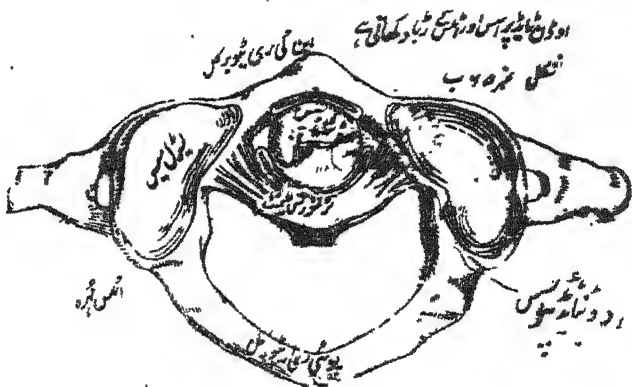
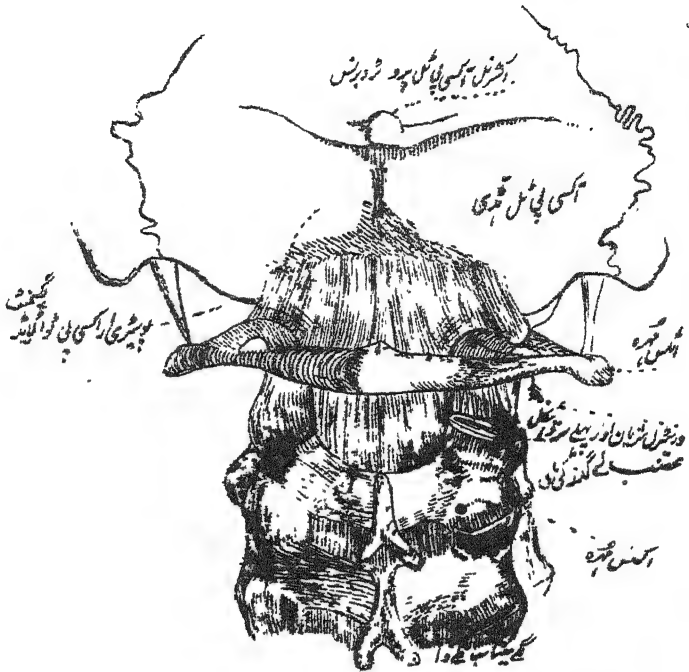
ٹلس اور کسی پی ٹل کا جوڑ

یہ آرٹھروڈی ال قسم کا جوڑ ہے۔ اس میں سات رباط اور ایک سامی ٹوڈی ال ممبرین ہوتا ہے
 اینٹیری اور کسی پی ٹو ویٹ لائیڈ رباط دو ہوتے ہیں۔ انجین سے اوٹھلا رباط
 مضبوط باریک اور گول ہوتا ہے۔ اور کسی پی ٹل کی بے ذیلر پرسس سے شروع ہو کر اس
 مہرے کے سامنے محراب کے ٹیوبرکل پر آخر ہوتا ہے۔ دوسرا عمیق رباط چوڑا اور جھلی کی مانند
 تپکلا ہوتا ہے۔ یہ رباط فورمین میگنم کے سامنے کنارے سے شروع ہو کر ٹلس مہرے کے سامنے
 محراب کے بالائی کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ ان رباطون کے سامنے رکٹائی اینٹیری اور مینٹر عضلات
 اور پیچھے اوڈن ٹائیڈ رباط ہوتا ہے۔ پوسٹیری اور کسی پی ٹو ایٹلائیڈ رباط
 یہ چوڑا تپکلا اور نازک رباط۔ فورمین میگنم کے پیچھے کنارے سے شروع ہو کر ٹلس مہرے کے
 پیچھے محراب کے بالائی کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کے ورٹو جانہ ورٹی برل شریانون
 اور سپر ایکسی پی ٹل عصب کے گزرنے کے ساتھ سپرین ہوتے ہیں۔ اس رباط کے پیچھے رکٹائی

ٹلس اور کسی پی ٹل
 اینٹیری اور کسی پی ٹل
 اینٹیری اور کسی پی ٹل
 اینٹیری اور کسی پی ٹل

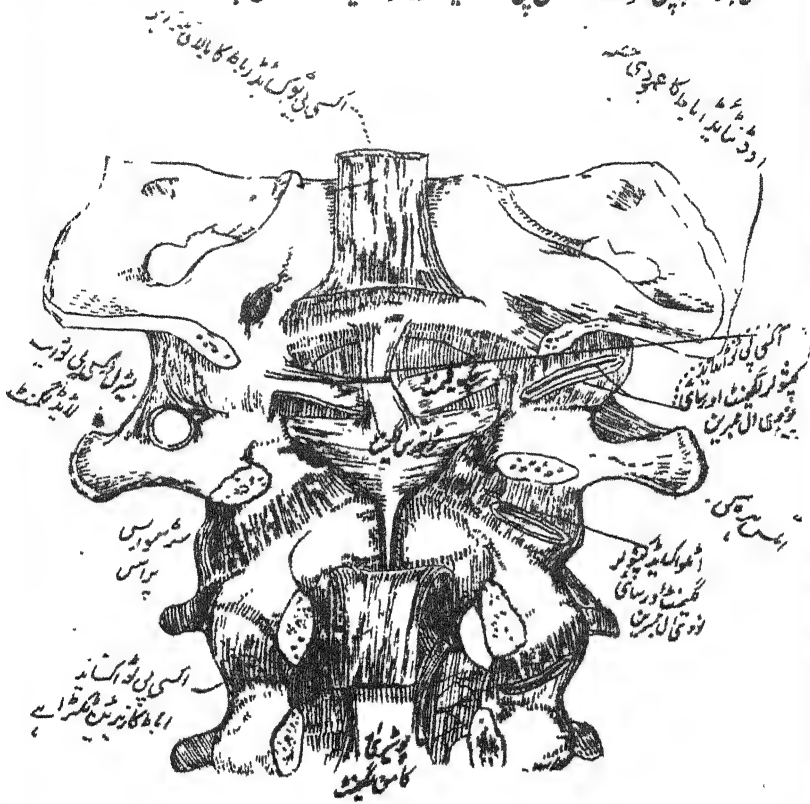
پوسٹیری اور کسی پی ٹل
 ٹائیڈ لگینٹ
 ٹیوبرکل لگینٹ

تعلیل نمبر ۵۰ الف
 ایسی ہیڈل اور ٹیس۔ اٹلس اور کس مہرون کے بنوڑون کے پشیری ریفی پھلے رباط دکھاتی ہے۔



پوسٹائی کس بائینر۔ اور آملائی کس سوپریمی اور عضلات ہوتے ہیں۔ اور اسکی سائنسی سطح

تشکیل ہنر ۱۱ پچھلی طرف کے آکسی پی ٹو اٹما پیڈ اور ٹاکو آکسیڈ رباط دکھائی ہے۔



نخاع کے ڈیو راسے ٹرکے ساتھ خوب پیوست ہوتی ہے۔ لیٹرل آکسی پی ٹو اٹما پیڈ رباط دو ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک آکسی پی ٹل ہڈی کی جو گولہ پرہس سے شروع ہو کر ٹلس مہرے کے ٹرنسورس پرہس کی جڑ پر آخر ہوتا ہے۔ کیپ ٹولر رباط یہہ تیلے اور ڈھیلے تیلی نما رباط تعداد میں ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک آکسی پی ٹل اور آفس مہرے کی آرٹری کیولر پرہسوں کے گروٹھیلی کی طرح چسپان رہتا ہے۔ ان دو رباطوں کی اندرونی سطح کو سائیڈو ال ممبرین ابتر کرتے ہیں۔ جو عموماً اوٹن ٹا پیڈ پرہس

کے سائی نوویال ممبرین سے رہتے ہیں۔

حرکات اس جوڑ میں - فلکشن - اکسٹنشن اور قدرے روٹے شن حرکت ہوتی ہے۔
شرائین - اس جوڑ میں ورٹی برل شریانوں سے اور اعصاب سب آکسی پی ٹل اعضا
سے آتے ہیں۔

اکسی پٹ آکس مہرے کے ساتھ ملائیو الے رباط

۱) آکسی پی ٹل کی ریلیکٹ
۲) اوڈن ٹائیڈ ریلیکٹ

تعداد میں چار ہوتے ہیں - اکسی پی ٹل کو اکسائیڈ - رباط - یہ چوڑا اور مضبوط رباط اوڈن
ٹائیڈ پراس اور اسکے رباطوں کو پوشیدہ کرتا ہے - اور ظاہر آنے والے پوسٹیری ار کامن ریلیکٹ
کا اوپر کی طرف بڑھاؤ معلوم ہوتا ہے - یہ رباط آکس مہرے کی باڈی کی پچھلی سطح سے شروع
ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہوا بتدریج چوڑا ہو کر فورمین میگنم کے سامنی آکسی پٹ کے بیلیز گرو
میں آخر ہوتا ہے - اس رباط کے سامنے ٹرنس رباط اور پیچھے ڈیو راسٹر ہوتا ہے۔ اوڈن
ٹائیڈ نے چک ریلیکٹ - یہ مضبوط اور سی کی مانند گول رباط تعداد میں تین ہوتے
ہیں - ان میں سے دو رباط اوڈن ٹائیڈ پراس کی چوٹی کی دونوں جانبی بلندیوں سے شروع
ہو کر اوپر اور باہر کی طرف جاتے ہوئے اکسی پٹ ہڈی کے کنڈیلون کے اندر وئی ماہوار نشیبوں
پر آخر ہوتے ہیں - اور تیسرا رباط اوڈن ٹائیڈ پراس کی چوٹی سے شروع ہو کر سیدھا اوپر کی طرف
جاتا ہوا فورمین میگنم کے سامنے کنارے پر آخر ہوتا ہے - اس تیسرے رباط کو سس پن سسری
رلیکٹ بھی کہتے ہیں جو انٹیری ار آکسی پی ٹل اور اٹلائیڈ رباط اور ٹرنس ورس رباط کے بالائی
ریشوں سے ملتا رہتا ہے۔

حرکات - اس جوڑ میں قدرے روٹے شن حرکت پیدا ہوتی ہے جبکہ اوڈن ٹائیڈ رباط
محدود کرتے ہیں - اسی باعث ہلکو چک لگے منٹ بھی کہتے ہیں۔

ٹمپرونگز لری جوائنٹ یعنی نیچے کے جڑے اور ٹمپورل ہڈی کا جوڑ
یہ جوڑ لنگلی موآرتھروڈیال قسم کا ہے۔ اسکی بناوٹ میں جڑے کا کنڈائل۔ ٹمپورل ہڈی
کا گلینائیڈ نشیب۔ اور اسی میں شی آرٹی کیوریس شامل ہوتے ہیں۔ اس جوڑ میں
چار رباط۔ ایک انٹر آرٹی کیولر فائیبرو کارٹی لیج اور دو سائیٹوڈیال ممبرین ہوتے

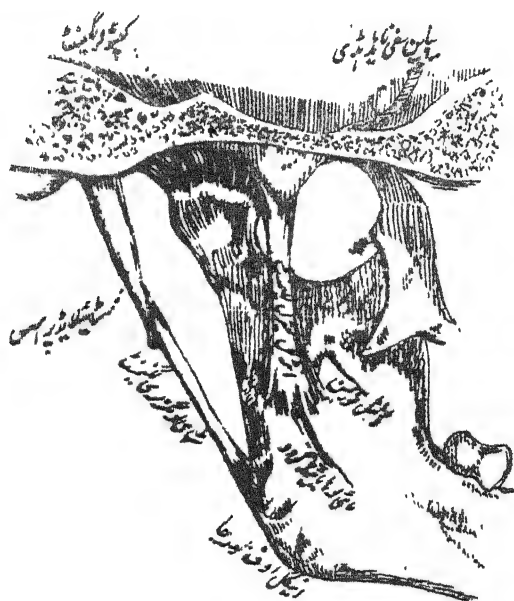
اکسٹرنل لیگمنٹ
سائیٹوڈیال لیگمنٹ

ٹمپورل لیگمنٹ
ٹرانزٹریٹ

بین + اکسٹرنل لیگمنٹ۔ یہ چھوٹا پتلا اور نازک رباط زائیگوما کی بیرونی سطح اور اسکی
زیرین نامہواہ بندی سے شروع ہو کر نیچے کے جڑے کی گردن کی بیرونی سطح اور پچھلے کنارے
شکل نمبر ۴ ٹمپرونگز لری جوڑ کی بیرونی سطح دکھاتی ہے



پر آخر ہوتا ہے۔ یہ رباط نیچے کی نسبت اوپر چوڑا ہوتا ہے۔ اور پرائڈ غدود کے اندر کی طرف
 رہتا ہے۔ **انٹرئل لیٹرل لیگمینٹ**۔ یہ لمبا۔ نازک اور ڈھیلا رباط سفی ٹائیڈ ہڈی کی
 سپائٹل پر اس سے شروع ہو کر نیچے کی طرف بتدریج چوڑا ہوتا ہوا نیچے کے جڑے کے
 ڈنٹل سورن کے اندر کے کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کے باہر کی طرف رباط اور جڑے
 کی دیس کے درمیان **اکسٹرئل ٹیری گائیڈ عضلہ**۔ **انٹرئل گز لری شریان**۔ **انفری ر ڈنٹل عصب**
 اور عروق۔ اور رباط کے اندر کی طرف **انٹرئل ٹیری گائیڈ عضلہ** ہوتا ہے۔ **سٹائی لو گز لری**
لیگمینٹ۔ یہ پتلا اور رسی کی مانند گول رباط ٹیورل ہڈی کی سٹائی لائیڈ پر اس کی چوٹی
 کے نزدیک سے شروع ہو کر نیچے کے جڑے کے پچھلے کنارے اور ایکٹیل سے سی ٹر اور انٹرئل ٹیری
 گائیڈ عضلات کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ یہ رباط پرائڈ غدود کو سب گز لری غدود سے علیحدہ
 کرتا ہے۔ اس رباط کی جڑے کے اندر کی طرف سے سٹائی لو کلاس عضلہ کے چند ریشے شروع
 ہوتے ہیں۔ **سٹائی لو ٹائیڈ لیگمینٹ**۔ اس رباط کا اس جوڑے کے کچھ ٹکڑے نہیں ہے
 یہ رسی کی مانند گول رباط سٹائی لائیڈ پر اس کی ٹوک سے شروع ہو کر ٹائیڈ ہڈی کے چھوٹے
 قرن پر آخر ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس رباط میں استخوانی مادہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ **کیپ ٹورل**
لیگمینٹ۔ یہ نازک ڈھیلا ہتیلی نما رباط ٹیورل ہڈی کے **گلیٹائیڈ نشیب**۔ اور **ٹریکولر پیر**
 کے کناروں اور نیچے کے جڑے کی گردن کے گرد متیلی کی طرح لگا رہتا ہے۔ اس رباط کا پچھلا
 حصہ موٹا ہوتا ہے۔ **انٹر آر ٹریکولر فائبر و کارٹی لیج**۔ یہ تیلی اور بیضوی شکل کی
 غضروفی چلتی اس جوڑے میں آٹے طور پر رہتی ہے اسکی زیرین سطح بالکل مقعر ہوتی ہے۔ اس کے کنارے
 وسطی حصہ کی نسبت موٹے ہوتے ہیں۔ اس چلتی کا سامنا کنارہ **اکسٹرئل ٹیری گائیڈ عضلہ** کی نش
 کے ساتھ۔ بیرونی کنارہ **اکسٹرئل لیٹرل لیگمینٹ** اور اندرونی کنارہ **کیپ ٹورل رباط** کے ساتھ پیوست



سخت مہاجر ۶۸ پھر گزری جوڑ کی خدوئی رخ و کھائی ہے

ہوتا ہے + ساشی نووی لال ممبرین - اس جوڑ میں دو ہوتے ہیں جن میں سے بڑا جلتی کے اوپر اور چھوٹا جلتی کے نیچے ہوتا ہے +

حركات۔ اس جوڑ میں پانچ ہوتی ہیں (۱) ڈھی پریش (۲) ۱ سے لی و سے شن (۳) یہ
ٹ سے کش (۴) ۱ ہی ٹ سے کش (۵) لیٹل موشن۔ ان مختلف حرکتوں کے ذریعہ کھانا
دانقوں کے درمیان چبایا جاتا ہے۔ اگر منہ کو تھوڑا کھولا جاوے۔ تو جہڑے کے دونوں کندیل
معہ گریون کے کلینائیڈ نشیب کے سامنے آجاتے ہیں۔ اور اگر منہ بخوبی کھولا جاوے۔ تو دونوں
کندیل معہ گریون کے آرٹھ کو لراے میمنس پر آجاتے ہیں۔ اگر حد سے زیادہ منہ کھولا جاوے
جیسا کہ گاہے جمائی لینے پر واقع ہوتا ہے تو کندیل معہ گریون کے جوڑ میں سے اوکھڑ کر زائیکو

ٹیک فاسہ مین آجاتے ہیں۔

شراٹھین۔ اس جوڑ مین عموماً ٹپورل۔ ڈل منجی ال۔ اسے ٹڈنگ نے تھنڈال شرایون سے اور گلے انڈیل مگڈری اور پوسٹیڈری آرکیولہ شرایون سے بھی آتی ہیں۔ اعصاب آری کولو ٹپورل عصب اور انفیری رگڈری عصب کی سسی ٹک تلخ سے آتے ہیں۔

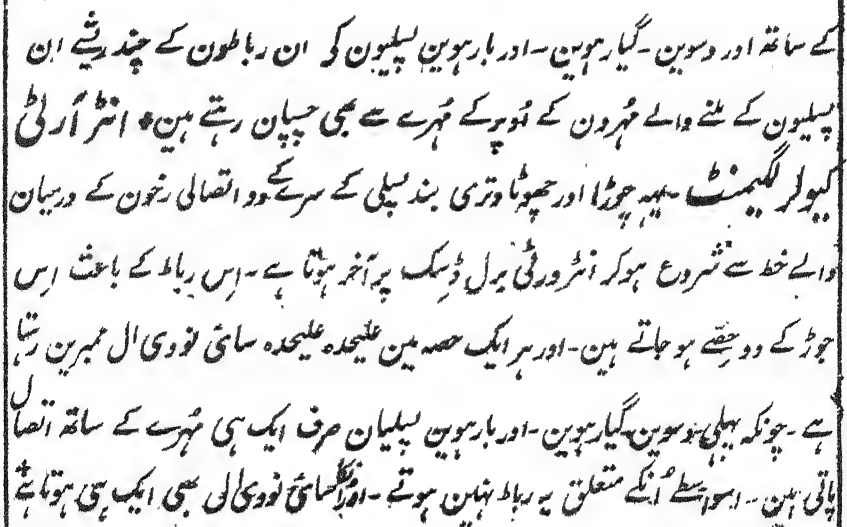
کاسٹوورٹی برل آرٹی کیولے شن یعنی پیلون کا مہرون کے ساتھ جوڑ ان جوڑوں کی دو جاعتین ہیں (۱) پیلون کے سروں کا مہرون کے جسموں کے ساتھ جوڑ (۲) پیلون کی گردن اور ٹیو برل کا مہرون کے ٹرنس ورس پر مہرون کے ساتھ جوڑ

پیلی کے سر کا مہرے کے جسم کے ساتھ جوڑ

۱۲ مین ٹی ری ر
کاسٹوورٹی لیگٹ
اشرا آرکیولہ ٹیگٹ

یہ جوڑنگلی مائیڈ قسم کے ہیں۔ اور ہر ایک پیلی کا سر مہرے کے ساتھ تین رابطوں کے ذریعہ پیوست رہتا ہے۔ **این ٹی ری** اور **کاسٹوورٹی برل لیگٹ** جبکہ **ٹیل لیگٹ** بھی کہتے ہیں۔ پیلی کے سر کو دو مہرون اور ان کے درمیان والی ورٹی برل ڈسک کے ساتھ ملتا ہے۔ اس رابط کے تین حصے ہوتے ہیں۔ اوپر والا حصہ پیلی کے سر کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر اوپر کے مہرے کی باڈی پر آخر ہوتا ہے۔ نیچے کا حصہ پیلی کے سر کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر نیچے کے مہرے کی باڈی پر آخر ہوتا ہے۔ درمیان والا سب سے چھوٹا حصہ پیلی کے سر کے ساتھ حصہ سے شروع ہو کر اڑے طور پر اندر کی طرف جاتا ہوا ورٹی برل ڈسک پر آخر ہوتا ہے۔ اس رابط کے سامنے **تھوریک گینگ لی آن**۔ پلورا۔ اور وہنی طرف علاوہ ان کے **وینیا اینری گاس**۔ اور پیچھے **کیٹرف انٹر آرٹی کولر رابط** اور **سائی نووی ال مبرین** ہوتا ہے گو پہلی دسویں۔ گیارہویں۔ اور بارہویں مسمیوں کے یہ رابط ٹھیک ٹھیک تین حصوں پر منقسم ہوتے۔ تاہم پہلی پیلی کے **این ٹی ری لیگٹ** کے چند ریشے گردن کے آخر میں

شکل نمبر ۶۹
کاسٹوورٹی برل اور کاسٹوورٹس جوڑون کے سامنے رباط دکھاتی ہے



حرکات - ان جوڑوں میں اسے لی ویشن - ڈی پرسن - پروٹس کشن - اور ری ٹرس کشن نامی چار حرکتیں ہوتی ہیں۔ پہلی پسلی کا یہ جوڑ غنقریب بالکل غیر متحرک ہوتا ہے۔ دوسری پسلی کا یہ جوڑ قلیل الحركت ہوتا ہے۔ تیسری پسلی سے بارہویں پسلی تک حرکت بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔ عورتوں کی پسلیاں مردوں کی پسلیوں کی نسبت زیادہ متحرک ہوتی ہیں۔
شترائین - ان جوڑوں میں انٹرکاشل شریانوں سے اور اعصاب نخاعی اعصاب کے سامنے حصوں سے آتے ہیں۔

پسلیوں کی گردن اور ٹیویرکل کا مہرون کی ٹرنس پرنہرون کے ساتھ جوڑ
یہ جوڑ آرٹھروڈی ال قسم کے ہیں۔ اور ہر ایک جوڑ میں چار رہا ہوتے ہیں۔ انیسٹیری اور کاسٹو ٹرنس
رہاٹ - یہ چوڑا اور مضبوط رہاٹ ہر ایک پسلی کی گردن کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر
ترجے طور اوپر اور باہر کی طرف جاکر پسلی کے عین اوپر والے مہرے کی ٹرنس پرس
کے ذریعہ کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ اس رہاٹ کا ذریعہ سر اچوٹا ہوتا ہے۔ ان رہاٹوں کے
سامنے انٹرکاشل عروق اور عصب پیچھے لائنجی ہیس ڈارسانی عضلہ - انڈر کیٹرف انٹرکاشل عروق
اور عصب کے گذر کا سوراخ - اور باہر کی طرف اکسٹرنل انٹرکاشل عضلہ کا اپنیو روس رہتا
ہے۔ پہلی اور بارہویں پسلیوں کے متعلق یہ رہاٹ نہیں ہوتے۔ بلکہ کاسٹو ٹرنس پرس
لگیمینٹ - جسکو انٹراشی اس لگیمینٹ بھی کہتے ہیں - چھوٹا اور مضبوط رہاٹ ہوتا ہے۔ اور
ہر ایک پسلی کی گردن کی پچھلی نامہوار سطح سے شروع ہو کر پسلی کے نزدیک والے ٹرنس
پرس کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ گیارہویں اور بارہویں پسلیوں کے یہ رہاٹ
برائے نام ہوتے ہیں۔ پوسٹیری اور کاسٹو ٹرنس پرس رہاٹ - یہ چھوٹا ہوتا
اور مضبوط رہاٹ اس جوڑ کے پچھلی طرف رہتا ہے۔ اور مہرے کی ٹرنس پرس کی

دایہ میں ٹی ری کاسٹو
ٹرنس لگیمینٹ
دایہ پوسٹیری کاسٹو
ٹرنس لگیمینٹ

گٹھ
دایہ ٹی کاسٹو ٹرنس
دایہ کیسٹو لگیمینٹ

ڈاٹریل نخاعی اعصاب کے سامنے حصوں سے آتے ہیں۔

کانڈرو سٹرئل آرٹری کیولے شن یعنی سپلیون کی گریونیکا سٹرئم کے ساتھ

یہ جو آرٹری وڈی ال قسم کے ہیں۔ اور ہر ایک جوڑ میں تین رباط ہوتے ہیں۔ **انٹیری**

کانڈرو سٹرئل لگیمینٹ۔ چوڑا اور جھٹی کی مانند نکلا ہوتا ہے۔ اور ہر ایک سچی پسلی

کی گری کے سٹرئل سرے کی سامنی سطح سے شروع ہو کر سٹرئم کی

سامنی سطح پر آ جتا ہوتا ہے۔ ہر ایک رباط کے اوپر والے ریشے اور کھیرف زیرین ریشے

نیچے کی طرف لٹوٹی ریشے آئے طور پر روان ہوتے ہیں۔ ایک جانب کے رباطوں کے ریشے

دوسری طرف کے ہم قسم رباطوں کے ریشوں اور کیوٹریس میجر حصے کے ریشوں کے ساتھ

لے رہتے ہیں۔ **پوسٹی ریا کانڈرو سٹرئل لگیمینٹ** اپنے ہم نام سامنے رباطوں

سے تیلے اور خوب نمایاں ہوتے ہیں ہر ایک رباط کے ریشے ہر ایک سچی پسلی کی گری کی کھلی

سطح سے شروع ہو کر سٹرئم کی کھلی سطح پر آخر ہوتے ہیں۔ **کیشولر لگیمینٹ**۔ ہر ایک

سٹرئم اور سچی سپلیون کی گریوں کی جاے اتصال کے گرد کھلی کی مانند لگا رہتا ہے۔ یہ رباط

بہت ہی تیلے ہوتے ہیں۔ اور ان جوڑوں کے سامنے اور پھیلے رباطوں سے لے رہتے ہیں۔

سامی نووی ال ممبرین۔ پہلی پسلی کی گری بلا وساطت سامی نووی ال ممبرین سٹرئم

کے ساتھ جڑی رہتی ہے۔ دوسری پسلی کی گری انٹر آرٹری کیولر رباط کے ذریعے نیو بریام

کے ساتھ جڑی رہتی ہے۔ درمیان والی گری کے ساتھ بلا وساطت دو سامی نووی ال ممبرین کے جڑتی ہے

تیسری پسلی کی گری کے اس جوڑ میں بھی دو سامی نووی ال ممبرین ہوتے ہیں۔ لیکن چوتھی

پانچویں چھٹی اور ساتویں سپلیون کی گریوں کے ان جوڑوں میں صرف ایک ایک سامی نووی

ال ممبرین رہتا ہے۔ بڑھاپے کے ایام میں گریوں میں استخوانی مادہ پیدا ہونے کے باعث یہ

انٹیری
سٹرئل لگیمینٹ

پوسٹی ریا کانڈرو
سٹرئل لگیمینٹ

کیشولر لگیمینٹ

کاسٹوزی فائڈر

جوڑ معدوم بھی ہو جاتے ہیں۔ کاسٹوزی فائڈر رباط۔ اس رباط کے ریشے ساتویں اور گاہ چھٹی پبلی کی کڑی کی سامنی سطح سے شروع ہو کر انسی فارم کارٹی لچ پر آخر ہوتے ہیں۔
حركات۔ ان جوڑوں میں قدرے اسے لی دے شن اور ڈی پرشن نامی حرکات ہوتی ہیں۔

سٹرائٹین۔ ان جوڑوں میں انٹرل میمری شریان سے اور اعصاب اپر انٹرکاسل اعصاب سے آتے ہیں۔

پبلیوں کی گریون کا باہمی جوڑ

چھٹی ساتویں اور آٹھویں پبلیوں کی گریون کے زیرین کنارے اپنے اپنے نیچے والی پبلی کی کڑی کے اوپر کے کنارے کے ساتھ ایک بیضوی سطح کے ذریعہ جوڑتے ہیں۔ ان جوڑوں کے گرد کپشور رباط لگا رہتا ہے۔ جھلی اندرونی سطح کو سامی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے۔ متذکرہ بالا پبلیوں کی گریون کی اندرونی اور بیرونی سطح کے درمیان کٹڈ الگمینٹ نامی رباط پھیل رہے ہیں۔ گھسے پانچویں پبلی کی کڑی اور شاذ و نادر ناوین پبلی کی کڑی بھی اپنے نیچے والی کڑی کے بیضوی سطح کے ذریعہ ملتی ہے۔ مگر عموماً یہ دو نو گریون رباطی ریشوں کی ذریعہ دیگر گریون کے ساتھ جڑی رہتی ہیں کبھی کبھی متذکرہ بالا جوڑ معدوم بھی ہوتے ہیں۔
سٹرائٹین۔ ان جوڑوں میں انٹرل میمری شریان سے اور اعصاب۔ انٹرکاسل اعصاب سے آتے ہیں۔

کاسٹوکانڈرل آرٹری کیوے شن یعنی پبلیوں کا اپنی گریون کے شاو ہر ایک پبلی کی کڑی کا بیرونی سرا پبلی کے سٹرن سرے کے بیضوی نشیب میں وصل پاتا ہے اور پری آشی ام جھلی کے ذریعہ اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔

سٹرائٹر لگمینٹ

پری آشی ام جھلی

سٹرنم کے ٹکڑوں کے باہمی جوڑ

سٹرنم بڈی کے سے نیو بریم اور گلیڈی اولس نامی دو ٹکڑوں کے درمیان غضروفی جکتی حائل رہتی ہے۔ جو بڑاپے میں بڈی بجاتی ہے۔ سٹرنم کے تینوں ٹکڑے دو رباطوں کے ذریعہ آپس میں جڑے رہتے ہیں۔

این ٹیری رسٹرنل لگیمینٹ
پوسٹیری رسٹرنل لگیمینٹ

این ٹیری رسٹرنل لگیمینٹ۔ سٹرنم کی سامنی سطح پر ہوتا ہے۔ اور اسکا زیرین سزا بہت موٹا ہوتا ہے۔ اس رباط کے ریشے دونوں جانب اینٹیری ار کانڈرو سٹرنل رباطوں اور کپٹوٹس سیجر عضلوں کے اپنی دوس کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ پوسٹیری رسٹرنل لگیمینٹ سامنے رباط کی طرح سٹرنم کی پھلی سطح پر چپان ہوتا ہے۔

مہرون کے ستون کا پیڈو کے ساتھ جوڑ

یہ جوڑ ابھی آرتھرو دس قسم کا ہے۔ اسکے سامنے مہرون کا کامن اینٹیری اور پیچھے کامن پوسٹیری لگیمینٹ ہوتا ہے۔ سکرم اور کمر کے آخر مہرے کے درمیان انٹروڈی برل ڈسک۔ کمر کے آخر مہرے کی لے می نیز اور سیکرل کینال کے پچھلے کناروں کے درمیان لگے منساب فلے وا سکرم اور کمر کے آخر مہرے کی آریکولر پرائسٹرون کے گرد کپٹولر رباط۔ سپائیس پرائسٹرون کے درمیان انٹراسپائیس اور سوپراسپائیس نس رباط ہوتے ہیں۔ اور علاوہ ان رباطوں کے ذیل کے رباط بھی اسی جوڑ کے متعلق ہیں۔ لمبو سیکرل لگیمینٹ۔ یہ چھوٹا موٹا اور مشلت رباط کمر کے آخر مہرے کی ٹرنس ورس پرائس کے زیرین کنارے اور سامنی سطح سے شروع ہوا ترچھے طور پر باہر کی طرف جاتا ہوا سکرم کی جانبی سطح پر آخر ہوتا اور اینٹیری ریکرو وائی اک رباط سامنے ملتا رہتا ہے۔ اس رباط کے سامنے موصا عضلہ رہتا ہے۔ الی ولیم لگیمینٹ یہ مشلت شکل کا رباط کمر کے آخر مہرے کی ٹرنس ورس پرائس کی چوٹی سے شروع ہوتا ہے۔ اور سکرو وائی اک جوڑ کے ساتھ

۱۔ این ٹیری راس لگیمینٹ
۲۔ پوسٹیری راس لگیمینٹ
۳۔ لگے منساب فلے وا
۴۔ کپٹولر لگیمینٹ
۵۔ سوپراسپائیس لگیمینٹ
۶۔ انٹراسپائیس لگیمینٹ
۷۔ لمبو سیکرل لگیمینٹ
۸۔ الی ولیم لگیمینٹ

پیڈوں کی ہڈیوں کے جوڑ

چار ہوتے ہیں (۱) سیکرم اور الی ام کا جوڑ (۲) سیکرم اور اسکی ام کا جوڑ (۳) سیکرم اور کاکس کا جوڑ (۴) پیڈوں کا جوڑ

سیکرم اور الی ام کا جوڑ یعنی سکرو الی اک بن کا نڈروس

یہ جوڑ یعنی آرٹھروس قسم کا ہے۔ سیکرم کی جانبی سطح کے الی ام کی اندرونی سطح کے پچھلے حصہ کے ساتھ ملنے سے مکمل ہوتا ہے۔ اس جوڑ میں دو غضروفی پکٹیاں ہوتی ہیں جنکے درمیان نرم رنگ کی ریلوٹ رہتی ہے۔ اور یہ ریلوٹ کچھن میں اور کبھی کبھی جوانون میں بھی لیکن عموماً مستورات کی حالت حمل میں سائی نووی ل ممبرین بن جاتی ہے۔ اس جوڑ کے متعلق دو رباط ہوتے ہیں۔

۱۔ ایٹیری اور سیکرو والی اک رباط۔ اس جوڑ کے سامنے رہتا ہے۔ ۲۔ پوسٹیری اور سیکرو والی ایک رباط۔ یہ مضبوط انڈرشی اس رباط سیکرم اور الی ام ہڈیوں کے

پچھلے عمیق نشیبوں پر چسپاں رہتا ہے۔ اور ایشیہ بطریق ذیل منقسم ہوتے ہیں۔ اوپر والے دو مضبوط گچھے سیکرم کی پچھلی سطح کے پہلے اور دوسری ٹرنسورس ٹیوبرکل سے شروع ہو کر آگے

طور پر الی ام کے اندرونی سطح کے پچھلے ناہموار حصے پر آخر ہونے ہیں۔ تیسرا گچھا سیکرم کی پچھلی سطح کے تیسرے ٹرنسورس ٹیوبرکل سے شروع ہو کر الی ام کی پوسٹیری ریلوٹ پر اس پر ختم ہوتا ہے۔ اس حصہ کو اولیک سیکرو والی اک رباط بھی کہتے ہیں۔

۳۔ شرائین۔ اس جوڑ میں کلوٹی ال الی اولبر اور سیکرل ٹریانوں سے اور اعصاب سوپری رگلوٹی ال عصب۔ سیکرل پکس اور آب ٹیورس ٹر عصب سے آتے ہیں۔

سیکرم اور اسکی ام کے رباط

گریٹ سے کروٹیاٹک لیگمنٹ۔ اسکو پوسٹیری اور سیکرو شیاٹک بھی کہتے ہیں۔

۱۔ این ٹی ری سیکرو والی ام
۲۔ پوسٹیری سیکرو والی ام

۱۔ سیکرو شیاٹک لیگمنٹ
۲۔ سیکرو شیاٹک لیگمنٹ

کہتے ہیں۔ اس رباط کے آزاد و متحرک کنارے پر ابڑے ٹرنے شیا کے پیوست ہونے سے انٹرل
پیوڈک عروق اور عصب کی حفاظت کے لئے ایک قسم کی نامی نجاتی ہے۔ اس رباط کی ایک
سطح پے ری نی ام کی طرف اور دوسری ابڑے ٹرنس انٹرس عضلہ کی طرف ٹیل تہی ہے۔ اسکی پھلی
سطح سے گلوٹی اس کسی مس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ سامنے کی سطح چھوٹے سکرو شیاٹک رباط
سے ملی رہتی ہے۔ اوپر کا کنارہ چھوٹے سکرو شیاٹک سورخ کو محدود کرتا ہے۔ زیرین کنارہ پے
ری نی ام کی حد بناتا ہے۔ کاک سچی اس عصب اور شیاٹک شریان کی کاک سی جی ال شاخ اس
رباط کے درمیان سے گذرتی ہے۔ سماں سیکر و شیاٹک لگیمینٹ۔ جسکو این ٹی ای پیوڈ
شیاٹک رباط بھی کہتے ہیں۔ اس تپے مثلث رباط کا نوکیلا سرا اسکی ال سپائین کے ساتھ اور
چوڑا سرا بڑے سیکر و شیاٹک رباط کے سامنے سکرم اور کاک سکس کے جانبی کناروں کے ساتھ
چپان رہتا ہے۔ اسکے سامنے کاک سی جی ال عضلہ۔ پیچھے گریٹ سیکر و شیاٹک رباط۔ انٹرل پیوڈک
عصب اور عروق ہوتے ہیں۔ اسکے اوپر کا کنارہ گریٹ سیکر و شیاٹک سورخ کی زیرین حد بناتا
اور زیرین کنارہ چھوٹے سیکر و شیاٹک سورخ کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے۔ واضح ہو
کہ متذکرہ بالا دونوں رباط سیکر و شیاٹک نشیبوں کو سورخ بنا دیتے ہیں۔ سو پیری ر۔ یا گریٹ
سیکر و شیاٹک فورمین نامی سورخ کے سامنے اور اوپر کی طرف آسا اپائی نے ٹم کا
بچھلا کنارہ۔ گریٹ سیکر و شیاٹک رباط۔ اور نیچے سماں سیکر و شیاٹک رباط ہوتا ہے۔ پری فاکس
عضلہ کے باعث جو اس سورخ کے راستے پیڈوسے باہر آتا ہے۔ اس سورخ کے دو حصے
ہو جاتے ہیں۔ اس عضلہ کے اوپر کی طرف گلوٹی ال عروق۔ سو پی ری ر گلوٹی ال عصب۔ اور عضلہ
کی زیرین سطح کے برابر شئی آنگ عروق اور اعصاب۔ انٹرل پیوڈک عصب اور عروق۔ اور
پاکس کی سکیولر شاخیں پیڈوسے باہر آتی ہیں۔ سماں۔ یا انفیری ر۔ سیکر و شیاٹک

- ۱۔ گلوٹی ال عروق
- ۲۔ سو پی ری ر گلوٹی ال عصب
- ۳۔ پری فاکس عضلہ
- ۴۔ شیاٹک عروق
- ۵۔ شیاٹک اعصاب
- ۶۔ انٹرل پیوڈک عروق
- ۷۔ انٹرل پیوڈک عصب
- ۸۔ سیکر و شیاٹک پکس کی سکیولر شاخیں

فورمین نامی سورنخ کے سامنے ٹیوبر ایکی آئی۔ اوپر ایکی ال سپینن۔ اور سہال سیکروٹیا
رابط۔ اور چھپے گریٹ سیکروٹیاٹک رابط ہوتا ہے۔ اس سورنخ کے راستے ابٹورٹر انٹرنس
عضلہ کی نس سے اپنے عصب کے پیڈو سے باہر آتی اور انٹرئل پیڈوک عصب اور عروق پیڈ
کے اندر جاتے ہیں۔

سے گرم اور کاک سکس کا جوڑ

یہ جوڑ ایسی فی آر تھروڈی ال قسم کا ہے۔ اور اس میں بھی مہرون کے
جوڑوں کی طرح دو رابط اور ایک غضرونی چپکتی پائی جاتی
ہے۔

این ٹی ای رسیکرو کاک سی جیال رابط۔ اس جوڑ کے سامنے ہوتا ہے۔ اور اس
جوڑ کی ہڈیوں کی پری آس نی ام جھلی کے ساتھ پیوست رہتا ہے۔ پوسٹیری رسیکرو
سی جیال رابط۔ یہ جوڑ سفید رنگ کا رابط سیکل کینال کے زیرین دمان کے کناروں
شروع ہو کر کاک سکس کی پچھلی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ یہ رابط سیکل کینال کے نیچے والی دیوار
کو مکمل کرتا ہے۔ اسکے اوتھے ریشے عین ریشوں کی نسبت لمبے ہوتے ہیں۔ اور اسکے سامنے
ارکٹائیڈ ممبرین اور سکیم اور کاک سکس ہڈیوں کی پچھلی سطح اور پیچھے گلوٹی اس کسی مس عضلہ
ہوتا ہے۔ انٹر آرلی کیولر فائبرو کارٹی لج۔ یہ تپلی غضرونی چپکتی سکیم اور کاک
سکس کے جوڑ میں رہتی ہے۔ اور کناروں کی نسبت درمیان میں بنتا ہوتی ہے۔ مستورات کے
حالت حمل میں اس جوڑ کے اندر ساٹی نوویال ممبرین بھی پایا جاتا ہے۔ کاک سکس ہڈی کے
محل ٹکڑے۔ انٹیری اور پوسٹیری رسیکرو کاک سی جیال رابطوں کے ذریعہ آپس میں سے
رہتے ہیں۔ اور کاک سکس کے مختلف ٹکڑوں کے باہمی جوڑوں میں بھی چھوٹی چھوٹی غضرونی

۱۔ ابٹورٹر انٹرنس
۲۔ ابٹورٹر انٹرنس
۳۔ انٹرئل پیڈوک
۴۔ انٹرئل پیڈوک
عروق

۱۔ ای رسیکرو کاک سی جی
۲۔ ای رسیکرو کاک سی جی
۳۔ ای رسیکرو کاک سی جی
۴۔ ای رسیکرو کاک سی جی

چکیتان رہتی ہیں۔ مردوں میں ہم جوڑ جوانی تک استخوانی مادہ کے پیدا ہونے کے باعث معدوم ہو جاتے ہیں۔ لیکن عورتوں میں ہم جوڑ بڑاپے تک قائم رہتے ہیں۔
حرکات۔ ان جوڑوں میں قدرے فلکشن اور اکسٹنشن کی حرکت ہوتی ہے
شرائین۔ ان جوڑوں میں لیٹرل سیکرل اور ٹیل سیکرل شریانوں سے اور اعصاب
چوتھے۔ پانچویں سیکرل اعضا۔ اور کاکسی جبال عصب سے آتے ہیں۔

پیوپس کا جوڑ

یہ جوڑ ایم ٹیڈ آرٹھروسس قسم کا ہے۔ اور پیوپس ہڈیوں کے سمفیس
حصوں کے آپس میں ملنے سے بنتا ہے۔ اس جوڑ کو سمفیس
پیوپس بھی کہتے ہیں۔ اس جوڑ کے متعلق چار رباط اور ایک غضروفی
چکیتی ہوتی ہے۔

انٹیریو پیوپک گلیمنٹ کے ریشوں کے کئی طبق ہوتے ہیں۔ جو پیوپک ہڈیوں کی سامنی
سطحوں پر چسپان رہتے ہیں۔ اس رباط کے اوپر ریشے ترچھے لیکن عمیق ریشے اڑے ہوتے
ہیں۔ اس رباط کے بالائی طبق کے ریشے اسٹرٹل ہولیک عضلہ کے اپانیوروسس کے ساتھ
اور زیرین طبق کے ریشے جوڑ ہڈا کی غضروفی چکیتی کے ہمراہ ملے رہتے ہیں۔ پیوپسیری پیوپک
گلیمنٹ پتلا ہوتا ہے۔ اور جوڑ کے پھیلی طرف رہتا ہے۔ سوپیریو پیوپک گلیمنٹ اس
جوڑ کی دونوں ہڈیوں کی بالائی سطح پر ہوتا ہے۔ سب پیوپک گلیمنٹ۔ رنگت میں زرد
میں مشکت اور موٹا ہوتا ہے۔ اور محراب کے طور اس جوڑ کی زیرین سطح پر نگا رہتا ہے۔ اس
رباط کے دونوں سرے پیوپسیری کے ساتھ اور دوسری طرف حصہ جوڑ ہڈا کی چکیتی کے ساتھ
چسپان رہتا ہے۔ انٹر آرٹیکیولر فائبرو کارٹیلاج۔ اس جوڑ کے درمیان

(۱) انٹیریو پیوپک گلیمنٹ
(۲) پیوپسیری پیوپک گلیمنٹ

(۱) سوپیریو پیوپک گلیمنٹ
(۲) سب پیوپک گلیمنٹ
(۳) انٹر آرٹیکیولر فائبرو
کارٹیلاج

بیضوی شکل کی دو غضروفی چلتیاں ہوتی ہیں جنہیں سے ہر ایک چلتی اپنی طرف کے منہ سس کے ساتھ چپان رہتی ہے۔ ان چلتیوں کی بیرونی سطح کی لمبایاں منہ سس کے نشیبوں میں چم رہتی ہیں۔ ان دونوں چلتیوں کے درمیان خانہ کھجور کے اوپر اور پیچھے کی طرف قدرے فاصلہ ہوتا ہے جو جوتوں کی حالت حمل میں بڑھ جاتا اور سانی نوویال مبرین سے استر ہوتا ہے۔

ایڈورٹیر لگیمینٹ یہم رابطی پڑا جوتیر فورین کے کناروں سے چپان ہو کر سوراخ ہڈا کو بند کرتا ہے۔ لیکن اسکے اوپر اور باہر کی طرف بیضوی شکل کا سوراخ ہوتا ہے۔ جسے راست ٹیوٹا عصب اور عروق گذرتے ہیں۔ اسکا مفصل بیان پلوک نے نیا مین دیا جاوے گا۔

شرائین۔ اس جوتیر مین انٹرل آلی اک۔ اور اکسٹرل آلی اک۔ اب ٹورٹریڈیپ فیورل اور کاسن فیورل شریافون سے آتی ہیں۔

آرٹری کیوے شن آوفدی پراسٹری می ٹی بیعہ بالائی اٹرا جوتیر

ہر ایک آپراسٹری می ٹی مین حسب تفصیل ذیل جوتیر ہوتے ہیں۔

(۱) سٹرنوکلے وی کولر جائینٹ (۶) ریڈی اوائس آرٹری کیوے شن

(۲) سکے پولوکلے وی کیولر جائینٹ (۷) ریسٹ جائینٹ

(۳) سکے پولوکلے خاص رباط (۸) کارپیل جائینٹ

(۹) ٹولڈر جائینٹ (۹) کارپوس ٹاکارپیل جائینٹ

(۱۰) ایل بو جائینٹ (۱۰) ٹاکارپوس ٹاکارپیل جائینٹ

دائیں لن جبال جائینٹ

سٹرنوکلے وی کولر جائینٹ بیعہ سٹرنم اور کھلے وی کل کا جوتیر

یہم آرتروڈیال قسم کا جوتیر ہے۔ اس جوتیر کی بناوٹ مین کھلے وی کل کا سٹرنل سراسٹرنم

سٹرنم کے انٹرکے وی کولر نشیب پر سے گذرتا ہوا دوسری جانب کے نکلے وی کل کے سٹرنل سر کے اوپر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ اسکے سامنے جلد اور پیچھے سٹرنو تھائی رائڈ عضلہ ہوتا ہے۔ * کاٹھن کے وی کولر لگیمینٹ جبکہ رہباٹ لگیمینٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ چھوٹا چوڑا مضبوط اور مربع شکل کا رہاٹ۔ پہلی پہلی کی گڑی کے اوپر اور اندر کے حصہ سے شروع ہو کر ترچھے طور پر پیچھے اور باہر کی طرف جا رہاٹ کے وی کل کی زیرین سطح کے رہباٹ نشیب پر ختم ہوتا ہے۔ اسکے سامنے سب کھلے وی اس عضلہ کی نس۔ اور پیچھے سب کھلے وی ان درید ہوتی ہے۔ * انٹر آرٹیکولر قائمہ و کارٹیلاج۔ اس مدور چمکتی کالائی اور پچھلا کنارہ موٹا ہوتا ہے۔ یہ چمکتی سٹرنم اور کھلے وی کل کی اتصالی سطحوں کے درمیان حائل رہتی ہے۔ اسکا بالائی کنارہ کھلے وی کل کے ساتھ زیرین کنارہ پہلی پہلی کی گڑی کے ساتھ۔ سامنا کنارہ جوڑ ہڈا کے سامنے رہاٹ کے ساتھ اور پچھلا کنارہ اس جوڑ کے پچھلے رہاٹ کے ساتھ چسپاں رہتا ہے۔ * سائی نووی ال ممبرین۔ اس جوڑ کے دو ہوتے ہیں۔ جو غرضوفی چمکتی کے دونو جانب رہتے ہیں۔ ان میں سے بیرونی سائی نووی ال ممبرین پھٹی کی ایک نخل پہلی پہلی کی گڑی کے سٹرنل جوڑ کو بھی تھر کرتی حرکات۔ یہ جوڑ شانہ کی حرکت کا مرکز ہے۔ اور اس میں ایٹل وے شن۔ ڈی شن۔ پروڈریک شن۔ ری ڈریک شن اور سرکم ڈکشن نامی حرکات پیدا ہوتی ہیں۔ *

سٹرائٹن۔ اس جوڑ میں انٹر کاسٹل سٹرائٹن سے آتی ہیں۔ *

سکے پولو کھلے وی کولر جائنٹ یعنی سکے پولو اور کھلے وی کل کا جوڑ

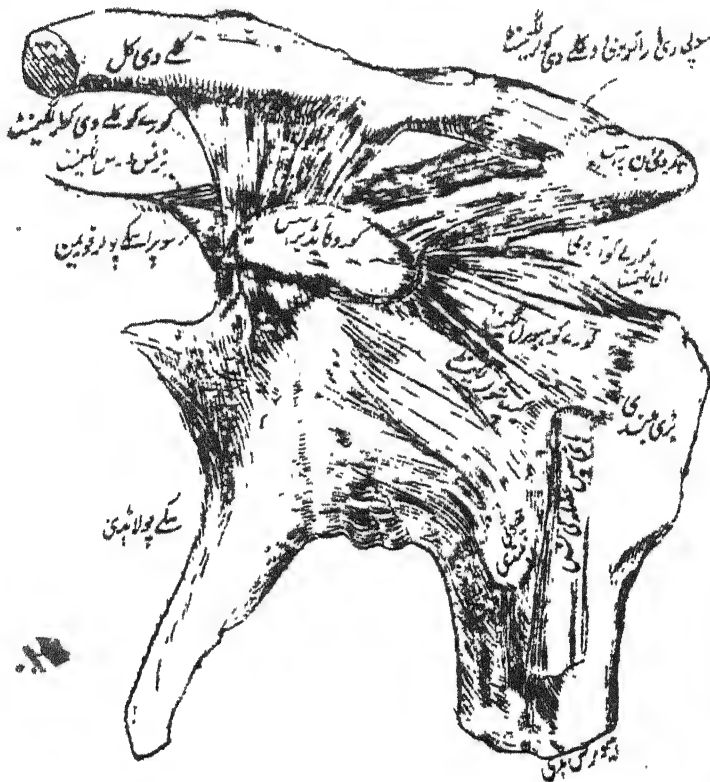
یہ جوڑ آرٹھروڈیال قسم کا ہے اور کھلے وی کل کے اگر وی ال سرے کے سکے پولو کی اگر وی ان پر اس کے ساتھ اتصال پانے سے بنتا ہے۔ اس جوڑ میں چار رہاٹ اور ایک چمکتی ہوتی ہے سوپی ری اگر وی او کھلے وی کولر لگیمینٹ۔ یہ چوڑا اور مربع شکل کا رہاٹ کھلے

دی کل کے انکروی اُن سرے کی بالائی سطح سے شروع ہو کر سکے پولائی کی انکروی ان پر اس
 کی بالائی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اس رباط کے ریشے ٹرے پی نی اس اور ٹولائیڈ عضلون کے اپانیو
 روس کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ رباط ہذا کے نیچے غضروفی چلتی اور سائی نووی ل ممبرین
 ہوتا ہے۔ انفیری ر کر وی و۔ کلے وی کو ل ر لگیمینٹ۔ یہ تپلا رباط اس جوڑ کی ہڈی
 کی زیرین سطح پر ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا دونو رباط جوڑ کے سامنے اور پیچھے آپس میں مل کر جوڑ ہذا کا
 کیپ ٹول ر لگیمینٹ بناتے ہیں۔ اس رباط کے اوپر غضروفی چلتی اور سائی نووی ل ممبرین۔ اور
 نیچے سوپرا سپائی نے ٹس عضلہ کی نس ہوتی ہے۔ کورے کو کلے وی کو ل ر رباط۔ کلاوی کل
 کو سکے پولائی کی کور و کائیڈ پر اس کے ساتھ ملاتا ہے۔ اس رباط کے ٹرے پی زائیڈ اور کونائیڈ
 نامی دو حصے ہوتے ہیں۔ ٹرے پی زائیڈ لگیمینٹ۔ یہ چوڑا تپلا اور مربع شکل کا حصہ
 دوسرے حصہ کے سامنے اور باہر کی طرف رہتا ہے اور کور و کائیڈ پر اس کی بالائی سطح سے شروع
 ہو کر کلے وی کل کی زیرین سطح کے ترچھے خط پر ختم ہوتا ہے۔ اسکا سامنا کلدہ آزاد لیکن کھلا
 کنارہ کونائیڈ رباط سے ملا رہتا ہے۔ کونائیڈ لگیمینٹ۔ یہ موٹا اور مخروطی شکل کا رباط
 ٹرے پی زائیڈ رباط کے اندر اور پیچھے رہتا ہے۔ اسکی نوک ٹرے پی زائیڈ رباط کی جائے مبداء
 کے اندر کی طرف کور و کائیڈ پر اس کی جڑ کے نامہوار نشیب سے شروع ہوتی ہے۔ اور اسکا چوڑا
 سرا کلے وی کل کی زیرین سطح کے کونائیڈ ٹیو برکل کے اوپر اور اندر کی طرف آخر ہوتا ہے۔ ان
 رباطوں کے سامنے سب کلے وی اس عضلہ کو ترچھے ٹیپی سی اس عضلہ ہوتا ہے۔ اثر آرٹی
 کو ل ر فائبر و کلا ریٹیلج۔ عموماً اس جوڑ میں نہیں ہوتا لیکن بحالت موجودگی یہ جوڑ کے
 اوپر کی طرف رہتا ہے اور جوڑ کو دو خانوں میں منقسم کر دیتا ہے۔ سائی نووی ل
 ممبرین عموماً اس جوڑ میں ایک ہی ہوتا ہے۔ لیکن بحالت موجودگی غضروفی چلتی کے دو خانوں

سکیمٹ
 (۱) انفیری ر کر وی و کلے وی
 (۲) اثر آرٹیکو ر فائبر و کلا ریٹیلج

را کسے کو کلے وی ممبرین
 (۱) ٹرے پی زائیڈ
 (۲) کونائیڈ

مسئلہ نمبر ۱۰ : مین بائین کنڈ ہے کے رباط بائین طرف کے سٹے پولوٹھے وی اور جوار کے رباط اور بائین پولوٹھا مین کے لاکڑا مین رباط دکھائے گئے ہیں۔



نور علی ممبرین ہوتے ہیں *

حرکات - اس جوڑ میں دو قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں (۱) جوڑ میں تو صرف گلاشی ڈنگ
موشن ہوتی ہے۔ (دویم) این ٹی روڈ پوسٹیئر روٹے شن نامی حرکت سکے پولا ہڈی کرتی
ہے اور اس حرکت کو کوڑے کو کھلے وی کولر ربابا محدود کرتے ہیں ۛ

شرائین - اس جوڑ میں عموماً اگر وہی الٹھوریک - انٹیری اور سرکم فلکس - سوپرا سکے پولر شٹریا یون سے اور کھاسے ٹرنورسٹیس کو لائی شراین سے آتی ہیں اور **محصاب** - اس جوڑ

مین سوپرا کے پولر اور سر کم فلکس اعصاب سے ملتے ہیں۔

لگیمینٹ

ہر کے کو اگر دی گئی
نہیں ہے

سکے پولر اڈھی کے خاص رباط تعداد مین وہ ہوتے ہیں۔ کو رے کو اگر دی گئی

یہ چوڑا چٹا اور شلت شکل کا رباط سکے پولر کی اگر دی ان پر اس کی چوٹی سے شروع ہوتا

کو رو کا ٹیڈ پر اس کے بیرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ یہ رباط کندھے کے جوڑ کے اوپر کی طرف

ہیومرس کے سر کی حفاظت کے لئے ایک محراب بناتا ہے۔ اس رباط کے اوپر ڈیٹا میڈر عضلہ

نیچے سوپرا سپاچی نے ٹس عضلہ کی نس ہوتی ہے۔ ٹرنس ورس لگیمینٹ جسکو کو رو کا

رباط بھی کہتے ہیں۔ کو رو کا ٹیڈ پر اس کی جڑ سے شروع ہو کر سکے پولر نایچ کے اندر کے

کنارے پر ختم ہوتا اور سوپرا کے پولر نشیب کو سورج بنا دیتا ہے۔ رباط ہڈا کے نیچے سے سوپرا

پولر عصب اور اوپر سے سوپرا کے پولر عروق گزرتے ہیں۔

شولڈر جوائنٹ سینے محاذ کا جوڑ

یہ جوڑ اسی نام سے کہلے گا ہے۔ اور ہیومرس کے سر کے سکے پولر کی گلی ٹائیڈ کے وے

مین اتصال پانے سے بنتا ہے۔ اس جوڑ مین تین رباط ہوتے ہیں۔ کیپ شولڈر رباط

اس جوڑ کو قبلی کی طرح گھیرتا ہے۔ اور گلی ٹائیڈ لگیمینٹ کے باہر کی طرف گھینائیڈ کے وے کی

کناروں سے شروع ہو کر ہیومرس کی اے ٹائیڈ کل نمک پر آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کا بالائی

حصہ زیرین حصے کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ یہ رباط جوڑ کی نسبت بہت بڑا لہذا اور ڈھیلا ہوتا

ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس جوڑ مین خوب حرکت ہو سکتی ہے۔ اس رباط کی مضبوطی کے لئے

رباط کی بیرونی سطح پر عضلون کی نسین چپان رہتی ہیں۔ چنانچہ اوپر کی طرف سوپرا سپاچی نے

ٹس عضلہ۔ نیچے کی طرف ٹرائی سپس کا تبا سر۔ باہر کی طرف انفراسپاچی نے ٹس اور ٹیڈ

ٹائیز عضلات کی نسین اندر کی طرف سب سکے پولر عضلہ کی نس لگی رہتی ہے۔ عموماً اس رباط

کیپ شولڈر لگیمینٹ
کو رو کا سوپرا لگیمینٹ
دعا گھینائیڈ لگیمینٹ

میں تین سوراخ ہوتے ہیں۔ (۱) کورڈ کائیڈ پر اس کے نیچے رباط کے اندر کی طرف ہوتا ہے۔
 ممبرین سب کے پورے عضلہ کی نس رہتی ہے۔ اور اس سوراخ کے رہتے اس جوڑ کا سامتی
 نووی ل ممبرین سب کے پولیرس عضلہ کی نس کے نیچے دے برسا سے مار رہتا ہے۔ دو کٹر
 سوراخ جو کئی انسانوں میں موجود نہیں ہوتا اس رباط کے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اسکے رہتے
 اس جوڑ کا سامتی نووی ل ممبرین انفرا سپاٹی نے ش عضلہ کے برسا کے ساتھ مار رہتا ہے۔

ٹیسٹر سکلخ اس رباط کے زیرین کنارے پر ہیومرس کی دو نوٹنڈیوں کے درمیان ہوتا ہے۔
 جسکے رہتے باقی سپس عضلہ کی لنی نس گذرتی ہے۔ کورے کو ہیومرل رباط جسکو ٹیسٹری
 گلیٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ چھٹا رباط کیپ شولر رباط کے اوپر اور اندر کی سطح کو مستحکم کرتا ہے۔
 اور کورڈ کائیڈ پر اس کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر ہیومرس کی بڑی بلندی پو سو پر اسپاٹی
 نے ش عضلہ کی نس کے ہمرا ختم ہوتا ہے۔ گلیٹائیڈ رباط۔ اس غضروفی جلیتی کے بیرونی
 موٹے کنارے گلیٹائیڈ کے دے ٹی کے کناروں پر چسپان رہتے ہیں۔ اور اندرونی پتے کنارے
 نشیب ڈامین آزاد رہتے ہیں۔ یہ جلیتی گلیٹائیڈ نشیب کو عمیق کرتی ہے۔ اس جلیتی کے بالا
 کنارے سے باقی سپس عضلہ کی لنی نس شروع ہوتی ہے۔ سامتی نووی ل ممبرین یہ
 جھلی گلیٹائیڈ نشیب کو استر کرتی ہوتی اسکے کناروں کے برابر پٹ کر کیپ شولر رباط کی اندرونی
 سطح اور ہیومرس بڈی کے سر اور گردن کو بھی استر کرتی اور باقی سپس عضلہ کی لنی نس کو
 چاروں طرف سے گھیرتی ہے۔ اس جوڑ کا سامتی نووی ل ممبرین سب کے پولیرس عضلہ کی
 نس کے نیچے دے برسا اور کسی کسی انفرا سپاٹی نے ش عضلہ کی نس کے نیچے دے برسا
 ہی مار رہتا ہے۔

تعلقات۔ اس جوڑ کے پورے سپاٹی نے ش۔ اندر سب کے پولیرس۔ نیچے ٹرائی سپس کا

لہذا سربراہ انفراسپائش نے ش اور ٹے ریز مائیر عضلات ہوتے ہیں اور باقی سپس عضلہ کی لبنی فن
کے اندر رہتی ہے۔ ڈائٹمیڈ عضلہ مذکورہ بالا عضلوں کے اوپر جوڑے کے سامنے باہر اور پیچھے کی طرف
ہوتا ہے۔

شرائین - اس جوڑے میں اینٹی ریری سرکم فلکس - پوٹیری ریری سرکم فلکس - سوپرا کے پور -
ڈارسل کے پوری - اور سب کے پور شریانون سے آتی ہیں - اور اعصاب سرکم فلکس
سوپرا کے پور اور سب کے پور اعصاب سے آتے ہیں۔

حركات - یہ جوڑے ہر طرف حرکت کر سکتا ہے - اور اس میں چھ قسم کی حرکات ہوتی ہیں -
پروٹرکشن - ریری ٹرکشن - ایڈکشن - سرکم ٹرکشن - روٹیشن - ایلو وے شن - ڈی پرن
تھیم - اس جوڑے میں چار خصوصیتیں ہوتی ہیں (۱) گلی نامیڈ نشیب کی نسبت ہیومرس کا سر
ہوتا ہے - (۲) کیپ شولر گینٹ بہت ڈھیلا ہوتا ہے - (۳) وہ عضلات جو ہیومرس کی بلنڈیوں
پر ختم ہوتے ہیں - جوڑے کے کیپ شولر گینٹ کو مضبوط کرتے ہیں (۴) باقی سپس عضلہ کی لبنی
نس اس جوڑے کے کیپ شولر رباط کو چھوڑ کر اور سائی نووی ل ممبرین سے ملفوف ہو کر جوڑے سے باہر
آتی ہے - اور رباط کا کام بھی دیتی ہے۔

ایل بوجائینٹ اپنے کوہنی کا جوڑ

یہ جوڑے گھلی مس قسم کا ہے - اسکی بناؤ میں تین ہڈیاں ہیومرس کا ٹراک لی آ اور کے پی ٹولم
آٹا کا بڑا سگما میڈ نشیب اور ہیڈس کا پیالہ غا سر چار رباط اور ایک سائی نووی ال ممبرین پایا
جاتا ہے۔ **پوٹیری ریری گینٹ** - ہیومرس کے کورونائیڈ فاس کے اوپر کی طرف اور انٹرل کنڈیل
سے شروع ہو کر الٹا کی کارونائیڈ پراس کی سامنی سطح اور آربی کیولر گینٹ پر ختم ہوتا ہے۔
رباط کے کنارے اس جوڑے کے دونوں لیٹرل رباطوں سے ملے رہتے ہیں - اس رباط کے سامنے

ہین کی گینٹ
(۱) انٹرل لیٹرل گینٹ
(۲) پوٹیری ریری گینٹ
(۳) آربی کیولر گینٹ

شروع ہو کر آٹنا کی کارڈوائیڈ پریس کے اندر کیٹف آخر ہوتا ہے۔ پچھلا شلت حصہ ہیوس کے انٹرئل کنڈیٹیل کی زیرین اور پچھلی سطح سے شروع ہو کر آٹنا کی الکرے فن پریس کے اندر کے کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کے اندر کیٹف ٹرائی سپس اور فلکسر کارپائی ال نے رس عضلات اور انٹر عصب ہوتا ہے۔ اکثرئل لیٹرل لگمینٹ۔ یہ چھوٹا اور تنگ رباط ہیومرس کے اکثرئل کنڈیٹیل سے شروع ہو کر آبی کولر لگمینٹ پر آخر ہوتا ہے۔ لیکن اسکے چند ریشے اس رباط پر سے گذر کر آٹنا کی الکرے فن پریس کے بیرونی کنارے پر بھی آخر ہوتے ہیں۔ یہ رباط سوپائی نے ٹربری وس عضلہ کی نس کے مہد سے ملا رہتا ہے۔ سائیٹو وی ال عمر اس جوڑ کا وسیع ہوتا ہے۔ اور ہیومرس کی اتضالی سطح اور آٹنا کے بڑے سکوائڈ نشیب اور ریڈیٹا اس کے پیلا غانثیب کو اتر کرتا ہوا پٹکر اس جوڑ کے رباطون کی اندرونی سطح کو بھی اتر کرتا ہے۔ اور اسکی ایک شاخ آٹنا کے چھوٹے سکوائڈ نشیب۔ آبی کولر لگمینٹ کی اندرونی سطح اور ریڈیٹا اس کے سر کو بھی اتر کرتی ہے۔

تعلقات۔ اس جوڑ کے سامنے برے کی اے اس اینٹائی کس۔ باہر کیٹف سوپائی نے

بری وس اور اکثر عضلون کی عام نس۔ پیچھے ٹرائی سپس اور این کونی اس عضلات اور فلکسر عضلون کی عام نس اور فلکسر کارپائی الیرس عضلہ اور انٹر عصب ہوتا ہے۔

شراین۔ برے کی ال شریان کی سوپیری ر پروفنڈا اور رمانٹے موٹک شاخ۔ انٹر شریان کی

اٹیری اور پوسٹیری ریکرنٹ شاخیں۔ پوسٹیری ریکرنٹ شاخ اس شریان کی ریکرنٹ شاخ اور

ریڈی ال شریان کی ریکرنٹ شاخ اس جوڑ کے چارون طرف آپسین ملکر ایک شریانی جال بنا

ہیں۔ اور اس جال کی شاخیں کوہنی کے جوڑ کی پرورش کرتی ہیں۔ اعصاب۔ اس جوڑ

میں خاصکر مسکیو لوٹیکی اس اور انٹر اعصاب سے آتے ہیں۔

حرکات - اس جوڑ میں فلکسن اور اکسٹنشن نامی دو حرکتیں ہوتی ہیں
 رے ڈی او انٹر جوائنٹ یعنی ریڈیاس اور آلٹا کا جوڑ
 تسہیل بیان کی غرض سے ان ہڈیوں کے جوڑ کو تین حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے *
 سوپری ری رے ڈی او انٹر آرٹری کیولے شن یعنی ریڈیاس اور آلٹا ہڈیوں کے باہمی سروکے جوڑ
 یہ جوڑ نگلیس قسم کا ہے۔ اسکی بناوٹ میں آلٹا کا چھوٹا سکوائڈ نشیب اور رے ڈیاس کا سرشتا
 ہوتے ہیں۔ اس جوڑ کو کوہنی کے جوڑ کے ساتھی نوڈی ال ممبرین کی ایک شاخ استر کرتی ہے۔ اس
 جوڑ کو ذیل کا رباط قائم رکھتا ہے * آر بی کیولر لگیمینٹ - یہ جوڑ اور مضبوط رباط ہے جو
 سکوائڈ نشیب کے ایک کنارے سے شروع ہو کر ریڈیاس کے سر کے گرد چھلنے کی طرح گھوکر نشیب
 ہڈا کے دوسرے کنارے پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور نیچے کی نسبت اوپر کبیرف چوڑا ہوتا ہے۔ جہاں اس
 رباط کی بیرونی سطح پر کوہنی کے جوڑ کا اکسٹرنل لیٹرل لیگمنٹ چسپان ہوتا ہے۔ اس رباط
 سے سوپاشی نے ٹریوئس عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہیں *
 حرکات ریڈیاس کا سر اس رباط کے اندر چھوٹے سکوائڈ نشیب پر گھومتا ہے جسکے ہٹ
 کلائی میں پروٹنشن اور سوپاشی نے شن حرکات پیدا ہوتی ہیں *
 شرائین - اس جوڑ میں سوپیری رپروفنڈ - انٹراشی اس ریکرنٹ - لیڈی ال ریکرنٹ
 اور این ٹی ری رائنوی کرٹ سے آتی ہیں۔ اور اعصاب میکولوسا ٹریل عصب سے آتے
 ہیں *
 ڈیٹل رے ڈی او انٹر آرٹری کیولے شن - یعنی رے ڈیاس اور آلٹا ہڈیوں کے جوڑ
 ان دونوں ہڈیوں کے جھون کے درمیان دو رباط عائل رہتے ہیں * اولیک لگیمینٹ جسکو
 دونوں لگیمینٹ بھی کہتے ہیں - رسی کی مانند گول اور جسامت میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اور آلٹا

آر بی کیولر لگیمینٹ

اولیک لگیمینٹ
 ہڈیوں کے جھون

شکل نمبر ۷۷ میں باہین کو ہڈی کے جوڑے کو پوٹھی کی راکھ میں لپیٹ کر باہر نکال دیا جائے

کے کو روٹا میڈ پر اس کی

جڑھ کے ٹیوٹرکل سے

شروع ہو کر مے ڈی

اس کی باہی سپیٹل

ٹیوٹرکل کے قدرے

نیچے ختم ہوتا ہے۔ کبھی

کبھی یہ رباط معبدو

بھی ہوتا ہے۔ انٹرا

اس نمبر میں یہ

چوڑا اور تپلا رباط ریڈ

اس کی انٹراشی اسج

سے شروع ہو کر ترچھے

طور پر نیچے اور اندر کی طرف جاکر آلتا کی انٹراشی اس ج پر آخر ہوتا ہے۔ دو نو سو دن کی نسبت

اسکا وسطی حصہ چوٹا ہوتا ہے۔ اس رباط میں دو سو دن ہوتے ہیں۔ منجملہ انکے اوپر والے سو دن

کے راستے پوٹھیری انٹراشی اس عروق گذر کر کلائی کے پیچے کی طرف جاتے اور زیرین سو دن

کے راستے این ٹی ری انٹراشی اس عروق گذر کر قبضہ کے پیچے کی طرف جاتے ہیں۔ تعلقات

انٹراشی اس ممبرین کے اوپر کے تین چوتھائی حصے باہر کی طرف سے فلکس لائگس پالی سس۔ اندر کی

طرف سے فلکس پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلات شروع ہوتے ہیں۔ ان دو عضلوں کے



درمیان رباط ہڈی پر این ٹی ری ر انٹراشی اس عصب اور عروق رہتے ہیں۔ اس رباط کے زیرین
 حصہ کے ساتھ پروٹے ٹر کوڈرٹس عضلہ رہتا ہے۔ اسکی پھیلی سلج سے ذیل کے عضلات شروع
 ہوتے ہیں۔ سوپائی نے ٹر بری وس۔ اکٹسٹر اسس سے ٹاکار پائی پولی سس۔ اکٹسٹر پرائی
 مائی انٹرنوڈی آئی پالی سس۔ اکٹسٹر سکنا آئی آئی انٹرنوڈی آئی پالی سس۔ اور اکٹسٹر انڈی
 سس۔ اور قبضہ کے جوڑ کے نزدیک اس رباط نے پھیلی طرف این ٹی ری ر انٹراشی اس شریان
 اور پوٹیری ر انٹراشی اس عصب ہوتا ہے۔

شرایین اور اعصاب اس رباط میں ایشی ر انٹراشی اس شریان اور انٹراشی اس عصب
 سے آتے ہیں۔

ان فی ری ر ریڈی و انٹرا ٹی کیوے ٹن یعنی ریڈی اس اور انٹرا ٹیو کیوے ٹن جو
 ہم جوڑ ان کے زیرین سرے کے ریڈی اس سے سکمانیڈ نشیب میں اتصال پائے سے بنتا ہے۔
 اور سوپی ری ر ریڈی اور انٹرا جوڑ کے برعکس اس جوڑ کے اندر انٹرا کا سر ریڈی اس کے سکمانیڈ نشیب
 پر گھومتا ہے۔ اس ہوڑ میں دو رہا ہوتے ہیں پوٹیری ر ان فی ری ر ریڈی و انٹرا
 لگیمینٹ۔ ریڈی اس کے سکمانیڈ نشیب کے پچھلے کنارے سے شروع ہو کر انٹرا کے زیرین
 سرے کے پھیلی طرف ختم ہوتا ہے۔ این ٹی ری ر انٹراشی ر ریڈی و انٹرا لگیمینٹ
 ریڈی اس کے سکمانیڈ نشیب کے سامنے کنارے سے شروع ہو کر انٹرا کے زیرین سرے کی سخی
 سلج پر آخر ہوتا ہے۔ انٹرا ٹی کو لہر نما پیرہ کار ٹی لچ۔ اس جوڑ کی غصرونی چلتی سخت
 ہوتی ہے۔ سبکی نوک انٹرا کی سکمانیڈ پر اس کی جڑ کے نشیب میں اور جوڑا کنارہ ریڈی اس
 کے سکمانیڈ نشیب کے زیرین کنارے سے چپان رہتا ہے۔ اس غصرونی چلتی کے کناروں پر
 جو چلتی کے وسطی حصہ کی نسبت موٹے ہوتے ہیں۔ ریسٹ جوائنٹ کے رباط چپان رہتے ہیں۔

پوٹیری ر انٹراشی ر ریڈی
 اور انٹرا لگیمینٹ
 (۱) انٹراشی ر انٹراشی ر ریڈی
 اور انٹرا لگیمینٹ

انٹراشی ر انٹراشی ر ریڈی
 اور انٹرا لگیمینٹ

اس چلتی کی اوپر والی سطح النہ کے سر کے ساتھ اور زیرین سطح کیونی آئی فارم ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اس چلتی کے باعث النہ ہڈی قبضہ کے جوڑ میں شامل نہیں ہوتی۔ اس چلتی کے بالائی سطح کو اس جوڑ کا خاص سائی نووی ال ممبرین اور زیرین سطح کو قبضہ کے جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین اتر کرتا ہے۔ سائی نووی ال ممبرین - اس جوڑ کا بہت وسیع ہوتا ہے۔ اس واسطے اسکو مہرے یا سگسی فارم میں بھی کہتے ہیں۔ یہ ہڈی اس اور النہ کے زیرین مہرون کی اتصالی سطح اور جوڑ ہڈی کی چلتی کی بالائی سطح کو اتر کرتا ہے۔ جو وقت اس جوڑ کی غصرونی چلتی میں محسوس ہوتا ہے۔ تو اس جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین قبضہ کے سائی نووی ال ممبرین سے ملتا ہوتا ہے۔

جسہرکات - اس جوڑ میں پروٹے شن اور سوپائی نے شن حرکت ہوتی ہے۔

شرائین - اس جوڑ میں این ٹی ری ر انٹراشی اس - پوسٹری ر انٹراشی اس - اور پامریج سے آتی ہیں۔ اور **اعصاب** - میڈی ان اور پوسٹری ر انٹراشی اس اعصاب سے آتے ہیں۔
ریسٹ جوائنٹ یعنی قبضہ کا جوڑ

یہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کا ہے۔ اسکی بناوٹ میں ریڈی اس کا زیرین سرا - ٹرائی انگیولر فایبر کارٹی لیج - سکے فائیڈ - سے می لیونز - اور کیونی آئی فارم ہڈی اور چار رباط شامل ہوتے ہیں۔ قبضہ کی موخر الذکر تینوں ہڈیوں کی اوپر والی محدب سطح ریڈی اس اور شلٹ گزی کے مقعر اتصالی تشیب میں رہتی ہے۔ **اکسٹرنل لیٹرل لیگمنٹ** ریڈی اس کی شاخی فائیڈ میں کی نوک سے شروع ہو کر خاص کر سکے فائیڈ کے باہر کی طرف آخر ہوتا ہے۔ اور اسکے چند شاخیں اسے نیولر لیگمنٹ اور ٹیج پی زیم ہڈی پر بھی آخر ہوتے ہیں۔ **انٹرنل لیٹرل لیگمنٹ** یہ گول رسی غا رباط النہ کی شاخی فائیڈ پہس سے شروع ہوتا ہے۔ اور نیچے جا کر دو حصوں

۱) اکسٹرنل لیٹرل لیگمنٹ
۲) این ٹی ری لیگمنٹ
۳) انٹرنل لیٹرل لیگمنٹ
۴) پوسٹری ر لیگمنٹ

رابطہ پر آخر ہوتا ہے + این ٹی ریٹنگیمینٹ - یہ جوڑا اور جھلی کا رابطہ ریڈی اس کے
 زیرین سرے کے سامنے کنارے اور سٹائی لائیڈ پر اس اور اتنا کی سٹائی لائیڈ پر اس سے شروع
 ہو کر سبکے فائیڈ - سے می لیونز - کیونی آئی فارم ٹیڈیون کی سانسٹی سطح پر آخر ہوتا ہے - اس کے سامنے
 فلکسر پروفڈس ڈیجی ٹورم فلکسر لائٹس پالی سس عضلون کی نین اور پیچھے سائی نووی ال ممبرین
 ہوتا ہے + پوسٹیری ریٹنگیمینٹ - انٹیری ریٹنگیمینٹ کی نسبت مضبوط ہوتا ہے - اور ریڈی اس
 کے زیرین سرے کے پچھلے کنارے سے شروع ہو کر سبکے فائیڈ سے می لیونز - کیونی آئی فارم ٹیڈیون
 کی پچھلی سطح پر آخر ہوتا ہے - اس رابطہ کے پیچھے انگلیوں کے اکٹسٹر عضلون کی نین اور پیچھے
 قبضہ کا سائی نووی ال ممبرین رہتا ہے + سائی نووی ال ممبرین - ریڈی اس اور
 شٹ کڑی کی زیرین سطح کو استر کرتا ہوا پلٹ کر متذکرہ بالا رابطوں کی اندرونی سطح کو استر
 کرتا ہے + تعلقات - اس جوڑے کے سامنے فلکسر نون کے دو طبق اور پیچھے اکٹسٹر نون کا
 ایک طبق ہوتا ہے - چنانچہ جوڑے کے سامنے اندر سے باہر کی طرف ترتیب وار شمار کرنے پر

اوپر کے طبق میں	نیچے کے طبق میں
۱) فلکسر کارپائی الٹے رس عضلہ کی نس	۱) فلکسر سلائیٹس پی ٹیڈیون کی
۲) المنز عروق	۲) فلکسر پروفڈس ڈیجی ٹورم کی
۳) المنز عصب	۳) فلکسر لائٹس پالی سس کی
۴) فلکسر کارپائی ریڈی الٹس عضلہ کی نس	۴) میڈی ان عصب
۵) ریڈی ال عروق اور عصب	

اور جوڑے کے پیچھے کی طرف باہر سے اندر کی طرف ترتیب وار شمار کرنے پر
 ۱) فلکسر اوٹس بے ٹا کارپائی پالی سس عضلہ کی نس ۲) ہپوٹائیٹس ٹیڈیون کی نس کی نس

پہلی قطار کی کارپل ٹڈیوں کی محاذی سطحوں کے درمیان حائل رہتے ہیں۔ ایک رباط سے می
لیونز اور سکے فائیڈ کے درمیان اور دوسرا رباط سے می لیونز اور کیونی آئی فارم کے درمیان
واقع ہوتا ہے۔ ان رباطوں کے اوپر کی صاف سطح کو قبضہ کا ساٹی نووسی ال مبرین ہسٹرکٹا
ہے۔ پسی فارم ٹڈی ایک پتلے کپ شلر رباط کے ذریعہ کیونی آئی فارم کے ساتھ ملی رہتی ہے
اور اس رباط کے اندر اس جوڑ کے لئے علیحدہ ساٹی نووسی ال مبرین ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دو
مضبوط وتری بنی پسی فارم کو انہی فارم بور پانچین سے ٹا کارپل ٹڈی کے ساتھ بھی ملاتے ہیں۔

دوسری قطار کی کارپل ٹڈیوں کے جوڑ بھی آرٹھر وڈی ال قسم کے ہیں اور
یہ ٹڈیاں اٹھ رباطوں کے ذریعہ آپس میں ملتی رہتی ہیں۔ ڈارسل لگیمٹ۔ اس قطار کی ٹڈیوں
کے پچھلی طرف آڑے طور پر واقع ہوتے ہیں۔ ایک رباط ٹرسے پی زیم کو ٹرسے پی زائیڈ کے ساتھ
دوسرا ٹرسے پی زائیڈ کو آس سیگنم کے ساتھ اور تیسرا آس سیگنم کو انہی فارم کے ساتھ ملاتا ہے۔
پامر رباط بھی تعداد میں تین ہوتے ہیں۔ اور ڈارسل رباطوں کی طرح دوسری قطار کی ٹڈیوں
کی سامنی سطح پر واقع ہوتے ہیں۔ انٹراشٹی اس لگیمٹ۔ جو تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ پہلی
قطار کی ٹڈیوں کے انٹراشٹی اس رباطوں کو نسبت بہت موٹے ہوتے ہیں۔ ایک رباط آس
سیگنم اور ٹرسے پی زائیڈ کے درمیان اور دوسرا آس سیگنم اور انہی فارم کے درمیان ہوتا ہے۔
کارپل ٹڈیوں کی دونوں قطار میں چار رباطوں کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔ آس سیگنم کا
سرا آس شیب میں رہتا ہے جو سکے فائیڈ اور سے می لیونز کے باہم سے بنتا ہے۔ پامر رباط
کے چھوٹے چھوٹے رباطی ریشے تریچے طور پر پہلی اور دوسری قطار کی ٹڈیوں کے سامنی سطحوں پر
ہوتے ہیں۔ ڈارسل رباط کے ریشے ان دونوں قطاروں کی ٹڈیوں کی پچھلی سطح پر رہتے ہیں
ویٹرل لگیمٹ۔ جہاں میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر نیل لگیمٹ سکے فائیڈ

۲۔ انٹراشٹی اس لگیمٹ
۳۔ پامر لگیمٹ
۴۔ ڈارسل لگیمٹ

۱۔ این کی می ریٹے پامر لگیمٹ
۲۔ پوسٹی می ریٹے ڈارسل لگیمٹ
۳۔ اکثر نیل لگیمٹ
۴۔ انٹراشٹی اس لگیمٹ

کو ٹرے پی زی ام کے ساتھ انٹرمل لگیمٹ کیونی آئی فارم کو انسی فارم کے ساتھ ملاتا ہے۔ یہ وہ نون رباط قبضہ کے رباطوں کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ ساسی نووی ال ممبرین اس جوڑ کا وسیع ہوتا ہے۔ سکے فائیڈ سے سی لیوڈیوڈی آئی فارم کے نیچے کی سطحوں کو ابتر کرتا ہوا پٹ کر دوسری قطار کی ٹیڈیون کے اوپر والی سطح پر آتا ہے۔ اوپر کی طرف اسکی دو شاخیں سکے فائیڈ سے سی لیوڈیوڈی آئی فارم کے درمیان۔ اور نیچے کی طرف اسکی تین شاخیں دوسری قطار کی چارون ٹیڈیون کے درمیان رہتی ہیں۔ اور اسکی نیچے والی شاخیں قدرے نیچے کی طرف جا کر اندرونی چار کار پوے ٹا کار پیل جوڑوں کو جہی اشترکتی ہیں۔ یہی فارم اور کیونی آئی فلک ٹیڈیون کے جوڑ کا علیحدہ ساسی نووی ال ممبرین ہوتا ہے۔ دیکھو شکل نمبر ۷

حرکات۔ ان جوڑوں میں قدرے اکٹھن شن اور فلکشن نامی حرکت ہوتی ہے۔

شرائین۔ ان جوڑوں میں الزاور ریڈی ال شرائین کی کارپل۔ ڈیپ پام آرچ کی ریکٹ کارپل۔ این ٹی ریڈی انٹراشی اس اور پوٹی ریڈی انٹراشی اس شریانون سے آتی ہیں اور اعصاب۔ الزو میڈی ان اور پوٹی ریڈی انٹراشی اس اعصاب سے آتے ہیں۔

کارپوے ٹا کارپل آر ٹی کیوے شن لینے کارپل ٹیڈیون کا ٹا کارپل ٹیڈیون کے جوڑ نرنگٹ کا ٹرے پی زی ام کے ساتھ جوڑ۔ آر ٹی نووی ال قسم کا نیچے ملوڈیوڈی رباط ذریعہ قائم رہتا ہے۔ یہ رباط پہلی سے ٹا کارپل اور ٹرے پی زی ام ٹیڈیون کی اتصالی سطح کے گرد خفیلی کی طرح لگا رہتا ہے۔ اس جوڑ کو ایک علیحدہ ساسی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے۔

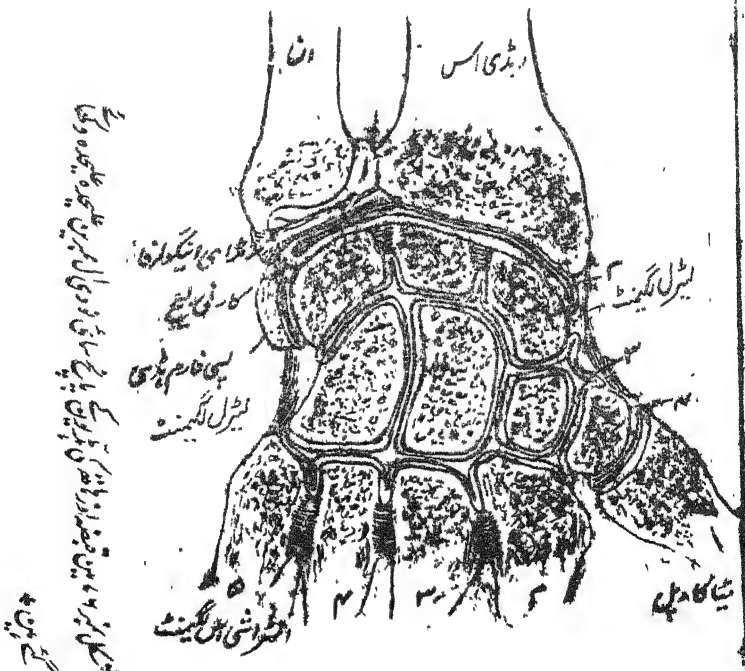
یشور لگیمٹ

اندرونی چارے ٹا کارپل ٹیڈیون کے ساتھ ڈارسل۔ پام۔ اور انٹراشی اس رباطوں کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔ ڈارسل لگیمٹ مضبوط ہوتے ہیں۔ اور ان جوڑوں کی پھلی سطح پر رہتے ہیں۔ دوسری سے ٹا کارپل پر ہی ٹرے پی زی ام سے اور

لگیمٹ

پام

دوسرا رباط ٹرسے پی زائیڈ سے آتا ہے۔ تیسری مے ٹاکاپیل پر صرف ایک ہی۔ با۔ اس سینگم سے آتا ہے۔ چوتھی مے ٹاکاپیل پر ایک رباط آس سینگم سے اور دوسرا رباط انسی فارم سے آتا ہے۔ پانچویں مے ٹاکاپیل پر ایک رباط انسی فارم سے آتا ہے۔ پامر لگیسٹ۔ ڈارسل رباطوں کی طرح ان جوڑوں کے سامنی طرف واقع ہوتے ہیں۔ لیکن تیسری مے ٹاکاپیل کی سامنی سطح پر ایک رباط ٹرسے پی زائیڈ سے دوسرا رباط آس سینگم سے اور تیسرا رباط انسی فارم سے آتا ہے۔ اسٹراشی لگیسٹ دو ہوتے ہیں ان میں سے ایک آس سینگم اور تیسری مے ٹاکاپیل کے درمیان اور دوسرا رباط انسی فارم اور چوتھی مے ٹاکاپیل کے درمیان ہوتا ہے۔ سامنی نوڈی ال ممبرین جن جوڑوں میں کارپل ہڈیوں کی دونوں طرف کے درمیان والے سائی نوڈی ال ممبرین کی نشین آتی ہیں۔ لیکن کبھی کبھی انسی فارم اور چوتھی اور پانچویں مے ٹاکاپیل ہڈیوں کے جوڑ کا سامنی نوڈی ال ممبرین



علیحدہ بھی ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ قبضہ کے جوڑوں میں کل پانچ سائی نو ذوال جن
ہوتے ہیں۔ اول ممبرینا کسی خاصہ انجیر کی۔ دوسری۔ انڈیائی کیونے شن کے درمیان
دوسرا ریڈی اس ٹری انجیلو ہائیر وکائی۔ تیسری اور پہلی قطار کی ٹڈیوں کے درمیان تیسرا
ٹا پل ٹڈیوں کی دونوں قطاروں کے درمیان کی شاخیں کا پونے ٹا کارپل جوڑوں میں بھی
جاتی ہیں۔ چوتھا ٹرسے پی بی ام اور پہلی سے ٹا کارپل کے درمیان۔ اور پانچواں کیونے آئی فارم
اور پی فارم ٹڈیوں کے درمیان رہتا ہے۔ دیکھنا کل منبر ۷

سے ٹا کارپل آرٹی کو لے شن پینہ پتیلی کی ٹڈیوں کا باہمی جوڑ

پتیلی کی ٹڈیوں ڈائریل - پام - اور انٹاشی اس رباطوں کے ذریعہ اسپرین ملی تری
میں ۷ ڈائریل اور پام رباطوں میں قسم کا ایک ایک رباط پتیلی کی دو دو ٹڈیوں کی
سامنی اور پچھلی سطحوں پر واقع ہوتا ہے۔ اور انٹاشی اس رباط دو ٹڈیوں کے محاذی
اتصال ریبون کے نیچے کی طرف رہتا ہے۔ ان جوڑوں کو کارپل ٹڈیوں کے درمیان واسے
سامنی نو ذوال ممبرین کی شاخیں استر کرتی ہیں ۷ دیکھنا کل منبر ۷

پتیلی کی ٹڈیوں کی زیریں سرے ایک تنگ رباط نامی ٹرنس ورسل گیمینٹ سے

ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہتے ہیں۔ یہ رباط ان ٹڈیوں کے سامنی طرف آڑے طور پر
واقع ہوتا ہے۔ اور ٹا کارپل نو ذوال رباطوں کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اس رباط کی سامنی سطح پر
ٹکسٹرون کی گڈر کے لئے چار نالیان ہوتی ہیں۔

سے ٹا کارپل نو ذوال آرٹی کو لے شن پینہ پتیلی کی ٹڈیوں کی انجیلو ہائیر وکائی

میں جوڑنگلی مس قسم کے ہیں۔ اور سے ٹا کارپل ٹڈیوں کے گول سروں کے پہلے پوروں کی جڑ
دارے نشیون میں اتصال پانے سے بنتے ہیں۔ اور ہر ایک جوڑ میں تین رباط ہوتے ہیں ۷ ان

ڈائریل گیمینٹ
پام رباط
انجیلو ہائیر وکائی

ٹرنس ورسل گیمینٹ

۱۔ انجیلو ہائیر وکائی
۲۔ پتیلی گیمینٹ

ٹی ری رگیمینٹ۔ ہم مضبوط اور موٹے رباط ان جوڑوں کے سامنی طرف رہتے اور ان جوڑوں کے لیٹرل رباطوں سے ملے رہتے ہیں۔ لیٹرل گیمینٹ رسیوں کی مانند گول اور مضبوط ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک رباطے ٹا کاپل ہڈی کے زیرین سرے کے دونوں جانب کی بندوبست سے شروع ہو کر پہلے پور کے پہلو پر پھر جوتا ہے۔ ان جوڑوں میں پوسٹی ری رگیمینٹ نہیں ہے اور بجائے انکے کٹنسر عضلوں کی نہیں رباطوں کا کام دیتی ہیں۔

حرکات۔ ان جوڑوں میں فلکشن۔ اکشن شن۔ اسے ڈکشن اور ایب ڈکشن حرکت ہوتی ہے۔

نسل نمبر ۱، بین میٹا کاپل ہڈی کا پہلے پور کے تہ اور پوروں کا ایک دوسرے کے تہ جوڑ دکھایا گیا ہے۔



شترائین - ان جوڑوں میں سوپرنے شمال ڈیجیٹل شریانوں سے اور اعصاب کیوں
 فاس ڈیجیٹل اعصاب سے آتے ہیں *

نے لنجی ال جائیٹس یعنی پورون کے باہمی جوڑ

پورون کے جوڑنگلیس قسم کے ہیں - اور دو پوریتین رباطوں کے ذریعہ آپس میں مل رہتے
 ہیں - منجملہ انکے ایک رباط این ٹی ری ر اور دو رباط لیٹرل ہوتے ہیں این ٹی ری ر
 لگیمینٹ سامنے اور لیٹرل لگیمینٹ ان جوڑوں کے دونوں جانب لگے رہتے ہیں - اور
 مے ٹا کا پونے لنجی ال جوڑوں کی طرح اکسٹرنس عضلہ کی ٹین ان جوڑوں کے پیچھے کی طرف آتی
 ہیں - اور پوسٹیری لگیمینٹ کا کام دیتی ہیں *

حرکات - ان جوڑوں میں فلکشن اور اکسٹنشن نامی دو حرکات ہوتی ہیں *

شترائین - ان جوڑوں میں ڈیجیٹل شترائین سے اور اعصاب ڈیجیٹل اعصاب سے آتے ہیں

آر ٹی کو لے شن او فدی لو آر اکسٹری می ٹی یعنی زیرین طرف کے جوڑ

ہر ایک لو آر اکسٹری می ٹی میں حسب ذیل جوڑ ہوتے ہیں *

(۱) ہپ جائیٹ یعنی گولے کا جوڑ (۲) ٹارسل جائیٹس

(۳) ٹی بی جائیٹ یعنی گھٹنے کا جوڑ (۴) ٹارسل ٹاٹاٹس جائیٹس

(۵) ٹی بی او فدی بولر آر ٹی کیولے شن (۶) ٹارسل سو فے لنجی ال جائیٹس

(۷) انیکل جائیٹ یعنی ٹخنے کا جوڑ (۸) نے لنجی ال جائیٹس

ہپ جائیٹ یعنی گولے کا جوڑ

یہہ اینار قروس قسم کا جوڑ ہے - اسکی بناوٹ میں فیمر کا سر - ساہن نامی نے ٹم کا ایسے
 بے بیولم نامی پیلا نا شیب اور پلچ رباط شامل ہوتے ہیں - کیپ شولر لگیمینٹ -

۱- پوسٹیری لگیمینٹ
 ۲- لیٹرل لگیمینٹ

ایک شترائین
 ۱- ٹی بی او فدی لگیمینٹ

راہ گئے منٹ ٹریڈ
راہ کالی گائیٹ
راہ ٹرنس لگائی

اس مضبوط اور موٹی رابطی قیصلی کے بیٹے کالی لائیڈ لگینٹ کی جائے اتصال سے باہر کی طرف خارج ہو کر
ٹے یولم کے کنارے اور چند بیٹے اس سے ٹے یولم نالچ کے نزدیک ٹرنسوس رابطہ اور اب نیو ریٹر ٹرنسوس
کے کنارے سے بھی شروع ہوتے ہیں۔ اس رابطہ کا دیرینہ سرا سامنی طرف فیر کی این ٹی ری را اثر
ٹرو کینٹرک لائن پر اور پھیلی طرف پوٹیری را انٹر ٹرو کینٹرک لائن سے نصف رخ اوپر کی طرف ختم ہوتا
ہے۔ اس رابطہ کا سامنا اور بالائی حصہ موٹا لیکن زیرین اور پچھلا حصہ لمبا تپلا اور ڈھیلا ہوتا ہے۔
اور اسکی بیرونی سطح پر بیشمار تھیلے چپا رہتے ہیں۔ لیکن سواس اور آئی آے کس عضلات ہوتا ہے
برائے باعث علیحدہ رہتے ہیں جو کبھی کبھی جوڑے کے ساتھ مل جاتا ہے۔ آئی او فیورل لگینٹ
الحام کی این ٹی ری را فی ری را پائین سے شروع ہو کر فیر کی این ٹی ری را انٹر ٹرو کینٹرک لائن پر
ختم ہوتا۔ اور کینٹرک رابطہ کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ بعض اوقات اس رابطہ کا زیرین سرا چر جاتا ہے
پناہیان اکو لا کی شکل کا رابطہ بھی کہتے ہیں۔ لگے منٹ ٹریڈ ریٹر۔ یہ رابطہ دو شاخوں کے
ذریعہ اس سے یولم نالچ کے کناروں اور ٹرنسوس رابطہ سے شروع ہو کر فیر کے سر دائے نشیب میں
اثر ہوتا ہے اور ہانگ کی بیرونی اور اندرونی حرکت کو محدود کرتا ہے۔ کالی لائیڈ لگینٹ پر
توہ ضروری چھل ہے جو اس سے ٹے یولم کے کناروں پر چسپاں رہتا۔ اور اسکے نشیب کو عمیق اور بڑا
کو تنگ کرتا ہے۔ اس رابطہ کی دونوں سطحوں کو سامنی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے۔ اور اس رابطہ
کے اوپر اور پیچھے کا حصہ دیگر حصوں کی نسبت موٹا اور بیرونی کنارے اندرونی کناروں کی نسبت موٹے
ہوتے ہیں۔ اس رابطہ کے اندرونی کنارے اس سے ٹے یولم کے نشیب کے ساتھ پیوست نہیں ہوتے
ٹرنسوس لگینٹ کے دونوں سرے اس سے ٹے یولم نالچ کے کناروں پر اور کالی لائیڈ
رابطہ کے ساتھ چسپاں رہتے ہیں۔ یہ رابطہ اس نشیب کو سوراخ بنا دیتا ہے۔ جسکے راتے ٹوہ کے جوڑے
عروق اور مصلب ٹوہ کے اندر جاتے ہیں۔ سامنی نووی ال ممبرین اس جوڑے کا بہت

شرائین - اس جوڑ میں ابویر - شیانک - اسٹریل سرک فلکس - انٹرل سرک فلکس اور گلوٹیل شریانوں سے آتی ہیں۔ اور **عصاب** این ٹی ری کرورل سیکرل فلکس - گریٹ ٹیٹا ابویر ٹر اور اکسری ابویر ٹر عصاب سے آتے ہیں۔

حرکات - اس جوڑ میں فلکش - اسٹیشن - ایب وکشن - سرک وکشن - اور روٹل شین نامی چھ حرکات ہوتی ہیں۔

نی جائنٹ بینے گھٹنے کا جوڑ

یہ جوڑ گنگلی مس قسم کا ہے۔ اسکی بناوٹ میں فیر کے کنڈائل ٹی بی آکا سرا اور پٹا بڈی شامل ہوتی ہے۔ یہی جوڑ کے رباط دوم کے ہوتے ہیں جن میں سے بعض جوڑ کے اندر اور بعض باہر رہتے ہیں۔

انیٹیری رلیمنٹ جسکو گنگلی میں بھی کہتے ہیں۔ قریباً ۳ انچ کے لمبا اور حقیقت میں انٹرس کوآری سپس فی موریس عضلہ کی نس ہوتی ہے۔ یہ رباط پٹا کی چوٹی اور پچھلے نامہوار نشیب سے شروع ہو کر ٹی بی آکی ٹیو براسی ٹی پر بواسطت برسا کے آخر ہوتا ہے۔ دوسرا برسا رباط اور جلد کے درمیان رہتا ہے۔

پوشی ری رلیمنٹ جسکو گنگلی میں پوسٹاچی کم ونن لیا آتی بھی کہتے ہیں۔ یہ چوڑا رباط جوڑ کے پیچے رہتا۔ اور اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔ دونوں جانبی حصے فیر کے دونوں کنڈیلٹھ سے شروع ہو کر گیس ٹراک نی می اس - پلائیس - پ پے ٹی اس عضلوں کی منوں کے ساتھ ملکر ٹیٹا کے پچھلے طرف ختم ہوتے ہیں۔ اور وسطی حصہ ٹی بی آکی اندرونی ٹیو براسی ٹی کے پیچے سے شروع ہو کر نی مری کے بیرونی کنڈائل کے پیچے آخر ہوتا ہے۔ یہ حصہ می

لمبری نوسس عضلہ کی نس کا بڑا ٹو ہوتا ہے۔ اور جوڑ ہڈا کے عروقوں سے پھرا رہتا ہے۔ یہ رباط پاپے ٹی ال سپس نامی جگہ کا صحن بناتا ہے۔ جسپر پاپے ٹی ال عروق گذرتے ہیں۔

انٹرل لیٹرل رلیمنٹ - یہ چوڑا رباط فیر کے انٹرل کنڈائل کی ٹیو براسی سے

بیرونی رباط

۱- این ٹی ری گلیٹ

۲- پوسٹیری رلیمنٹ

۳- انٹرل گلیٹ

۴- اسٹریٹ لیٹرل گلیٹ

۵- ایکسٹرنل گلیٹ

۶- اندرونی رباط

۷- انٹیریور یا انٹرنل کوریڈر

۸- پوسٹیریور یا انٹرل کوریڈر

۹- میونٹینیر کوریڈر

۱۰- ٹرانزورس گلیٹ

۱۱- کارڈینری گلیٹ

۱۲- گنگلی میونٹینیر

۱۳- گنگلی میونٹینیر

اس جوڑ کے پوشی رہی لگینٹ کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اس رباط کو جانگ کا عینت نے نیلا دیا ہے
 کہوری اس۔ باشی ہیں۔ سارٹوری اس۔ سی می مبری فوسس عضلات کے رباطی سے تھک کر
 ہیں۔ کروشی ال لگینٹز تعداد میں دو ہوتے ہیں اور چوڑ کے اندر اور قریب سے پیچھے کی طرف
 رہتے ہیں۔ چونکہ انکی شکل انگریزی حرف مہ کی مانند ہوتی ہے۔ اس واسطے انکو کروشی ال رباط کہتے
 ہیں۔ انہیں سے جو ٹی بی کی سپائین کے ساتھ سے شروع ہوتا ہے۔ اسکو اینٹی ایسٹریل اور جو سپائین
 کے پھلپی طرف سے شروع ہوتا ہے اسکو پوسٹیریئر کہتے ہیں۔ اینٹیشی ال۔ یا۔ اسٹرنل
 کروشی ال لگینٹ۔ ٹی بی آ کی سپائین کے سامنے نشیب اور اسٹرنل سی می لیونز فائبر و کارٹیج
 کے سامنے کنارے سے شروع ہو کر اوپر پیچھے اور باہر کی طرف جاکر فی مر کے بیرونی کنڈائل کے پیچھے
 اور اندر کی طرف ختم ہو جاتا ہے۔ پوسٹیریئر۔ یا۔ اسٹرنل کروشی ال لگینٹ۔ ٹی
 بی آ کی سپائین کے پچھلے نشیب سے ٹی بی ال نچ اور اسٹرنل سے می لیونز فائبر و کارٹیج کے پچھلے
 سرے سے شروع ہو کر اوپر سامنے اور اندر کی طرف جاتا ہوا۔ اندرونی کنڈائل کے سامنے اور
 باہر کی طرف آخر ہوتا ہے۔ یہ دونوں رباط اپنی جائے تقاطع پر آپس میں ملے رہتے ہیں۔ سے می
 لیونز فائبر و کارٹیج لے جڑ۔ یہ ہلالی شکل کی دو غضروفی چکیتیاں ٹی بی آ کے او
 والے سر کے اتصالی رُخون کے کناروں پر چسپان ہو کر ان اتصالی رُخون کو عمیق کرتی ہیں۔
 ان دونوں چکیتوں کے بیرونی کنارے موٹے اور محدب لیکن اندرونی کنارے آزاد تیلے اور مقعر
 ہوتے ہیں۔ انکے اوپر کی متعرج فی مر کے کنڈائلوں سے اور زیرین چپٹی سطح ٹی بی آ کے سر کے
 ساتھ ملی رہتی ہے۔ ان چکیتوں کی دونوں سطحوں کو ساتھی نو دھالی ممبرین استہ کرتا ہے۔
 اسٹرنل سے می لیونز فائبر و کارٹیج لے۔ اس ہلالی شکل کی چکیتی کا طول عرض کی
 نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ اور یہ سامنے کی نسبت پیچھے زیادہ چوڑی ہوتی ہے۔ اسکا محدب کنارہ

انڈر ٹیل کارونی ری رباط کے ذریعہ انڈر ٹیل ڈیٹریکٹڈ اور ٹی بی آ کے ساتھ ملا رہا ہے۔ اسکا سامنا پٹلا
 اور ڈو کڈار ٹی بی آ کے اندرونی انضمامی منج کے سامنے نشیب میں بچھا سرائی بی آ کی سپائین کے
 پچھلے نشیب میں چپان رہتا ہے۔ وکسٹر ٹیل سے می لیونر فائبر و کار ٹی لیج یہ
 چلتی شکل میں دور اور اندرونی چلتی سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کے بیرونی کنارہ پر پ بے ٹی اس
 عضلہ کی من کے گذر کی نالی ہوتی ہے۔ اس چلتی کے کنارے بھی ٹی بی آ کے سر کے ساتھ کارونی
 رباط کے ذریعہ چپان رہتے ہیں۔ اسکا سامنا سرائی بی آ کی سپائین کے سامنے نشیب میں اور بچھا
 سرائی کے پچھلے نشیب میں ہوتے رہتا ہے۔ ڈیٹریکٹڈ سگمینٹ۔ ان ہمالی ریون
 کو کہتے ہیں جو متذکرہ بالا دونو چلتیوں کی سامنی محذب سطحوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ اس رباط
 کی جسامت کم و بیش ہوتی ہے۔ کارونی ری گمینٹ۔ ان چھوٹے چھوٹے وتری ریون
 کو کہتے ہیں۔ جو جوڑ ہڈا کی غضروفی چلتیوں کے محذب کناروں کو ٹی بی آ کے سر اور اس جوڑ کے
 دیگر ریون سے ملاتے ہیں۔ سامنی نووی ل ممبرین جسم کے تمام سامنی نووی ل ممبرین
 سے ہڈا اور وسیع ہوتا ہے۔ پٹلا کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر آکسٹر کوڈری سپس فیورس
 عضلہ کی من کے پیچھے ایک قیلی سی بنا کر جگہ کبھی کبھی من اور ہڈی کے درمیان ایک برسا
 ہوتا ہے۔ جو کبھی کبھی سامنی نووی ل ممبرین سے ملا رہتا ہے؛ پٹلا کے دونو جانب سے گذر کر دو
 عضلوں کو استر کرتا ہوا پٹلا کے نیچے کی طرف آکر جوڑ کے این ٹی ری گمینٹ سے چربی سے با
 علیحدہ رہتا ہے۔ لیکن پٹل کر غضروفی چلتیوں کی دونو سطحوں اور جوڑ کی دیگر اجزا کو استر
 کرتا ہے۔ پے ٹا کے زیرین کونے کے برابر سے اس ممبرین کی شت شکل کی ایک شاخ شروع
 ہو کر فی مر کے انڈر کانڈی لائیڈ نچ پر آخر ہوتی ہے۔ اور اس شاخ کو لگے منٹم میو کو سم
 کہتے ہیں۔ سامنی نووی ل ممبرین کی ان جھالہ ناشائخون کو جو لگے منٹم میو کو سم کے دونو

کے سکڑنے کے وقت پوسٹیری رکروشی ال گینٹ اور لگے منٹم ٹلی تن جاتے ہیں۔ لیکن باقی کے تمام
رابطہ ٹھیکے جڑتے ہیں۔ اور گھٹنے کے پھیلنے کے وقت گینٹم ٹلی ٹھیکہ پڑ جاتا ہے لیکن باقی کے
رابطہ تن جاتے ہیں۔ اس جوڑ کی انٹزل روٹے شن حرکت کو انٹیری رکروشی ال گینٹ محسوس
کرتا ہے۔ اور پوسٹیری روٹے شن کرپٹیری رکروشی ال گینٹ محسوس کرتا ہے۔
کرتا ہے متعلقات۔ اس جوڑ کے سامنے کو اوڈی پس اکٹشر فمورس۔ باہر بائی سپن پیچے
پاپ لے ٹی اس۔ پلانٹیرس اور کیٹراک فی می اس۔ اندر گرے سیس۔ سے می ممبری نوٹسن اور
سے می ٹڈی نوٹسن عضلات ہوتے ہیں۔

ٹی بی او نی بولر آر ٹی کیو لے شن۔ ٹی بی آ کافی بولا کے ساتھ جوڑ

ان دونوں ہڈیوں کے باہمی جوڑ تعداد میں تین ہوتے ہیں۔

سو پی ری آر ٹی بی او نی بولر آر ٹی کیو لے شن۔ یہ آر تھرو ڈی ال قسم کا جوڑ ہوتا
ہے۔ اور فی بولا ہڈی کے سر کے ٹی بی آ ہڈی کی بیرونی ٹیوبراٹی کے ساتھ اتصال پانے سے بنتا
ہے۔ جوڑ کے متعلق دو رابطہ ہوتے ہیں۔ این ٹی ری آر سو پی ری آر ٹی بی او نی بولر
رابطہ۔ یہ جوڑ اچھا رابطہ فی بولا کے سر کی سامنی سطح سے شروع ہو کر ٹی بی آ کی بیرونی ٹیوبراٹی
کے سامنی طرف آخر ہوتا ہے۔ پوسٹی ری آر سو پی ری آر ٹی بی او نی بولر رابطہ
یہ موٹا اور چوڑا رابطہ فی بولا کے سر کی پچھلی سطح سے شروع ہو کر ٹی بی آ کی بیرونی ٹیوبراٹی
کے پچھے کی طرف آخر ہوتا ہے۔ اس رابطہ کے اوپر پیلے ٹی اس عضلہ کی من رہتی ہے۔ سامنی
نوووی ال ممبرین۔ اس جوڑ کا سامنی نووی ال ممبرین عموماً علیحدہ ہوتا ہے۔ لیکن
کبھی کبھی گھٹنے کے سامنی نووی ال ممبرین سے ملا رہتا ہے۔ مشراٹن۔ پاپ لے ٹی ال کی ٹی
ری آر کٹرل آر ٹیکولر اور این ٹی ری آر ٹی بی ال شریان کی ریکٹ شاخیں اس جوڑ کی پورے

دو این ٹی سی سو پی ٹی
ٹی بی او نی بولر گینٹ
دو پوسٹی ری آر سو پی ٹی
ٹی بی او نی بولر گینٹ

کرتی ہیں۔ اور اعصاب۔ اس جوڑ میں اکثر مل پاپ ٹے ٹال عصب کی انفری ر آر ٹی کیور
شخ سے آئے ہیں۔

(۳) ٹل ٹی بی او فی بولر آر ٹی کیولے شن لینے ٹی بی آ اور فی بولا ٹیون کے سنا
جوڑ۔ ان دونوں ٹیون کے جسم ایک رباط نامی انٹراشی اس لگیمینٹ کے ذریعہ باہم
ملے رہتے ہیں۔ جو انکے انٹراشی اس کناروں پر چپان رہتا ہے۔ اور ٹانگ کے سامنے عضلون
کو پھیلے عضلون سے جدا کرتا ہے۔ اسکے اوپر والے چوڑے حصہ میں ایک بیضوی سورخ ہوتا ہے
جسکے سامنے اینٹیری آر ٹی بی ال عروق گزرتے ہیں اور اس رباط کا زیرین سر انفری ر انٹراشی
اس رباط کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اور اس رباط میں سوائے متذکرہ بالا دو سورخوں کے چھوٹے
چھوٹے عروق کے گزر کے لئے کئی چھوٹے سورخ بھی ہوتے ہیں۔ اس رباط کے سامنے ٹی ایس
ایٹما کی کس۔ اکثر لائکس ٹوچی ٹورم۔ اکثر پیر وپی ری اس پولی سس اور پرونی اس ٹی
اس عضلات۔ اینٹیری آر ٹی بی ال عصب اور عروق ہوتے ہیں۔ اسکے پیچھے کی طرف ٹی ایس کی
کس نوٹکس لائکس پالی سس عضلات رہتے ہیں۔

ان فی ری آر ٹی بی او فی بولر آر ٹی کیولیشن۔ لینے ٹی بی آ اور فی بولا ٹیون کے زیرین سر ٹو
اچوڑ میں چار رباط ہوتے ہیں۔ ان فری آر انٹراشی اس لگیمینٹ۔ یہ چھوٹا اور مضبوط
رباط ان ٹیون کے زیرین سروں کے درمیان والی ناہور جگہوں پر چپان رہتا ہے۔ اور اس کے
اوپر کا کنارہ انٹراشی اس ممبرین سے ملا رہتا ہے۔ این ٹی ری آر ان فی ری آر ٹی
بی او فی بولر لگیمینٹ۔ یہ چوڑا اور مثلث شکل کا رباط اوپر کی نسبت نیچے چوڑا ہوتا ہے
اور اس جوڑ کی ٹیون کے سامنے واقع ہوتا ہے۔ اسکے سامنے پے روٹی اس ٹی اس عضلہ
ٹانگ کا پانوروس اور جلد پیچھے انفری آر انٹراشی اس رباط اور اسٹراٹےس کی غدد کی جگہ

روٹکس لگیمینٹ

روٹکس لگیمینٹ
این ٹی ری آر ٹی بی او
بولر لگیمینٹ
روٹکس لگیمینٹ
پیشی ر انفری آر ٹی بی او
فی ر لگیمینٹ

ہوتی ہے۔ پوسٹیریئر انٹریسٹری آرٹھری اوئی بولر لگیمینٹ۔ ساتھ ہننا
 رباط سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اس جوڑ کی ہڈیوں کی پچھلی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ ٹرنسورس
 لگیمینٹ۔ یہ لمبا اور آٹا رباط اس جوڑ کے پچھلی طرف اکثر نل سطحی اولس اور ٹی بی آ کے درمیان
 آڑے طور پر جامل رہتا ہے۔ ہڈیوں کے پچھلے کناروں سے یہ رباط قدرے نیچے کی طرف بڑھ کر ان
 کی اتصالی سطحوں کے پچھلے نشیب کو گھیرا کرتا ہے۔ اور نیچے کی طرف اسٹراگے لس کے ساتھ ملتا ہے
 سائی نووی ال ممبرین۔ اس جوڑ میں ٹخنے کے جوڑ کے سائی نووی ال ممبرین کی
 شاخ آتی ہے۔ حرکات۔ اس جوڑ میں قدرے گلائی ونگ موشن ہوتی ہے۔ شراٹین
 اس جوڑ میں این ٹی ری اریرونی ال۔ پوسٹیریئر پیریوٹی ال اور این ٹی ری اریٹی بی ال ٹیرونی
 سے آتی ہیں۔ اور اعصاب۔ اسپین انٹرنل سنی نس۔ اور این ٹی ری اریٹی بی ال اعصاب
 سے آتے ہیں۔

اینکل جوائنٹ یعنی ٹخنے کا جوڑ

یہ گنگلیس قسم کا جوڑی ٹی بی آ اور ٹی بولڈزیرین سروں کے اسٹراگے لس ہڈی کے ساتھ
 اتصال پانے سے بنتا ہے۔ اس جوڑ میں تین رباط ہوتے ہیں۔ اینٹیریئر آرٹھری او۔
 ٹرانسل لگیمینٹ۔ یہ جوڑا پتلا جھلی نما رباط ٹی بی آ کی اتصالی سطح کے سامنے کنارے سے
 شروع ہو کر اسٹراگے لس کی اتصالی سطح کے نیچے کی طرف آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کے سامنے
 کیونس ڈیجی ٹورم ٹیجی ایس انٹیما کیس۔ پیریوٹی اس ٹرنشی اس۔ اکثر پیریوٹی اس پالی
 سب عضلوں کی نین اور این ٹی ری اریٹی بی ال اعصاب اور عروق رہتے ہیں۔ رباط
 کے پیچھے جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے۔ انٹرنل لیٹرل لگیمینٹ۔ جسکو
 لگیمینٹ بھی کہتے ہیں۔ اس کے دو طبق ہوتے ہیں۔ ان میں سے اوپر والا مضبوط چوڑا اور

۱) اینٹیریئر آرٹھری او
 ۲) انٹرنل لیٹرل لگیمینٹ
 ۳) اکثر پیریوٹی اس

شکل نمبر ۴۴ میں دیکھئے کہ ٹرانسل اور ٹرانسپارنٹس جوڑ اور ان کے
رباط دکھائے گئے ہیں +

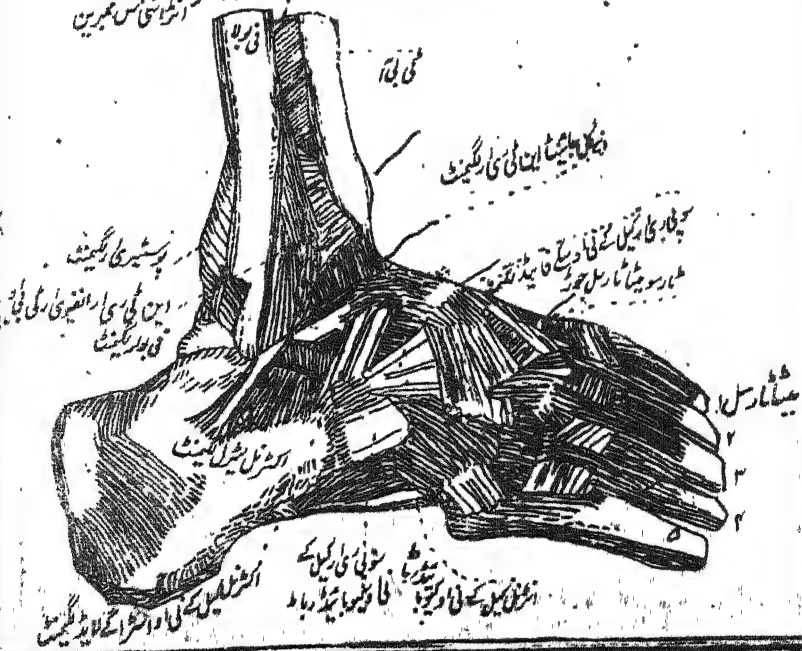


طبقہ انٹرل سے لی اولس سے شروع ہو کر نیچے جا کر تین حصوں پر منقسم ہو جاتا ہے۔ سکاٹا
حصہ کے فائیڈ پر دسلی حصہ آس کیل سس پر اور پچھلا حصہ اسٹراگے لسن آخر ہوتا ہے +
عمیق طبق کے رباطی ریشے اندرونی سے لی اولس کی چوٹی سے شروع ہو کر اسٹراگے لس کے
انڈر کیطرف آخر ہوتے ہیں۔ اس رباط پر سے نبی اہلیں پوسٹائی کس اور فلکسر لائگس ڈچی ٹورم مصلوں
کی نینیں گذرتی ہیں + **اکسٹرنل لیٹرل لیگیمینٹ** کے تین حصے ہوتے ہیں۔ سامنا حصہ
سب سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اکسٹرنل سے لی اولس کے سامنے کنارے سے شروع ہو کر اسٹراگے
لس کے بیرونی اتصالی رخ کے سامنے آخر ہوتا ہے۔ پچھلا حصہ سب سے عمیق ہوتا ہے اور اکسٹرنل
سے لی اولس کی اندرونی سطح کے پچھلے عمیق نشیب سے شروع ہو کر اسٹراگے لس کی بیرونی اتصالی
سطح کے پیچے آخر ہوتا ہے۔ دسلی حصہ سب سے لمبا اور رسی کی مانند گول اور تنگ ہوتا ہے۔ اور
اکسٹرنل سے لی اولس کی چوٹی سے شروع ہو کر آس کیل سس کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے

اس حصہ پر سے پردہ لٹکایا جائے اور ہری وس عضلون کی سین گزرتی ہیں۔ سماشی نووی
 ال ممبرین۔ اس جوڑ کا سماشی نووی ال ممبرین ان رباطوں اور تہیوں کی اتصالی سطحوں
 کو استر کرتا ہے اور انکی ایک شیخ انفری ٹی بی او فی بولر آر ٹی کیوے شن یعنی ٹی بی آ اور فی بولر تہیوں کے
 زیرین سروں کے جوڑ کو بھی استر کرتی ہے۔

تعلقات جوڑ کے سامنے اندر سے باہر کی طرف ترتیب وار ٹی ایس اینٹاشی کس اکشنر پروری
 اس پالی سس عضلات اینٹیری رٹی بی ایٹ عروق اور عصب اکشنر کیونس ڈیچی ٹورم اور پردنی
 اس ٹرشی اس عضلات جوڑ کے پیچھے کی طرف باہر سے اندر کی طرف ترتیب وار پردنی اس ہری وس
 پردنی اس لائکس عضلون کی سین ٹنڈوے کی تیر۔ فلکس لائکس پالی سس۔ پوسٹیری ار
 ٹی بی ال عصب اور عروق۔ فلکس لائکس ڈیچی ٹورم اور ٹی ایس پوسٹاشی کس عضلہ کی نس
 شکل نمبر ۵۰ میں دہنے والے ٹی ایٹل اور مارسیٹا مارسل جوڑوں کے
 پردنی رباط دکھائے گئے ہیں

انٹیشی اس ممبرین



ہوتی ہے +

شرامین - جوڑمین پوسٹیری رٹھالی - ایشیری پوسٹیری بیرونی ال ہسٹریا نوں سے
آتی ہیں - اور اعصاب - اس میں انٹرل سفی نس - اور این لی ری رٹھالی ال ہسٹریا
سے آتے ہیں -

مارسل جائینٹسٹریے ٹارسل ہڈیوں کے جوڑ

ہلقہ کے کارپل جوڑون کی طرح ان جوڑون کی بھی تین اقسام ہوتی ہیں - پہلی قطار کی ٹارسل
ہڈیوں کے باہم جوڑ - دوسری قطار کی ٹارسل ہڈیوں کے باہم جوڑ (۳) دونوں قطاروں کی ٹارسل
ہڈیوں کا ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ۔

(۱) پہلی قطار کی ٹارسل ہڈیوں کا جوڑ - یہم جوڑ آرٹھر وڈی ال قسم کا ہے اس ٹراگے بس
اور اس ٹریل سس ہڈیوں کے آپس میں منے سے بنتا ہے - اس جوڑ میں تین رباط ہوتے ہیں +
اکسٹرنل کیل کے بی او اسٹراگے لائیڈ رباط - اسٹراگے سن کی بیرونی سطح سے ٹریل

تکونی دھڑکے ٹائیڈ
کال کے بی او اسٹراگے لائیڈ
اشی سنگنیٹ

س کی اولس کی جڈے اتصال کے عین سامنے) شروع ہو کر اس کیل سس کی بیرونی سطح
پر ختم ہوتا ہے + پوسٹیری ر کال کے بی او اسٹراگے لائیڈ رباط - ان دونوں ہڈیوں
کی پچھلی سطحوں کو آپس میں ملاتا ہے + انٹراشی اس لگیمینٹ - یہم موٹا اور مضبوط رباط یک
ایچ جوڑا ہوتا ہے - اور اسٹراگے س کی زیرین سطح کے نشیب سے شروع ہو کر اس کیل سس
کی بالائی سطح کے نشیب میں ختم ہوتا ہے - اور ان دونوں ہڈیوں کو نہایت مستحکم طور پر جوڑتا ہے
سما سی لغوی ال ممبرین - اس جوڑ میں دو ہوتے ہیں - ایک انٹراشی اس رباط کے پچھ
اور دوسرا رباط ہڈا سے سامنے کی طرف ہوتا ہے - ٹوٹرال ذکر کی شکل کے فائیڈ اور اسٹراگے س
ہڈیوں کے جوڑ میں بھی جاتی ہے + شرامین - اس جوڑ میں پوسٹیری اور این لی ٹی

ٹی بی ال ٹائمرل اور انٹرل پلینٹر شراٹین سے آتی ہیں۔ اور اعصاب پوٹشی ری اور انٹیری
ٹی بی ال اعصاب سے آتے ہیں۔

(۲) دوسری قطار کی ٹائمرل ہڈیاں نامی سکے فائیڈ کیو بائیڈ۔ اور فینون کیونی آئی فارم تین قسم
کے رباط یعنی ڈارسل۔ پلانٹس اور انٹراشی اس کے ذریعہ اسپین ملی رہتی ہیں۔ ڈارسل لگیمینٹ
پہر چھوٹے چھوٹے رباطی بندان ہڈیوں کے اوپر والی سطحوں پر واقع ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک رباط
ایک ہڈی کے اوپر والی سطح سے شروع ہو کر نزدیک والی ہڈی کے اوپر کی سطح پر ختم ہوتا ہے۔
پلانٹ لگیمینٹ۔ ان ہڈیوں کی زیرین سطح پر واقع ہوتے ہیں۔ اور ڈارسل رباطوں کی مانند
ان ہڈیوں کی زیرین سطحوں کو اسپین ملاتے ہیں۔ انٹراشی اس رباط تعداد میں چار
ہوتے ہیں۔ اولی سکے فائیڈ اور کیو بائیڈ کے درمیان دوسرا انٹرل اوچٹل کیونی آئی فارم کے درمیان قسیر
اڈل واکٹر نک کیونی آئی فارم کے درمیان رچو تھا اکثر نک کیونی آئی فارم اور کیو بائیڈ کے درمیان جو تیسرے فائیڈ
اور کیو بائیڈ ہڈیاں ملید وکٹر نہیں ملتی لیکن جب کبھی یہ ملتی ہیں تو ان میں ایک علیحدہ سا شی نووی ال
ممبرین ہوتا ہے۔ شراٹین۔ ان جوڑوں میں ٹائمرل اور پلینٹر شراٹون سے آتی ہیں۔
اور اعصاب۔ انٹیری ری ٹی بی ال۔ اکثر نل اور انٹرل پلینٹر اعصاب سے آتے ہیں۔

(۳) دونوں قطاروں کی ہڈیوں کے باہمی جوڑ تعداد میں تین ہوتے ہیں (۱) آس کیلیس
اور کیو بائیڈ کا جوڑ (ب) آس کیلیس اور سکے فائیڈ کا جوڑ (ج) اسٹراگے لس اور سکے فائیڈ کا جوڑ
راف کیل کے نی اور کیو بائیڈ آر ٹی کلوشن یعنی آس کیل سس کا کیو بائیڈ کے ساتھ جوڑ
اس جوڑ میں چار رباط ہوتے ہیں۔ سوپیری رکیل کے نی اور کیو بائیڈ رباط (۱) ان
دونوں ہڈیوں کی اوپر والی سطح پر ہوتا ہے۔ انٹرل کیل کے نی اور کیو بائیڈ رباط جسکو
انٹراشی اس رباط بھی کہتے ہیں۔ آس کیل سس ہڈی سے سوپیری رکیل کے نی اور سکے فائیڈ

ڈارسل لگیمینٹ
پلانٹ لگیمینٹ
انٹراشی اس

(۱) سوپیری رکیل کی فائیڈ
کیو بائیڈ کا جوڑ
انٹراشی اس کیل کے نی اور
کیو بائیڈ کا جوڑ
(۲) اسٹراگے لس کی فائیڈ
کیو بائیڈ کا جوڑ
(۳) انٹراشی اس کیل کے نی اور
کیو بائیڈ کا جوڑ



رباط کے ہمراہ شروع ہو کر کیوباٹھ
ٹھہری کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے
ٹارسس کی پہلی اور دوسری قطاروں کی
ٹھہریوں کے ملائے والے رباطوں میں

سے یہ رباط بہت مضبوط ہوتا ہے۔
لانگ کیل کے نیچے اوکیوباٹھ
رباط۔ جسکو لانگ پلانٹس لگینٹ
بھی کہتے ہیں۔ یہ دونوں پلانٹس رباطوں
میں سے اوتھا رباط پاؤں کی ٹھہریوں
کے کل رباطوں سے لہنا ہوتا ہے اور
آس کیل سس کی زیریں سطح سے

پوچھنی ٹیو برسٹی سے لیکر اسکے ساتھ
ٹیو برل تک) شروع ہو کر کیوباٹھ

ٹھہری کی زیریں سطح اور دوسری تیسری اور چوتھی سے ٹارسس کی ٹھہریوں کی جڑوں پر ختم ہوتا ہے اسکے باٹھ
کیوباٹھ ٹھہری کی نیچے سطح والا نشیب بناتا ہے۔ جسکے ساتھ پیرونی اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔
شارٹ کیل کے نیچے اوکیوباٹھ رباط۔ جسکو شارٹ پلانٹس لگینٹ بھی کہتے ہیں۔

منتکہرہ بالا رباط سے قدرے چربی کے ذریعہ علیحدہ رہتا ہے۔ اور آس کیل سس کی زیریں سطح کے
ساتھ ٹیو برل کے نشیب سے شروع ہو کر کیوباٹھ ٹھہری کی زیریں سطح پر پے پیرونی ال گروو کے

پھلی طرف ختم ہوتا ہے + سائی نووی ال ممبرین - اس جوڑ کا علیحدہ ہوتا ہے +

ربا کیل کے نی او سکے فائیڈ آر ٹی کیولیشن پنے اس کیل سس اور سکے فائیڈ کا جوڑ - اس

جوڑ میں دو رباط ہوتے ہیں + سوپریری کیل کے نی او سکے فائیڈ رباط - انٹر نیل

کے فی او کیو بائیڈ رباط کے ہمراہ اس کیل سس اور اسٹراکے لس کے درمیان والے عمیق نشیب سے

شروع ہو کر اس کیل سس کے سامنے سرے کے اندر کی طرف سے گزرتا ہوا سکے فائیڈ ہڈی کے با

کی طرف ختم ہوتا ہے - یہ دونو رباط پیچھے آپس میں ملتے رہتے ہیں - لیکن سامنے حرف (V) کی طرح

دو شاخوں میں منقسم ہو جاتے ہیں + ان فیری آر کیل کے نی او سکے فائیڈ رباط

پہلے سے بڑا اور مضبوط ہوتا ہے - اور اس کیل سس کے سامنے سرے کے اندر کی طرف سے شروع

ہو کر سکے فائیڈ کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے - یہ رباط دونوں ہڈیوں کو آپس میں ملانے کے علاوہ اسٹرا

گیس کے سر کو بھی سمجھالے رہتا ہے - اس رباط کے اوپر کی طرف کیل کے فی او اسٹراکے لائیڈ جوڑ کے

سائی نووی ال ممبرین کی تلخ اور نیچے بٹی ایس پوسٹائی کس عضلہ کی نس رہتی ہے

رج اسٹراکے لو سکے فائیڈ آر ٹی کیولیشن پنے اسٹراکے لس اور سکے فائیڈ کا جوڑ - یہ آر تھرو وڈ

ال قسم کا جوڑ ہے اور اس کے متعلق ایک رباط نامی سوپریا ہاڈ اسٹراکے لو سکے فائیڈ رباط ہے

اسٹراکے لس کی گڑ کی اوپر کی سطح سے شروع ہو کر سکے فائیڈ کی بالائی سطح پر ختم ہوتا ہے اس رباط پر

اسٹرنڈ عضلموں کی نشین رہتی ہیں + اس جوڑ کی زیرین سطح کو انفری آر کاں کے پتوں سکے فائیڈ رباط

سمجھالے رہتا ہے + سائی نووی ال ممبرین - اس جوڑ میں انفری آر کیل کے فی او اسٹراکے لو سکے

جوڑ کے سائی نووی ال ممبرین کی تلخ آتی ہے + واضح ہو - کمار سس ہڈیوں کے جوڑ میں

کل چار سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہیں - پہلا پوسٹیری - کیل کے فی او اسٹراکے لائیڈ جوڑ میں - دوسرا

انفری آر کیل کے فی او اسٹراکے فائیڈ اور اسٹراکے لو سکے فائیڈ جوڑوں میں - تیسرا کال کے فی او اسٹراکے

سوپری کیل کے فی او سکے فائیڈ
رج اسٹراکے لو سکے فائیڈ

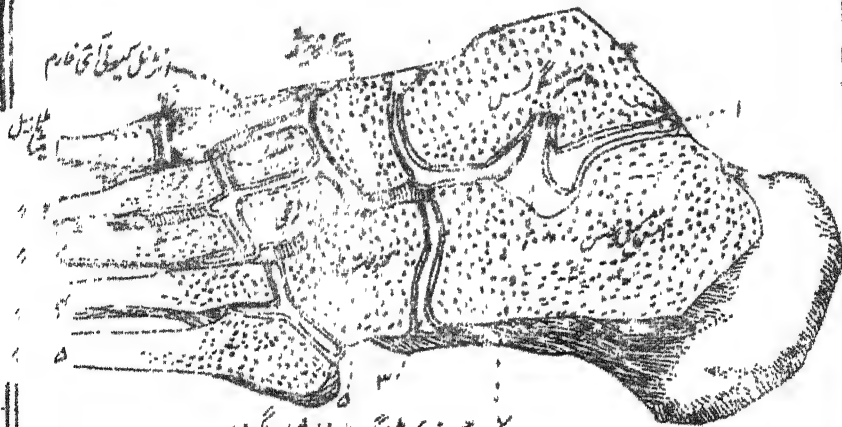
سوپری کیل کے فی او سکے فائیڈ
گھٹ

جوڑ مین اور چوٹائی کے فائیڈ اور کیونی آئی فارم ہڈیوں کے جوڑوں میں رہتا ہے۔ اسکی شاخیں
 دوسری اور تیسری کیونی آئی فارم کے باہمی جوڑ۔ اور دوسری تیسری کے ٹائٹل ہڈیوں کے باہمی
 جوڑ تیسری اور چوٹی کے ٹائٹل کے باہم جوڑ۔ اور کسٹرنل کیونی آئی فارم اور کیو بائیڈ کے جوڑ
 میں بھی جاتی ہیں۔ حرکات۔ ان جوڑوں میں قدرے کھلی ڈنک موشن ہوتی ہے۔ شلرٹین
 ان جوڑوں میں انیٹری آرٹی بی ال۔ ٹائٹل۔ ٹائٹل۔ اور پلینٹر شلرٹین سے آتی ہیں۔ اور اب
 ان جوڑوں میں انیٹری آرٹی بی ال اور کسٹرنل پلانٹر اعصاب سے آتے ہیں۔

ٹائٹل ٹائٹل جوائنٹس ٹائٹل ہڈیوں کے ٹائٹل کے ساتھ

یہ جوڑ آرٹھروڈی ال قسم کے ہیں۔ اور ان کی بناوٹ میں تین کیونی آئی فارم۔ کیو بائیڈ۔ اور پلینٹر
 کے ٹائٹل ہڈیوں شامل ہوتی ہیں۔ پہلی سے ٹائٹل ہڈی سرف آرٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ۔
 دوسری سے ٹائٹل تینوں کیونی آئی فارم کے ساتھ تیسری سے ٹائٹل کسٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ
 شکل نمبر ۷ میں پاؤں کی ہڈیوں کے جوڑوں کے چھ شاخیں نو دیال

میں رکھے گئے ہیں۔



پس کے فی اور پٹرن کے لائیڈ انڈر شاخیں اس گینٹ

چوتھی سے ٹائمرل اکثرٹل کیونی آئی فارم اور کیو بائیڈ کے ساتھ۔ وہ پانچویں سے ٹائمرل کیو بائیڈ کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ یہ جوڑتین قسم کے رباطوں کے ذریعہ قائم رہتے ہیں۔ پہلے اسٹریٹ رباط ان جھونکے کے اوپر رہتے ہیں پہلی سے ٹائمرل پر صرف اکثرٹل کیونی آئی فارم ایک رباط آتا ہے دوسری سے ٹائمرل پر تینوں کیونی آئی فارم سے ملجھدہ ملجھدہ ایک ایک رباط آتا ہے تیسری سے ٹائمرل پر صرف اکثرٹل کیونی آئی فارم سے ایک رباط آتا ہے اور چوتھی پانچویں سے ٹائمرل پانچویں پر کیو بائیڈ سے ایک ایک رباط آتا ہے۔ پلانٹر رباط۔ یہ ان جوڑوں کی زمین سطح پر رہتے ہیں۔ پہلے دوسری اور تیسری سے ٹائمرل ٹیڈیوں کی زمین سطح پر یہ رباط اکثرٹل کیونی آئی فارم سے اور چوتھی اور پانچویں سے ٹائمرل ٹیڈیوں پر کیو بائیڈ سے آتے ہیں۔ انٹراشی اس رباط تین ہوتے ہیں۔ ایک انٹرل کیونی آئی فارم اور دوسری سے ٹائمرل نے درمیان۔ دوسرا اکثرٹل کیونی آئی فارم اور دوسری سے ٹائمرل کے درمیان تیسرا اکثرٹل کیونی آئی فارم اور تیسری سے ٹائمرل کے درمیان ہوتا ہے۔ ساتھی نووی ال ممبرین۔ ان جوڑوں کے تین ہوتے ہیں۔ ایک انٹرل کیونی آئی فارم اور پہلی سے ٹائمرل کے درمیان دوسرا دوسری تیسری سے ٹائمرل اور دوسری تیسری کیونی آئی فارم کے درمیان تیسرا ٹائمرل جوڑوں کے ساتھی نووی ال ممبرین کی شاخ ہوتی ہے (تیسرا چوتھی اور پانچویں سے ٹائمرل اور کیو بائیڈ کے درمیان رہتا ہے۔ الغرض پاؤں کی جوڑوں میں کل چھ ساتھی نووی ال ممبرین ہوتے ہیں۔ دو کچھوٹے نمبر نمبر تین۔ ان جوڑوں میں ڈائریکٹس پیڈس اور انٹرل پیڈس شریانون سے اور اعصابی انٹری

سے ٹائمرل ٹیڈیوں کے باہمی جوڑ

پہلی سے ٹائمرل سے سوا دیگر چاروں سے ٹائمرل ٹیڈیاؤں میں قسم کے رباطوں کے ذریعہ باہم ملی رہتی ہیں۔ ڈائریکٹ رباط۔ دو دو ٹیڈیوں کے اوپر کی طرف اور پلانٹر رباط دو دو ٹیڈیوں کے نیچے کی طرف

ہوتے ہیں۔ انٹراشی اس رباط ہر دو ہڈیوں کی محاذی غیر اتصالی سطحوں کو آپس میں جوڑنے میں۔ ان جوڑوں میں ٹارسو میٹا ٹارسل جوڑے کے ساتھ نو دی ال ممبرین کی شلخ آتی ہے۔ ٹارسل ہڈیوں کے ڈیجیٹل سرے ہاتھ کی ٹا کارپل ہڈیوں کی طرح آپس میں ٹرنسورس رباط کے ذریعہ ملے رہتے ہیں لیکن پاؤں کا ٹرنسورس رباط پانچوں ٹا کارپل ہڈیوں کو باہم جوڑتا ہے۔ حرکات ان جوڑوں میں قدرے گھائی ڈنک موشن ہوتی ہے۔ شرائین ان جوڑوں میں ٹا کارپل شرائین اور ڈیپ پیٹیر آرچ سے آتی ہیں۔ اعصاب - ان میں این ٹی رمی رٹلی بی ال اور پیٹیر اعصاب سے آتے ہیں۔

ٹا کارپل کے بنی ال آرٹری کیوں شلخ میٹا ٹارسل ہڈیوں کا اپنے پورے باجوں

یہ جوڑ پلائٹر اور دو لیٹرل رباطوں کے ذریعہ قائم ہوتے ہیں۔ ان رباطوں کا انتظام وغیرہ ہاتھوں کے ہننام رباطوں کی طرح ہوتا ہے۔ ان جوڑوں کے اوپر کیٹرف ڈارسل رباطوں کے بجائے اکسٹنر عضلوں کی نشین رہتی ہیں۔ حرکات - ان جوڑوں میں فلکشن - اکسٹنشن - اے ڈکشن اور ایب ڈکشن نامی چار حرکات ہوتی ہیں۔

نے بنی ال جائینٹر یعنی پوروں کے باہمی جوڑ

ہاتھ کے پوروں کے جوڑوں کی طرح پاؤں کے پوروں کے جوڑوں پر بھی ایک پلائٹر اور دو لیٹرل رباط ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک جوڑ کو علیحدہ علیحدہ ساتھ نو دی ال ممبرین استر کرتا ہے۔ حرکات - ان میں فلکشن اور اکسٹنشن حرکت ہوتی ہے۔ شرائین متذکرہ بالا دونوں قسم کے جوڑوں میں - ڈارسل پیڈس - ڈیجیٹل اور انٹراشی اس شرائین سے اور اعصاب - ڈیجیٹل اعصاب سے آتے ہیں۔

پیٹیر گینٹ
ڈیٹل گینٹ

پیٹیر گینٹ
ڈیٹل گینٹ

نامی-الوجہ

یعنی عضلات کی تشریح

انسان کے جسم میں والٹنٹھی اور ان والٹنٹھی نامی دو قسم کے عضلات ہوتے ہیں۔ دیکھو صفحہ نمبر ۱۰۔ اس باب میں صرف والٹنٹھی عضلات کا بیان کیا جاوے گا۔ کل ان والٹنٹھی اور بعض چھوٹے چھوٹے والٹنٹھی عضلات کا بیان ان کے اصل مقامات میں آویگا مثلاً جگر کے والٹنٹھی عضلات جگر کے بیان میں اور قلب کے ان والٹنٹھی عضلات قلب کے بیان میں مذکور ہونگے۔ عموماً عضلات خصوصاً والٹنٹھی بڑی۔ گری۔ رابطہ جلد پر ختم ہوتے ہیں۔ عضلات کی جسامت اور اشکال مختلف ہوتی ہیں مثلاً اطراف کے عضلات مضبوط اور لمبے۔ لیکن وجہ کے عضلات چوڑے اور چپے ہوتے ہیں گیسٹرک فی ایس عضلہ پنڈلی کی بندھی بناتا ہے۔ سارڈوریس عضلہ قریب ووفیٹ کے لہبا ہوتا ہے اور پی ڈی ایس عضلہ قریب ایک گرین کے وزنی ہوتا ہے۔ مٹھریں نے عضلات کو بلجائ مختلف امورات مختلف ناموں سے نامزد کیا ہے۔ اول بلجائ سکونت عضلہ مثلاً بی ایس مسلز یعنی عضلات متعلق بڑی آٹھری۔ دوم بلجائ وضع قیام۔ مثلاً رکٹس ایب ڈومی نس۔ یعنی شکم کا سیدھا عضلہ۔ سویم بلجائ افعال مثلاً ایب ڈاکٹر مسلز یعنی عضو کو باہر کی طرف حرکت دینے والے عضلات۔ چہارم بلجائ اشکال مثلاً ڈائٹریٹ یعنی حرف ۷ کی شکل کا عضلہ۔ پنجم بلجائ حس عضلہ۔ مثلاً بائی سپر یعنی دوسرا والا۔ ٹرائی سپر یعنی تین سرا والا۔ ششم بلجائ مقامات مبدأ و ختام عضلہ۔ مثلاً ٹرنوٹھائی رائڈ۔ یعنی سٹرنم سے شروع ہو کر قھائی رائڈ کارٹی لیج پر ختم ہونے والا عضلہ۔ ہر ایک عضلہ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ لمبی حصہ کو

مسکولہ پورٹین۔ اور تری حصہ کو ٹنڈاں کہتے ہیں۔ ٹنڈن یعنی منہ بہ نہایت
 ہی مضبوط اور تری رسی ایسی گول اور نہ ہی چوڑی ہوتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی ٹنڈوں میں اعصاب
 اور عروق نہیں ہوتے۔ اس کے پانیوروسس۔ اس سفید اور چمکیلی و تری جھلی کو کہتے ہیں۔
 جو عضلات کے اسی حصہ کو محفوظ کر کے عضلات کی ٹنڈوں کے ساتھ چسپاں ہو جاتی ہے۔ اسکی ساخت
 بین سفید و تری ریشہ پائے جاتے ہیں۔ مٹھے شئی آ (اسکے لفظی معنی بیٹلج یعنی پٹی کے ہیں)۔
 جسم کی اس جالیدار جھلی کو کہتے ہیں جو نرم اور نازک عضلات کو محفوظ کرتی ہے۔ اسکی ساخت بھی
 سفید و تری ریشوں سے ہوتی ہے۔ بلحاظ وضع قیام اس جھلی کے دو اقسام قرار دئے گئے ہیں۔ سوپ
 نے شئی ال نے شئی آ یعنی اوٹلی جھلی (۲) ڈیپ شئی آ یعنی عمیق جھلی۔ سوپ نے شئی ال
 نے شئی آ۔ یعنی اوٹلی جھلی اسکو کہتے ہیں جو عین حلقہ کے نیچے ہوتی ہے۔ اور جلد کو عمیق جھلی کے
 ساتھ ملائی ہے۔ اسکی ساخت میں باریک نازک اور ڈھیلے و تری ریشے پائے جاتے ہیں۔ جسم کے مختلف
 مقامات پر اسکی موٹائی میں اختلاف ہوتا ہے۔ مثلاً چٹون کی یہ جھلی نہایت ہی باریک و تھیلیوں
 اور تلون کی یہ جھلی نہایت موٹی ہوتی ہے۔ اس جھلی کے بالائی پرت کے نیچے پوٹون فوٹون
 اور تضیب کے سوائے کل جسم پر چربی کا طبق نامی پے نی کو لیس آڈی پوسس ہوتا ہے۔
 لیکن بعض مقامات پر چربی کے بجائے عضلاتی طبق نامی پے نی کو لیس کا ڈوسس ہوتا ہے۔
 اس جھلی کے دونوں طبقوں کے درمیان جسم کے اوٹھے عروق وغیرہ رہتے ہیں۔ ڈیپ نے
 شئی آ یعنی عمیق جھلی اس و تری پردہ کو کہتے ہیں جو ہر ایک عضلہ کو علیحدہ علیحدہ محفوظ کرنا۔
 اور ہر دو عضلات کے درمیان پردہ نامی انٹرسکیولر پیٹم بناتا ہے۔ یہ جھلی عضلات کے انحال
 میں مدد دیتی ہے۔ اور بعض مقامات پر اس جھلی کے تننے کے لئے اس جھلی میں عضلات ختم
 ہوتے ہیں مثلاً پامیرس لائٹس عضلہ تھیلی کی جھلی کو اور ٹرسورے جائینی فی مورس عضلہ

ران کی جھلی کو متنا ہے۔ عضلات کے بیان میں انگریزی لفظ آر سی جن سے عضلہ کا مبدا۔ اور ان پریشن سے جائے ختمام مراد ہے۔ جسم کے کل عضلات تعداد میں دو سو اچاس جوڑے ہوتے ہیں سر اور گردن میں پچاسی جوڑے۔ پشت۔ شکم۔ سینہ اور سیون میں پچاس جوڑے بالائی اطراف میں چون جوڑے۔ اور زیرین اطراف میں ساٹھ جوڑے۔ چونکہ انسان کے دونوں جانب کے عضلات کا بیان یکساں ہے لہذا ایک ہی جانب کے عضلات کا بیان کیا جاوے گا۔ عضلات کی پرورش شرائین کے متعلق ہے۔ اور حرکت اعصاب کے متعلق ہے۔ انسان کے کل جسم کے وزن کا ایک حصہ عضلات بناتے ہیں۔ تمہید غش کا امتحان کرتے وقت جلداء کو عضلات کا مبدا جائے ختمام اور تعلقات خوب غور سے ملاحظہ کرنے چاہئے کیونکہ پہلی دو باتوں کے ملاحظہ کرنے سے انکو عضلات کے افعال معلوم ہو جاوے گئے۔ جن سے واقف ہونے پر دو ان کچوں کو جوڑی کے ٹوٹے یا جوڑے اوکھڑانے پر پیدا ہوتی ہیں بخوبی سمجھ اور باسانی درست کر سکیں گے۔ اور عضلات کے تعلقات کے ملاحظہ کرنے سے زخمی شرائین وغیرہ کو باسانی باندہ سکیں گے۔ اس باب میں علاوہ عضلون کے نئے شی آکا بیان بھی کیا جاوے گا۔

کرے نی ال زی جن یعنی چندی اے کے عضلات

چندی اے پر صرف ایک ہی عضلہ اک سی پی ٹو فرائٹس نامی ہوتا ہے۔ جو سر کی جلد اور اوتھلی جھلی کے علیحدہ کرنے پر نظر آتا ہے۔ کرے نی ال سو پر نئے شی ال نئے شی آ یعنی سر کی اٹھلی جھلی۔ یہ سخت اور موٹی جھلی اور جلد نیچے اک سی پی ٹو فرائٹس لے عضلہ پیچھے گردن کی جھلی۔ اور دونوں جانب ٹمپریل اپانوروسس کے قریبی رہتی ہے۔ اسکے دونوں طبقوں کے درمیان کان کے عضلہ مٹھل ٹمپریل عروق اور عصب جوتے ہیں۔ اک سی پی ٹو فرائٹس لے عضلہ اس عضلہ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ جگہ وریان اسکا وتری حصہ نامی اپانوروسس رہتا ہے۔ اور یہ عضلہ اک سی پٹ سے جھوون تک پھیلتا ہے۔ اک سی پی ٹل پویشن تپلا اور پچ

کرے نی ال سو پر نئے شی آ
نئے شی آ

اک سی پی ٹو فرائٹس لے

اک سی پی ٹل پویشن

لہنا ہوتا ہے۔ اور آرم سی پی ٹل ہڈی کی سوپیری مار کر ڈو لائن کے بیرونی دو ثلث حصہ اور چوڑی ہڈی کے مسٹائیڈ حصہ سے شروع ہو کر عضلہ ہڈا کے وتری حصہ میں ختم ہوتا ہے۔ **فرائٹل پورشن** **فرائٹل پورشن** پہلے کی نسبت لہنا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اور یہ حصہ پرے می ڈوے لیں نیڑی۔ کاروگے ٹر سوپر پیلے آبی اور آرم کیو لیرس عضلات اور فرائٹل ہڈی کی اکثر ٹل انگیولر پرس سے شروع ہو کر وتری حصہ میں ختم ہوتا ہے۔ دونوں جانب کے فرائٹل حصے ملے رہتے ہیں۔ لیکن آرم سی پی ٹل حصے ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں۔ **اپانیوروس**۔ دونوں طرف کے عضلات کی وتری چار جمہ پر ہوتی ہے۔ اور میڈی ان لائن پر آپس میں ملی رہتی ہیں۔ ہر ایک عضلہ کا وتری حصہ آرم سی پی ٹل پر ڈیوڑن اور سوپیری مار کر ڈو لائن سے شروع ہوتا ہے۔ اور ڈائیگولر مار پر ٹیڈرل نے شیا کے ساتھ جاتا ہے۔ اس وتری حصہ کے زیرین کنارے سے دونوں جانب کان کے ایڈوئس دور ایڈوئس آرم نامی عضلات شروع ہوتے ہیں۔ عصب۔ فرائٹل حصہ میں نے شیا ل عصب سے۔ اور آرم سی پی ٹل حصہ میں پوٹیری راکہ انگیولر اور مال آرم سی پی ٹل اعصاب کی شاخیں آتی ہیں۔ فعل۔ فرائٹل حصہ کے حرکت کرنے سے ہونے والی اور پشانی کی جلد اوپر کی طرف کھچ جاتی ہے۔ اور چہرے پر اڑے تنک پڑ جاتے ہیں۔ فرائٹل اور آرم سی پی ٹل حصوں کے باہم حرکت کرنے سے سر کی جلد آگے اور پیچھے کی طرف حرکت کرتی ہے۔

آرم کیو لیر ریجن۔ یعنی کان کے بیرونی عضلات

ہر ایک بیرونی کانکے متعلق تین عضلات ہوتے ہیں۔ جو انسانوں میں کم لیکن حیوانوں اور نیز ان مسطور میں جنکے قانون میں بالی وغیرہ کا بوجھ ہوتا ہے۔ خوب نمایاں ہوتے ہیں۔ **ایڈوئس آرم**۔ بہتر نام اور شکے کی شکل کا عضلہ آرم سی پی ٹل فرائٹل حصے کے اپانیوروس سے شروع ہو کر ایک سر کے ذریعے پناکے اوپر اندر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ عصب آرم سی پی ٹل مائیر عصب سے آتا ہے۔ فعل کان کو اوپر اٹھاتا ہے۔ **ایڈوئس آرم**۔ آرم سی پی ٹل فرائٹل حصے کے اپانیوروس سے آغاز ہو کر ہر گھس کے سامنے ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ آرم سی پی ٹل

۱۔ ایڈوئس آرم
۲۔ آرم سی پی ٹل
۳۔ ایڈوئس آرم

شال عصب سے آتا ہے فعل یہ کان کو سامنے کھینچتا ہے + لیٹر اسٹنل ریم ٹپل ٹیڈی سے سٹاڈ حصہ سے شروع ہو کر
کانکا کے پیچھے اور اندر کی طرف ختم ہوتا ہے عصب اسٹنل نے شال کی پوٹیری ر آری یولر
شاخ سے آتا ہے - فعل - کان کو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے +

پیل پی برل رکن یعنی بھوون کے عضلات

ہر ایک جانب بھوون کے متعلق تین عضلات ہوتے ہیں + آری کیو لیرس پیل پی
برے ریم - یہ عضلہ نغسل کی طرح خانہ چشم اور بھوون کے گرد لگا رہتا ہے - یہ فرائل ہڈی کے
انٹرنل اینگیولر پرسس - سوپریری رنڈلر سی کی نزل پرسس اور خانہ چشم کے اندرونی کونہ کی نس
نامی ٹنڈ و پیل پی سے ریم سے شروع ہوتا ہے - اور خانہ چشم کے گرد اور پیوٹون کے اوپر ایک
حلقہ بناتا ہوا کسی پی ٹو فرائنٹس اور کاروگے ٹر سوپر سیلی آئی عضلون کے ساتھ مل جاتا ہے - اس
عضلہ کے پیکے رنگ کے چند ریشے اسٹرنل ٹارسل رباط اور سیلر ہڈی پر بھی چپان رہتے ہیں -
عصب نے شال سے آتا ہے - فعل آنکھ کو بند کرتا ہے + ٹنڈ و پیل پی برے ریم -

- آری کیو لیرس پیل پی برے ریم
- کاروگے ٹر سوپر سیلی
- ٹنڈ و پیل پی

عضلہ پیل پی برے ریم

(ٹنڈ و آکیولی) یہ چھوٹی سی نس دو لائن لبنی اور ایک لائن چوڑی ہوتی ہے - اوپر کے
جڑے کی نزل پرسس کے لکریل گردو کے سامنے خط سے شروع ہوتی ہے اور لکریل سیک کے
اوپر سے گذر کر اسکا رباطی غلاف بناتی ہوئی دو حصوں میں منقسم ہو جاتی ہے - جو دو پیوٹون کی
کریون کے اندر کی طرف ختم ہوتے ہیں - یہ کاروگے ٹر سوپر سیلی آئی - یہ مخروطی شکل
کا عضلہ فرائل ہڈی کی سوپر سیلی اینی برج کے اندرونی سرے سے شروع ہو کر اوپر اور باہر کی طرف
جا کر آریٹیل آج کے درمیان آریکیولیرس عضلہ کے نیچے ختم ہوتا ہے - عصب نے شال عصب
سے آتا ہے فعل یہ عضلہ ہون اوریشانی پر عمودی شکن ڈالتا ہے + ٹنڈ و پیل پی برے ریم
ہڈی کی آریٹیل سرفس اور کرٹ سے شروع ہو کر لکریل سیک کے اوپر سے گذرنا ہوا دو حصوں میں

کاروگے ٹر سوپر سیلی

ٹنڈ و پیل پی

آربی ٹل رکن - یعنی آنکھ کے عضلات

ہر ایک آنکھ کے ڈھیلے کے متعلق سات عضلات ہوتے ہیں۔ لی وے ٹرسل لی بری ٹولی
 ری اورس - یہ تھلا چٹا مٹھنے عضلہ سنی ٹائیڈ کے اوپنک فورمین کے عین نیچے سا چھوٹے بازو کی زیر
 سطح سے شروع ہو کر چوڑی اپا نیور دس کے ذریعہ اوپر کے پوٹے کی گری کے بالائی کنارے میں
 ختم ہوتا ہے۔ اسکے اوپر فرائل عصب اور شریان ریتی ہے۔ فعل یہ اوپر کے پوٹے کو اوپر اٹھا
 کر آنکھ کو کھولتا ہے۔ عصب اسپن تیسرے دماغی عصب سے آتا ہے۔ رکنس سو لی ری
 ار - چارون رکنائی عضلات میں سے یہ چھوٹا عضلہ اوپنک فورمین کے اوپر کے کنارے اور اوپنک
 نزد کے دتری پردہ سے شروع ہو کر آنکھ کے ڈھیلے کے اوپر کچلے راتھک پردہ پر کارینا سے تریا تم
 لائین بھی کی طرف چوڑی نس کے ذریعہ ختم ہوتا ہے۔ اسکے نیچے انپک عصب - آنکھ لک شریان - نزل
 عصب اور تیسرے عصب کی شاخ ریتی ہے فعل یہ آنکھ کے ڈھیلے کو اوپر کھینچتا ہے۔ عصب اسپن تیسرے
 عصب سے آتا ہے۔ انفیری ار رکنس اوپنک فورمین کے نیچے کے کنارے سے لگیمٹ آف زن
 نامی عام نس کے ذریعہ شروع ہو کر سو لی ری رکنس کی طرح ڈھیلے کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے۔
 فعل ڈھیلے کو نیچے کھینچتا ہے۔ عصب اسپن تیسرے عصب سے آتا ہے۔ انٹر ٹل رکنس
 انفیری ار رکنس کی طرح لگیمٹ آف زن سے شروع ہو کر ڈھیلے کی اندرونی سطح پر ویکر رکنائی عضلہ
 کی طرح ختم ہوتا ہے۔ فعل ڈھیلے کو اندر کھینچتا ہے۔ عصب اسپن تیسرے عصب سے آتا ہے۔
 اسٹرل رکنس - دو جڑ ہون کے ذریعہ شروع ہوتا ہے۔ اسپن سے بالائی
 جڑ سو لی ری رکنس کے مبداء کے عین نیچے اوپنک فورمین کے بیرونی کنارے سے اور زیرین جڑ
 لگیمٹ آف زن اور سنی ٹائیڈ فشر کے زیرین کنارے سے شروع ہوتی ہے۔ یہ عضلہ دیگر رکنائی
 کی طرح ڈھیلے کے باہر کی طرف کچلے راتھک پردہ پر ختم ہوتا ہے۔ اسپن سے انٹر ٹل رکنس سب سے چھوٹا۔

لی وے ٹرسل لی بری
 سو لی ورس
 رکنس سو لی ری
 رکنس انفیری ار
 رکنس اسپن
 رکنس انٹر ٹل
 رکنس لی ورس
 رکنس لی ورس

اکٹرل لمبا۔ سوپی ری ارتپلا اور تنگ ہوتا ہے۔ اکٹرل رکش کے دونوں سروں کے درمیان سے قیصر
عصب۔ پانچویں کی نزل تلخ اور چھٹا عصب معہ انفصلک درید کے گزرتا ہے۔ عصب۔ اسپن چھٹا
عصب آتے۔ فعل یہ آنکھ کو باہر کی طرف گھومتا ہے۔ سوپی ری ار او بلیک۔ اوٹیک
فوزین کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر خانہ چشم کے اندر کے کونہ پر ایک گول نس میں ختم ہوتا
ہے۔ جو فزٹل ہڈی کی انٹرل اینگولر پراسس کے نشیب نامی خودی آٹراک لی ایرس پر ایک
وتری چمچی بین بوساطت سائی خودی ال مبرین کے گذر کر اور وہاں سے پیچھے اور باہر کی طرف جا کر
آنکھ کے سکلے رائٹک پردہ کی بیرونی سطح پر سوپی ری ار اور اکٹرل رکشائی۔ عضلات کی جائے ختم
کے درمیان ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسپن چوتھا عصب ہوتا ہے۔ فعل۔ آنکھ کے ڈھیلے کو اندر اور

سامنے کی طرف گھومتا ہے۔ **لیمنٹ اوف زن**۔ انفری ار رکش۔ انٹرل رکش اور اکٹرل
رکش کا ایک سر باہم ملکر اوٹیک عصب کے گرد جو وتری حلقہ بناتے ہیں اسکو لیمنٹ اوف زن۔ یا۔
کامن ٹنڈن کہتے ہیں۔ **انفری ار او بلیک**۔ یہ نازک اور باریک عضلہ لکریل گردو کے باہر
کی طرف اوپر کے جبڑے کے آرٹیکل پیٹ کے نشیب سے شروع ہو کر انفری ار رکش کے نیچے سے
باہر اور پیچھے کی طرف جا کر آنکھ کے باہر کی طرف سکلے رائٹک پردہ پر سوپی ری ار او بلیک عضلہ کی نس کے
نزدیک ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپن تیسرے عصب سے آتا ہے۔ فعل ڈھیلے کو باہر اور پیچھے کی طرف
گھومتا ہے۔ **اکٹرل اوف ٹے نن** ادس وتری غلاف کا نام ہے۔ جو آنکھ کے گھٹنات کی جائے اختتام پر مچتا ہے

نزل رچن یعنی ناک کے عضلات

ناک کے ہر ایک پہلو پر سات عضلات ہوتے ہیں۔ **پری می ڈیس نزامی**۔ یہ چھوٹا
عڑوٹی عضلہ اک سی پی ٹو فران ٹے لس عضلہ سے شروع ہو کر ناک کے پہلو پر سے گزرتا ہوا کم
پریس نے نزامی کے ساتھ ملجاتا ہے۔ عصب۔ اسپن تھے شی ال سے آتا ہے۔ فعل ناک پر شکن

۱۔ پری می ڈیس نزامی
۲۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۳۔ اکٹے نزامی
۴۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۵۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۶۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۷۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۸۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۹۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار
۱۰۔ ڈیڈیٹریلی آئی سوپی ری ار

آتا ہے۔ اور ناک کی ایللی کو اٹھاتا ہے۔ لی وے ٹرے بی آئی سوپی ری ورس

انک نے زامی۔ اوپر کے جڑے کی نزل پر ہس کے اوپر والے حصہ سے شروع ہو کر

ناک کے پہلو پر سے ترچھے طور پر نیچے اور باہر لیٹنا گزرتا ہوا وہ حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ جنہیں سے

ایک حصہ ناک کی گڑی پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ اوپر کے لب پر پیچھا آ رہی لیویرس

اور عضلہ میں لی وے ٹرے بی آئی سوپی ری ورس عضلہ کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ عصب۔

اسمیں نے شی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ اوپر کے لب اور ناک کی ایللی کو اوپر لیٹا کھینچتا ہے

وامی لے ٹرنے رس پوسٹیری ار۔ اوپر کے جڑے کے نزل پنج اور سی سے مائڈل

سے شروع ہو کر نٹھون کے کناروں پر جلد میں ختم ہو جاتا ہے۔ عصب اسمیں نے شی ال عصب

سے آتا ہے۔ فعل نٹھون کو کھولتا ہے۔ وامی لے ٹرنے رس انٹیری ار ناک کی گڑی سے

آغاز ہو کر نٹھون کے کناروں کے قریب جلد میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ نٹھون کو کھولتا ہے۔ عصب

اسمیں نے شی ال عصب سے آتا ہے۔ کمپرسر نیزامی۔ اوپر کے جڑے کے انٹیزوفا سے آتا

اور قدرے باہر سے شروع ہو کر ناک کی گڑی پر ختم ہوتا ہے۔ اوپنی کے پل پر اپنے ہمنام عضلے اور

پرے می ڈیس نیزانی کے اپانوروس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ فعل نٹھون کو کھولتا ہے۔ عصب

اسمیں نے شی ال عصب سے آتا ہے۔ کمپرسر نیزامی مائٹس۔ یہ چھوٹا سا عضلہ ناک کی گڑی سے

شروع ہو کر نٹھون کے کناروں پر جلد میں ختم ہوتا ہے۔ فعل نٹھون کو کھولتا ہے۔ عصب

اسمیں نے شی ال عصب سے آتا ہے۔ وپی پر سر اے لی نیزامی۔ اوپر کے جڑے کے انٹیزو

وفا سے شروع ہو کر اسکے پیٹم نیزامی اور ناک کی ایللی کے پچھلی طرف ختم ہوتے ہیں۔ فعل

نٹھون کو بند کرتا ہے۔ عصب اسمیں نے شی ال عصب سے آتا ہے۔ واضح ہو کہ کمپرسر نیزامی عضلہ

ناک کی کرنیوں کو نیچے کیٹ و دالتے ہیں۔ اور دبانے سے نٹھون کے کھولنے میں مدد دیتے ہیں۔

سوپی ری اور گز لری ریجن۔ یعنی اوپر کے جڑے کے عضلات

ہر ایک جانب کے اس حصہ میں چار عضلات ہوتے ہیں۔ لی وے ٹرے بی آئی سوپی

اورس رٹائٹ پٹم کے زیرین کنارے سے انفرا آرٹیل فوین کے نزدیک (اوپر کے جڑے اور

سپلڈی سے شروع ہو کر اوپر کے لب میں ختم ہوتا ہے۔ نیچے نیچے انفرا آرٹیل عروق ہوتے ہیں۔ عصب

اسمین نے شال عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ اوپر کے لب کو اوپر کی طرف اٹھاتا اور منہ کو کھولتا ہے۔

لی وے ٹرے اینگولی اورس۔ اوپر کے جڑے کے کیناٹن فاسہ سے آغاز ہو کر منہ کے

انگل میں بائی گوے ٹی کس عضلات کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ انفرا آرٹیل عروق اور عصاب اسکے

اوپر رہتے ہیں۔ عصب اسمین نے شال عصب سے آتا ہے۔ فعل منہ کے انگل کو باہر کھینچتا اور

اوپر اٹھاتا ہے۔ زائیگوے ٹی کس مسجر۔ سپلڈی کے زائیگوٹیک سوچر کے سامنے سے شروع

ہو کر منہ کے انگل میں آرکیولیرس اور ٹوی پراسر انگولی اورس عضلات کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔

عصب۔ اسمین نے شال عصب سے آتا ہے۔ فعل اوپر کے لب کو اوپر اٹھاتا ہے جیسے میں

ہوتا ہے۔ زائیگوے ٹی کس مائیسر۔ سپلڈی پر سے گز لری سوچر کے عین پیچھے شروع

ہو کر زائیگوے ٹی کس سوچر عضلہ کی جائے ختم کے سامنے ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ اوپر کے لب کو

زائیگوے ٹی کس سوچر عضلہ کے ہمراہ اوپر اٹھاتا ہے۔ عصب۔ اسمین نے شال عصب سے آتا ہے

انفیری اور گز لری ریجن

ہر ایک جانب کے اس حصہ میں تین عضلات ہوتے ہیں۔ لی وے ٹرے بی آئی ان

فیری اورس۔ جب کو لی وے ٹرے ٹائٹ بھی کہتے ہیں۔ نیچے کے جڑے کے انشائی زونا سے

شروع ہو کر ٹھوڈی کی جلد میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ زیرین لب کو اوپر اٹھاتا اور سامنے بڑھاتا

ہے۔ عصب اسمین نے شال عصب سے آتا ہے۔ ٹوی پراسر بی آئی انفیری

۱۔ لی وے ٹرے بی آئی سوپی

۲۔ لی وے ٹرے اینگولی

۳۔ زائیگوٹیک سوچر

۴۔ زائیگوٹیک سوچر

۱۔ لی وے ٹرے بی آئی انفیری

۲۔ ٹوی پراسر بی آئی انفیری

۳۔ ٹوی پراسر اینگولی

اورس - جبکہ کوڈرٹس نمایاں ہی کہتے ہیں۔ نیچے کے جبرے کی اکثر نل اوٹیک لائن سے لے کر
 سس نمایاں اور نل فریم کے درمیان سے شروع ہو کر زیرین اب کی جلد میں آر بی کیو رس اور
 اور اپنی مہنام عضلہ کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ نل عروق اور عصب اسکے نیچے بہت ہیں۔ فعل زیرین
 لب کو باہر اور نیچے کھینچتا ہے۔ عصب امین نے نل عصب سے آتا ہے۔ ڈی پر سر انگلی
 اورس - یہ مثلث شکل کا عضلہ نیچے کے جبرے کی اکثر نل اوٹیک لائن سے شروع ہو کر
 منہ کے انگل میں ختم ہوتا ہے۔ عصب - امین نے نل عصب سے آتا ہے۔ فعل منہ کے
 انگل کو نیچے کھینچتا ہے۔ دیکھو شکل نمبر ۸۸-۹۰

انٹر گزری ریجن

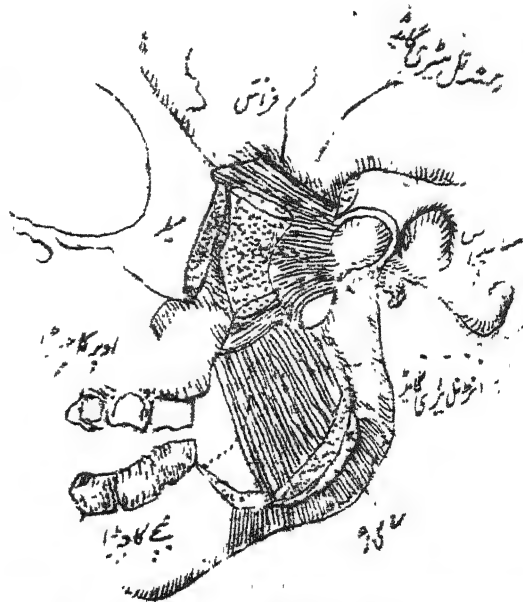
ہر ایک جانب کے اس حصہ میں تین عضلات ہوتے ہیں۔ آر بی کیو رس اورس - یہ
 ہلالی شکل کا عضلہ منہ کے گرد حلقہ بناتا ہے۔ اسکے دونوں حصے دونوں جانب کسی نے ٹر اور لبون
 کے دیگر عضلات کے ہمراہ ملتے رہتے ہیں۔ لبون کے کناروں پر منہ کے گرد دائرہ اس عضلہ کے ریشے
 ایک لب سے دوسرے لب پر برابر جاتے ہیں۔ لیکن اس عضلہ کے چند ریشے انسانی زرد و نتون کے
 مقابل اوپر کے جبرے اور سلیم اوف ڈی زور نیچے کے جبرے کے ساتھ پھیل جاتے ہیں۔ اسکے
 نیچے بے لی ال غدود کو زوریری عروق رہتے ہیں۔ فعل منہ کو بند کرتا ہے۔ عصب نے نل
 عصب سے آتا ہے۔ کبھی نے ٹر - یہ چوڑا تپلا مربع شکل کا عضلہ دونوں جبروں کے درمیان
 رہتا۔ اور موہنہ کی جانب دیوار میں بناتا ہے اور نیچے کے جبروں کے الوی اولہ پر ہسون (میرے
 مولد و نتون کے مقابل سے) اور ٹیری گو مگولری رباط کے سامنے سے شروع ہو کر انگل اوف ڈی
 موہنہ کے برابر اسکے اوپر کے ریشے نیچے اور نیچے کے کوٹرف جاکر آر بی کیو رس اورس عضلہ میں ختم ہوتے
 ہیں۔ ٹیٹس ڈکٹ نے نل شریان اور وریڈ نے نل اور لیکل اعصاب کی شاخیں اسکے اوپر

- ۱- آر بی کیو رس اورس
- ۲- کیس نے ٹر
- ۳- ڈی سورس

انگیولر پرس سے پیچھے ٹیورل ٹیسی کی مسٹائیڈ پرس سے۔ اوپر پرائیٹل اور فرائٹل ٹیورین کی
ٹپل بچ سے۔ نیچے سفی ٹائیڈ کے شے بازو کی ٹیری ٹائیڈ بچ تک پھٹتا ہے اور ٹیورل ٹیسی کے
اندر کیطرف سے شروع ہو کر ذریعہ ایک چوڑی چٹنی نس کے نیچے کے جڑے کی ٹارو ٹائیڈ پرس کے
اوپر اندر اور سامنے کیطرف آخر مولر دانت تک ختم ہوتا ہے۔ اس کے نیچے انٹرل گزری شریان اور
جوب ٹیورل شافین اور ٹیورل اعصاب رہتے ہیں۔ اعصاب۔ اسپن انفری رگزری اعصاب سے
ہوتا ہے۔ فعل نیچے کے جڑے کو پیچھے کیطرف کھینچتا اور اوپر اٹھاتا ہے۔

ٹری گو مگزلری ریجن

ہر ایک جانب کے اس حصہ میں دو عضلات ہوتے ہیں۔ انٹرل ٹریگائیڈ جسکو انٹرل ٹریگائیڈ بھی کہتے ہیں
سفینائیڈ کے ٹریگائیڈ فاسہ (اکشنل ٹریگائیڈ پالیٹ کی اندرونی سطح اور پالیٹ ٹیسی کو ٹیوبوٹیسی کہنا ہمارے سطح)
سے شروع ہو کر نیچے اور باہر کیطرف جا کر ایک مضبوط انس کے ذریعہ نیچے کے جڑے



ٹریگائیڈ کا ٹیڈ عضلات دکھائی ہے

کی ریس کے
اندر کیطرف
اور جڑے کے
ہنگل پر ختم
ہوتا ہے۔
اس کے باہر کیطرف
انٹرل ٹریگائیڈ

ریشٹل ٹریگائیڈ
اکشنل ٹریگائیڈ

مٹرنل ٹیری گائیڈ

رابطہ۔ انٹرنل گزلی شریان۔ ڈسٹل عصب اور عروق ہوتے ہیں۔ عصب۔ اسپین انفیری رگزلی عصب سے آتا ہے۔ فعل نیچے کے جڑے کو سامنے بڑھانا اور اوپر اٹھانا ہے۔ اسٹرنل ٹیری گائیڈ۔ عضلہ کے دوسرے ہوتے ہیں۔ انکے اوپر کا سر سفی نائیڈ کے بڑے بازو کی ٹیرنگائیڈ اور اسکی زیرین سطح اور نیچے کا سر اسٹرنل ٹیری گائیڈ پلیٹ کی بیرونی سطح پالیٹ ہڈی اور سوپی ری رگزلی ہڈیوں کی ٹوہٹی سے شروع ہوتا ہے۔ یہ عضلہ پیچ اور باہر کی طرف جا کر نیچے کے جڑے کے کنڈائل کی گردن کے سامنے نشیب اور ٹیمر و گزلی جوڑے کے انٹر آرٹی کوئر فائبر و کارٹی لچ پر ختم ہوتا ہے۔ گاہے اسکے دونوں سروں کے درمیان سے انٹرنل گزلی شریان گزرتی ہے۔ جو عموماً اسکی باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اس عضلہ کے اندر کی طرف ٹڈل منجی ال شریان۔ اور انفیری رگزلی عصب ہوتا ہے۔ عصب اسپین انفیری رگزلی عصب سے آتا ہے۔ فعل نیچے کے جڑے کو سامنے بڑھانا اور جانی حرکت دینا ہے۔ تنبیہ۔ انٹرنل ٹیری گائیڈ۔ اسٹرنل ٹیری گائیڈ۔ سے سی ٹر اور ٹیپورل عضلہ کو مسلسل آف میں ٹی کے شن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ان چاروں عضلوں کے فعل سے نوالہ دانتوں کے نیچے چھایا جاتا ہے۔

گردن کے عضلات

تہیل بیان کی غرض سے گردن کے سامنے عضلات کو سات طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) سوپرفیشیال سروائیکل ریجن سے گردن کے اوتھلے عضلات

ہر ایک جانب کے اس حصہ میں دو عضلات ہوتے ہیں۔ پے ٹرنامے آئی ڈیز اور سٹرنو کلیدیڈ مسٹائیڈ سوپرفیشیال سروائیکل فی شی آ۔ اس نہایت ہی نازک و نرمی جھلی کو علیحدہ ڈی سکٹ کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ اسکے نیچے پلاسٹما آئیڈیز عضلہ۔ اسٹرنل جو گلر وریڈ۔ اور سروائیکل کی چند شاخیں رہتی ہیں۔ پلاسٹما می آئی ڈیز۔ یہ جوڑا تھلا عضلہ گردن کی خلد کے

آئی ڈیز
میڈوسٹائیڈ
سوپرفیشیال سروائیکل
پلاسٹما

عین نیچے ہوتا ہے۔ کلاویکل ٹہری۔ سکے پولا کے اکروٹی ان پراس اور کپٹول۔ ٹولڈا۔ ٹرے پی زی
اس عضلون کی غلافی جھلی سے شروع ہو کر ترچھے طور پر اوپر اور اندر کو جاتا ہوا نیچے کے جڑے کی
اکسٹرنل اوہلیک لائن کے نیچے ختم ہوتا ہے۔ لیکن اسکے چند ریشے انیکل او ف وی موتہ اور چہرے
کے سیلورٹو مین بھی جاتے ہیں۔ اس عضلہ کے نیچے گردن میں سوائے عضلون کے اکسٹرنل اور ان

ٹی۔ سی۔ ایجوگولر ورید اور سرڈیکل ملکس کی اوٹھلی شاخیں ہوتی ہیں۔ عصب اسپین سرڈیکل
ملکس اور نئے شال عصب سے آتے ہیں۔ فعل گردن کی جلد میں شکن ڈالتا ہے۔ **ٹوپ سرڈیکل**
کل فے شی آ۔ یعنی گردن کی عینو جھلی۔ پلے ٹرما عضلہ کے نیچے ہوتی ہے یہ مضبوط تری پر وہ

کے عضلات عروق۔ اور اعصاب کے غلاف بناتا ہے۔ گردن کے پچھلے طرف گردن کے ساتویں تہری
پتہ پراس اور لگے منٹم نیو کی سے شروع ہو کر سٹرنو کلیڈوسٹائیڈ عضلہ کے پچھلے کنارے کے برابر دو

حصوں پر منقسم ہو کر عضلہ ہڈا کا غلاف بناتا ہے۔ اس عضلہ کے سامنے کنارے کے مقابل یہ دو نو

حصے پھر اسپین لمباتے ہیں۔ گردن کے سامنے میڈی ان لائن میں ایک جانب کی جھلی دوسری جانب

کی ہنام جھلی سے لمباتی ہے۔ اس نے شی آ کا سٹرنو کلیڈوسٹائیڈ عضلہ کے سامنے واپس اور پر کی طرف

غدد اور سے سی ٹر عضلہ کو ڈھانپ کر پرائڈ اور سے سی ٹرگ فے شی آ کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ اور

زائگو ما کے زیرین کنارے اور نیچے کے جڑے کی بڑی باڈ پر چپان ہو جاتا اور نیچے کی طرف کلاوی کل اور سٹرنم

کے اوپر کے کناروں پر چپان رہتا ہے۔ اکسٹرنل جوگولر ورید اس جھلی کو چھدتی ہے۔ میڈی ان

لائن کے اوپر کے حصہ پر یہ فی شیا پٹلا ہو جاتا اور ہائیڈ ٹہری سے پیوست رہتا ہے۔ لیکن تھاشی

رائڈ غدد کے پیچھے ٹوٹا ہو کر دو پرتون میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ جنہیں سے سامنے والا پرت سٹرنم کے

اوپر کے کنارے اور سٹرنو کلاوی کلر رابطہ فرموتا ہے۔ اور پیچھے والا پرت سٹرنو ہائیڈ اور سٹرنو

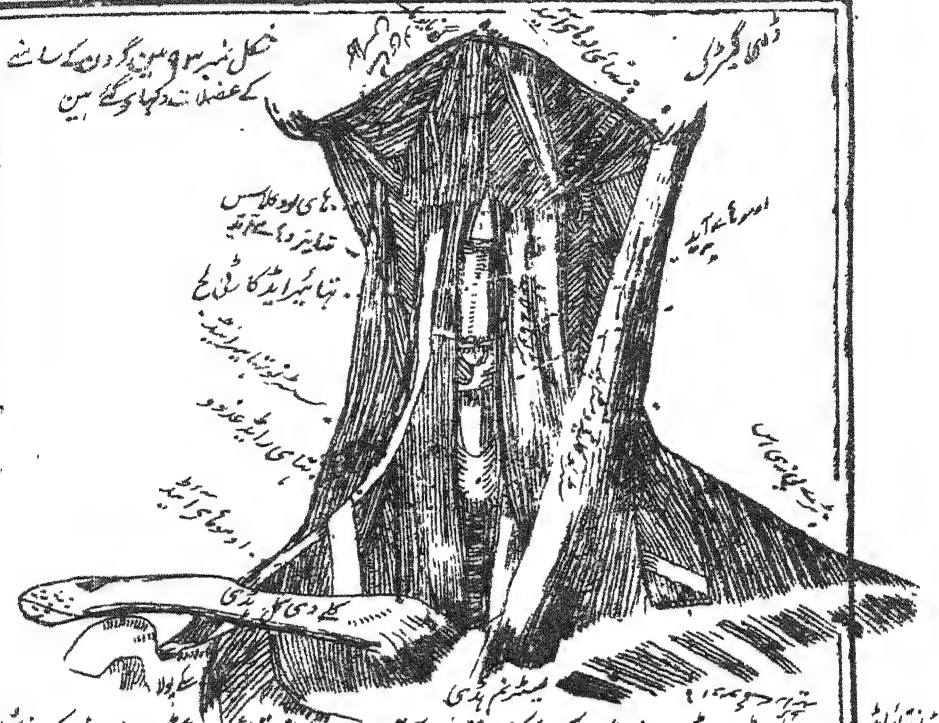
تھائیرائیڈ عضلات کو ڈھانپتا ہوا سٹرنم کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اس نے شیا کے عمیق مضبوط

ٹوپ سرڈیکل فے شی

ایک باریک طبق ٹرے کی آ اور تختی مائیڈ غدد کی بیرونی سطح کو استر کرتا ہوا نیچے کی طرف جا کر سپری
کارڈیام کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ سٹرنو مائیڈ - جگہ سٹرنو کلیڈو مائیڈ بھی کہتے ہیں
اس عضلہ کا وسطی حصہ موٹا اور تنگ لیکن دونوں سرے تپے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ دوسرے دن کے
ذریعہ سٹرنم اور کلاویکل سے شروع ہو کر میڈوسٹل ہڈی کے مائیڈ پراس اور کسی پی ٹل ہڈی کے سپل
ری ر کروڈ لین کے بیرونی دو ثلث پر ختم ہوتا ہے۔ سٹرنل حصہ اگول سامنے راسی اور پیچھے عضلاتی
ہوتا ہے اور مینوبریام کے اوپر اور سامنے سے شروع ہوتا ہے۔ کلاوی کو لبر حصہ کلاویکل کے او
کے کنارے کو اندونی ثلث سے شروع ہوتا ہے یہ دونوں حصص نیچے ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے اور
گردن کے درمیان ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ یہ عضلہ گردن کے مربع پہلو کو دو ثلث حصص
پر تقسیم کرتا ہے۔ اس عضلہ کے سامنے کنارے کی زیرین ثلث حصہ کے برابر کاسن کیئر لڈ شریان مائیڈ
یا باہین جانب عمل لے سامنے مائلومی کرنے کے لئے جراح شکاف دیتا ہے۔ سپائیل آکسری عصب
اس عضلہ کو اسکے اوپر کی تہائی میں چھیدا ہے۔ عصب - اسپین سرڈیکل ملکیس اور سپا
آکسری عصب سے آتے ہیں۔ فعل - دونوں جانب کے یہ عضلات سر کو گردن پر اور گردن
کو چھاتی پر جھکاتے ہیں۔ اور ہر ایک عضلہ سپلی نی اس کے پی ٹس کے ہمراہ سر کو اپنی طرف کے
کنڈے پر جھکاتا ہے۔ اور چہرہ کو مخالف جانب کی طرف پھیرتا ہے۔

(ب) انفرامائیڈ ریجن

ہر ایک جانب کے اس حصہ میں چار عضلات ہوتے ہیں۔ سٹرنو مائیڈ - یہ قبت کی مانند
عضلہ کلاویکل کے سٹرنل سرے اور سٹرنم کے مائیڈ پیچھے سے شروع ہو کر مائیڈ ہڈی کے جسم
کے زیرین کنارے پر بذریعہ نس کے ختم ہوتا ہے۔ درمیان میں دونوں طرف کے عضلات اسپین
رہتے۔ لیکن اوپر نیچے ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہیں۔ فعل مائے آئیڈ ہڈی اور لیٹس کو نیچے



عصایہ ڈی سندس نونائی اور کیو فی کیس قوامی آتے ہیں۔ سٹروٹھائی رائڈ۔ سٹروٹھائی رائڈ کے عضلات
کے پیچھے نیو بری ام کی پچھلی سطح اور پہلی سلی کی کتری کے کنارے شروع ہو کر تھائی رائڈ کارٹی لاج کے بازو کے پیچھے خط
پر ختم ہوتا ہے دونوں طرف عضلات۔ پیچھے اسپین ملو ہتھوین عصب اسپین کیو فی کیس نونائی سندس نونائی عصا
سوائے تین فعل لیرنٹس کو پیچھے کی طرف کہتے ہیں۔ تنبیہ یاد رہے کہ مثل تھا سٹروٹھائی رائڈ کے اندر رہتی ہے۔
جو عمل ٹریکیٹھائی سین یاد رکھنے کے لائق ہے۔ کیونکہ اس کا زخم جریان خون باعث ہوتا ہے تھائیروئڈ تھائی
رائڈ کارٹی لاج کے پیچھے خط سے شروع ہو کر تھائی رائڈ ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے وڈ ہتھوین پر ختم ہوتا ہے۔ سو پی ٹی
لیرنٹس ال عصب اور عروق اس کو پیچھے جوتے ہیں عصب۔ اسپین ٹاپو گلاس عصب آتا ہے۔ فعل لیرنٹس کو اوپر اٹھاتا
ہو کر تھائی رائڈ ہڈی کو پیچھے کہتے ہیں۔ ادوموٹائیڈ کو پولا کے اوپر کے کنارے اور ٹرنسورس لگنٹ سے شروع ہو کر
تھائی رائڈ ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے پر پٹھوٹھا تھائی رائڈ کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے اس عضلہ کے دونوں سروں
پر عضلاتی حصہ لیکن درمیان میں رباطی نس ہوتی ہے جس کو سرواٹیکل فے شی آ کی شاخ

تھائیروٹائیڈ

ادوموٹائیڈ

پہلی پسلی کی کرتی سے ملا کر جگہ پر قائم رکھتی ہے۔ فعل مایائیڈ ہڈی کو نیچے اور باہر کی طرف کھینچتا ہے۔ اعصاب۔ کیونٹی لکینس اور ڈی سنڈنس نو نامائی اعصاب سے آتے ہیں۔

(ج) سوپرا مایائیڈ رجن

ہر ایک جانب سے اس حصہ میں چار عضلات ہوتے ہیں۔ ڈوائی گیٹرکس کے ذریعے وہ این سٹ پر ٹچی حصہ ہوتے ہیں اور درمیان میں اسکے ایک نس ہوتی ہے۔ پچھلا حصہ سامنے حصہ کی نسبت لمبا ہوتا ہے اور ٹیپورل ہڈی کے مسائیڈ حصہ کے ڈوائی گیٹرکس گرد سے شروع ہو کر سامنے نیچے اور اندر کی طرف تایل رہتا ہے۔ اوپر سامنے کا حصہ اوپر اور سامنے کی طرف تایل ہو کر نیچے کے جڑے سے آتا ہے۔ گیٹرکس فاسہ میں سمنے مس کے نزدیک آخر ہوتا ہے۔ اس عضلہ کی نس شائی لو مایائیڈ عضلے کو چھل رہا ہے۔ اور سوپرا مایائیڈ آپائیوروسس نامی وتی ریشے اتلی نس کو مایائیڈ ہڈی سے ملا کر ہلکے جگہ پر قائم رکھتے ہیں۔ فعل۔ سامنا حصہ پیچے کے جڑے کو نیچے کھینچتا ہے۔ وونو حصے نامی آئیڈ ہڈی کو اوپر اٹھاتے ہیں۔ عصب۔ اسکے سامنے حصہ میں انفری، بائیل عصب کی مائی لو مایائیڈ شین ایلین پیچھے حصہ میں نے شال کی شاخ آتی ہے۔ شاشی لو مایائیڈ۔ ٹیپورل ہڈی کی شاشی لائیڈ پراسس کی پروڈکشن سے شروع ہو کر مایائیڈ ہڈی پر او مایائیڈ کے اختتام کے عین اوپر ختم ہوتا ہے۔ اس عضلے کے وینا سے ڈوائی گیٹرکس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ فعل۔ مائی آئیڈ ہڈی کو اوپر کھینچتا ہے۔ عصب۔ نے شال عصب سے آتا ہے۔ مائی لو مایائیڈ نیچے کے جڑے کی مائی لو مایائیڈ رج سمنے مس سے اخیر مولد اوپر ٹنگ شروع ہوتا ہے۔ اسکے پیچھے کے ریشے ترچھے طور پر سامنے کی طرف آ کر اس مائی لو مائیڈ کی باڈی پر آخر ہوتے ہیں اسکے وسطی اور سامنے ریشے سیڈی این لائن میں رابطی ریشوں کے ذریعہ اپنے مقابل کے بن عضلوں کے ریشوں کے ساتھ مل کر منہ کا صحن بناتے ہیں۔ سب نشل عروق اور سب گھوڑی

ڈوائی گیٹرکس

نامی لو مایائیڈ

مائی لو مائیڈ

تعدد اسکے نیچے اور مای پوگلاس ٹیٹا عصب اور سب لنگوال غدود اسکے اوپر رہتا ہے۔ فعل مائی
 ٹیڈ ہڈی کو اوپر اٹھاتا ہے۔ عصب۔ انفری رٹول کی ہائیو ٹیڈ شاخ آتی ہے۔ گی مائیو
 مائے ایٹ عصلہ نیچے کے جڑ کے سم نے سس کی اندر کیٹف انفری رٹے ٹیڈ ٹیوہل سے شروع ہو کر
 ہائیڈ ہڈی کے سامنے آخر ہوتا ہے فعل مائی ٹیڈ ہڈی کو اوپر اٹھاتا۔ یا۔ نیچے کے جڑے کو نیچے
 کھینچتا ہے۔ عصب۔ مائی پوگلاس عصب سے آتا ہے۔ تنبیہ۔ اس مجمع کے عضلات لقمہ نکلتے
 وقت ہائیڈ ہڈی اور زبان کو اوپر کیٹف اٹھاتے ہیں۔ اور بعض اوقات نیچے کے جڑے کو نیچے کیٹف
 بھی کھینچتے ہیں۔ لقمہ نکلتے کے پہلے درجہ میں ڈائی کیٹرک کا سامنا سرا مائیو ہائیڈ ہڈی کے مائیو ہائیڈ عضلات
 ہائیڈ ہڈی اور زبان کو اوپر اور سامنے لیجاتے ہیں۔ نکلتے کے دوسرے درجہ میں جب کہ لقمہ نے ٹکس
 میں چلا جاتا ہے تو یہ محل عضلات ہائیڈ کو اوپر اٹھاتے ہیں۔ نکلتے کے درجہ سوم میں جب کہ
 لقمہ نے ٹکس کے نیچے چلا جاتا ہے تو ڈائی کیٹرک کا پچھلا سرا اور شاخی نو ہائیڈ عضلات ہائیڈ ہڈی
 کو اوپر اور پیچھے کیٹف کھینچ کر منہ میں نوال کی بازگشت کو رد کرتے ہیں۔

(د) لنگوال رچین یعنی زبان کے عضلات

زبان کے خاص عضلات تعدد میں پانچ ہوتے ہیں۔ گی مائیو ہائیڈ گلاس نیچے کے
 جڑے کے سوپی ری رٹے ٹیڈ ہڈی سے شروع ہوتا ہے اور اسکے ریشے پیچھے کی طرف جا کر نیچے
 کی طرح پھیل جاتے ہیں۔ چنانچہ اسکے نیچے کے ریشے ہائیڈ ہڈی کی ہڈی کے اوپر کیٹف وسطی ریشے
 زبان کی زیریں سطح پر اسٹریٹور زبان کی نوک پر آتے ہیں۔ عصب۔ ہائیڈ گلاس عصب آتا ہے۔ مائیو اوگلاس
 یہم ربتہ شکل کا عضلہ ہائیڈ ہڈی کے بڑے اور چھوٹے قرون اور جسم کے پہلو سے شروع ہو کر زبان
 کے پہلو پر شاخی نو گلاس اور لنگوالے عصب کے درمیان آخر ہوتا ہے۔ ہائیڈ گلاس عصب اسکے
 سامنے اور گلاسوٹیفی ال عصب اور لنگوال عروق اسکے پیچھے رہتے ہیں۔ عصب اس میں ہائیڈ

ہائیڈ ہڈی

ہائیڈ گلاس

ہائیڈ گلاس

ہائپوگلاس عصب کی شاخ آتی ہے پے لے ٹوگلاس کا بیان تالو کے عضلات کے بیان میں دیکھو ضغفہ منبرہ ۲۰ فعال۔ زبان کی کل سیمیدہ حرکتیں انہیں عضلات سے وقوع میں آتی ہیں گی ہائپو ہائپوگلاس عضلہ کے پیچے اور نیچے کے ریشے ہائپو ہائپوگلاس کو اوپر اٹھاتے ہیں اور زبان کو منہ سے باہر نکالتے ہیں۔ سامنے کے ریشے زبان کو پیچھے کھینچتے ہیں۔ اور دونوں جانب کے ہائپو ہائپوگلاس زبان کے درمیان ایک تالی پیدا کرتے ہیں۔ ہائپو ہائپوگلاس زبان کے دونوں پہلوؤں کو نیچے کھینچتے ہیں۔ لنگو اے لس زبان کی وسعت و نوک کو پیچھے لھینچ کر بیچ سے اونچا کرتا ہے۔ اوپر لے ٹوگلاس زبان کی جڑ کو اوپر کی طرف اور ہائپوگلاس اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں۔

(ج) نے رنجیال ریجن یعنی نے رگل کے عضلات

نے رگل کے خاص عضلات تعداد میں پانچ ہوتے ہیں۔ انغیری کانٹرکٹر۔ دیگر کانٹرکٹر عضلوں کے اوپر ہوتا ہے۔ یہ عضلہ لنگس کی کراچی کاٹھ اور تہائی رائڈ کریون کے پہلوؤں سے شروع ہوتا ہے۔ اسکے ریشے پیچھے اور اندر کی طرف جا کر نے رگل کے پیچھے کی طرف میڈی ان لائن کی رانی میں ختم ہوتے ہیں۔ اور اس عضلہ کے زیرین آڑے ریشے ایسا نے رگل کے عضلاتی ریشوں کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔ اسکے اوپر کے کنارے پر سوپی ری نے رنجیال عصب اور شریان اور نیچے کے کنارے پر سے ریکرنٹ نے رنجیال عصب گزرتا ہے۔ عصب۔ اس میں خاص کر نے رنجیال الیکس سے لیکن چھوٹے ریکرنٹ نے رنجیال اور اسٹرنل نے رنجیال سے بھی آتے ہیں۔ کانٹرکٹر یہ چوڑا نیچے کی شکل کا عضلہ انغیری کانٹرکٹر عضلہ کے سامنے رہتا ہے۔ ہائپو ہائپوگلاس کے بڑے اور چھوٹے قرون اور مٹھی لو ہائپو ہائپوگلاس سے شروع ہو کر اسکے ریشے پھیلی طرف میڈی ان لائن کی حوری رانی میں مقابل کے عضلہ کے ریشوں کے ساتھ مل کر ختم ہوتے ہیں۔ ٹال اور سوپی ری کانٹرکٹر عضلات کے درمیان گلاس نے رنجیال عصب اور ہائپوگلاس نے رنجیال اس عضلہ۔ ٹال اور انغیری

انغیری کانٹرکٹر

کانٹرکٹر

کے اندر کی طرف سے شروع ہو کر نیچے آتا ہوا نئے رگس کے سوپی ری کانٹرکٹر اور ڈل کانٹرکٹر
عضلات کے درمیان سے گزر کر اسکے چند ریشے کانٹرکٹر عضلات میں اور دیگر پے لے ٹونی رنجی اس
عضلہ کے ہر ایک ٹیڑھائیڈ کارلی لچ کے پچھلے کنارے پر ختم ہوتے ہیں۔ اکثر ٹل کر انڈ شریان اسکے
بہر کی طرف اور انٹر ٹل کر انڈ شریان اسکے اندر کی طرف ہوتی ہے۔ عصب۔ اسپین گلا سوئے رنجی
ال سے آتا ہے پے لے ٹونی رنجی اس۔ عضلہ کا بیان تالو کے عضلات میں دیکھو صفحہ نمبر ۲۹۵
شکل نمبر ۹۹ میں نرم تالو اور فیکس کے عضلات دکھائے گئے ہیں

پے لے ٹونی رنجی اس

فعلی قلم

ننگے کیوت

سٹائی ٹونی رنجی

اس عضلہ کے

کو اور پر کیٹ

اٹھا کر چوڑا

کو تہ میں اور

کانٹرکٹر عضلات

پے لے ٹونی رنجی

کر قلم کو نیچے

دھکیل دیتے

انفیری اکا فیکس

میں۔



پوسٹل کی فیکٹری

ہی سولر سیرس

ہانس فیکس

اسوائے رگس

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

ہیڈو کی گلی

(د) پے ٹل رچن میں تالو کے عضلات

لیوے ٹریپے ٹائی

خاص تالو کے متعلق ہر ایک جانب پانچ عضلات ہوتے ہیں۔ لیوے ٹریپے ٹائی سہل ہڈی کے پیرس پورشن کے نیچے کی سطح اور یوٹو کی ان ٹیوب سے شروع ہو کر کانگو کے پھپھلی طرف اپنے مہنام عضلہ کے ساتھ مل کر ختم ہوتا ہے۔ فعل نرم تالو کو اوپر اٹھاتا ہے۔ عصب اسپین میگلن

سرم فلکس پے ٹائی

آتا ہے۔ سرم فلکس پے ٹائی رچن میں پے ٹائی بھی جتنے ہیں، انٹر ٹریپے ٹائی کیٹ کے سیکے فائیڈر فاسہ۔ سفائیڈ کی سپاں سہل ہڈی کے وی جاٹل پر سپاں اور یوٹو سے کی ان ٹیوب کے سامنے حصہ سے شروع ہو کر انٹر ٹریپے ٹائی عضلہ کے اندر کی طرف سے گذر کر اس کے خلفانی

ریشے ایک نس میں ختم ہوتے ہیں۔ جو بواسطہ برسا کے ہی مولد ہوتے ہیں۔ گردو گھوکر اور اندر کی طرف ٹیل ہو کر میڈیائی لائن میں اپنے مہنام عضلہ کے ساتھ مل کر کانگو اور پالیٹ ہڈی کے ہی انٹر ٹریپے ٹائی پر ختم ہوتی ہے۔ فعل نرم تالو کو تن دیتا ہے۔ عصب اسپین اوٹک گینگلیاں سے

اے ٹری گاس برولی

آتا ہے۔ اے ٹری گاس برولی۔ دونوں جانب کے یہ عضلات پارلہل ہڈی کی پوٹری اور نزل سپاں سے شروع ہو کر کانگو میں ختم ہوتے ہیں۔ عصب اسپین جیس گینگلیاں سے آتا ہے۔ پے ٹو گلاس۔ دونوں سروں کی نسبت درمیان میں تنگ ہوتا ہے

پے ٹو گلاس

اور نرم تالو کا سامنا ستون بناتا ہے۔ یوٹو کے دونوں جانب سافٹ پلیٹ بناتا ہے۔ شروع ہو کر نیچے اور سامنے کی طرف جاتا ہوا سٹائی لو گلاس عضلہ کے ہمراہ زبان کے اوپر کی سطح پر پہنچتا ہے۔ عصب اسپین میگلن گینگلیاں کی پے ٹو لائن شاذین آتی ہیں۔ فعل۔

پے ٹو گلاس

زبان کو اوپر اٹھاتا ہے۔ نرم تالو کو سامنے اور نیچے کھینچتا ہے۔ پے ٹو لائن رچن میں یہ دونوں سروں کی نسبت درمیان میں تنگ ہوتا ہے۔ اور پلیٹ کے نیچے کا ستون بناتا ہے۔ یہ عضلہ سافٹ پلیٹ سے دونوں سروں کے ذریعے شروع ہو کر ٹانسل غدود کے نیچے کی طرف جا کر

سٹائی لوٹے بجی اس عضلہ کے ہمراہ تھائی رائیڈ کلٹی لچ کے پہلو اور نئے رگس میں ختم ہوتا ہے۔
 عصب - اسپن سکیس گینگلیاں سے آتے ہیں پٹینیدہ - نکلنے کے درجہ اول میں لقمہ زبان کے
 ذریعہ حلق میں جاتا ہے۔ دوسرے درجہ میں اپلی گلاش ہوا کی نالی کا اوپر کا سولہ بن بند کرتا ہے۔
 اور لقمہ اس پر سے گذر کر پے لے ٹوگلاس اور کانٹرکٹر عضلات کے ذریعہ آگے جاتا ہے۔ اس اثنا میں
 لی ویر پے لے ثانی عضلات سافٹ پلیٹ کو اوپر اٹھا کر پوسٹیریئر رنے ریز کے سوراخوں کو بند کر دیتے
 ہیں۔ اور ٹنسر پے لے ثانی عضلات ٹاکو تن چھوڑتے ہیں۔ اور دونوں جانب کے پے لے ٹوٹ بجی عضلات
 سکڑ کر باہم لجاتے ہیں اور ان کے درمیان یو دولا رہتا ہے۔ اس طریق سے پوسٹیریئر رنے ریز بند ہو جاتے
 ہیں۔ اور لقمہ بند رنج فے رگس میں چلا جاتا ہے۔

رڈ) این ٹی ای روٹیرل ریجن - یعنی گردن کے مہرون کے ساتھ عضلات
 ہر ایک جانب کے اس حصہ میں سات عضلات ہوتے ہیں ۴ رکٹس کے پی ٹس این ٹائی
 کس میجر - گردن کے تیسرے چوتھے پانچویں - اور چھٹے مہرون کی ٹرنس ورس پر مہرون کے
 سامنے ٹیو برنل سے شروع ہو کر اوکسی پی ٹل ٹیڈی کی بیزیل پریس پر اپنے متقابل کے ہننام
 کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ فعل سر کو سامنے جھکاتا ہے اور چہرہ کو اپنی طرف گھماتا ہے۔ ۱ عصباب
 اسپن سب اوکسی پی ٹل اور سرو ٹیکل ملکس سے آتے ہیں ۴ رکٹس کے پی ٹس این ٹائی
 کس مائیز - ٹس کے لیٹرل میں کی سامنی سل اور ٹرنورس پریس ٹی بیز سے شروع ہو کر
 اسی پی ٹل ٹیڈی کی بیزیل پریس پر پہلے عضلہ کی تک اختتام کے پیچھے کیوٹن ختم ہوتا ہے۔ فعل - سر کو سامنے
 جھکاتا ہے۔ ۱ عصباب - اسپن سب اسی پی ٹل عصب اور سرو ٹیکل ملکس سے آتے ہیں ۴ رکٹس
 لے ٹرے لس - ٹس کے ٹرنورس پریس کی اوپر کی سل سے شروع ہو کر اسی پی ٹل کے
 جوگور پریس کی زیرین سل پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے سامنے انٹرل جوگور ویدہ پیچھے روٹیرل شریان

رکٹس کے پی ٹس این ٹائی کی کٹ

رکٹس کے پی ٹس این ٹائی کی کٹ

رکٹس کے ٹس

شکل نمبر ۹ میں این ٹی سی اور وٹری برل ریجن کے عضلات دکھائے گئے ہیں۔



وٹریکل پوٹن ہوتے ہیں سوپری راوڈ ایک پوٹن ہونے کے تیسرے چوتھے پانچویں مہرون کی منسوب
 ہر مہرون کے سامنے ٹیو برل سے شروع ہو کر اٹس کے سامنے عراب کے ٹیو برل پر ختم ہوتا ہے۔ تیسری
 راوڈ ایک حصہ پٹ کے اوپر کے دو یا تین مہرون کے جسم سے شروع ہو کر گردن کے پانچویں اور
 چھ مہرون کے مٹھریس پر ختم ہوتا ہے۔ وٹریکل پوٹن۔ پٹ کے اوپر کے تین اور گردن
 کے اخیر تین مہرون کے مہون کی سامنے سے شروع ہو کر گردن کے دوسرے تیسرے اور چوتھے

مہرون کے جسموں پر ختم ہوتا ہے۔ فعل گردن کو سامنے جھکاتا ہے۔ اور اعصاب اسمین شروع ہو جاتا ہے۔
 اعصاب سے آتے ہیں اسکے **لی نس اینٹائی کس**۔ پہلی پہلی کے اوپر کی سطح اور اندرونی ٹیوبرکل شروع ہو کر گردن کے تیسرے چوتھے۔ پانچویں اور چھٹے مہرون کی ٹرنسورس پرائزوں کے سامنے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے۔ سب کچھ ویان وریڈ اسکے سامنے اور سب کچھ ویان ٹریان اور سب کچھ کی آل ملکس اسکے پیچھے رہتا ہے۔ فعل۔ دونوں جانب کے تینوں سکے لی فی آئی عضلات گردن کو سامنے جھکاتے ہیں۔ لیکن ایک طرف کے تینوں عضلات گردن کو انہی طرف جھکاتے ہیں۔ اگر گردن کھڑی رہے تو یہ عضلات پہلی اور دوسری لیمبوں کو اوپر اٹھا کر حرکت متعفن میں مدد دیتے ہیں۔ اعصاب تینوں سکے لی فی آئی عضلات میں نیچے کے سرویکل اعصاب سے آتے ہیں اسکے **لی نس میڈی اس**۔ پہلی پہلی کے اوپر کی سطح سے سب کچھ ویان ٹریان کے گرد کچھ پھلی طرف شروع ہو کر علیحدہ علیحدہ نون کے ذریعہ گردن کے زیرین چھ مہرون کے ٹرنسورس پرائزوں کے پچھلے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے۔ سکے لی نس اینٹائی کس اور عضلہ ہڈا کے درمیان سب کچھ ویان ٹریان اور سرویکل اعصاب رہتے ہیں اسکے **لی نس پوسٹائی کس**۔ دوسری پہلی سکے باہر کی سطح سے سرریشٹیں سگنس کی جاء آغاز کے پچھلے طرف شروع ہو کر گردن کے پانچویں چھٹے اور ساتویں مہرون کے ٹرنسورس پرائزوں کے پچھلے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی یہ عضلہ سکے لی نس میڈی اس عضلہ کے ساتھ ملا رہتا ہے۔

پشت کے عضلات

پشت کے عضلات کو تسہیل بیان کی غرض سے پنج طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا طبقہ

اس طبقہ میں دو عضلات ہوتے ہیں **ہڈرے پی زی اس**۔ انسی ٹیل ہڈی کی سویری راکھڈ

لی نس اینٹائی کس

لی نس میڈی اس

لی نس پوسٹائی کس

ہڈرے پی زی اس

روسی پش پش

شکل نمبر ۹ پشت کے پہلے اور دوسرے طبق
کے عضلات دکھائی گئے۔

نمبر ۹

پشت کا پہلا طبقہ

گلے کی پش پش

سیلی کی پش

فی دینر شنگولی کے پش

پشت کا پہلا طبقہ

ایسا کی پش پش

پش پش

پش پش

پش پش

پش پش

فی دینر شنگولی

فی دینر شنگولی

سریش پش پش

کھن کی پش پش

پش پش

فی دینر شنگولی

پش پش

لایٹی کے اندرونی ایک ٹلٹ لگیم نیو کی رباط۔ ساتوین سروٹیکل اور ٹلٹ ڈارسل مہرون کی سپائین سرون اور انکے سوپرا سپائینس رباطوں سے شروع ہوتا ہے۔ اسکے اوپر کا حصہ کلاویکل کے پچھلے کنارے کے بیرونی ٹلٹ حصہ پسوٹلی حصہ سکے پولا ٹیڈی کی اکرومی ان پراس کے اندرونی کنارے اور سپائین کے اوپر کے لب پر۔ اور نیچے کا حصہ سکے پولا کی سپائین کی جڑ کے بیرونی سطح کے ٹیوٹرل پچھلے آخر ہوتا ہے۔ اسکے سامنے کنارے کے نیچے سے سپائینل اسکری عصب گزرتا ہے۔ فعل۔ اسکے اوپر کا حصہ کندھے کو اوپر اٹھاتا ہے۔ زیرین حصہ سکے پولا ٹیڈی میں حرکت روٹے شن پیدا کرتا ہے۔ دونوں جانب کے عضلے سر کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں۔ اور ایک عضلہ سر کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اعصاب اسپینل سپائینل کسری اور سروٹیکل اعصاب سے آتے ہیں پولا ٹیڈی سے مس ڈارسلٹی۔ یہ عضلہ ٹلٹ سیکل۔ ٹلٹ بھر اوپر نیچے کے چھ ڈارسل مہرون کی سپائینس پراسرون اور انکے سوپرا سپائینس رباطوں۔ الیام کی کرسٹ کے بیرونی لب اور نیچے کی تین یا چار سپلیون سے شروع ہوتا ہے (جب یہ عضلہ سکے پولا کے انفری رانگل پر سے گزرتا ہے تو اسپین ایک خم اسطرچر پڑتا ہے کہ اسکا پیچھے کا حصہ نیچے اور سامنے کا حصہ اوپر بوجاتا ہے) اور ایک چھوٹی چوڑی نس کے ذریعہ میوس کے بائی سپی ٹلٹ گروو اور اسکے اندرونی لب پر ختم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس عضلہ کے چند ریشے سکے پولا کے انفری رانگل سے بھی شروع ہوتے ہیں۔ بحصبا اسپین لاگ سب سکے پولا عصب سے آتا ہے۔ فعل بازو کو نیچے اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے جیسا کہ تیرنے میں واقع ہوتا ہے۔ نیچے کے سپلیون کو اوپر اٹھا کر حرکت تنفس میں مدد دیتا ہے۔ اور دونوں طرف کے یہ عضلے دھجے کو سامنے کی طرف بڑھاتے اور اٹھاتے ہیں جیسا کہ درخت پر بڑھنے یا باکھینوں پر چھپنے کے وقت ہوتا ہے۔

ٹلٹ ڈارسلٹی

دوسرا طبق
اس طبق میں تین عضلات ہوتے ہیں۔ اولی وے ٹرانگیولی سکے پولا عضلہ۔

ٹلٹ ڈارسلٹی سکے پولا

بذریعہ رباطی نون کے گردن کے اوپر کے تین یا چار مہرون کی ٹرنسورس پر اسزوں کے پچھلے ٹیوبرکل سے شروع ہو کر سکے پولا کے پچھلے کنارے پر رسوپی ری رائیکل اور سکے پولا کی سپائین کی جڑھ کے درمیان داگھے پڑے ختم ہوتا ہے۔ عصب اسمین سروٹیکل ملکس سے آتا ہے۔ فعل سکے پولا

کے انگیل کو اوپر اٹھاتا ہے۔ **ربمائے ڈی اس مائی ٹر**۔ لگے منٹم نیو کی گردن کے ساتویں اور ہشت کے پہلے مہرے کی سپائین پر اس سے شروع ہو کر سکے پولا کی سپائین کی جڑھ کے نزدیک اولیٰ مشٹ سطح پر ختم ہوتا ہے۔ عصب اسمین پانچویں سروٹیکل عصب سے آتا ہے۔ فعل سکے پولا کو بچھے اور اوپر کیٹرف کھینچتا ہے۔ **ربمائی ڈی اس میجر**۔ ہشت کے اوپر کے چار یا پانچ مہرون کی سپائین پر اسزوں اور ان کے سوپر سپائین رباطوں سے شروع ہو کر سکے پولا کے اندر کے کنارے پر پانچویں سے دہم ہڈی کے انفریری رائیکل تک ختم ہوتا ہے۔ عصب اسمین پانچویں سروٹیکل سے آتا ہے۔ فعل سکے پولا تھری کو اوپر اور بچھے کیٹرف کھینچتا ہے۔

نیر طبق

سیرے ٹس پوسٹائی کس سوپی ری۔ لگے منٹم نیو کی گردن کے آخر مہرے اور ہشت کے اوپر کے دو یا تین مہرون کی سپائین پر اسزوں سے بذریعہ علیحدہ علیحدہ فون کے شروع ہو کر بچھے اور باہر کیٹرف جاکر چار عضلاتی وندانون کے ذریعہ دوسری تیسری چوتھی اور پانچویں سپینوں کے اوپر سکے کناروں پر ان کے انگل کے باہر کیٹرف ختم ہوتا ہے۔ عصب اسمین سروٹیکل اعصاب سے آتے ہیں۔ فعل۔ اوپر کی چار سپینوں کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور بائیں لینے میں مدد دیتا ہے۔ **سیرے ٹس پوسٹائی کس انفریری**۔ آخر دو ڈارسل اور پہلی دو یا تین لمبر مہرون کی سپائی نیس پر اسزوں اور ان کے انٹر سپائین رباطوں سے شروع ہو کر اوپر اور باہر کیٹرف جاکر چار لمبی وندانون کے ذریعہ بچھے کی چار سپینوں کے اندر میں کناروں پر ان کے انگل کے باہر کیٹرف ختم ہوتا ہے۔

تھیل و واپس کے عین عضلات کو کہتی ہے

اعتصاب - سین ڈارسل

اعتصاب سے آتے ہیں

غفل زیرین چار سیلیوں

کو نیچے کہتا ہے - اور برادری

تھیل بن دو دوتا ہے

ورٹیکل اپا نیوروس

پہ وتری پروہ میڈی ان

ایڈم سین ڈارسل مہرین

کے سپائیس پر اسٹریٹن ہوتے

باہر کی طرف سینوں کے

زیرین پر نیچے نیچے ہوتے

اور سرٹیس پوسٹائیٹس

ایڈم سین ڈارسل

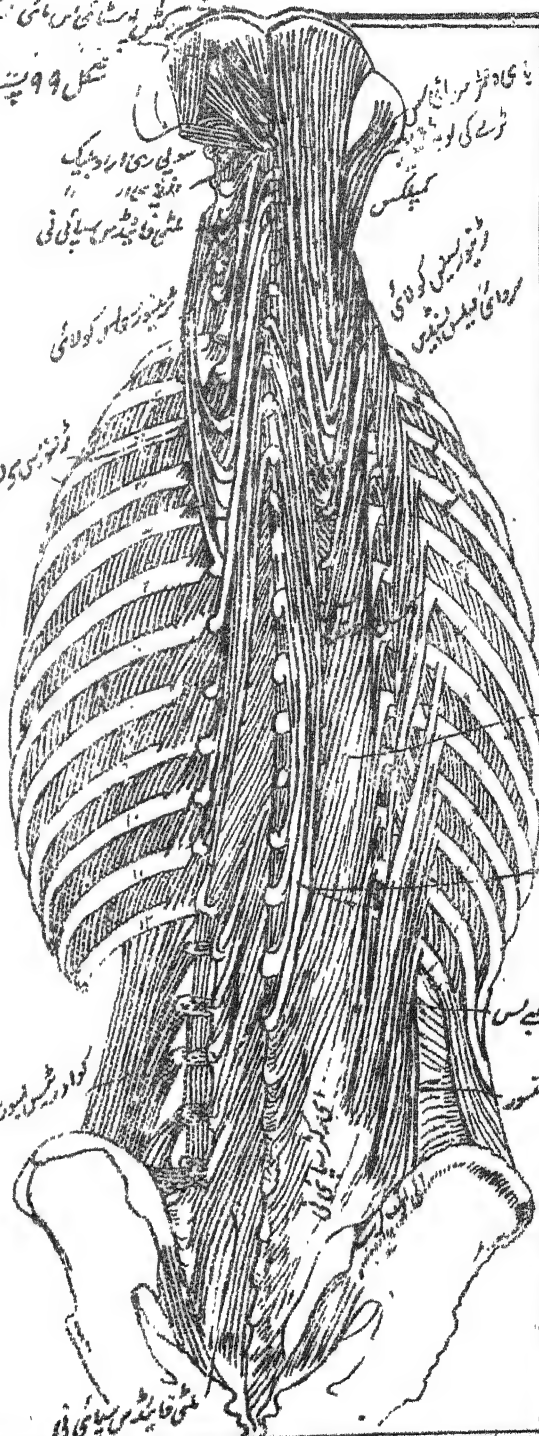
کے آئیں پر اندر کی طرف

پہلی ٹیٹس عضلے کے نیچے

نیچے ٹیٹس سے آتے

رہتا ہے - پہ وتری پروہ

اسی رٹرٹائیٹس عضلے کو



روائی ویڈس

روائی ویڈس

روائی ویڈس

سکولیس

فشیٹس

کوارڈس

ایڈم سین ڈارسل

کو قائم رکھتا ہو اور اسکو دیگر عضلات سے جدا کرتا ہے۔ **سپلی فی** اس گردن زیرین ریشک اور پروا
 محکمہ واقع ہوتا ہے یہ عضلہ علیحدہ علیحدہ رباطی نسون کے ذریعہ لگے منظم نیوکی کے زیرین نصف گردن کے
 اخیر مہر سے اور پشت کے پہلے چہرہ ہرون کی سپاٹی نس پر ہسون اور اون کے سوپر اسپاٹی نس رباطوں
 سے شروع ہو کر اوپر اور باہر کی طرف جاکر چڑھتا ہوتا ہوا دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے **سپلی فی**
 اس کے **پی ٹس** نامی ٹمبل ہڈی کے سٹائیڈ پراس اور کسی پل ہڈی کی سوپی ری ار کرڈ لائیج کے
 نیچے ختم ہوتا ہے اور دوسرا حصہ **سپلی فی** اس کو **لامی** نامی علیحدہ رباطی نسون کے ذریعہ گردن کے اوپر
 کے تین یا چار مہرون کی ٹرنسورس پراسنوں کے پوشیری ارٹیو برکلز پر آخر ہوتا ہے اعصاب انہیں
 سروائیکل اعصاب سے آتے ہیں فعل ایک طرف کا عضلہ سر کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور دونوں طرف کے
 یہ عضلات سر کو پیچھنے کی طرف کھینچتے ہیں۔

چوتھا طبق

اس طبق میں گیارہ عضلات ہوتے ہیں اسی کے **کٹر سپاٹی فی** یہ عضلات مہرون کو نیوکی سپاٹی نس پر ہسون
 کے جانبی نشیبوں میں واقع ہیں۔ کمر میں انکے اوپر لمبا اپانیوروسس۔ پشت میں سر ریش عضلات اور
 ورٹمبرل اپانیوروسس اور گردن میں سروائیکل نے مشابہ ہوتا ہے۔ سیکروالی اک گرو اور ایک چوڑی
 موٹی نس کے سامنے وسط سے یہ نس اندر کی طرف سکرم کی سپاٹن سے کمر کے کل مہرون اور پشت کے اخیر
 تین مہرون کی سپاٹی نس پراسنوں اور اون کے سوپر اسپاٹی نس رباطوں سے۔ باہر کی طرف الی ام کی کرٹ
 کے پیچھے حصہ کے اندرونی لب اور سکرم کی ٹرنسورس پراسنوں کی پھیلی بند یوں اور کرٹ سکرو شیاٹک رباطوں کی منہی ہو
 شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہوا ٹمبل ہڈی کے برابر پہنچ کر دو حصوں نامی سکرو لیجس اور لائیج ہی مشابہ ہوتا ہے
 ہو جاتا ہے سکرو لیجس جب کولائیج کا شش کی توبہ میں اسی کے سپاٹی فی کا باہر والا چوڑا حصہ ہوتا ہے اور یہ حصہ
 چہرہ یا سات پٹی فنون کے ذریعہ نیچے کی چہرہ پٹیوں کو انگلیز پر آخر ہوتا ہے وہ لگ بھگ اس عضلہ کو باہر کی طرف الٹا کر دیکھیں تو

اسکے نیچے کئی لمبی میان پسلیوں کے نیگنز سے شروع ہو کر اوپر کی طرف اوپر کی پسلیوں اور سبواسکیل ریجن تک جاتی ہوئی دکھائی دینگے۔ ان لمبی ہیکو مسکیولس اکس سورمی اس ایڈسکرو لمبے لم کہتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ چلیں سنون کے ذریعہ نیچے کی چھ پسلیوں کے انکڑے شروع ہو کر علیحدہ علیحدہ سنون کے ذریعہ اوپر کی چھ پسلیوں کے انکڑے پر آخر ہوتا ہے۔ دوسرے اکسوری مسکو مسکرو ایٹیکے لس اسے سنڈنس بھی کہتے ہیں جو اوپر ۱۷ یا ۱۵ پسلیوں کے انکڑے سے شروع ہو کر گردن کی پوتھو - یا پنجین او چھ مہرون کی ٹرنسورس پراسنرون کے پیچھے ٹیوبرکلر علیحدہ علیحدہ سنون کے ذریعہ ختم ہوتا ہے۔ لاجبی سی مس ٹارسائی - اسی ریکٹر سپائی نی کے اندر والے بڑے حصہ کو کہتے ہیں جو سکرو لمبے لس کے ہمراہ شروع ہوتا ہے مگر میں اسکے چند ریشو کمز کے مہرون کی ٹرنسورس پراسنرون کے پچھلی طرف اور انکے آرٹیکولر پراسنرون کے پیچھے ٹیوبرکلر سے اور ٹرنسورس سے لس ایڈومی نس عضلہ کے مبدئی اپانیوروس کے درمیانی طبق سے ملے رہتے ہیں پشت میں یہ عضلہ نئی نازک سنون کے ذریعہ پشت کے تمام مہرون کی ٹرنسورس پراسنرون پر اور ساتوین آٹھوین نویں دسویں گیارہویں پسلیوں کی گردن پر ختم ہوتا ہے۔ لیکن بغور اس عضلہ کو نگالنے پر یہ عضلہ برابر سر کی طرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور گردن میں اسکے دو نامی ٹرنسورس سے لس کو لاجبی اور ٹری کی لومٹائیڈ ہو جاتے ہیں۔ ٹرنسورس سے لس کو لاجبی یہ عضلہ لاجبی سی مس ڈارسائی کے اندر کی طرف پشت کے پچھلے چھ مہرون کی ٹرنسورس پراسنرون کی چوٹیوں سے لمبی نازک سنون کے ذریعہ شروع ہو کر گردن کے دوسرے تیسرے چوتھے یا پنجین اور چھٹے - مہرون کی ٹرنسورس پراسنرون کے پیچھے ٹیوبرکلر ختم ہوتا ہے۔ پٹرے کی لومٹائیڈ پشت کے تیسرے چوتھے یا پنجین اور چھٹے مہرون کی ٹرنسورس پراسنرون سے اور گردن کے زیرین تین یا چار مہرون کی آرٹیکولر پراسنرون سے علیحدہ علیحدہ سنون کے ذریعہ شروع ہو کر ٹیوبرکلر ہڈی کے مشائیڈ حصہ کی پچھلی طرف سپلی نی اس اور ٹرنو مشائیڈ عضلات

مسکیولس

مسکیولس

سنون کے

لاجبی سی

ڈارسائی

ٹرنسورس

لس کو لاجبی

ٹری کی

مشائیڈ

سپائی نیس
ڈارسائی۔

کی جائے اختتام کے نیچے ختم ہوتا ہے + سپائی نے لس ڈارسائی۔ یہ عضلہ لاجبی سیس
ڈارسائی کے اندر کی طرف مہرون کی سپائی نس پر اسنرون کے عین اوپر رہتا ہے اور کر کے پھلے دواؤ
پشت کے اخیر و مہرون کے سپائی نس پر اسنرون سے شروع ہو کر علیحدہ نسون کے ذریعہ پشت کے
چوتھے۔ پانچویں۔ چھٹے اور ساتویں مہرون کی سپائی نس پر اسنرون پر ختم ہوتا ہے یہ عضلہ نیچے
کی طرف سیسی سپائی نیلس ڈارسائی عضلہ کے ساتھ ملا رہتا ہے + سپائی نے لس کولائی۔
گردن کے پانچویں اور چھٹے مہرون کی سپائی نس پر اسنرون سے اور گاہے پشت کے پہلے اور
دوسرے مہرون کی سپائی نس پر اسنرون سے بھی علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ شروع ہو کر
اکس مہرہ کی سپائی نس پر اس پر اور گاہے گردن کے تیسرے اور چوتھے مہرون کی سپائی
نس پر اسنرون پر ختم ہوتا ہے اکثر یہ عضلہ معدوم بھی ہوتا ہے + کم پلکس عضلہ گردن کے اوپر
اور پیچھے کی طرف سہلی نی اس کے نیچے اور ٹرنسورس کولائی اور ٹری کیلو مشاڈ کے اندر کی طرف ہوتا ہے۔
یہ عضلہ پشت کے اوپر کے تین مہرون اور گردن کے ساتویں مہرے کی ٹرنسورس پر اسنرون اور گردن کے چوتھے۔
پانچویں اور چھٹے مہرون کی آرٹیکولر پر اسنرون سے علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ شروع ہو کر کسی پی ٹل ہڈی
کے دونوں ترچھے خلوں کے درمیانی اندرونی نشیب پر ختم ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے درمیان مین ایک آری برابلی
نس ہوتی ہے + باشی و میٹر سرواشی مس۔ کم پلکس کے اندر کی طرف (جس کے ساتھ عموماً یہ عضلہ ملا
رہتا ہے) پشت کے اوپر کے دو یا چار مہرون کی ٹرنسورس پر اسنرون سے علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ شروع
ہو کر کسی پی ٹل ہڈی کی سوپیری اور کروڈ لائن پر کم پلکس کی جامہ ختام کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے۔

سپائی نیس
کولائی۔

باسی و میٹر
سرواشی مس

اعصاب اسی ریکٹر سپائی نی کے ڈارسل حصص پر لمبر اور ڈارسل اعصاب کی پچھلی بیرونی شاخوں کے سرواشی
کیلس ہنڈنس ٹرنسورس نیس کولائی۔ ٹری کیلو مشاڈ سپائی نیس سرواشی مس مین سرواشی اعصاب
کی پچھلی شاخوں سے کم پلکس مین سرواشی اعصاب کی پچھلی شاخوں اور گریٹ اک سی پی ٹل عصب سے

پانچواں طبق

اس طبق مین ہر ایک جانب (۴) بارہ عضلات ہوتے ہین + سے می سپاشی ٹیلیس ڈار سائی -
 چوٹی چوٹی نسون کے ذریعہ پشت کے زیرین پانچ یا چھ ہرون کی ٹرنسورس پراسٹرون سے شروع
 ہو کر پشت کے اوپر کے چار اور گردن کے زیرین دو مہرون کی سپاشی ٹیلیس پراسٹرون کے ذریعہ
 آخر پہنچتا ہے - اعصاب اسمین فارسل اعصاب سے آتے ہین + سے می سپاشی ٹیلیس کو لائی
 پشت کے اوپر کے چار مہرون کی ٹرنسورس پراسٹرون اور گردن کے زیرین چار مہرون کی آرٹیکولر پراسٹرون
 سے شروع ہو کر گردن کے دوسرے غیرے چوتھے اور پانچویں مہرون کی سپاشی ٹیلیس پراسٹرون پہنچتا ہے
 آخر پہنچتا ہے - اعصاب اسمین سرورٹیکل اعصاب سے آتے ہین + ملشی فائیدس سپاشی ٹیلیس - یہ
 عضلات تھوڑے مین قریباً بائیس جوڑے ہوتے ہین اور سکرم سے اکس جوڑے گنا دو - دو مہرون
 کی سپاشی ٹیلیس پراسٹرون کے دونوں جانب رہتے ہین سیکل حصہ پر سکرم کی پشت اور ای ریکٹر سپاشی ٹیلیس
 پانچویں سکرم سے الی اک سکرم پر الی ام کی پوٹیری ارسوپی ری ہار سپائن اور پوٹیری ارسو والی اک
 راجہ - کہ اور گردن مین ہرون کی آرٹیکولر پراسٹرون - اور پشت مین پشت کے مہرون کی ٹرنسورس
 پراسٹرون سے شروع ہو کر ہر ایک جوڑا اوپر اور اندر کی طرف ہوتا ہوا اپنے اپنے اوپر والے مہرے کی
 می نی اور سپاشی ٹیلیس پراسٹرون پر ختم ہوتا ہے - ان عضلات کے بالائی ریشے لینے لیکن زیرین ریشے چوٹے
 ہوتے ہین - اعصاب اسمین کل سپاشی ٹیلیس اعصاب کی پچھلی شاخوں سے آتے ہین + روٹے ٹوریز
 سپاشی ٹیلیس عضلات تعداد مین گیارہ جوڑے ہوتے ہین اور صرف پشت پر ہی نظر آتے ہین - ہر ایک
 عضلہ چوٹا اور شکل مین مربع ہوتا ہے اور پشت کے ایک مہرے کی ٹرنسورس پراسٹرون کے اوپر اور پیچھے سے
 شروع ہو کر اپنے اوپر کے مہرے کی می نی کے زیرین کنارے اور بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے پہلا

سے می سپاشی
ٹیلیسسے می سپاشی
ٹیلیسٹیلیس
سکرمروٹے ٹوریز
سپاشی

جوڑا پشت کے پہلے اور دوسرے مہرون کے درمیان اور گیارہواں جوڑا پشت کے گیارہویں اور بارہویں
 مہرون کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اعصاب انہیں دارسل اعصاب کی پچھلے حصوں سے آتے ہیں وہ
 سو پر اسپائی نیلس۔ یہ بھی ہندو دن کے دو دھندوں کی سپائی نس پر ہندو دن کے درمیان سو پر
 سپائی نس رباطوں کی طرح رہتے ہیں۔ اعصاب ان میں سروائیکل اعصاب کے پچھلے حصوں سے آتے
 ہیں وہ انٹر سپائی نیلس۔ مہرون کی سپائی نس پر اسنوں کے درمیان ان عضلات کا ایک
 ایک جوڑا رہتا ہے۔ گردن میں ان عضلات کے چہرے جوڑے ہوتے ہیں پہلا السس اور گردن کے تیسرے
 تھہرے کی سپائی نس پر اس کے درمیان باؤد آخر کا جوڑا اگر دن کے اخیر اور پشت کے پہلے تھہرے کی سپائی
 نس پر اس کے درمیان رہتا ہے۔ پشت میں اس عضلہ کے صرف تین جوڑے ہوتے ہیں پہلا جوڑا پشت کے
 پہلے اور دوسرے مہرون کی سپائی نس پر اسنوں کے درمیان دو سرا جوڑا لگیا رہوین اور بارہویں مہرون کی
 سپائی نس پر اسنوں کے درمیان اور گیارہ تیسرا جوڑا دوسرے اور تیسرے مہرون کی سپائی نس پر اسنوں
 کے درمیان رہتا ہے۔ لکڑے پانچون تھہرون کی سپائی نس پر اسنوں کے درمیان ان کے چار جوڑے ہوتے ہیں
 گیارہ پشت کے اخیر تھہرے اور لکڑے پہلے تھہرے کی سپائی نس پر اسنوں کے درمیان اور لکڑے اخیر تھہرے
 اور سکرم کی سپائی نس پر اسنو کو درمیان اس عضلہ کا ایک ایک زاہد جوڑا بھی ہوتا ہے۔ عصب
 سروائیکل اعصاب سے آتے ہیں وہ انٹرنس کاک سی جی اس۔ سکرم کے اخیر تھہرے اور لکڑے
 سکس کے پہلے تھہرے کی پچھلی طرف سے شروع ہو کر لکڑے سکس کی نوک تک اس کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا
 ہے عصب اسمین کاک سی جی اس عصب سے آتا ہے کاک سکس کو سیدھا کرتا ہے بیٹھون میں یہ عضلہ
 خوب نمایاں ہوتا ہے وہ انٹرنس نور سے لس۔ یہ چھوٹے چھوٹے عضلات دو دھندوں کی
 ٹرنسوس پر اسنوں کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔ گردن کے یہ عضلات خوب نمایاں اور قند اور
 میں سات جوڑے ہوتے ہیں۔ ہر ایک عضلہ کے دو حصے ہوتے ہیں جو اوپر کے تھہرے کی ٹرنسوس پر اس

پچھلے حصوں سے آتے ہیں

سروائیکل اعصاب سے آتے ہیں

عصب اسمین کاک سی جی اس

انٹرنس نور سے آتے ہیں

۱۰۔ ریشہ ریشہ سے شروع ہو کر نیچے کے مہرے کی ٹرنسورس پریس کے پوسٹیریئر آرٹو برکل
 پر ختم ہونے سے پہلے اس عضلہ کے دو نوجھون کے درمیان سرو ایکسل اعصاب کی ساہمنی شاخیں وریٹر
 ٹرنک اور ریڈ گزرتے ہیں۔ پشت میں یہ عضلات خوب نمایاں نہیں ہوتے اور کمر میں انکا صرف
 ایک عضلاتی طبق ہوتا ہے۔ اعصاب انہیں کل سپائنیئل اعصاب کے پیچھے عصمون سے آتے
 ہیں افعال۔ ایرکٹر سپائنی عضلہ اور اسکی کل شاخیں گنگڑ کو سیدھا رکھتی ہیں اور بحالت صحت
 استقامت یا حمل میں وزن انسان کو برابر رکھنے کے لئے مہرون کو پچھلی طرف کھینچے رکھتے ہیں۔ علی ہذا التعمیر
 اس عضلہ کی گردن والی شاخیں گردن کو سیدھا کر کے اوسی وضع میں قائم رکھتی ہیں ایک طرف کی
 سکرو لیٹس اور لاجھی سی مسٹل اس عضلہ کے گنگڑ کو اپنی طرف کھینچتے ہیں سروائی کے پسٹیل
 علاوہ معمولی کام کے پسلیوں کو اوپر اٹھاتا ہے اور ٹلس لینے میں مدد دیتا ہے۔ مٹھی فائڈس سپائنی
 کے کل حصہ گنگڑ کو سیدھا رکھتے ہیں اور اسمین قدرے روٹے شن پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں جھوٹ
 ای ٹرنسپائی ان اناٹیم ٹرمیلا ہوتا ہے دوسرا حصہ سکڑ کر گنگڑ کو اوسی حالت میں قائم رکھتا ہے اگر
 یہ عضلہ ایک ہی ٹکڑا ہوتا تو گنگڑ اتنی دیر تک سیدھی نہ رہ سکتی یہی وجہ ہے کہ قدرت کاملہ نے
 اس عضلہ کے کئی حصے بنا دیے ہیں۔ دونوں کمپلکس عضلات سکرو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں لیکن ایک طرف
 کا عضلہ سکرو اپنی طرف کھینچ کر سر میں قدرے روٹے شن پیدا کرتا ہے۔ رکٹس کے پی ٹس
 پوسٹائکس میجر۔ اکسس مہرے کی سپائنیٹس پریس سے شروع ہو کر کسی پی ٹل ہڈی کی
 انفریری آرکروڈ لائن پر اور قدرے اس سے نیچے کی طرف ختم ہوتا ہے فعل سکرو مع ٹلس کے اوڈنٹائڈ
 پراسس پر گہما گہما کا رخ ایک طرف کرتا ہے۔ عصب اسمین سرو ایکسل پلکس سے آتا ہے۔
 رکٹس کے پی ٹس پوسٹائی کس مائنیٹر۔ نوکیلی ٹس کے ذریعہ ٹلس کے پچھلے محراب کے نوڈل
 سے شروع ہو کر اکیٹیوٹا کی انفریری آرکروڈ لائن کے نیچے کی نامور سطح پر فورمین میگنم کے کنارے

ریشہ ریشہ سے
 شروع ہونے والا

ریشہ ریشہ سے
 شروع ہونے والا

تک ختم ہوتا ہے۔ فعل سر کو قدرے نیچے اور پیچھے کی طرف کہنتی ہے اور اسمین قدرے روٹی شش پیدا کرتا ہے۔ عصب اسمین سروائیکل پلکس سے آتا ہے ۴ آ بلانی کس کے پی ٹس انفیریئر آرٹریاں ہرے کی سپائینس پرس کی چوٹی سے شروع ہو کر اٹلس ہرے کی ٹرنسورس پراسسز کا چوٹی پر ختم ہوتا ہے اسکے پیچھے سے ورٹی برل شریان گذرتی ہے فعل رکتس پی ٹس پوسٹامی کس میجر کے فعل بین مدد دیتا ہے۔ عصب اسمین سروائیکل پلکس سے آتا ہے ۴ آ بلانی کس کے پی ٹس سوپیئر آرٹریاں ہرے کی ٹرنسورس پرس کے بلانی کنارے سے ایک شش سے ذریعہ شروع ہو کر اوپر اور اندر کی طرف جاتا ہوا کسی پی ٹل ہڈی کے دونوں طرف چھ خطوں کے درمیان کم پلکس کے جاسے اختتام کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ فعل یہ عضلہ رکتس کے پی ٹی پوسٹامی کس نامی ز عضلہ کا دو گار ہے۔ عصب اسمین سروائیکل پلکس سے آتا ہے ۴ مختلف جگہ نامی سب اسپی پی ٹل ٹرائیکل میں جو نیچے کی طرف ابلائی کس انفیریئر آرٹریاں کی طرف سوپیئر آرٹریاں اور اندر کی طرف رکتس کے پی ٹس پوسٹامی کس میجر عضلہ سے ملدو ہے، ورٹی برل شریان اور سب اسپی پی ٹل عصب کی پچھلی شاخ رہتی ہے۔

شکم کے عضلات

شکم کی یوآرون کے متعلق ہر ایک جانب سات عضلات ہوتے ہیں ۴ اکسٹرنل-ایڈیسنڈنگ اوہلیک-یہ عضلہ سب سے اوپر ہوتا ہے اور اسکا جانبی حصہ لمبی لیکن سانا حصہ باطنی ہوتا ہے۔ نیچے کی آئینہ پیلین کی بیرونی سطح سے بذریعہ آئینہ لمبی دندانوں کے سررٹس میگنس اور لائٹس میس ڈائرامائی عضلات کے لمبی دندانوں سے ملتا ہوا شروع ہوتا ہے اس عضلہ کے ریشوں کی رفتار مختلف طور پر ہوتی ہے۔ وہ ریشے جو آخر پہلی سے شروع ہوتے ہیں عمودی طور پر نیچے کی طرف جا کر الی ام کی کرٹ کے بیرونی لب کے سامنے نصف پر ختم ہوتے ہیں۔ وسطی اور اوپر والے ریشے نیچے اور سامنے کی طرف

آبلانی کس کے پی ٹس انفیریئر آرٹریاں

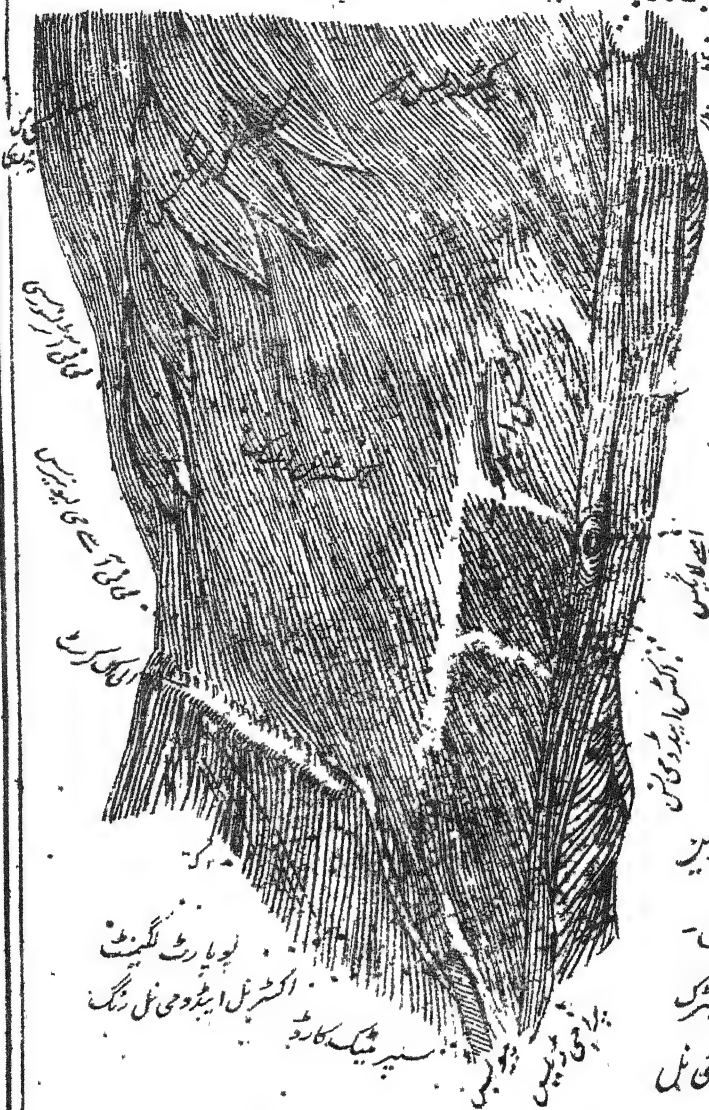
آبلانی کس کے پی ٹس سوپیئر آرٹریاں

سب اسپی پی ٹل ٹرائیکل

اکسٹرنل ایڈیسنڈنگ اوہلیک

جاکر عضلہ ہڈا کے اپانیوروسس میں ختم ہوتے ہیں۔ اس عضلہ کا اپانیوروسس پیٹ کے سامنے
 چوڑی وتری چادر بناتا ہے جو مقابل کے عضلے کے ہم قسم اپانیوروسس کے ساتھ ملکر شکم کے سامنے
 رہتا ہے اور اوپر کیٹورسے لیس میجر کے نیچے کے کنارے کے ساتھ ملتا رہتا ہے۔ نیچے کیٹورف اس وتری چادر
 کے ریشو اکٹھو ہو کر الی ام کی اینٹی رسی ار سو پی رسی ار سپائن سے میولس کی سپائن اوو الی او
 پکٹی نی آل لائیک جاتا ہیں۔ اسکا اپانیوروسس میڈی ان لائین پر ہنم مقابل کے عضلہ کے اپانیوروسس کے
 ساتھ ملکر لی نی آل ابا کو مکمل کرتا ہے جو اوپر کیٹورف انسی فارم کا ریشیج اور نیچے کیٹورف میو بک سپائن
 پر لگا رہتا ہے۔ اس عضلہ کے اپانیوروسس کے اوس حصہ کو جالی ام کی اینٹی رسی ار سو پی رسی ار سپائن
 سے میو بک سپائن تک جانا ہے پو پارٹ لگیمینٹ کہتے ہیں یہ چوڑا رباط اندر کیٹورف کو خید ہوتا
 ہے اور غشیالیا سے ملتا رہتا ہے۔ پو پارٹ لگیمینٹ کی اوس رباطی شاخ کو جو میو بک سپائن کے نزدیک پو پارٹ
 لگیمینٹ کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر الی او پکٹی نی آل لائین پر ختم ہوتی ہے گم برنٹس لگیمینٹ کہتے
 ہیں۔ گبرٹ لگیمینٹ نامی رباط کی جائے اختتام سے جو رباطی ریشے شروع ہو کر اوپر اور اندر کیٹورف جاتے
 ہیں اور اکسٹرنل ایڈومنیل رینگ کے اندر وئی ستون کے پیچے سے ہو کر لی نیا البان میں ختم ہوتے ہیں اوکو
 ٹراچی اینگیولر لگیمینٹ یعنی شدت وتری بند کہتے ہیں۔ اکسٹرنل او بلیک عضلہ کے وتری حصہ کے
 اوس سوراخ کو جو میو بک کرٹ کے عین اوپر کیٹورف ہوتا ہے اکسٹرنل ایڈومنیل رینگ کہتے ہیں
 جیکے راستہ مردون کا سپرینک کا روڈ اور مردون کا روڈ لگیمینٹ گذرتا ہے۔ اس سوراخ کے نیچے
 میو بک کرٹ اوپر اور دونوں جانب اکسٹرنل او بلیک عضلہ کا اپانیوروسس ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے
 جانبی کناروں کو میولس آف دی رینگ کہتے ہیں جن میں سے اکسٹرنل۔ یا۔ اینٹیس ای ار پلما
 نامی بیرونی ستون میو بک سپائن پر ختم ہوتا ہے اور انٹرنل۔ یا۔ سو پی رسی ار پلما نامی اندرونی
 ستون میولس کے سامنے سے میولس پر ختم ہوتا ہے اندرونی پلما اندرونی کنارہ اپنی مقابل کے

ہنساں پا کے ہم قسم کن سے ملتا رہتا ہے۔ اس سوراخ کے کناروں کے درمیان جو رخنہ دار نازک جھلی حائل رہتی ہے اسکو انٹرکالم نرفے شی آکھتے ہیں یہ جھلی سپرٹیک کارڈیا وخصیون شکل نمبر ۱۰ میں انٹرکالمیک عضلہ وغیرہ دکھائے گئے ہیں۔



اعصاب سے آتے ہیں۔ فعل دیکھو صفحہ ۳۷۹ انٹرئل یا ایڈنگ اوپلیک عضلہ پوٹا انٹرئل اوپلیک

ایپنیوروسس کے ساتھ ملکر رکٹس کا سامنا غلاف اور پچھلا طبق ٹرنسورسوس کے ایپنیوروسس کے ساتھ ملکر رکٹس عضلہ کا پچھلا غلاف بناتا ہے۔ لیکن اس عضلہ کے ایپنیوروسس کی زیرین چوہنٹھی دو طبقوں میں تقسیم نہیں ہوتی اور انٹرئل اولیک عضلہ کے ایپنیوروسس کے ساتھ ملکر رکٹس عضلہ کے سامنے طرف رہتی ہے۔ رکٹس عضلہ کے نیام کی پچھلی دیوار کے اوس بلانی شکل کے ویرہ کو جہان رکٹس کی پچھلی طرف غلاف نہیں ہوتا ہے لیونز فولڈ آؤٹ گس کہتے ہیں۔ اسکے نیچے ٹرنسورسوس سے اس عضلہ جوتا ہے۔ عصب اسمین لوار انٹرکاسٹل اعصاب۔ الی او ایچی پوگیسک اور الی او انگوچی مل اعصاب آتے ہیں فعل ایکسٹرنل کمری ماسٹر۔ یہ عضلاتی ریشہ صرف مردوں میں ہی ہوتے ہیں۔ باہر کی طرف پوپارٹ گلیٹ اور انٹرئل اولیک عضلہ سے۔ اندر کی طرف وتری ریشہ ان کے ذریعہ یوپیوکیک سٹاپٹن اور یوپیوکیک کرٹ سے چسپاں رہتے ہیں۔ اس عضلہ کے ریشے سپرٹیک کارڈ پر حلقہ بناتے ہیں لیکن ان میں سے چند کمری ماسٹرکٹ فی شی آپر مشرک ہو جاتے ہیں فعل خصیہ کو اوپر اوہتا ہے۔ عصب اسمین الی او انگوچی مل عصب آتا ہے۔ ٹرنسورسوس۔ انٹرئل اولیک اور ٹرنسورسوس سے عضلاتی ایکسٹرنل کمری ماسٹرکٹ فلکس الی اک عروق اور سیلوٹرنشو پایا جاتا ہے اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے غرضت دو نوعی عضلات باسانی ایک دوسرے کو علیحدہ ہو سکتے ہیں یہ عضلہ پوپارٹ گلیٹ کے بیڑنی ایک ٹکٹ۔ الی اک کرٹ سے سامنے کی تین چوہنٹھی اور نیچے کی چھ بیلیوں کی گریوں کی اندرونی سطح اور لکڑ کے ٹھرن کی سپائیٹس اور ٹرنسورسوس پر اسٹرونس شروع ہوتا ہے اسکے نیچے کے ریشے نیچے کی طرف انٹرئل اولیک کے ہمراہ یوپیوکیک کرٹ اور نیچے کی ان لائن پر کچھ ٹینڈن کے ذریعہ ختم ہوتے ہیں اور اسکو باقی کے ریشے آڑے طور پر اندر کی طرف جا کر ایپنیوروسس میں ختم ہوتے ہیں جبکہ اوپر تین چوہنٹھی حصہ رکٹس کی پچھلی طرف اور زیرین ایک چوہنٹھی حصہ رکٹس عضلہ کے سامنے طرف سے گذر کر لی آ البا میں ختم ہوتا ہے۔ اسکو اندر کی طرف ٹرنسورسوس سے فی شی آ اور بری ٹونی ام ہوتا ہے۔ اعصاب اسمین الی او انگوچی

کری

ٹرنسورسوس

برفہ شہی

الی اوڈائی پوگیٹرک اور لوڈ انٹرکاسٹل اعصاب سواتے ہیں۔ فعل دیکھو صفحہ نمبر ۳۸۶۔
لمبرقہ شہی آ۔ ٹرنسورس لس عضلہ کے ورٹی برل اپانیوروسس کے تین طبق ہوتے ہیں۔

ساما طبق بنایت میں پیدا ہوتا ہے اور کمر کے ٹھون کی ٹرنسورس پراسٹرون کے سامنے اور آخر پہلی کے
زیرین کنا رے پر چپیان رہتا ہے۔ وسطی طبق کمر کے ٹھون کی ٹرنسورس پراسٹرون کی چٹون کے ساتھ
اونچا طبق نہیں ٹھون کی ساتھی نس پراسٹرون کی چٹون کے ساتھ چپیان ہوتا ہے۔ سامنے اور وسطی
طبقوں کے درمیان کوڈریش لمبورم عضلہ۔ پچھلا اور وسطی طبقوں کے درمیان ایرکٹور سائی فی عضلہ رہتا
ہے پچھلا طبق پراسٹرنل اوڈیک عضلہ لگا رہتا ہے اور یہ طبق سریش پوسٹائی کس انفیری اور
لے ٹس سیس ڈارنائی عضلوں کے اپانیوروسس کے ساتھ ملکر برفہ شہی آ کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔
رکٹس اڈوجی نس عضلہ ونسون کے ذریعہ پیوہک کرٹ اور پیوہک ٹرنک کے رابطوں سے
شروع ہوتا ہے اور اوپر کیٹف جاکر پانچوین۔ چہٹی اور ساتویں سیلون کی گرین پر اور گاہے

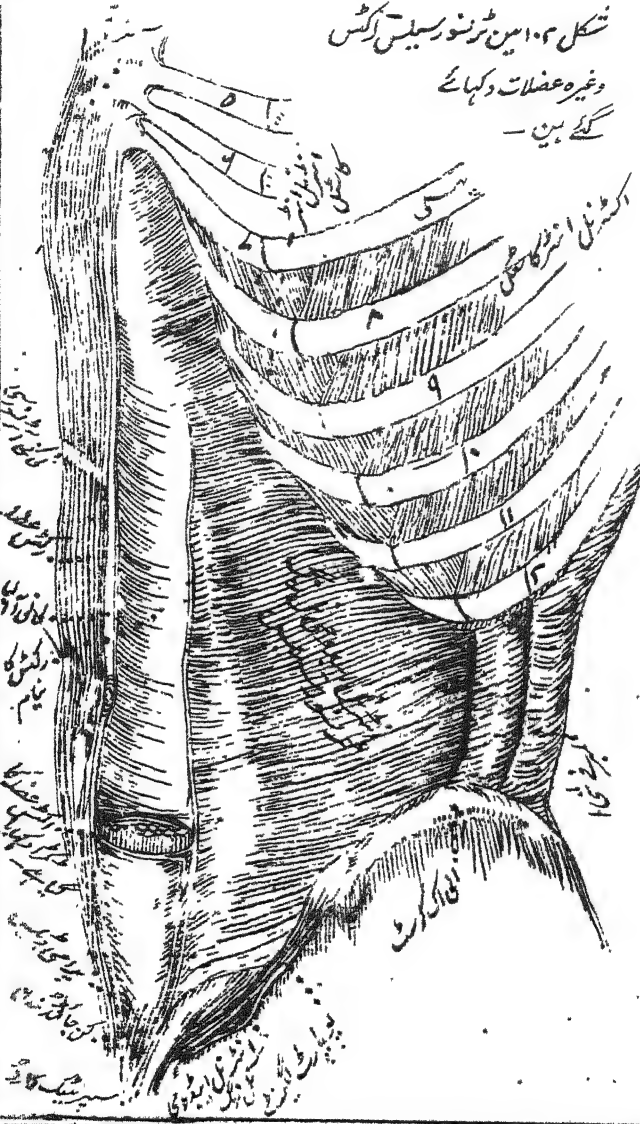
برفہ شہی
نس۔

کا سٹورٹائیڈ۔ باٹ اور زینٹائیڈ گری پر بھی ختم ہوتا ہے۔ اکثر اس عضلہ کے درمیان ۴۔۵ آڑے رابطی
خطی فی فی آٹرنسورسی نامی دکھائی دیتے ہیں ان میں سے ایک ناف کے برابر دوسرا زینٹائیڈ گری کے برابر
تیسرا ان دونوں کے درمیان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس قسم کا چوتھا خط ناف سے نیچے ہی ہوتا ہے۔ اعصاب
اس عضلہ میں لوڈ انٹرکاسٹل۔ الی اوڈائی پوگیٹرک اور الی اوڈائی فی اعصاب سواتے ہیں۔
دیکھو صفحہ نمبر ۳۸۶۔ رکٹس عضلہ کے بالائی پٹ حصہ کے سامنے اکٹرنل اور انٹرنل اوڈیک عضلوں

کا اپانیوروسس اور پچھلے ٹرنسورس لس اور انٹرنل اوڈیک عضلوں کا اپانیوروسس رہتا
ہے جو رکٹس کے اندرونی کنا رے کے برابر آپس میں ملجاتے اور مقابل کے ہم قسم اپانیوروسس کے ساتھ
ملکر بنیایا جاتے ہیں لیکن رکٹس عضلہ کے زیرین پٹ حصہ پر متذکرہ بالا پوسٹریئر عضلات کے اپانیوروسس
رکٹس عضلہ کے سامنے سے گزرتے ہیں اور اس حصہ پر رکٹس عضلہ کے پچھلی طرف میری ٹونی اسم اور عضلہ

ہذا کے درمیان فی شی آٹرنور سے لس رہتا ہے۔ رکش عضلہ کے زیرین پل حصہ کے پچھلی طرف دیکھنے سے جو ہڈی کی شکل کا دائرہ اپنا پورے پس میں نظر آتا ہے اسکو حصہ می لیوٹر فولڈ او ف ڈو گلس کہتے ہیں یہ پراچی ڈولیس۔ یہ چھوٹا سا شلت شکل کا عضلہ رکش عضلہ کے سامنے لیکن اوسمی نیام میں رہتا ہے۔ اور پیو بس کی سامنی سطح اور انٹیری ای پیو یک رباط سے شروع

شکل ۱۰۴ امین ٹرنو رسیلس رکش
وغیرہ عضلات دکھائے
گئے ہیں۔



پراچی ڈولیس

انگوٹھی نل اعصاب سے آتے ہیں فعل۔ یہ رکش عضلہ کا مددگار ہے اور لی آئی آلبا کو تنی ہے
 کو اور ٹیس لمبورم۔ یہ عضلہ نیچے کی طرف چڑھتا ہے اور پھر کی طرف تگ جاتا ہے۔ اور اس کے
 دو حصے ہوتے ہیں جن میں سے ایک حصہ لی اولیہ رباط اور اسکے نزدیک الی اک کرش سے قریب دو انچ تک
 شروع ہو کر اخیر سہلی کے زیرین کنارے اور کم کے اوپر کے چار ٹہڑوں کی ٹرنسورس پراسٹرون کی چوٹیوں
 پر علیحدہ علیحدہ چوٹیوں رباطی سٹون کے ذریعہ ختم ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ ایک تیسرے چوتھے اور
 پانچویں مہرون کی ٹرنسورس پراسٹرون کے اوپر کے کناروں سے شروع ہو کر اخیر سہلی کے زیرین کنارے
 پر ختم ہوتا ہے۔ اعصاب۔ اسپین لمبر اعصاب سے آتے ہیں۔ فعل۔ دیکھو صفحہ نمبر ۳۸۰
 لی آئی آلبا۔ اس رباطی رسی کو کہتے ہیں۔ جو شکم کے درمیان زیفائیڈ کارٹیلج سے پیوس تک
 دکھائی دیتی ہے یہ رسی دو نوکٹائی عضلوں کے درمیان واقع ہوتی اور ابلائی کس انٹرنس۔ ابلائی کس
 انٹرنس اور ٹرنسورس عضلوں کے اپانیورس کے باہم ملنے سے بنتی ہے اور اسکا زیرین حصہ اوپر کے
 حصہ کی نسبت تنگ ہوتا ہے۔ اسپین اعصاب اور عروق کے گذر کے لئے چند سوراخ دکھائی دیتے ہیں اور
 ناف کے بڑے سوراخ کو اپنے لائمی کس کہتے ہیں جبکہ راستہ جنین کے ابے لائیکل عروق گذرتے
 ہیں لیکن بعد پیدائش یہ سوراخ بند ہو جاتا ہے اسکے سامنے جلد پیچھے ٹرنسورس سے لے کر آ اور
 پیرس ٹونی ام اور نیچے کی طرف نشانہ ہوتا ہے۔ لی آئی آئی سے میو نیورس۔ اون ہلالی
 رباطی خطوں کو کہتے ہیں جو لی آئی آلبا کے دونوں جانب نظر آتے ہیں ان میں سے ہر ایک خط رکش عضلہ
 کے بیرونی کنارے برابر ہوتا ہے اور آٹھویں سہلی کی ٹرس کے مقابل لی آئی آلبا سے شروع ہو
 پیوس تک برابر پھرتی لی آلبا میں جاتا ہے۔ لی نیا ٹرنسورس۔ اون تین یا چار تگ سے
 خطوط کا نام ہے جو رکش عضلہ کے اوپر واقع ہوتے ہیں اور لی آئی آلبا کو لی نیا سے میو نیورس کے ساتھ
 ملائے ہیں۔ افعال۔ شکم کے عضلات کے تین فعل ہیں ۱۔ اولی وضع حل کے وقت جنین کو باہر

کو اور ٹیس
لمبورم

لی آئی آلبا

لی آئی آئی سے
میو نیورس

لی نیا ٹرنسورس

رنگا لے۔ بول و براز کے خارج کرنے اور اُلٹی کے وقت مادہ تھے کو باہر نکالنے میں مدد دینا۔ دیکھ۔ برآمدگی
تنفس میں مدد دینا۔ سیوم، دخت پر چڑھتو وقت پیڈ وکھ اوپرا وٹھانادیو سچے کو سامنے چھکانا۔

خاص سینہ کے عضلات

اسٹراکٹل فٹشی۔ اس جگہ کو کہتے ہیں جو اسٹرنل اسٹراکٹل عضلات کے اندر اور اسٹرنل اسٹراکٹل

عضلات کے باہر کی طرف چپان رہتی ہے اس جگہ کا ایک پرت مذکورہ بالا دونوں قسموں کے عضلات
کے درمیان بھی ہوتا ہے۔ اسٹرنل اسٹراکٹل عضلات سینہ کے ہر ایک جانب تعداد تین گیارہ
ہوتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک عضلہ دو۔ دو پبلیوں کے درمیان واقع ہوتا ہے

پاور پبلی کے ٹو برکل سے پبلی کی گڑھی کے بیرونی سرے تک پہنچتا ہے اوپر کی پبلی کے زیرین کنارے کی
نالی کے بیرونی لب سے شروع ہو کر نیچے کی پبلی کے بالائی کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ ان عضلات کے
ریشے شکم کے اسٹرنل او بیک عضلہ کے ریشوں کی طرح نیچے اور سامنے کی طرف مائل رہتے ہیں۔ فعل
پبلیوں کو اوپر اٹھا کر جاتی کو کشادہ کرتے ہیں اور سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔ عصب۔ نہیں

اسٹراکٹل اعصاب سے آتے ہیں۔ اسٹرنل اسٹراکٹل عضلات بھی سینہ کے ہر ایک جانب

تعداد میں گیارہ ہوتے ہیں لیکن یہ اسٹرنل عضلات کی نسبت پتلے ہوتے ہیں یہ عضلات سچی
پبلیوں کی گڑیوں کے اسٹرنل سروں سے اوچھوٹی پبلیوں کی گڑیوں کے سامنے سروں سے شروع
ہو کر پیچھے کی طرف پبلیوں کے اینگلر تک پہنچتے ہیں۔ ہر ایک عضلہ ایک پبلی کے زیرین کنارے کی
نالی کے اندرونی لب سے اور پبلی کی گڑھی سے شروع ہو کر نیچے کی پبلی کے اوپر کے کنارے پر آخر
ہوتا ہے۔ ان عضلوں کے ریشے نیچے اور پیچھے کی طرف مائل رہتے ہیں۔ اسٹرنل اور اسٹرنل اسٹراکٹل

اسٹراکٹل عضلات کے درمیان اسٹراکٹل عروق اور اعصاب ہوتے ہیں۔ فعل۔ یہ عضلات پبلیوں
کو ایک دوسرے کے نزدیک کر کے جاتی کو تنگ کر دیتے ہیں اور برآمدگی تنفس میں مدد دیتے ہیں

لیکن ان عضلات کے پسلیوں کی گریوٹ کے درمیان والے حصے گریوٹ کو پڑا ہوا چھانی کو کٹا کر تھیں راسٹ پسلیوں میں دھرتی

انڈا کا سٹی
بیسر

عصب - ان میں انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہیں۔ انٹرکاسٹل اعصاب - لیبر - جنکو سب

کاسٹل لس بھی کہتے ہیں۔ تعداد اور لمبائی میں کم و بیش ہوتے ہیں انہیں سے ہر ایک عضلہ ایک پسلی

کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر اس پسلی کے نیچے والی ایک دو یا تین پسلیوں کی اندرونی سطح پر ختم

انٹرکاسٹل عضلات کیطرح ختم ہوتا ہے عموماً یہ عضلات نیچے کی پسلیوں کے اندر کی طرف نظر آتے ہیں فعل

پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔ عصب - ان میں انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہیں

ٹراچی اینگولیرس سٹرناسٹی - انسی فارم کارٹیج کی اندرونی سطح اور نیچے کی تین یا چار سچی

ٹراچی اینگولیرس
سٹرناسٹی

پسلیوں کی گریوٹ کے مشعل سروں سے شروع ہوتا ہے اور اسکے ریشے اوپر اور بائیں کی طرف جا کر دوسری

تیسری - چوتھی اور پانچویں پسلیوں کی گریوٹ کی اندرونی سطح اور زیرین کناروں پر ختم ہوتے ہیں فعل

پسلیوں کی گریوٹ کو نیچے کی طرف کھینچ کر آمدگی تنفس میں مدد دیتا ہے۔ عصب - اس میں انٹرکاسٹل

ٹی وے ٹوریز
کا سٹی

اعصاب سے آتے ہیں۔ لی وے ٹوریز کا سٹی ریم - تعداد میں بارہ جڑے ہوتے

ہیں اور ہر ایک عضلہ پشت کے تھہرے کی ٹرنسورس پریس کی چوٹی سے شروع ہو کر عین نیچے والی

پسلی کی بالائی سطح پر (پسلی کے ٹیوبرکل اور انگل کے درمیان) ختم ہوتا ہے۔ ان عضلات کا پہلا جڑا

کردن کے آخری تھہرے کی ٹرنسورس پریس سے شروع ہوتا ہے۔ فعل - پسلیوں کو اوپر اٹھا کر

چھانی کو کٹا کر تھیں اور سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔ عصب - ان میں انٹرکاسٹل اعصاب

ڈیلا فرام

سے آتے ہیں۔ ڈیلا فرام - یہ گول ٹیکے کی شکل کا عضلہ ٹکم اور سینہ کے جوفون کے درمیان ایک

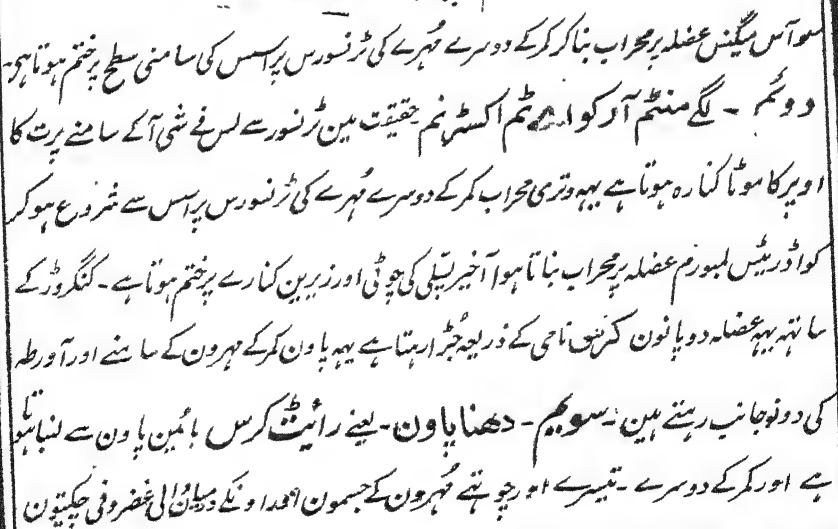
دیوار بناتا ہے۔ اور سامنے کی طرف زیفا ٹیڈ کارٹیلج دو ٹوجانب نیچے کی چھ یا سات پسلیوں اور

انکی گریوٹ کی اندرونی سطح - اور نیچے کی طرف لیگنٹم آریوٹیم اٹرنم اور اکثر نیم نامی وتری مخرم

کے ذریعہ کر کے مہرون سے شروع ہوتا ہے۔ تفصیل بیان کی غرض سے اس عضلہ کو چند حصوں پر تقسیم کیا

کیا ہے۔ اول۔ گلے منٹم آد کو اسے ٹم انٹرنم۔ یہ وتر ہی محراب کر کے پہلے منبر کے جسم کے ہیلو سے شروع ہو کر

مشکل نمبر ۱۰۔ اس میں طرہ یا فرام غصہ کی
زیر سطح دکھائی
گئی ہے۔



ہکی سامنی سطح سے شروع ہو کر عضلہ ہذا کے سنٹرل ٹنڈن میں لمبانا ہے۔ چہارم۔ باہیان
 پاؤں اپنے لفٹ کر س کر کے دوسرے اور تیسرے ہرون کے جسموں اور اونکے درمیان غرضی
 جگہ کی سامنی سطح سے شروع ہو کر عضلہ ہذا کے سنٹرل ٹنڈن میں ختم ہوتا ہے ان دونوں پاؤں
 کے۔ اپنے اوپر کی طرف آپس میں ملکر ایک وتری محراب بناتے ہیں اور
 اس محراب کے نیچے سے اے آرٹرا وینا اے زسی گاس میجر
 اور تھوریک ڈکٹ گذرتا ہے۔ پنجم۔ سنٹرل۔ یا۔ کارٹھی فارم ٹنڈن۔ یہ نازک
 وتری حصہ عضلہ ہذا کے وسط میں نظر آتا ہے اور کی طرف یہ پیری کاڈیلم کی زیرین سطح سے ملتا رہتا
 ہے اسکی شکل ترسول کی سی ہوتی ہے جبکہ دہنا حصہ بڑا اور باہیان چبوتا ہوتا ہے۔ ششم۔ صکولس
 پورشن یعنی لحمی حصہ زیریں چہ یا سات پٹلیوں اور اٹمی گریوں کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر سنٹرل
 ٹنڈن میں آخر ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے درمیان چند سوراخ ہوتے ہیں جن میں سے تین بہت بڑے اور باقی
 کے چھوٹے ہوتے ہیں (۱) اے آرٹراک اوپننگ سب سوراخوں سے نیچے اور پیچھے کی طرف ہرون کے
 ستون کے سامنے ہوتا ہے اس سوراخ کے دونوں جانب عضلہ ہذا کے پاؤں۔ سامنے اور نکا وتری محراب
 اور پیچھے کو کے تھرے کی باڈی ہوتی ہے۔ آوط اور گاہے باہیان سپے تھیک عصب اس سوراخ کے
 راستے نیچے آتا ہے اور وینا ازلیگاس میجر اور تھوریک ڈکٹ اس کے راستہ اوپر جاتا ہے۔ (۲) اے
 سافے جی ال اوپننگ۔ اس آرٹراک سوراخ کے اوپر سامنے اور قدرے بائیں طرف ہوتا ہے اس کے
 استے اے سافے گس اور نیوگیٹرک اعصاب نیچے کی طرف آتے ہیں۔ (۳) وینا کیو کا سوراخ
 یہ مربع شکل کا سوراخ سب سوراخوں سے اوپر ہوتا ہے اس کے راستہ انفییری وینا کیو اوپر جاتا ہے عضلہ
 ہذا کے دہنے پاؤں میں سے سپے تھیک عصب اور دہنے سپے تھیک اعصاب گذرتے ہیں اور بائیں پاؤں
 میں سے وینا انیری گاس مائیز اور بائیں سپے تھیک اعصاب گذرتے ہیں۔ اس عضلہ کے ساتھ چار

اے آرٹراک
 اوپننگ

آو سافے
 جی ال اوپننگ

وینا کیو کا
 سوراخ

سیرس ممبرین ملتی ہوتے ہیں۔ اوپر کی طرف دو پلور اور ایک پلے کی کاڑھی ام اور نیچے کی طرف پیرس ٹوٹی ام۔ اعصاب۔ اس عضلہ میں فرینک اعصاب اور سمیپے ہینک کے فرینک پیکس کی شاخیں آتی ہیں۔ افعال۔ حرکت تنفس کا یہ خاص عضلہ ہے۔ سانس لینے کے وقت یہ نیچے کی طرف جھک کر شکم کے عضو و ٹکونچے اور سامنے کو دباتا ہے اور برآمدگی تنفس کے وقت یہ عضلہ اوپر کو اٹھاتا ہے چپکنے۔ کہا نئے۔ دھنسنے اور بول و براز خارج کرنے و تے کرنے میں مدد دیتا ہے۔

بالا ٹی اطراف کے عضلات

نہو ریک ریجن (جاء عضلات)

سو پر فے شی ال فے شی آ۔ سینہ کی اوپری جلی گردن بازو اور شکم کی اوپری جلی سے ملتی رہتی ہے۔ پستان کے برابر اس جلی کے دو طبقہ ہوجاتے ہیں انہیں سے ایک طبقہ پستان کے سامنے اور دوسرا پستان کے پیچھے رہتا ہے ان طبقوں کی شاخیں غدود کے اندر جاکر پستان کے مختلف لوہس یعنی حصوں کا غلاف بناتی ہیں اس جلی کے نیچے سینہ کا ڈیپ فے شی آ یعنی عمیق جلی ہوتی ہے جو پکٹوریلس میجر عضلہ کے اوپر رہتی ہے اور سٹرغم اور کھلے ویکل ہڈیوں کے ساتھ چسپان ہوجاتی ہے۔ پکٹوریلس میجر اور لے ٹی سی مس ڈاراسٹی عضلات کے درمیان یہ جلی قدرے موٹی ہو کر بسل کا غلاف بناتی ہے۔ لے ٹی سی مس ڈاراسٹی عضلہ کے بیرونی کنارے کے برابر اس جلی کے دو حصے ہوجاتے ہیں جو عضلہ ہڈا کے ساتھ اور نیچے سے گذر کر پشت کے مہرون کی سپائنیس پرائسٹرون کے ساتھ چسپان ہوجاتے ہیں۔ نیچے کی طرف جلی موٹی ہو کر رکش ایڈجیٹس عضلہ کے غلاف کے ساتھ پیوست ہوجاتی ہے۔ پکٹوریلس میجر۔ یہ مثلث شکل کا عضلہ کھلے ویکل کے اندرونی نصف حصہ کی سامنی سطح۔ بیٹرنم کی سامنی سطح کے ساتھ نصف تمام جلی پیلین اور ادون کی گریون (سواے پہلی اور ساتویں پیلے کے) اور شکم کے اندر مل کر ایک حصہ بنے۔ اپانیوروس سے شروع ہوتا ہے اسکے اوپر والے ریشے نیچے اور بائیں ٹور نیچے والے ریشے اوپر اور بائیں طرف

سو پر فے شی
ال فے شی آ

ڈیپ فے شی آ

پکٹوریلس میجر

مائل ہوا ایک چوڑی نش کے ذریعہ ہیومرس کے بائی سپیٹل گروو کے سرورق لب پر ختم ہوتے ہیں اس عضلہ کی نش بنی جا اختتام کے نزدیک ٹولڈ عضلہ کی نش کے ساتھ مل جاتی ہے عضلہ ہڈی اور ٹولڈ عضلہ کے درمیان

شکل نمبر ۱۰۰ امین
جیانی وریا زونک

سانے
عضلات
و کہاے کئے
ہیں۔



کیفیکلہ دریدہ اور اکرومی

او تھوریکس شریان

کی شاخ بنتی

ہے عصب

اسین انٹیری

ار تھوریکس

اعصاب

آئے ہیں فعل

بازو کو نیچے مٹا

اور چبائی کیسٹ

لاتا جو دو گہ

کاسٹو کوروا ٹیڈ
ممبرین

پلیٹو کو اوپر ہا کر سانس لینے میں دیتا ہے۔ کاسٹو کوروا ٹیڈ

ممبرین۔ اس جہلی کا نام ہے جو پھیلی پٹی اور کے

پولائی کوروا ٹیڈ پر اس کے درمیان آتا ہے اس جہلی کا

سرورق موٹا سرا کوروا ٹیڈ پر اس پر اور اندر و فی سرا کے ویکل کے زیر

کئی کے برابر پٹی پٹی کے شریل سرے کے ساتھ چپان رہتا ہے اسکا زیرین کنارہ پکٹورلیس مانیہ عضلہ

کے پیچھے سے گذر کر اکر لری عروق اور اعصاب کے نیام کو مکمل کرتا ہے اور بالائی کنارہ سب کلاوی اس

عضلہ کے پیچھے سے گذر کر ویکل ہڈی کے ساتھ چپان ہوتا ہے۔ کیفیکلہ وریڈ۔ اکرومی اور تھوریک

ہوتا ہے اور باہر کی طرف جا کر کھلے ویگل ہڈی کی زیرین سطح کے نشیب پر ختم ہوتا ہے۔ پہلی پہلی اور عضلہ ہڈا کے درمیان سب کھلے ویگل ان عروق اور ربرے کی ال پلکس ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپن برے کی ال پلکس سے آتا ہے۔ فعل۔ کندھے کو نیچے دبانے اور کھلے ویگل ہڈی کو نیچے اڑا سنا۔ منہ کی طرف کھینچتا ہے۔ ان سانس لینے میں مدد دیتا ہے۔ سر کے ٹس میگنس۔ ٹون لحمی دندانوں کے ذریعہ اور پر کی آٹھ پسیلون { دوسری سے دو } کے باہر کی سطح۔ اوپر کے کناروں اور اوپر کی انڈیکس ٹل سب سے ستر کے اپانیو روس سے شروع ہو کر سکے پولا کے پچھلے کنارے (ورٹیبرل بارڈر) کے سامنی طرف ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپن پوسٹیریئر تو ریگ آتا ہے۔ فعل۔ پسیلون کو اوپر اڈھا کر سانس لینے میں مدد دیتا ہے۔ سکے پولا کو سامنی کھینچ کر اسکو روٹنے میں حرکت دیتا ہے جیسا تیرے وقت ظہور میں آتا ہے۔

اک رومی ال ریجن۔ یعنی۔ کندھے عضلات

ہر ایک جانب اس حصہ میں ایک عضلہ ہوتا ہے جو سوپر فم شئی ال فم شئی آ۔ بازو کی اوپری پہلی جہلی کو ہڈی کے سامنے خوب نمایاں ہوتی ہے اور اڈھتہ پر عمیق جہلی سے ملی رہتی ہے اس جہلی کے عقبوں کے درمیان جلدی وریڈ عروق جاذبہ اور اعصاب رتھے بین ہڈی پ فم شئی آ۔ کندھے کی عمیق جہلی ڈلٹاڈ عضلہ کو ملفوف کر کے سامنے کی طرف پکٹو رلیس میجر کی جہلی کے ساتھ۔ پیچھے کی طرف انفر اسپائی نے ٹس عضلہ کی جہلی کے ساتھ۔ اور اوپر کی طرف کھلے ویگل ہڈی اور سکے پولا ہڈی کی اگر رومی ان پر اسس اور سپائین کے ساتھ چسپاں رہتی ہے ہڈی ڈلٹاڈ۔ یہ حرف Δ کی شکل کا عضلہ کندھے کی بلندی بناتا ہے اور کھلے ویگل ہڈی کے بیرونی ثلث حصہ کے سامنے کنارے اور اوپر کی سطح سے اگر رومی پریس کے بیرونی کنارے اور اوپر کی سطح سے اور سکے پولا ہڈی کی سپائین کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر ایک موٹی نس کے ذریعہ ہیوس میں کھٹاٹ کے وسط کے باہر کی طرف ڈلٹاڈ امپرس میں تمام جگہ پر ختم ہوتا ہے۔ اڈھتہ ٹکانے سے یہ عضلہ موٹا اور کھردرا محسوس ہوتا ہے۔ عصب۔ اس میں سرک فلوکس عصب سے آتا ہے۔

نیشیب

سوپر فم شئی ال فم شئی آ۔

ٹیب فم شئی آ

ڈلٹاڈ

فعل۔ یہ عضلہ بازو کو اوپر کی طرف تڑو دینے کا کام لے جاتا ہے۔ اس کو سامنے ریشے پکٹوریلس میچ کے ہمراہ بازو کو چھاتی کے سامنے لاتے ہیں اور پچھلے ریشے میجر میچ اور لائسی مس ڈلڈ سائی کے ہمراہ بازو کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں *

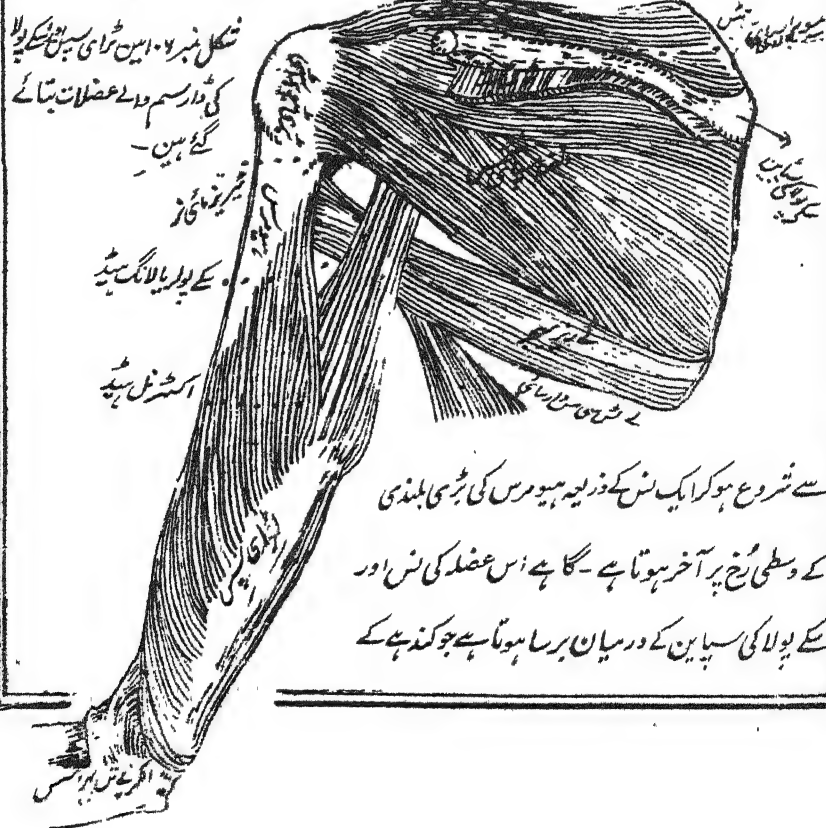
سکے پولر ریجن۔ یعنی سکے پولڈ ہڈی کے عضلات

سوپراسپائی
نفس

برایک شانہ کے اس حصہ کے متعلق پانچ عضلات ہوتے ہیں * سوپراسپائی نے ٹس عضلہ سوپراسپائی ٹس فاسہ کے اندرونی دو ٹکٹ اور سوپراسپائی ٹس نے شی آ سے شروع ہو کر ایک ٹس کے ذریعہ کندھے کے کیڈشولر باط کے اوپر سے گذر کر ہیومرس کی بڑی بلندی کے سب سے اونچے ٹیخ پر آخر ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اس میں سوپراسپائیولر عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ بازو کو اوپر اٹھاتا ہے *

انفراسپائی
نفس

انفراسپائی نے ٹس عضلہ سکے پولڈ کے انفراسپائی ٹس فاسہ کے اندرونی دو ٹکٹ اور نشیب ہڈا کی استخوانی بلندیوں سے اپانیوروسس کے ذریعہ اور انفراسپائی ٹس اپانیوروسس اور اسٹر مسکولر



سے شروع ہو کر ایک ٹس کے ذریعہ ہیومرس کی بڑی بلندی کے وسطی ٹیخ پر آخر ہوتا ہے۔ گاہے اس عضلہ کی ٹس اور سکے پولڈ کی سپاہین کے درمیان برسا ہوتا ہے جو کندھے کے

ہیرنیاٹرز

ہیرنیاٹرز

ہیرنیاٹرز

ڈیپ فیشی

سائٹو وی ال ممبرین سے ملتا ہے۔ عصب۔ اسمین سوپرا سکیولر عصب سے آتا ہے۔ فعل
 ہیومرس کے سر کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔ ہیرنیاٹرز۔ سیکے پولاکے انڈری کنارے کی پچھلی سطح کے
 بالائی ڈولٹ سے اور انٹر سکیولر سپٹا سے شروع ہو کر اوپر اور باہر کی طرف جاتا ہوا ایک انس کے ذریعہ
 ہیومرس کی ٹرہی بلندی کے ذریعہ رخ پراور چند عضلاتی ریشوں کے ذریعہ رخ ہذا سے نیچے والے حصہ آتھوں
 پر بھی ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین سرکملکس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ہیومرس کو باہر کی طرف
 گھماتا ہے۔ ہیرنیاٹرز میجر عضلہ کے پولاکے انڈری ار انگل کی پچھلی سطح اور انٹر سکیولر سپٹم سے
 شروع ہو کر ایک چٹائی انس کے ذریعہ ہیومرس کے بائیں سپیٹل گر کو پیچھے لائیں مس ڈار سائی کی جائے ختم
 کے پیچھے کی طرف آخر ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین سب کے پولر عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ لائیں مس ڈار سائی
 کے ہمراہ بازو کو نیچے اور پیچھے کی طرف کھینچتا اور تیرنے میں مدد دیتا ہے۔ سب کے پولیر س عضلہ
 سب کے پولر فاس کے اندر ذی ٹوٹ حصہ اور انٹر سکیولر سپٹم سے شروع ہو کر ہیومرس کی چوٹی بلندی
 پر ختم ہوتا ہے لیکن اسکے چند عضلاتی ریشے بلندی سے قریب ایک انچ نیچے کی طرف ہیومرس کی گرون پر ختم
 ہوتے ہیں اس عضلہ کی انس اور کندھے کے پشتوں کو رباط کے درمیان ایک برساحیل رہتا ہے جو کندھے کے
 جوڑے سائی نو وی ال ممبرین سے ملتا ہے۔ عصب۔ اسمین سب کے پولر عصب سے آتا ہے۔
 فعل۔ ہیومرس کے سر کو اندر اور نیچے کی طرف کھینچتا ہے۔

ہیومرل ریجن۔ یعنی بازو کے عضلات

ہر ایک آرم یعنی خاص بازو کے متعلق بائیں عضلات ہوتے ہیں۔ ڈیپ فیشی۔ یعنی بازو کی
 عمیق چھلی اور پر کی طرف کھلے ویکل ہڈی اور سیکے پولاکے ہڈی کی اگر وہی ان پراس اور سپائن کے ساتھ چپ
 رہتی ہے۔ یہ چھلی بائیں سپس عضلہ پر پٹی لیکن ٹرامی سپس عضلہ اور ہیومرس کے کنڈائلز پر موٹی
 موٹی ہے۔ اس چھلی کے اوپر مضبوط اور موٹے طباقوں کو جو دو توجانب ہیومرس کی کنڈی لائیڈ رجن

اور کنڈائیز چسپان ہوتے ہیں انٹر مسکولر سیٹم کہتے ہیں جو بازو کے سامنے عضلات کو پھیلے
 عضلات سے علیحدہ رکھتے ہیں + اکثر نل انٹر مسکولر سیٹم - بائی سپیٹل گرو کے ساتھ
 لب کے نیچے سے شروع ہو کر میومر کے اکثر نل کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے مسکولو سپائرل عصب اور
 سوپی ری اری پر فٹڈ انٹریان اسکو چیدتی ہے + انٹر نل انٹر مسکولر سیٹم - بائی سپیٹل گرو
 کے پچھلے کنارے کے نیچے سے شروع ہو کر انٹر نل کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے انٹر عصب اور انفی ری اری پر فٹڈ
 انٹریان اسکو چیدتی ہے - بازو کی عمیق جہلی کند ہے اور کپٹوریلز سپر عصب کی ہم قسم جہلی سے ملی رہتی
 ہے + کور کے کوبرے کی اے لس عضلہ کورو کا ٹیڈ پراس کی چوٹی سے بائی سپس کے چوٹے
 سر کے ہمراہ اور انٹر مسکولر سٹاس سے شروع ہو کر ایک چٹنی نس کے ذریعہ میومر کے شافٹ کی اندونی
 سطح کے وسط میں ایک نامور تک پر ختم ہوتا ہے گاہے اس عضلہ کے تین حصے ہوتے ہیں جن میں ایک
 میومر کی چوٹی ٹیو برسٹی پر دو مواصل کا اختتام پراور تیسرا میومر کے اندونی کنڈائیل پر ختم
 ہوتا ہے - مسکولو کیوٹنی انس عصب اسکو چیدتا ہے - بازو کے اوپر کے حصہ پر بریکی ال انٹریان اس
 عضلہ کے اندونی کنارے کے عین نیچے ہوتی ہے - عصب - انہیں مسکولو کیوٹنی انس سے آتا ہے -
 فعل کند ہے کو نیچے داتا ہے یا بازو کو اوپر اٹھاتا ہے + بائی سپس عضلہ بازو کی سانی بلندی
 بناتا ہے اس عضلہ کے دوسرے ہوتے ہیں - اسکا چوٹا سر ایک موٹی اور چوڑی نس کے ذریعہ کوریکو برے کی
 ایس عضلہ کے ہمراہ کورو کا ٹیڈ پراس کی چوٹی سے شروع ہوتا ہے اور اسکا بڑا سر ایک لتبی گول نس
 کے ذریعہ گلی ناٹھ کے ویٹی کے اوپر کے کنارے اور گلی ناٹھر باط سے شروع ہو کر میومر کے سر کے اوپر
 سے گذرتا ہوا کند ہے کے جوڑ کے کیٹو لور باط کو چید کر بائی سپیٹل گرو میں آتا ہے اور بازو کے وسط کے
 سامنے ان دونوں سروں کے لمبی حصے آپس میں ملکر عضلہ کو مکمل کرتے ہیں جو کوہنی کے نیچے جا کر ایک چٹنی نس
 کے ذریعہ ریڈی انس ہڈی کی ٹیو برسٹی کے پچھلی طرف بوساطت برسا کے ختم ہوتا ہے - کوہنی کے جواز کے

انٹر مسکولر سیٹم -
 انٹر مسکولر سیٹم -
 انٹر مسکولر سیٹم -

جو چسپان

اس عضلہ کی انس کے اندر کی طرف ایک چوڑا اپانیوروسس نامی باغی بسیبی ٹل نے شئی آ
 شروع ہو کر یہ کچل ال شریان کے اوپر سے گذرنا ہوا نیچے اور اندر کی طرف جا کر کلائی کے فشی آ کے ساتھ
 مل جاتا ہے۔ اس نے شئی آ کے اوپر میڈی ان ہینر ایک درید اور نیچے کچل ال شریان ہوتی ہے۔ اس عضلہ
 کے اندرونی کنارہ کے نیچے برے کی ال عروق رہتے ہیں۔ عصب۔ اس میں مسکولو کیوٹے فی اس عصب
 آتا ہے۔ فعل کلائی کو بازو پر سکیرتا ہے اور چٹ ہی کرتا ہے + برے کی اے نس این ٹائی
 کس۔ یہ ہیومرس کے شافٹ کی اندرونی اور بیرونی سطح (ڈٹل یا عضلہ کی جائے اختتام سے نیچے)
 اور ہیومرس کے اندرونی اور بیرونی کناروں کی ساسنی سطح اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہو کر
 ایک سوٹی نس کے ذریعہ الناک کی کوروتا میڈپر اسنس کے سامنے ختم ہوتا ہے۔ برے کی ال عروق اسکے سامنے
 رہتے ہیں عصب۔ اس میں مسکولو کیوٹے فی اس اور مسکولو سپاٹیل اعصاب سے آتے ہیں۔ فعل
 کو ہنی کے چڑ کو سکیر کر کلائی کو بازو کی طرف کینپتا ہے + ٹراسمی سپس۔ عضلہ بازو کے پچھلی طرف ہوتا
 اور اسکے تین سر ہوتے ہیں سطحی سرا سکیولا کے گلیٹا میڈنٹیب کے عین نیچے والی نامہوار جگہ سے ایک پٹی نس
 تک ذریعہ شروع ہوتا ہے یہ نس کندھے کے کیشور رابطہ کے ساتھ ملی رہتی ہے۔ بیرونی یعنی لنبا سرا ہیومرس
 کی پچھلی سطح (ٹیریز یا ٹیر عضلہ کی جائے اختتام سے نیچے اور مسکولو سپاٹیل گر دوسے اوپر) اسکے اوٹل
 یا ڈر اور انٹر سٹریل انٹر مسکولر سپٹیم سے شروع ہوتا ہے۔ اندرونی یعنی چوٹا سرا ہیومرس کی پچھلی سطح
 (سکیو لو سپاٹیل گر دوسے نیچے) اور اندرونی کنارے اور انٹر سٹریل انٹر مسکولر سپٹیم سے شروع ہوتا
 ہے۔ ان تین سر دن کے لمبی ریشے باہم مل کر ایک فن کے ذریعہ بوساطت برسا کے الن ہڈی کی الکرے نن
 پر اس کے اوپر اور اندر کی طرف آخر ہوتے ہیں۔ اس عضلہ کا سطحی سرا ٹیریز میڈ اور مائیر عضلات کے
 درمیان سے گذرتے وقت اس شگفت جگہ کو جو ٹیریز عضلات اور ہیومرس ہڈی سے محدود ہوتی ہے دو
 حصوں میں تقسیم کرتا ہے منجملہ انکے ایک حصہ مر جو اور دوسرا شگفت ہوتا ہے شگفت حصہ کے اوپر ٹیریز

کلائی کی کوروتا
 میڈپر اسنس

کلائی کی کوروتا
 میڈپر اسنس

نیچے ٹیریز میجر اور باہر ٹرائی سپس کا لبا سر ہوتا ہے اس مثلث جگہ کے درمیان سے ڈائریس کے پولی عروق گذرتے ہیں۔ مریو حصہ کے اوپر ٹیریز یا ٹیر نیچے ٹیریز میجر انڈر کی طرف ٹرائی سپس کا وسطی سرا اور ہر کی طرف ہیومرس بندھی ہوتی ہے اس مریو جگہ کے درمیان سے سر کم فلکس عصب اور پوسٹیریئر سر کم فلکس عروق گذرتے ہیں عضلہ ہڈا کے اندرونی اور بیرونی سروں کے درمیان سے مسکولوسپائرل عضلہ سوپی رسی اور پروٹنڈا عروق گذرتے ہیں۔ عصب۔ اسمین مسکولوسپائرل عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ کلائی کو پیچھے کی طرف کھینچ کر ہنی کے جوڑ کو سیدھا کرتا ہے + سب ان کو فی اس۔ یہہ چوٹا سا عضلہ ٹرائی سپس عضلہ کے نیچے ہوتا ہے۔ اور ہیومرس کی پچھلی سطح (الکر مین فاسہ کے عین اوپر) سے شروع ہو کر کوہنی کے جوڑ کے پوسٹیریئر الگینٹ پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین مسکولوسپائرل عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ٹرائی سپس کا مددگار ہے اور کلائی کے سیدھا ہونے کے وقت کوہنی کے جوڑ کے پوسٹیریئر الگینٹ کو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے +

کلائی کے عضلات

کلائی کے سامنے اور انڈر کی طرف فلکس اور پروٹنڈا عضلات۔ لیکن باہر اور پیچھے کی طرف سوپائٹل اور اکثر عضلات ہوتے ہیں۔ ان دونوں قسم کے عضلات کے دو دو طبق ہوتے ہیں کلائی کی عمیق جہلی کے سامنے کی نسبت کلائی کے پیچھے کی طرف موٹی ہوتی ہے۔ اوپر کی طرف بازو کی عمیق جہلی کے ساتھ اور نیچے کی طرف قبضہ کے کینولر باطن کے ساتھ پیوست رہتی ہے۔ اس جہلی کی شاخیں کلائی کے کل عضلوں کو مقفوف کرتی ہیں +

کلائی کے سامنے عضلوں کا اوہتلا طبق

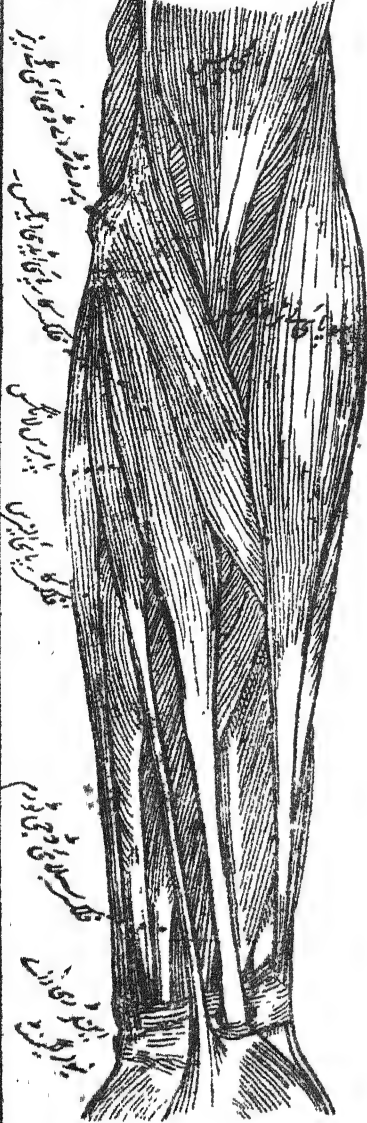
ہر ایک کلائی کے اس طبق میں پانچ عضلات ہوتے ہیں جو بذریعہ مشترک نش کے ہیومرس کے اندرونی کلائی سے شروع ہوتے ہیں + پروٹنڈا ٹریڈی آئی ٹی ریزر عضلہ کے دوسرے ہوتے ہیں منجملہ ان کے بڑا

سب ان کو فی اس

یہہ چوٹا سا

پروٹنڈا ٹریڈی آئی ٹی ریزر

نسل ۷۔ اکلای کے سامنے عضلہ کا اوہنلا بلق دکھائی ہے



سرا بیومرس کے اندر وئی کٹھن ایل۔ ان عضلون کی مشترک نس کلائی کے فے شی آ اور انٹر سکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے۔ اور دو سرا پٹلا سرا الٹا کی کورو تا میڈ پلس کے اندر وئی کنارہ سے شروع ہوتا ہے ان دونوں سروں کے لمبی ریشے آسپین ملکر عضلہ کو مکمل کرتے ہیں جو ایک چوڑی نس کے ذریعہ میڈی اس کے شافٹ کی بیرونی سطح کے درمیان والی ناہموار جگہ پر ختم ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان سے میڈی ان عصب گزرتا ہے۔ عصب۔ اسپین میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ کلائی کو پٹ کرنا ہے اور کوہنی کے جوڑ کو سکیرتا ہے + فلکس کارپائی رے ڈی اسے لس۔ بیومرس کے اندر وئی کٹھن ایل۔ کلائی کے فے شی آ اور انٹر سکولر سپٹم سے شروع ہو کر ایک لمبی نس میں ختم ہوتا ہے جو آئینوریا کے نیچے سے اور ٹرسے پی زمی ام ہڈی کی نالی میں گذر کر دیوکی میا کارپل ہڈی کی جڑ پر ختم ہوتی ہے۔ عصب

اس میں میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ قبضہ اور کوہنی کے جوڑ کو سکیرتا ہے + پائے رس لاٹکس۔ یہ گاؤڈم شکل کا نازک عضلہ بیومرس کے اندر وئی کٹھن ایل کلائی کے فے شی آ اور انٹر سکولر سے شروع ہو کر ایک لمبی نازک نس کے ذریعہ پائے شی آ پنے ہتھیلی کی چبلی میں ختم ہوتا ہے۔ اکثر یہ عضلہ

مردم ہوتا۔ اور گاہے گاہے ایک ایک ہی کلائی میں دو عضلے بھی ہوتے ہیں۔ عصب۔ اس میں میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ہتھیلی کی چبلی کو مٹتا ہے اور قبضہ کے سکیر نے میں دیگر عضلات کو مدد دیتا ہے۔

فلک سرکار پاشی النیرس عضلہ کے دوسرے ہونے میں منجملہ انکے ایک سر بیرونیہ مشترک نر کے سر بیرونی کے اندرونی کنڈا ٹیل سے شروع ہوتا ہے اور دوسرا سر الناک کی اولکڑے نن پر اس کے اندرونی کنارے اور الناک کے پچھلے کنارے کے اوپر کے دو ٹکٹ حصہ اور انٹر سکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے ان دونوں سروں کے درمیان فاصلے سے الرعصب اور پوسٹیری الرنری کر نٹ شریان گذرتی ہے۔ یہ عضلہ نر کے ذریعہ یہی فارم ہڈی اینولر رباط ویا پوچین میا کار پل ہڈی کی خیر پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپن الرعصب سے آتا ہے۔ فعل۔ قبضے کے جوڑ کو سکیر تہا ہے۔ فلکسر ڈی جی ٹورم سبلا می مس۔ (دینوٹورس) اس عضلہ کے تین سر ہوتے ہیں منجملہ انکے ایک سر بیرونی کے اندرونی کنڈا ٹیل کو ہنی کے انٹر ٹیلر لیٹل گٹھنٹ اور انٹر سکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا سر الناک کی کارڈائیڈ پراس کی اندرونی سطح پر وئیٹر ریڈی آئی ٹیریز کی جائے آغاز کے اوپر ہے اور تیسرا سر ریڈی اس کی آبلک لائن سے (ٹو برکل سے پروٹیر ریڈی آئی ٹیریز کی جائے اختتام تک) شروع ہوتا ہے۔ ان تینوں حصوں کے ریشے باہم ملکر عضلہ ہڈا کو مکمل کرنے میں جو کلائی کے وسط میں جا کر چار رسون میں منقسم ہو جاتا ہے۔ یہ نین اینولر رباط کے نیچے سے گذر کر دو چوڑے بن جاتی ہیں۔ منجملہ انکے ساتھیہ چوڑے کی نین ٹل اور رنگ فنگر پر۔ پچھلے چوڑے کی نین انڈکس اور ٹل فنگر پر جاتی ہیں یہ نین ہتھیلی پر جا کر ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جاتی ہیں اور اپنی اپنی اونٹکی کے دوسرے پور کے دو فوہلوں پر ختم ہوتی ہیں۔ پہلے پور کی خیر کے مقابل ان میں سے ہر ایک نس فلکسر پونڈس عضلہ کی نر کے گذر کے لئے خیر جاتی ہے۔ اور چری ہوئی نس کی دونوں شاخیں پہل کر پونڈس عضلہ کی نر کے گذر کے لئے ایک نامی بنا دیتی ہیں۔ عصب۔ اس میں میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ فعل (انگیوں کے دوسرے پوروں کو سکیر تہا ہے اور قبضہ کے سکیر نے میں مدد دیتا ہے۔

فلکسر ڈی جی ٹورم سبلا می مس

فلکسر ڈی جی ٹورم سبلا می مس

کلاشی کے ساہنے عضلوں کا عمیق طبق

اس طبق میں تین عضلہ ہوتے ہیں ۱۔ فلکسر پروفنڈس ڈی جی ٹورم
(پروفورٹس) عضلہ الناک کی اندرونی اور سامنی سطحوں کے
اندرونی دو ٹنٹ کو رونائیڈ پر اس کے اندرونی نشیب۔

ان کے پچھلے کنارے کے دو ٹنٹ حصے اور انٹراشی اس

رابطہ کے اندرونی نصف سے شروع ہوتا ہے

اور نیچے جا کر چارہ نون میں منقسم ہو جاتا ہے جو

فلکسر بلائی مس عضلہ کی نون کے پیچھے ہے

نیو لرباط نیچے سے گزر کر اونٹلیوں کے پہلے

پورون کے مقابل فلکسر بلائی مس عضلہ

کی نون کو چیر کر چارون اونٹلیوں کے

آخر پورون کی جڑوں پر ختم ہوتی ہیں

ایڈکس فنگروالی نس کے سوا دیگر

اونٹلیوں کی نسین تیلی تک آپس میں ملی رہتی

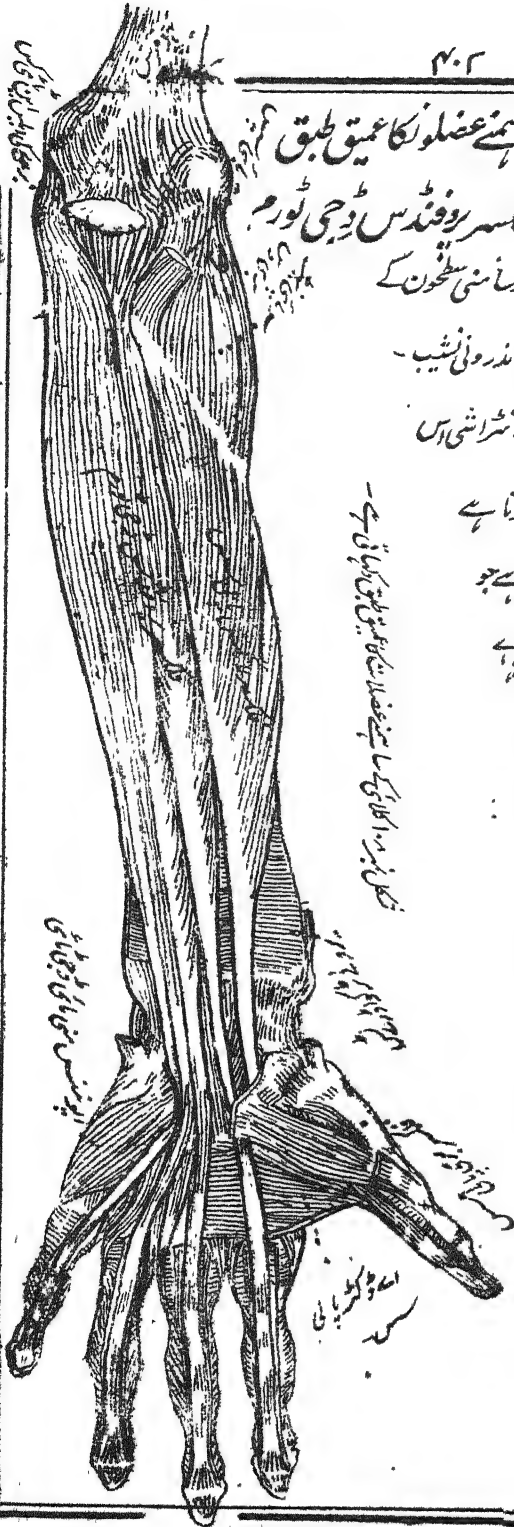
ہیں۔ عصب اسکے اندرونی

نصف میں ان عصب اور بیرونی

نصف میں میڈی ان عصب سے

آتا ہے۔ فعل۔ اونٹلیوں کے

آخر پورون کو نیکڑتا ہے اور قہی



فلکسر پروفنڈس ڈی جی ٹورم

نکلی نون اور انٹراشی حصے کے ساتھ عضلہ اسکے عمیق طبق میں ملتی ہے۔

فلکسر پروفنڈس ڈی جی ٹورم

اس عضلہ کی پیمانی

پروفورٹس

کے سکیتنے میں مدد دیتا ہے + فلکس لائگس پالی سس عضلہ ریڈی اس کی سامنی سطح کے بالائی دو ثلث - انٹراسٹی اس رباط اور گاہے کو رونا میڈ پر اس کی چڑھ سے بھی شروع ہو کر ایک چٹنی نس میں آخر ہوتا ہے جو آئینہ رباط کے نیچے اور فلکس ریکوس پالی سس عضلہ کے دونوں طرف کے درمیان سے گذر کر انگوٹھے کے اخیر پر کی چڑ پر ختم ہوتی ہے - عصب - اسمین میڈی ان عصب سے آتا ہے - فعل - انگوٹھے کے اخیر پر کو سکیتتا ہے اور قبضے کے سکیتنے میں مدد دیتا ہے + پیر و ٹر کو اوڈر ٹنس - یہ مربع شکل کا عضلہ قبضہ کے جوڑ کے قدرے اوپر ریڈی اس کی ان کے سامنے اڑے طور پر واقع ہوتا ہے ان کی سامنی سطح اور سامنے کنارے کی زیرین چوٹائی اور اپنے اپانیوروس سے شروع ہو کر ریڈی اس کی سامنی سطح اور بیرونی کنارے کی زیرین چوٹائی پر ختم ہوتا ہے - عصب اسمین میڈی ان عصب سے آتا ہے - فعل - کلائی کو پٹ کرتا ہے +

کلائی کے پچیلے اور بیرونی عضلات

ہر ایک کلائی کے اس حصہ میں سات عضلات ہوتے ہیں + سو پائی ٹر لائگس عضلہ پوس کی اکثر نل کنڈی لائیڈج کے اوپر کے دو ثلث اور اکثر نل انٹر سکولر پیٹھ سے شروع ہو کر ایک چٹنی نس کے ذریعہ ریڈی اس کی سٹائی لائیڈ پر اس کی چڑ پر ختم ہوتا ہے - عصب - اسمین سکولر سپائرل عصب سے آتا ہے - فعل - کلائی کو پٹ کرتا ہے اور کوئی کے جوڑ کو سکیتتا ہے + اکٹسٹس کارپائی رے ڈمی ایلس لائجی ار - ہیومرس کی اکثر نل کنڈی لائیڈج کے زیرین ثلث اور اکثر نل انٹر سکولر پیٹھ سے شروع ہو کر اسکے عضلاتی ریشے ایک نس میں آخر ہوتے ہیں جو اکٹسٹس کارپائی ریڈی ایلس بجائے عضلہ کی نس کے ہمراہ ریڈی اس کی سٹائی لائیڈ پر اس کے پیچھے سے گذر کر دوسری میٹا کارپل ریڈی کی جڑ کے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے - عصب اسمین سکولر سپائرل عصب سے آتا ہے - فعل - قبضہ اور کلائی کے جوڑ کو پھیلاتا ہے + اکٹسٹس کارپائی رے ڈمی

فلکس لائگس پالی سس

پیر و ٹر کو اوڈر ٹنس

سو پائی ٹر لائگس

اکٹسٹس کارپائی ریڈی

اکٹسٹس کارپائی ریڈی

شکل نمبر ۱۰۹ کلائی کے پچھلی
طرف کے اوپر قلعہ عضلات
دکھائی ہے۔

سو پائی نیڑ لگس

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ایس لائیجی

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ری ویار

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ری ویار

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ری ویار

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ری ویار

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ری ویار

ایس بری وی آر۔ بیورس
کے اکسٹرنل کنڈائل کو مہنی کے اکسٹرنل
لیٹرل لیگٹ اور انٹر سکولر سپٹیم شروع
ہو کر کلائی کے وسطین ایکس بجاتا
ہے جو اکسٹرنل کارپائی ریڈی ایس لائیجی
ار کی نش کے ہمراہ اینولر باط کے نیچے
ہو ریڈی اس کا سٹائلائڈ پراس
کے نیچے سے گذر کر تیسری میٹا کارپل
کی ٹرکے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے۔
عصب۔ اسین اپوسٹی ری انٹر
اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ قبضہ
کے جوڑ کو پھیلاتا ہے۔ اکسٹرنل
مکیونس ڈیجی ٹورم۔ بیورس کے
اکسٹرنل کنڈائل کلائی کے ڈیپ فشی آ
اور انٹر سکولر سپٹیم سے شروع ہو کر
کلائی کے دھڑ سے نیچے ہاگرتین انون
مین منقسم ہو جاتا ہے۔ جو اکسٹرنل انڈی
س عضل کی نش کے ہمراہ اینولر باط کے
نیچے سے گذر کر ایک دوسرے سے علیحدہ

اکسٹرنل
ڈیجی ٹورم

اکسٹرنل کارپائی ریڈی
ری ویار

ہو جاتی ہیں منجھانکے سب سے اندرونی نس کے پہرہ دھجے جاتے ہیں اور یہ چاروں نسیں چاروں انگلیوں
 کے دوسرے اور تیسرے پوروں پر ختم ہوتی ہیں ہر ایک نس شیٹا کارپونے یعنی ال جوڑ کے مقابل تنگ اور
 موٹی ہو کر جوڑ ہڈا کو مستحکم کرتی ہے اور پوسٹیری اریگلیٹ کا کام دیتی ہے۔ پہلے اور دوسرے پوروں کے
 یعنی ال جوڑ کے مقابل ہر ایک نس کے تین حصے ہو جاتے ہیں ان میں سے وسطی حصہ دوسرے
 پور کی جڑ پر اور دونوں جانبی حصے تیسرے پور کے دو ذرا پہلووں پر ختم ہوتے ہیں۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچویں
 انگلیوں کی نسیں ایک دوسرے کے ساتھ بذریعہ رابطی ریشوں کے ملی رہتی ہیں۔ عصب۔ اسمین
 پوسٹیری اریگلیٹ اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ انگلیوں کو سیدھا کرتا ہے اور قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا
 ہے۔ اکٹنسر مینی مائی ڈیجیٹائی۔ ہیومرس کے اکٹرنل کنڈائل اور انٹرسکولر سسٹم
 سے شروع ہوتا ہے۔ اس نازک عضلہ کی نس انیولر رباط کے نیچے سے ایک علیحدہ سوراخ کے راستے
 گذر کر چوٹی انگلی کے دوسرے اور تیسرے پوروں پر ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسمین پوسٹیری اری
 انٹراشی اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ چوٹی انگلی کو سیدھا کرتا ہے اور قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا
 اکٹنسر کارپائی الیٹرس۔ ہیومرس کے اکٹرنل کنڈائل۔ اناکے پچھلے کنارے کے دو میان
 ایک ٹنٹ اور گامائی کے ٹیپ نے شمی آسنے شروع ہوتا ہے اس عضلہ کی نس اناکے شامی لائیڈ
 پر اس کے نیچے سے انیولر رباط کے علیحدہ سوراخ کے ساتھ گذر کر پانچویں شیٹا کارپل ہڈی کی جڑ پر
 ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسمین پوسٹیری اریگلیٹ اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ قبضہ کے
 جوڑ کو پھیلاتا ہے۔ قلبیہ۔ اکٹنسر کارپائی۔ ڈی ایلس بری ڈی اری۔ اکٹنسر کیونس ڈیجیٹورم۔ اکٹنسر
 مینی مائی ڈیجیٹائی۔ اور اکٹنسر کارپائی الیٹرس عضلات ہیومرس کے اکٹرنل کنڈائل سے ایک مشترک
 نس کے ذریعہ شروع ہوتے ہیں۔ این کوئی اس۔ پہ مشٹ شکل کا عضلہ ہیومرس کے اکٹرنل
 کنڈائل کے نیچے سے ایک علیحدہ نس کے ذریعہ شروع ہو کر الڈیجیٹل کے اندر گھس جاتا ہے اور ان کی شافٹ کی

اکٹنسر کارپائی الیٹرس

اکٹنسر کارپائی الیٹرس

اکٹنسر کارپائی الیٹرس

پچھلی سطح کے اوپر کی ایک چوتھائی پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین سکولو سپائرل عصب ہوتا ہے۔
فعل۔ ٹرائی ہڈی کا مددگار ہے کوہنی کے جوڑ کو پھیلاتا ہے +

کلائی کے پچھلے عضلوں کا عمیق طبع (پانچ عضلات)

سو پاشی نے ٹر بری وس۔ ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائل۔ کوہنی کے اکسٹرنل لیٹرل لیگمنٹ۔
ریڈی اس کے آربی کیولر لیگمنٹ۔ الٹا کی چوٹی سکلائڈ کے ویٹی کی پچھلی برج اوٹنٹ نشیب اور کلائی کے
خے نشی آسے شروع ہو کر ریڈی اس کے اوپر کے حصہ کے باہر کی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اس عضلہ کو پوسٹیری
ار انٹراشی اس عصب چیتا ہے۔ عصب۔ اس میں پوسٹیری انٹراشی اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔

کلائی کوچت کرتا ہے + اکسٹرنل وس ٹاکا کار پاشی پالی سس۔ الٹا کی پچھلی سطح
(ان کوئی اس کی جائے اختتام سے نیچے) انٹراشی اس رباط اور ریڈی اس کی پچھلی سطح کے درمیانی
ایک ثلث سے شروع ہو کر اسکے عضلاتی ریشے ایک نس میں ختم ہوتے ہیں جو ریڈی اس کی شامی ٹیڈ
پر اس کے باہر والی نالی میں سے گذر کر پہلی میٹا کارپل ہڈی کی ٹبرہ پر ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسمین

پوسٹیری انٹراشی اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ انگوٹھے کو سیدھا کرتا ہے۔ قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا
ہے اور ماتہ کے چت کرنے میں مدد دیتا ہے + اکسٹرنل پرائی میٹا انٹرنوڈی آئی پالی
سس۔ ریڈی اس کی پچھلی سطح اکسٹرنل وس میٹا کار پاشی پالی سس کی جائے آغاز کے نیچے
اور انٹراشی اس رباط سے شروع ہو کر ایک نس میں آخر ہوتا ہے جو اکسٹرنل وس میٹا کار پاشی پالی

سس کانٹ کے ہمراہ ریڈی اس کی شامی ٹیڈ پر اس کے باہر والی نالی میں سے گذر کر انگوٹھے کے پہلو پر کی جڑہ
پر ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسمین پوسٹیری انٹراشی اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ انگوٹھے کو سیدھا
کرتا ہے + اکسٹرنل کنڈائل انٹرنوڈی آئی پالی سس۔ اکسٹرنل وس میٹا
کار پاشی پالی سس کی جائے آغاز کے نیچے الٹا کے ٹاٹ کی پچھلی سطح اور انٹراشی اس رباط سے

سو پاشی نے ٹر بری وس

اکسٹرنل وس ٹاکا کار پاشی پالی سس

اکسٹرنل پرائی میٹا انٹرنوڈی آئی پالی سس

اکسٹرنل کنڈائل انٹرنوڈی آئی پالی سس

شکل نمبر ۱۱۱ اکلائی کی پچھلی سطح کے عمیق عضلات کی مانی ہے۔



شروع ہو کر ایک نس میں ختم ہوتا ہے جو

ریشی اس ہڈی کے زیرین سرے کی پچھلی

سطح پر سے ایک علیحدہ نامی اور نیولر رباط کے

علیحدہ سوراخ میں سے گذر کر انگوٹھے کے اخیر

پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اس

میں پوٹیشی ارا نٹراشی اس عصب سے

آتا ہے۔ فعل۔ انگوٹھے کا اخیر پور کو سیدھا

کرتا ہے۔ اکسٹنسر انڈی سس۔

اکسٹنسر کنڈی آئی اٹرنوڈی آئی پالی

سس کی جائے آغاز کے نیچے ان کے نشا

کی پچھلی سطح اور نٹراشی اس رباط سے

شروع ہو کر ایک نس میں ختم ہوتا ہے۔

جو اکسٹنسر کیونس ڈیجی ٹورم عضلہ کی نون

کے ہمراہ اسے نیولر رباط کے نیچے سے گذر

انڈکس فنگر کے دوسرے اور تیسرے پور وئیر

ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسپن پوٹیشی

انٹراشی اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔

ہڈی جس فنگر سے سبب انکلی کو سیدھا کرتا

ہے اور قبضہ کے جوڑ کو پیٹا ہے +

اکسٹنسر انڈی سس

اکسٹنسر کارپو رڈیالز

اکسٹنسر اینڈیکس

اکسٹنسر کارپو اولناریس

اکسٹنسر ڈیگٹری

اکسٹنسر ڈیگٹری پروفنڈا

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

اکسٹنسر ڈیگٹری سرفیس

ہاتھ کے عضلات اور فٹنی آ

این ٹی رسی ار اے نیولر لگیمینٹ - اوس مضبوط وتری بند کو کہتے ہیں جو کارپل ہڈیوں کے سامنی طرف محراب بنا تا ہے - اندر کی طرف یہہ بند پس فارم اور انس فارم کی انس فارم پر اسس کے ساتھ - باہر کی طرف سکے فائڈکی ٹیو براسٹی اور ٹرسے پٹری ام کی رچ کے ساتھ چپان دیتا ہے اسکا بالائی کنارہ کلائی کے عمیق فٹنی آ کے ساتھ اور اندرین کنارہ پامرنے فٹنی آ سے ملتا رہا ہے - اس بند کے اوپر سے انر ووق المرعصب - میڈی ان اور الر اعصاب کی کیوٹے فی اس شاخیں گذرتی ہیں - پامیرس لائنس کی انس اور فلکس کارپائی ریڈی ایلس عضلے کی انس کا کچھ حصہ اس بند ختم ہوتا ہے - چوٹی اونگلی اور نرائگٹ کے چوٹے عضلات اس بند سے شروع ہوتے ہیں - فلکس سبلائی مس اور فلکس روفٹس ڈجی ٹوم اور فلکس لائنس بالی سس عضلون کی نسینج میڈی ان عصب کے انس بند کے نیچے سے گذرتی ہیں - فلکس کارپائی ریڈی ایلس عضلے کی انس اس بند کو چید کرتا ہے میں جاتی ہے پوپوسٹیرسی ار اے نیولر لگیمینٹ اوس مضبوط وتری بند کا نام ہے جو قبضہ کی پھیلی طرف ہوتا ہے اسکے نیچے سے اکثر عضلون کی نسین گذرتی ہیں یہہ بند اندر کی طرف الٹا کیونی آئی فارم - پس فارم ہڈیوں اور پامرنے فٹنی آ کے ساتھ - او باہر کی طرف ریڈی ایلس کے بیرونی کنارے اور ریڈی ایلس کے زیرین سرے کی پھیلی سطح کی بلند یوں کے ساتھ چپان دیتا ہے اس بند میں جبہ سوراخ نظر آتے ہیں جن کے راستے تفصیل دیا گیا ہے عضلات کی نسین گذرتی ہیں (د باہر سے اندر کی طرف شمار کرنے سے) اول سوراخ کے راستہ اکشنر اوسس میٹا کارپائی پالیس اور اکشنر پائی مائی انٹروڈی آئی بالی سس عضلات کی نسین - دوسرے سوراخ میں اکشنر کارپائی میڈی ایلس لائی اور بری وئی ار عضلات کی نسینج تیسرے سوراخ کے راستہ اکشنر سکندائی انٹروڈی آئی بالی سس کی نسین جو تیسرے سوراخ کے راستہ اکشنر کیونس ڈجی ٹوم اور اکشنر انڈی سس عضلات کی نسین

نیولر لگیمینٹ کی آ

پامیرس لائنس کی آ

پانچین سوراخ کے راستے اکٹسرس منی باغی ڈھجی ٹاشی کی سن اوچٹے سوراخ کے رستے اکٹسرس کارپائی
انہیں عضلہ کی سن چا پھر فٹے شئی آ۔ ہتیلی کی چہلی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ منجلہ انکے اندرونی حصہ
چھوٹی انگلی کے عضلون کا غلاف بناتا ہے۔ بیرونی حصہ انگوٹھے کے چھوٹے عضلون کا غلاف بناتا ہے
اور وسطی حصہ شکل میں شلت اور دیگر حصص کی نسبت موٹا اور مضبوط بھی ہوتا ہے اس حصہ کا اوپر کا
نوکیلا سرا انٹیری اراے نیولر رباط کے ساتھ ملتا رہتا ہے۔ اور نیچے کا چوڑا سرا میٹا کارپل ٹڈیون کے
سرون کے برابر جا کر چار شاخون میں منقسم ہو جاتا ہے اسکی ہر ایک شاخ دو دو حصوں میں منقسم ہو کر
اپنی اپنی انگلی کے دونو جانب جیاں ہو جاتی ہے۔ اسکی شاخون کے نیچے سے فلکس عضلون کی نسین اور
دونو پہلوؤں کے برابر ڈھجی مل عروق اور عصب اور لمبری کیلیئر عضلون کی نسین گذرتی ہیں۔

تھی نراے منی سنس۔ یعنی انگوٹھے کے چھوٹے عضلات

ہر ایک ہاتھ کے اس حصہ میں چار عضلات ہوتے ہیں۔ ایب ڈاکٹسریالی سس۔ پڑے پڑے امی
بج اور سامنے اے نیولر رباط سے شروع ہو کر انگوٹھے کے پہلو پور کی جڑ کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے۔
عصب۔ اسپین میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ انگوٹھے کو دیگر انگلیوں سے علیحدہ
کر کے باہر کی طرف لے جاتا ہے۔ ایونٹسریالی سس۔ جبکو فلکسریوس میٹا کارپائی پالی سن
بھی کہتے ہیں پڑے پڑے ام کی سامنی سطح اور سامنے اے نیولر رباط سے شروع ہو کر پہلی میٹا
کارپل کی کھڑک کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپین میڈی ان عصب سے آتا ہے
فعل۔ انگوٹھے کو ہتیلی کی طرف لاکر دیگر انگلیوں کے ساتھ ملاتا ہے۔ فلکسریوس
پالی سن۔ عضلہ کے دوسرے ہوتے ہیں جبکہ درمیان سے فلکس لائٹسریالی سس عضلہ کی سن
گذرتی ہے۔ سامنا بیضا و ہتلا حصہ سے پڑے پڑے ام میڈی اور سامنے اے نیولر رباط کے بیرونی دو ثلث
حصہ سے اور عین حصہ پڑے پڑے ام میڈی اس میگنم۔ اور دوسری و تیسری میٹا کارپل ٹڈیون کی جڑوں اور

منجلہ انکے اندرونی حصہ

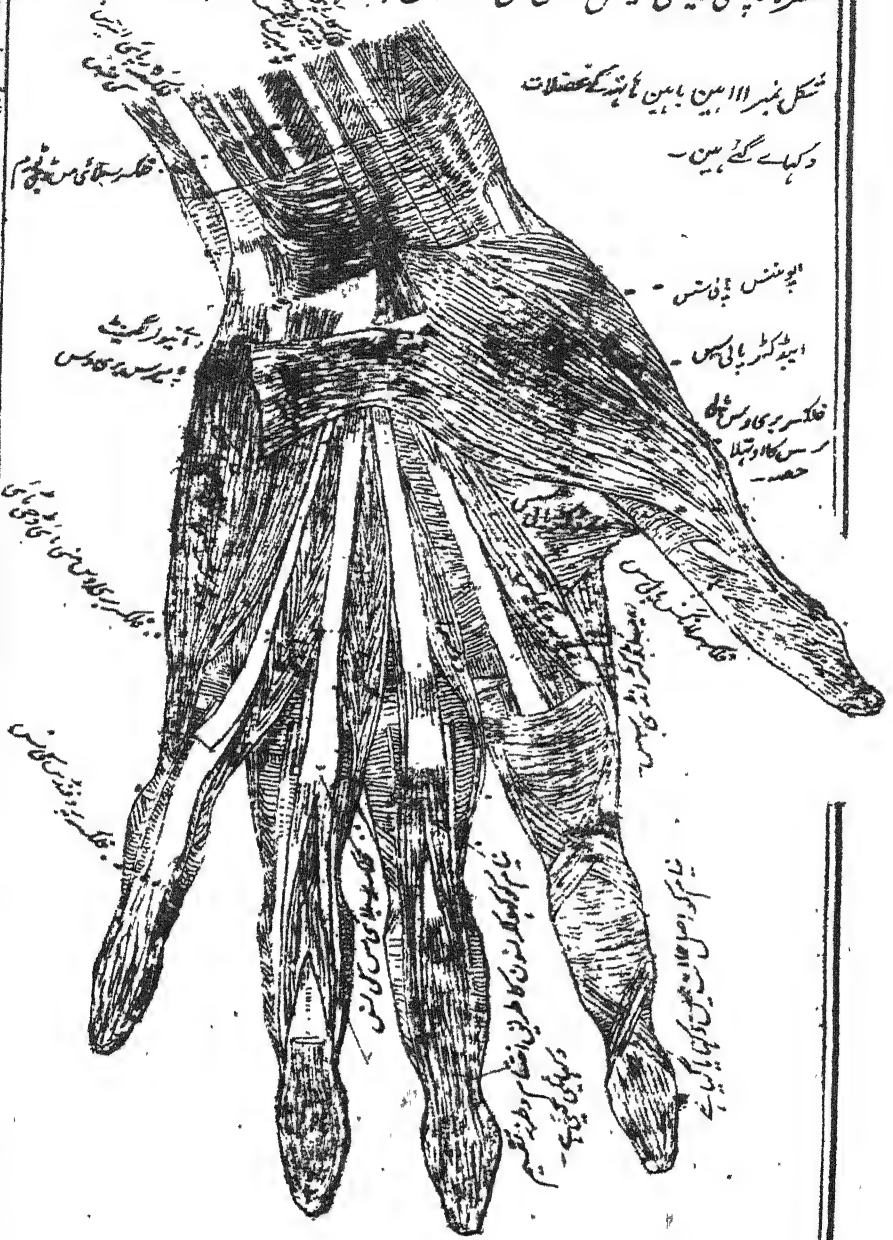
سرا میٹا کارپائی

فلکسریوس

فلکسریوس

فلکس کار پاٹھی ریڈی ایس عضلہ کی نرس سے شروع ہوتا ہے۔ سامنا حصہ ایب ڈاکٹر بالی سس کے

شکل نمبر ۱۱۱ مین باہین کا ہڈی کے عضلات
دیکھ گئے ہیں۔



ہمراہ انگوٹہ کے پیل کے باہر کی طرف اور عمیق حصہ اے ڈاکٹر بالی سس کے ہمراہ اسی پور کے اندر کی طرف

ختم ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے دونوں حصے محمی ریشون کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں۔ عصب اسکے
 سامنے یعنی بیرونی حصہ میں میڈی ان عصب سے اور عمیق یعنی اندرونی حصہ میں ان عصب سے آتا
 ہے۔ فعل انگوٹھے کے پہلے پور کو ہتھیلی کی طرف لانا ہے اور انگوٹھے کے مٹیا کا رپونے یعنی ال جوڑ کو
 سکیرٹا سے + اے ڈکٹر باپی سس۔ عضلہ تیسری مٹیا کا ریل ہڈی کی سامنی سطح سے شروع
 ہو کر فلکسری میں باپی سس عضلہ کی اندرونی نس کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی اندر کی طرف ختم ہوتا ہے
 عصب۔ اسمین الر عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ انگوٹھے کو ہتھیلی کی طرف لانا ہے +

ہامی پوتھی نرا بے می ننس۔ یعنی چھوٹی انگلی کے عضلا

ہر ایک ہاتھ کے اس حصہ میں چار عضلات ہوتے ہیں + پائے ریس برمی وس۔ عضلہ میں جلد کے
 نیچے ہوتا ہے اور سامنے اے نیولر رباط اور پار فشی آسے رباطی ریشون کے ذریعے شروع ہوتا ہے کہ اسکے
 عضلاتی ریشے اترنے کی طرح پر اندر کی طرف جاتے ہوئے ہتھیلی کے اندرونی کنارے کی جلد پر پھیل جاتا ہے۔

عصب اسمین الر عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ہتھیلی کی اندرونی جلد

فلکس برمی وس منی ہامی ڈجی ہامی۔ انسی فارم +

اے نیولر رباط کی سامنی سطح سے شروع ہو کر ایب ڈکٹر منی ہامی

پہلے پور کی چتر پر ختم ہوتا ہے۔ گاہے یہ عضلہ معدوم بھی ہوتا ہے۔

فعل۔ چھوٹی انگلی کو سکیرٹا سے + ایب ڈکٹر منی ہامی

فلکس کا رباطی النیرین عضلہ کی نس سے شروع ہو کر ایک

جڑ کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین الر

دیگر انگلیوں سے علیحدہ کرتا ہے + اپونٹس

مٹیا کلہ پائی منی ہامی ڈجی ہامی بھی کہتے ہیں

اس کا نام انگلیس

اس کا نام انگلیس

اس کا نام انگلیس

سے شروع ہو کر پانچویں میٹا کا پیل بڈی کی کل طول کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ عضب۔ اسین
الزعب سے آتا ہے فعل۔ چوٹی انگلی کو ہتیلی کی طرف لاتا ہے اور دیگر انگلیوں کے ساتھ ملتا ہے

خاص ہتیلی کے عضلات

ہر ایک ہاتھ کی ہتیلی میں گیارہ عضلات ہوتے ہیں + لمبری کے لیئر۔ عضلات تعداد میں
ہوتے ہیں۔ پہلا اور دوسرا عضلہ انڈکس اور ڈل فنگر کی فلکس پر وڈس سنون کے بیرونی کناروں
اور سامنی سطح سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا عضلہ ڈل اور رنگ فنگر کی فلکس پر وڈس سنون کے
متوازی کناروں سے شروع ہوتا ہے۔ اور چوتھا عضلہ رنگ اور ڈل فنگر کی فلکس پر وڈس سنون کے
متوازی کناروں سے شروع ہوتا ہے یہ چاروں عضلات اپنی اپنی انگلیوں کے باہر کی طرف جا کر اکٹھے
کیونس وچ ٹورم عضلہ کی سنون کے ساتھ وتری ریشوں کے ذریعہ ملے جھٹے ہیں اور اپنی اپنی انگلی کے پیلے
لوہر کی پشت پر ختم ہوتے ہیں۔ عضب۔ اندر کے دو لمبری کے لیئر عضلات میں الزعب سے اور
میں میڈی ان عصب سے آتے ہیں۔ فعل۔ یہ عضلات اکثر کیونس

امرا شراشی آئی
عضلات دکھائی ہے
نسل نمبر ۱۱۱
بایئین تہ کڈار سل شراشی آئی
عضلات دکھائی ہے



دُجی ٹورم منسنے کے درکار میں اور باجا بجانے کی جیچہ یہ حرکت اس میں کے ذریعہ ہوتی ہیں۔
 یا مرانٹر آشی آشی عضلات تعداد میں تین ہوتے ہیں۔ منجملہ ان کے پہلا عضلہ دوسری میا کاریل ٹیڈی کے اندر
 کے کنارے سے شروع ہو کر اسی اُنھکی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے، دوسرا عضلہ چوتھی
 میا کاریل ٹیڈی کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر چوتھی اور لنگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا
 ہے۔ اور تیسرا عضلہ پانچویں میا کاریل ٹیڈی کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر پانچویں اور لنگلی کے پہلے پور
 کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ ان میں الزعصب سے آتے ہیں۔ فعل۔ یہ عضلات انگلیوں کو
 ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔ ڈارسل انٹر آشی آشی عضلات۔ تعداد میں چار ہوتے ہیں۔
 ان میں سے پہلے عضلہ کو ایک ڈو کٹر انڈیکس بھی کہتے ہیں جو دوسرے کے ذریعہ چوتھی اور دوسری میا
 کاریل ٹیڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہوتا ہے اور ایک انس کے ذریعہ دوسری اُنھکی کے انگل کے فنگر
 کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ دوسرا عضلہ دوسری اور تیسری میا کاریل ٹیڈیوں کی متوازی
 سطحوں سے شروع ہو کر تیسری اور لنگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ تیسرا عضلہ تیسری اور
 چوتھی میا کاریل ٹیڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہو کر تیسری اور لنگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب
 ختم ہوتا ہے۔ چوتھا عضلہ چوتھی اور پانچویں میا کاریل ٹیڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہو کر چوتھی اور لنگلی
 کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ ان عضلات میں الزعصب سے آتے ہیں۔
 فعل۔ یہ عضلات انگلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں پہلے پور کی جڑ کے ذریعہ چوتھی اور پانچویں میا کاریل ٹیڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہو کر تیسری اور لنگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ تیسرا عضلہ تیسری اور چوتھی میا کاریل ٹیڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہو کر چوتھی اور لنگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ چوتھا عضلہ چوتھی اور پانچویں میا کاریل ٹیڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہو کر چوتھی اور لنگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔

اور پھر کیطرف پتلی لیکن نیچے کیطرف موٹی ہوتی ہے۔ اس جہتی کا وہ حصہ جو سو آس عضلہ کے سامنے ہوتا ہے
 اور پھر کیطرف لگینٹم آرکیواے ٹم ہنٹرم ہے۔ اندر کیطرف سیکم انٹروڈی برل ٹوک اور مہرون کے
 جسموں کے اور باہر کیطرف لمبرنے تھی آسے ملا رہتا ہے اسکے اندر دئی کنارہ کے سو راخون کے راستے لمبرنٹین
 اور پچھلے ٹیک اعصاب کی شاخیں گزرتی ہیں۔ الی آسے کس عضلہ کے سامنے والا حصہ باہر کیطرف الی اک
 کرٹ کے اندر دئی کنارے کی کل طوالت کے ساتھ اور اندر کیطرف ٹوک برٹم کے ساتھ چپان رہتا ہے۔
 فیمل عروق کے باہر کیطرف یہ حصہ پو پارٹ لگینٹ کے ساتھ چپان ہو کر
 نئی آسے ٹور سے لس کے ساتھ ملا رہتا ہے اور فیمل عروق کے پیچھے کیطرف پو پارٹ لگینٹ کے نیچے سے
 گزرتے فیمل عروق کے نیام کی چھیلی دیوار بنا کر سو آس اور الی آسے کس عضلات کو محفوظ کرتا ہوا نئی آس
 لیش کے الی اک حصہ کے ساتھ ملتا ہے۔ فیمل عروق کے اندر کی جانب کا حصہ الی اک پک ٹی الی این پر
 چپان ہو کر نئی لیش کے پو پارٹ حصہ سے ملا رہتا ہے۔ اکثر نل الی اک عروق اس جہتی کے سامنے اور
 لمبرنٹین کے اعصاب چھلی ہذا کے پیچھے رہتے ہیں + سو آس میگنس عضلہ پست کے آخری ہر
 اور کر کے کل مہرون کی باڈیوں کے پہلو۔ ان مہرون کے درمیان والی جلیتوں۔ اور ان مہرون کی
 ٹرنسورس پراسٹرون کی جڑوں کے سامنے سے شروع ہو کر نیچے کیطرف جاتا ہے اور بتدریج تنگ ہوتا ہوا
 پو پارٹ لگینٹ کے پیچھے سے گزرتے الی آسے کس عضلہ کے ہمراہ فیمل کے چوٹے ٹروکٹر پر ختم ہوتا ہے۔ یہ حصہ
 پانچ لمبی دندانوں کے ذریعہ مہرون سے شروع ہوتا ہے اور ہر ایک دندانہ ایک رابطی محراب کے ذریعہ
 دو دوتے ہوئے مہرون کے جسموں کے متصل کناروں سے چپان رہتا ہے۔ عصب۔ اسین لمبرنٹین
 سے آتا ہے محل۔ جانگ کو اوپر دھاتا ہے۔ اور باہر کیطرف گہاتا ہے۔ دونوں جانب کے عضلات گنگرو
 کے لمبر حصہ اور پوس کو نیچے اور سامنے کیطرف جکاتے ہیں اور دو بچے کو سیدھا کرتے ہیں۔ لیش ہونی جا
 سے اُٹھتے وقت دیگر عضلات کی مدد کرتے ہیں + سو آس پروس عضلہ سو آس میگنس کے سامنے

سو راخون

سو راخون

ران کے سامنے عضلات - اور فے شی آ

برائے ران کے فٹ

فٹ

برائے ران کے فٹ، ساتھ ساتھ عضلات ہوتے ہیں۔ سوپر فے شی ال فے شی آ۔ یعنی اوہلی جہلی زیرین اطراف کا خلاف بناتی ہے۔ اس جہلی کو دو یا دو سے زیادہ طبقوں میں - یا مثالی میسر کر لیتی ہیں۔ انکی مختلف طبقوں کے درمیان جلدی عروق اور اعصاب رہتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اسکی موٹائی میں بھی اختلاف ہوتا ہے مثلاً ٹوے کی اوہلی جہلی نہایت ہی باریک ہوتی ہے اور گرائین یعنی جڈون پر اسکے طبقوں کے درمیان انکو می فل غدد اور عروق ہوتے ہیں۔ اس جہلی کا اوہلی طبق شکم کی ہتھیلی جہلی کے ساتھ اور عمیق طبق پوپارٹ گینٹ سے قدرے نیچے جا کر فے شی آلے ٹاکے ساتھ ملتا ہے۔ اس جہلی سے عمیق طبق کے اوس حصہ کو جو فے شی آلے ٹاکے سفی نس اوپنگ نامی سوراخ کو بند کرتا ہے اور سوراخ نیلے کناروں کے ساتھ خوب چسپاں رہتا ہے۔ کیڑی رسی فارم فے شی آ کہتے ہیں کیونکہ یہ جوتے جوتے عروق کے گزرنے کے باعث یہ حصہ جہلی کی طرح چھدا ہوا ہوتا ہے۔ ہر ڈیپ فے شی آ۔

یعنی ران کی عمیق جہلی کو فے شی آلے ٹاکے ہیں جسکی موٹائی ہی ران کے مختلف حصص پر کم و بیش ہوتی ہے۔ مثلاً اس کے اوپر اور باہر کی طرف یہ جہلی موٹی ہوتی ہے اور دان کے پیچھے اور اندر کی طرف تلی ہوتی ہے۔ لیکن گینٹ کے گرد جا کر یہ تیار و نظار کیساں موٹی ہو جاتی ہے۔ یہ جہلی اوپر کی طرف پوپارٹ گینٹ اور الی اک کرٹ کے ساتھ۔ پیچھے کی طرف سیکرم اور کا کس کے کناروں کے ساتھ اندر کی طرف میو بک آج اور الی اوپک ٹی نی ال لائن کے ساتھ اور نیچے کی طرف گینٹ کے بلند مقامات کے ساتھ چسپاں رہتی ہے۔ اس جہلی کی اندرونی سطح سے دو مضبوط اثر سکيور پٹیا نامی وتریں چادرین شروع ہو کر الی آ اسپرڈ نامی استخوانی خط کے دونوں لبوں پر ختم ہوتی ہیں۔ بیرونی اثر سکيور پٹیم گلوٹی اس سیکس میس عضلہ کی جائے اختتام سے فیر کے بیرونی کنڈیل تک پھیلتا ہے اور وائٹس اثر نس و بانجی سپس عضلات کے درمیان رہتا ہے۔ اندرونی اثر سکيور پٹیم وائٹس اثر نس اور اے ڈکٹر عضلات کے درمیان

عمل رہتا ہے۔ علاوہ ان شاخوں کے اس چمکی کی دیگر شاخیں ران کے ہر ایک عضلہ کو علیحدہ علیحدہ ملفوفہ رکھتی
 ہیں۔ ران کی سامنے کی سطح کے اوپر کے حصہ کے اندر کی طرف پوپارٹ گلیٹ سے قدرے نیچے نشی آلے ٹاکا
 میں سفی نس اور پیننگ نامی بیضی شکل کا ایک بڑا سوراخ نظر آتا ہے جس کے ذریعے انٹرئل سفی نس فریڈ
 کیڑی چھوٹے چھوٹے عروق گذرتے ہیں۔ سفی نس اور پیننگ نامی سوراخ کے باہر کی طرف چھ حصہ نشی آلے ٹاکا ہوتا
 ہے جس کے ذریعے آگ پوریشن کہتے ہیں اور جو حصہ سوراخ کے اندر کی طرف ہوتا ہے اسکو پیو ایک
 پوریشن کہتے ہیں۔ الی اک پوریشن۔ الی اک کرٹ۔ انٹیریئر اریسپائن۔ پوپارٹ
 گلیٹ کی کل طول اسی گلیٹس گلیٹ کے ہمراہ کیٹی فی ال لائن چپان سے پہلے پیو ایک سائین سے پہلے اور
 کیڑی طرف ختم ہوا سفی نس سوراخ کے باہر کی حد یا اوپر کا کنارہ بتاتا ہے اس کو ران کے فاسفی م سپر اس ہی کہتے ہیں جو فیڈل عروق کے
 ایک سامنے کی سطح پر آتا ہے جاکر یہ حصہ پیو ایک حصہ کے ساتھ ملتا ہے اس حصہ کے کناروں کے ساتھ کرٹ دینی
 جازم تھے شی آچپان رہتا ہے۔ پیو ایک پوریشن۔ اس حصہ کا نام ہے جو سفی نس سوراخ کے اندر کی طرف
 رہتا ہے یہ حصہ پک ٹی فی اس عضلہ کے ساتھ اور فیڈل عروق کے نیام کے پیچھے سے ہو کر ران کے اوپری آلے
 عضلات کے خلاف کے ہمراہ کوھلے کے کیٹیولر باڈی چپان پہنچتا ہے۔ اور اوپر کی طرف پک ٹی فی ال لائن کے
 ساتھ لاکٹرئل اوپری آلے عضلہ کے ایلیمینورس کی جائے اختتام کے سامنے اور اندر کی طرف پیو ایک
 کے کناروں کے ساتھ چپان رہتا ہے۔ اس بیان سے ہم کو معلوم ہوا کہ نشی آلے ٹاکا الی اک پوریشن
 فیوئل عروق کے سامنے اور پیو ایک پوریشن فیوئل عروق کے پیچھے کی طرف رہتا ہے۔ انٹرئل سفی نس
 ان دو طرحی عروق کے درمیان سے گذر کر فیوئل ورید میں جا ملتی ہے۔ ٹنسر وے جاٹی فی فی
 محورس عضلہ الی اک کرٹ کے سامنے حصے کے بیرونی لب اور انٹیریئر اریسپائن رسی اریسپائن
 نس پراس کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر ران کے باہر کی طرف نشی آلے ٹاکا میں ختم ہوتا ہے۔
 نشی آلے ٹاکا کے اوپر حصہ کو ٹنسر وے جاٹی فی فیوئل ورید میں جا ملنے کے اختتام سے ٹی بی آ کے نکل جاتا ہے

الیٰ ذی الیٰ ایڈیجٹ بن عصب اس میں سوپی رسی اور گلوٹی ال عصب سے آتا ہے۔
 فعل۔ مرنے والا۔ آتا ہے اور جانگ کو اندر کی طرف گھاتا ہے۔ سار ٹورسی اس۔ یہ
 غیر متحرک ہوتا ہے۔ الیٰ ایڈیجٹ رسی اور سوپی رسی پر اس اور پر اس ہڈی کے نیچے والے
 نیشب سے شروع ہوتا ہے۔ نیشب کے ذریعہ ٹی ہڈی کے شافٹ کے اوپر والے حصے کے اندر کی طرف گرسے
 اور سے ٹی ہڈی فوسس عظمت کی جانب اختتام کے پیچھے کی طرف منہ ہوتا ہے۔ انسان کے بدن کا یہ سب
 سے بڑا عضلہ ہے۔ جانگ کے بالائی اور ناکت حصوں پر پیچیدہ شرائین عضلہ ہڈی کے اندر والی کنارے کے نیچے
 پائنی باقی ہے اور جانگ کے زیرین ثلث پر عضلہ ہڈی کے پیچھے اور باہر کی طرف ہو جاتی ہے۔ عصب
 اسپین این ٹی رسی اور ورسٹ آتا ہے۔ فعل۔ ٹانگ کو جانگ پر کھینچتا ہے اور اندر کی طرف گھاتا
 ہے۔ یہ عصب اکثر وریوں کے پیشے وقت وقوع میں آتا ہے۔ اس واسطے اس عضلہ کو ٹی لوز مسل کے نام سے بھی
 موسوم کرتے ہیں۔ رکتش فیورس عضلہ دونوں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے۔ منجلہ ان کے چوٹی
 نس الیٰ ام کی اشیری اور انفیسی اور سپائی نس پر اس سے شروع ہوتی ہے اور بنی نس اس سے ٹی
 ہڈی کے بالائی کنارے کے اوپر والے نیشب سے شروع ہوتی ہے۔ یہ عضلہ چوڑے اور موٹے اپانیوروس کے
 ذریعے ویشائی اور روری اس عظمت کے ہمراہ پٹلا پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپین این ٹی رسی اور
 اور ال عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے اور سو اس اور الیٰ آئے کس عظمت کے ہمراہ ہوتا
 ہے۔ اس سے جو آتا ہے۔ واسٹس کٹر نس۔ عضلہ ایک چوڑے اپانیوروس کے ذریعے شروع ہوتا ہے۔ الیٰ ام کی اشیری اور
 انفیسی اور سپائی نس پر اس سے شروع ہوتی ہے اور بنی نس اس سے ٹی ہڈی کے بالائی کنارے کے
 اوپر والے نیشب سے شروع ہوتی ہے۔ یہ عضلہ چوڑے اور موٹے اپانیوروس کے ذریعے ویشائی اور روری
 اس عظمت کے ہمراہ پٹلا پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپین این ٹی رسی اور ورسٹ آتا ہے۔
 فعل۔ دیگر کٹر عضلہ کی طرح یہ عضلہ ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے۔ یہ گھٹنے کے جڑ کو پھیلاتا ہے۔

نکول

نکول

نکول

واس ٹرنس ٹرنس عضلہ فیمر کے سر ٹروکیٹر لی فی آ اسپر کے اندرونی لب فیمر کی اندرونی واس ٹرنس ٹرنس
 سطح اور اندرونی ٹرنس ٹرنس کو پٹم سے شروع ہو کر رکٹس فیورس عضلہ کی ٹرنس کے اندرونی کنارے اور
 پے ٹلاڈی پٹم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپین انٹیری ار کرول عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ رکٹس فیورس
 کی طرح ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے + کروری اس عضلہ دونوں ہڈیوں کے مابین اور رکٹس عضلہ کے پیچھے
 ہوتا ہے۔ این ٹری رار انٹر ٹروکیٹرک لائین فیمر کی ساسنی سطح اور پیک ایک ٹلٹ سے شروع ہو کر دونوں ہڈیوں کے
 عضلات سے ملتی ہو جاتا ہے اور پے ٹلاڈی کے اوپر کے کنارے پر کوڈری سپن کلنڈ نہ کے ہر طرف ہوتا ہے۔
 عصب۔ این ٹری ار کرول عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے + سب کروری
 اس فیمر کی ساسنی سطح کے نیچے کی چوتھائی سے شروع ہو کر گٹن کے جوڑ کے ماسی نووی ال مہرین پٹا
 ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپین این ٹری ار کرول عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ گٹن کے ماسی نووی ال مہرین کو
 کتا ہے۔ تبنیہ۔ رکٹس فیورس۔ واس ٹرنس۔ واس ٹرنس اور کروری اس نامی چار عضلات
 کو بعض تشریحین کو اوڈی سپن کلنڈ کروری اس کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں اور پے ٹلاڈی کو
 ایک سی سے مائیڈون خیال کر کے لگے ٹرنس ٹریکی کو عضلہ ہڈا کی ٹرنس خیال کرتے ہیں +

ران کے اندر کے عضلات

ہر ایک ران کے اندر کی طرف پانچ عضلات ہوتے ہیں۔ گرے سی ایس عضلہ پیوس اور اسکی ام
 کی ریس کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر ایک گول ٹرنس کے ذریعہ فیمر کے اندر کے کڈائل کے پیچھے سے گزرتی
 ٹی بی آ کی اندرونی ٹیو برسٹی کے نیچے پڈی ہڈی کے شافٹ کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اس
 مین اب ٹیو برسٹ عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ دیکھ صفحہ نمبر ۴۲۱ + پیک ٹی فی اس عضلہ
 اوپکٹی فی ال لائن سے (پیک ٹی فی ال اے می ٹرنس اور پیو بک سپائین کے درمیان) اور گٹن ٹرنس
 سے شروع ہو کر نیچے پیچھے اور باہر کی طرف جاتا ہے فیمر کے سر ٹروکیٹر اور لی فی آ اسپر کے درمیان

و اے اتوانی خط پر ختم ہوتا ہے۔ عصب - شکل نمبر ۱۱۱ جلگ کے اندر سے

اس میں اب ٹیوٹیر - اکسری اب ٹیوٹیر اور عضلات دکھائی ہے -

ایون ٹی رن کر وں عصب سواتے ہیں۔ فعل

دیکھو صفحہ نمبر ۴۲۱ + اے وکٹر لائکس

یہ شکل شکل کا عضلہ ایک لڑکے کے پیوٹس کے

سائے سے شروع ہو کر نیچے پیچھے اور باکریٹ

جانب ہنس انٹرنس اور اے وکٹر لائکس عضلات

کے درمیان لی فی آریا کے درمیان ملتے ہیں

ہوتا ہے۔ عصب - اس میں اب ٹیوٹیر

عصب سے آتا ہے۔ فعل - دیکھو صفحہ نمبر ۴۲۲ +

اے وکٹر لائکس وکٹر لائکس سے اس

اور اب ٹیوٹیر انٹرنس عضلات کی جگہ ابتدا

کے درمیان پیوٹس کی ٹیوٹس لگ رہی ہے

یہ خطی سطح سے شروع ہو کر پک ٹی فی اس

عضلہ کی جائے اختتام کی پہلی طرف لی فی آ

اس میں لکھ دو ہوتا ہے۔ ختم ہوتا ہے -

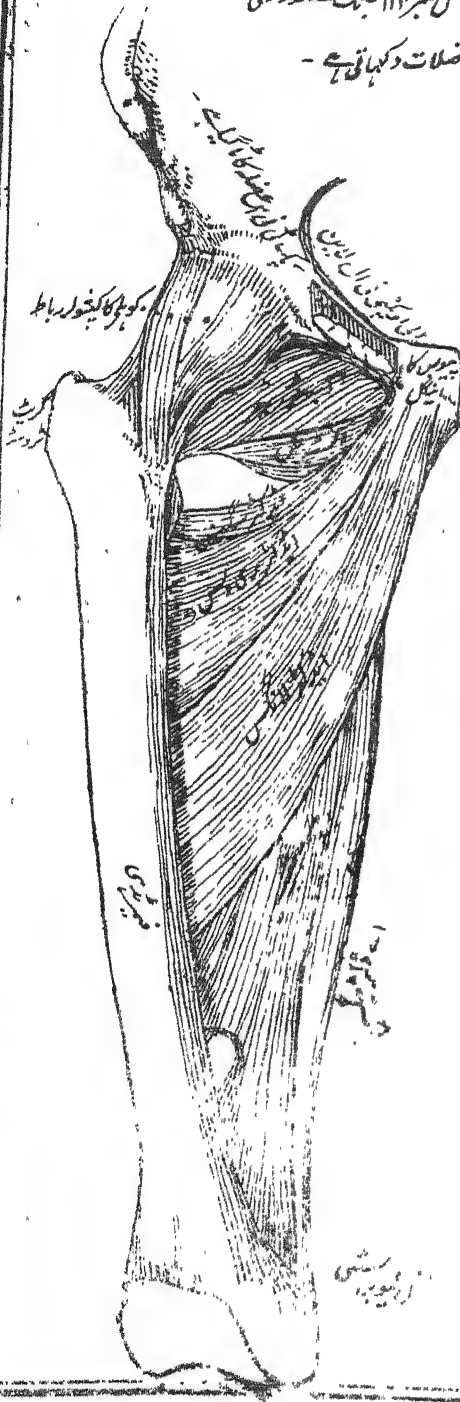
عصب - اس میں اب ٹیوٹیر عصب سے

آتا ہے۔ فعل - دیکھو صفحہ نمبر ۴۲۳ +

اے وکٹر لائکس وکٹر لائکس سے اس

اور اب ٹیوٹیر انٹرنس عضلات کی جگہ ابتدا

کے درمیان پیوٹس کی ٹیوٹس لگ رہی ہے



کی ڈی سٹنڈنگ۔ پس اسکی ام کی سٹنڈنگ رئیس۔ اسکی ال ٹیو براسٹی کے سیر ذی کنی رے اور زیرین سطح سے شروع ہوتا ہے پھر پوس کی ڈی سٹنڈنگ رئیس سے شروع ہونے والے ریشے فیبر کے ریٹ ٹرو کثیر اور لی نی ایک کے درمیان والے اتھوانی خط پر ختم ہوتے ہیں۔ اسکی ام کی رئیس سے شروع ہونے والے ریشہ اپانیوروسس کے ذریعہ لی نی آپس کے اندرونی لب پر ختم ہوتے ہیں اور اسکی ال ٹیو براسٹی سے شروع ہونے والے ریشے کب گول نس کے ذریعہ فیبر کے اندرونی کنڈائل کے ٹیو برکل پر ختم ہوتے ہیں۔ اس عضلہ کے آخری دو حصوں کے درمیان والے سوراخ میں سے فیبرل عروق گذر کر باپ لٹی ال سیس میں داخل ہوتے ہیں۔ اور منجد بقایا جہ۔ سوراخوں کے اوپر والے تین سوراخوں کے راستے سو پی ری ایپنور ٹنگ شاخیں اور چوتھے میں سے پروفنڈا شریان کی آخری شاخ گذرتی ہے۔ عصب۔ اس میں اب ٹیو براسٹی اور گریٹ شیاٹک عصب سے آتے ہیں۔ افعال۔ پٹنی نی اس اور تینوں اے ڈاکٹر عضلات ان کو انڈر کیٹف کہتے ہیں اور باہر کیٹف کہتے ہیں۔ زمین سوزی کے وقت بھی عضلات سوز کا آسن قائم رکھتے ہیں۔ کپٹی نی اس اے ڈاکٹر لائگس اور اے ڈاکٹر بری و س عضلات سو اس اور الی کے گس عضلات کے ہمراہ ان کو اوپر اوٹھاتے ہیں۔ گرے سی اس عضلہ گھسنے جوڑ کو کیڑا ہے اور ٹانگ کو انڈر کیٹف کہتے ہیں اور ان کے اندر والے کل عضلات چلتے وقت پیچھے والے بازو کو سامنے لاتے ہیں۔

گلوٹی ال ریجن

اس حصہ کو ہٹک یعنی ٹرین بھی کہتے ہیں اور ہر ایک جانب کے اس حصہ میں نو عضلات ہوتے ہیں۔ گلوٹی اس مکسی مس عضلہ الی ام کی سو پیری آرکروڈلائین اور الی اک کرٹ کے درمیان والے حصے۔ سکر کے آخری ٹرے۔ کاک سکر کی چوٹی میٹھی فائڈس سپاٹی عضلہ کے اپانیوروسس اور گریٹ سیلکرو شیاٹک رباط سے شروع ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے اوپر کے ریشے نس کے ذریعہ ران کے باہر کیٹف یعنی آٹے ٹائین ختم ہوتے ہیں اور نیچے کے ریشے فیبر کے گریٹ ٹرو کثیر اور لی نی آپس کے درمیان والے تیسرے

گلوٹی اس
مکسی مس

منظر پر مٹھن انٹرنیشنل ... میان ...

سیکل پلکس ... **فعل** ... **میدھی** ... **عصب** ...

گلوٹی اس
میدھی اس

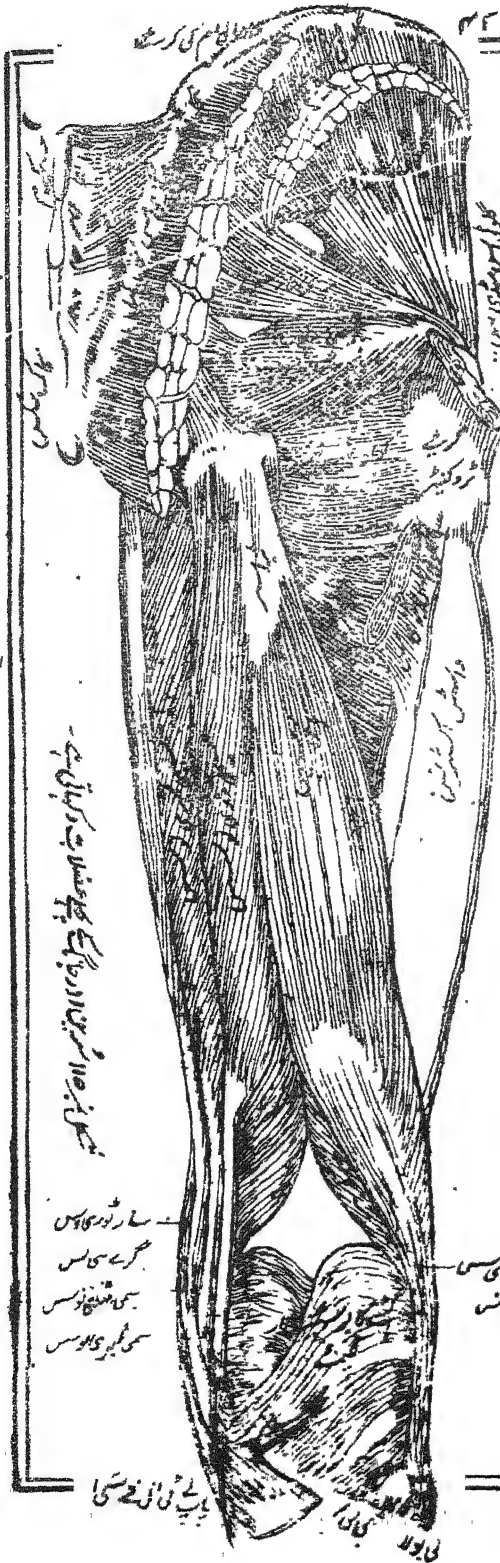
گلوٹی اس ... **میدھی** ... **عصب** ...

گلوٹی اس
میدھی اس

... **فعل** ...

پایہ فاریس

کبیرف کیسچر کو مٹا کے جوڑ لو مٹکیرتا ہے
 جہاں کہ وہاں کبیرف لگاتا ہے ۔
 ایشیور ٹیٹر ممبرین ۔ اس
 وتر پر وہ کا نام ہے جو ایشیور ٹیٹر سورخ
 کو بند کرتا ہے اس پر دس کے اوپر ادبہا
 کی طرف مینوسی شکل کا ایک سورخ ہوتا
 ہے جس کے راستے ایشیور ٹیٹر عروق اور عصاب
 گزرتے ہیں ۔ ایشیور ٹیٹر اسٹرنس
 عضلہ پیویس کی ڈی سٹنگ ریس
 اسکی ام کی اے سٹنگ یہ ۔ اسکی ام
 کی باڈی اور ایشیور ٹیٹر ممبرین اور اندرونی
 سطح سے شروع ہوتا ہے اور اسکی
 ال ٹیو پر اسکی کے اندر والے نشیب پر
 گزر کر چوٹے سیکڑیاں گورین کے
 راستے پیڈوٹے آتا ہے اور ایک چٹھی لہر
 کے ذریعہ پائیری فارس عضلہ کی جائے
 اختتام کے سامنے گریٹ ٹروکیٹر کے اوپر کے
 کن رے پر چلائی عضلات کے ہمراہ ختم ہوتا
 ہے ۔ عصب اسمین سیکلہ کس



ایشیور ٹیٹر
 ممبرین

کبیرف

ایشیور ٹیٹر
 اسٹرنس

شعبہ ۱۵ ممبرین اور باڈی کے پچھلے عضلات کہلاتے ہیں ۔

سار ٹروکیٹر
 ممبرین
 سیکڑیاں
 سیکڑیاں

پائیری فارس

کبیرف

سے آتا ہے فعل۔ جانگ کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔ مجلس سو پیری اور عضلہ اسکی ال بائز کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر اٹیورٹیر انٹرنس عضلہ کے اوپر کے کنارے کے برابر آٹے طور پر گزرتا ہوا اٹیورٹیر انٹرنس عضلہ کی نس کے چمچہ فیہ کے گریٹ ٹروئٹر کے اوپر کے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ گاہے یہ عضلہ معدوم بھی ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین سیکلر پلکس سے آتا ہے۔ فعل۔ جانگ کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔ مجلس انفیری اور عضلہ اسکی ال ٹیورٹری کے بیرونی کنارے کے بالائی حصے شروع ہوتا ہے اور اٹیورٹیر انٹرنس عضلہ کی نس کے زیرین کنارے کے برابر باہر کی طرف جا کر عضلہ ہڈا کے چمچہ فیہ کے گریٹ ٹروئٹر کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین سیکلر پلکس سے آتا ہے۔ فعل۔ جانگ کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔ کوٹورے ٹس فیمورس۔ یہ مرنج نسل کا عضلہ اسکی ال ٹیورٹری کے بیرونی کنارے سے شروع ہوتا ہے اور مجلس انفیری اور عضلہ کے نیچے سے آٹے طور پر باہر کی طرف جاتا ہوا فیہ کی نی آ کوٹورے ٹی پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین سیکلر پلکس سے آتا ہے۔ فعل۔ جانگ کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔ اٹیورٹیر اکٹرنس عضلہ پیوہس کی باڈی اور ریس اسکی اہم کی ریس اور اٹیورٹیر ممبرین کی بیرونی سطح کے دو ٹکٹ حصہ سے شروع ہو کر ایک ٹس کے ذریعہ فیہ کے ڈجی ٹل فارم میں ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین اٹیورٹیر عصب سے آتا ہے فعل۔ جانگ کو پیٹ پر ٹکیرتا ہے اور باہر کی طرف گھماتا ہے۔

پوسٹیری اور فیمل ریجن۔ یعنی ران کے پچھلے عضلات

ہر ایک لہروا کو پچھلی طرف تین عضلات ہوتے ہیں جن کو ٹھیکو ٹھیکو سٹرننگ مسلر کے مشترک نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ باٹھی اسپس عضلہ کے دوسرے ہوتے ہیں منجد ان کے بن سر اسکی ال ٹیورٹری کے پچھلے سے می ٹڈی نوٹس کے چمچہ شروع ہوتا ہے اور چوٹا سرا اے وکٹر سٹرنس اور واسٹس اکٹرنس عضلات کے درمیان لی لی آ اسپر کے بیرونی لب اور

خارج جیوہ

مجلس انفیری

کوٹورے

پیوہس

اٹیورٹیر

اکٹرنس

باٹھی اسپس

اکسٹرنل انٹر سکو لریپٹم سے شروع ہوتا ہے۔ ان دونوں عضلات کے لحمی ریشون کے باہم ملنے سے عضلہ
ہذا مکمل ہوتا ہے جو ایک نس کے ذریعہ فی بولاڈ کی سرکی چوٹی کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ عصب
اسمین گریٹ ثیامک عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ گھٹنے کے جوڑ کو سکیرٹا ہے اور ٹانگ کو قدرے باہر
کی طرف گھماتا ہے + سے می ٹنڈی نوکس عضلہ ایک نس کے ذریعہ اسکی ال ٹیوبراٹی سے
باہمی سپس کے لیے سرے کے ہمراہ اور بذریعہ لحمی ریشون کے جانگ کے انٹر سکو لریپٹا سے شروع ہو کر
ایک لمبی گول تس میں آخر ہوتا ہے جو ٹی بی آ کی انٹر ٹیوبراٹی کے پیچھے سے گذر کر ٹی بی آ کے شافٹ کی
اندرونی سطح کے اوپر والے حصہ پر سارٹوری اس عضلہ کی جائے اختتام کے نزدیک ختم ہوتی ہے۔ عصب
اسمین گریٹ ثیامک عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ گھٹنے کے جوڑ کو سکیرٹا ہے اور ٹانگ کو قدرے اندر کی طرف
گھماتا ہے + سے می ٹنڈی نوکس عضلہ ایک سوٹی نس کے ذریعہ اسکی ال ٹیوبراٹی کے
پیچھے والے رخ سے شروع ہو کر ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبراٹی کے پیچھے اور اندر کی طرف گھٹنے کے
انٹر ٹیٹریل رابطہ کی جائے اختتام کے نیچے ختم ہوتا ہے عضلہ ہذا کی نس کے جائے اختتام کے نزدیک
تین حصے ہو جاتے ہیں منجملہ انکے ایک حصہ ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبراٹی کے پیچھے ختم ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ
پاپے ٹی ال عضلہ کا خلاف بناتا ہے۔ اور تیسرا حصہ اوپر اور باہر کی طرف جا کر فیم کے اکسٹرنل کنڈائل پر
ختم ہوتا ہے اور گھٹنے کے جوڑ کا پوسٹیری اریگینٹ بناتا ہے۔ عصب۔ اسمین گریٹ ثیامک عصب
سے آتا ہے۔ فعل۔ گھٹنے کے جوڑ کو سکیرٹا ہے اور جانگ کو اندر کی طرف گھماتا ہے +

ٹانگ کے سامنے عضلات اور فے شی آ

ہر ایک ٹانگ کے سامنے چار عضلات ہوتے ہیں + ڈیپ فے شی آ۔ یہ عمیق جہتی اور
کی طرف فے شی آ کے ٹا۔ باہمی سپس۔ سارٹوری اس۔ گرے سی اس سے می ٹنڈی نوکس عضلات
کی نسوں کے ساتھ اور سامنے کی طرف ٹی بی آ کی پیری آشی ام جہتی کے ساتھ ملی رہتی ہے۔ اور ٹانگ

سے می ٹنڈی
نوکس

سے می ٹنڈی
نوکس

ڈیپ فے شی آ

کے نیچے ا۔ نیچے کی طرف سے نسبت دیر جھونکے تہائی ہوتی ہے۔ ہڈی کے سامنے طرف سے تہائی نیچے کی طرف سے تہائی
 این ٹائپس کس اور اکٹسٹر لائگس ڈجی ٹورم عضلات شروع ہوتے ہیں اور ٹانگہ کے باہر کی طرف
 اس جہتی کی زیرین سطح سے انٹر سکیولر سپٹا نامی دو پردے شروع ہو کر پیرونی آئی عضلات کو لٹھو
 کر کے دیگر عضلات سے علیحدہ رکھتے ہیں۔ اور ہر ایک پردہ ٹانگہ کی پھیلی سطح کے آگے اور عمیق طبقہ کے
 عضلات کے درمیان جلائی رہتا ہے۔ ٹی بی اس کے لس این ٹائپس کس عضلہ ٹی بی آہڈی
 کی بیرونی ٹیو بر اسٹی ہڈی ہڈا کے ٹائٹ کی بیرونی سطح کے اوپر کے دو ٹکٹ حصہ انٹرا شئی اس ممبرین
 عمیق فے شئی آ اور انٹر سکیولر سپٹم سے شروع ہو کر ایک نس میں ختم ہوتا ہے جو ٹخنہ کے انٹیریور
 اسے نیولر باط کے اندرونی سو راج میں سے گذر کر انٹرنل کیوئی آئی فارم ہڈی کی زیرین سطح کے اندر
 کی طرف اور پہلی میٹا۔ سل کی جڑ پر ختم ہوتی ہے عصب۔ اسمین این ٹی ری آر ٹی بی ال
 عصب سے آتا ہے۔ خصل۔ پاؤں کے تلو سے کوا۔ پراور اندر کی طرف کیپٹا ہے اور ٹخنے کے چوڑے کو تکیا
 ہے۔ اکٹسٹر ایرپری اس پالی سس عضلہ فی بولا کی سامنی سطح کے درمیان نصف
 اور انٹرا شئی اس رباط سے شروع ہو کر ایک نس میں آخر ہوتا ہے جو اسے نیولر باط کے ایک علیحدہ سو راج
 میں سے گذر کر ٹخنہ کے قریب انٹیریور اسٹی بی ال عروقی کو عبور کر کے انگوٹھے کے اخیر نوک پر ختم ہوتی ہے۔
 عصب۔ اسمین این ٹی ری آر ٹی بی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ انگوٹھے کو سیدھا کرنا اور ٹخنے
 کے چوڑے کو تکیا ہے۔ اکٹسٹر لائگس ڈجی ٹورم۔ ٹی بی آ کی بیرونی ٹیو بر اسٹی فی بولا کی
 سامنی سطح کے بالائی تین چوتھائی حصے انٹرا شئی اس ممبرین فے شئی آ اور انٹر سکیولر سپٹا سے
 شروع ہو کر یہ عضلہ تین تین میں تقسیم ہو جاتا ہے جن میں سے اندرونی نس کے پیر حصے ہو جاتے ہیں
 یہ تین اسے نیولر باط کے نیچے سے بیرونی اس ٹر شئی اس عضلہ کی نس کے ہمراہ گذر کر باہر والی جاپاؤ
 انگیون کے دوسرے اور تیسرے پوروں پر ختم ہوتی ہیں۔ ہر ایک نس کے ٹائٹا رسونے انجی ال

ٹی بی ایس
 لس این ٹی
 کس

اکٹسٹر ایرپری
 اس پالی سس

اکٹسٹر لائگس
 ڈجی ٹورم

جوڑ کے مقابل اکشن سر برسی دس ڈیجی ٹورم عضلہ کی نس
 کے ساتھ (سوا سے چوتھی نس کے جو عضلہ ہذا کی نس کے
 ساتھ بنیں ملتی) اور انٹراشی اس اور لمبر کے لیسر
 عضلات کے اپانیڈروسس کے ہمراہ ملکر اپنی اپنی انگیلی کے
 پہنچا پور کے اوپر سے چوڑی ہو کر گذرتی ہے اور دوسرے
 پور کی جڑ کے مقابل پہنچ کر تین شاخوں میں منقسم ہوتی
 ہے سجدہ ان کے وسطی شاخ دوسرے پور کی جڑ پر ختم ہوتی
 ہے اور دونو جانبی شاخیں پہر آپس میں ملکر آخر پور
 کی جڑ پر ختم ہوتی ہیں۔ عصب - ۱ سمین این ٹی
 نری رٹی بی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل - انگیلیوں کو
 سیدھا کر کے انڈر کی طرف کھینچتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کو
 ٹکڑتا ہے۔ پے رونی اس ٹرشی اس عضلہ
 جسکو بعض متشرعین اکشنر لاگس ڈیجی ٹورم عضلہ کا
 حصہ قرار دیتے ہیں فی بولا کی سانسلی سطح کے زیرین
 ایک چوتھا میٹھ۔ انٹراشی اس رباط اور انٹر
 سکولر سپا سے شروع ہو کر ایک نس میں ختم ہوتا
 ہے جو اکشنر لاگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی نون کے
 ہمراہ اے نیولر رباط کے نیچے سے گذر کر پانچویں میٹھا
 ٹارسل ٹی کی جڑ کے اندر کی طرف آخر ہوتی ہے

سکلر نر ۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰



پہر آپس میں

پہر آپس میں

پہر آپس میں

پہر آپس میں

اس پر کے درجہ میں سے شروع کرتے۔ اس کے دوران سروں کے لمبی رینگے کی طرف آپس میں
تکڑا کر کے کسی چوڑی آنسو پر ہوتے ہیں۔ ان کے اندر کے نر کے ہر ایک ٹکڑے کے لیے بنائی ہے۔

اس کے لیے اس میں نر کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

سولی سے

سولی سے اس میں نر کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

وہاں سے۔ لیکن اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

رہے۔ اس سے شروع ہوا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

ہیں جو کہ اس میں اس میں نر کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

ٹنڈو کے لیے

اس میں نر کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

انسان کے جسم کی سب سے مضبوط اور موٹی نر ہے اور قریباً سات انچ لمبی ہوتی ہے۔ یہ نر ہڈی کے

وسط پر کیڑا لگتی ہے اس اور سولی اس عضوں کی وتریں چاروں طرف کی جائے ملاپ سے شروع ہو کر نیچے کیڑ

جاتی ہے اور بتدریج تنگ ہوتی ہوئی اس کیل سس ہڈی کی پچھلی میو براسٹی پر وساطت برسانے ختم ہوتی

پہلے سے

ہے۔ اس نر کے سروں کی کنارہ پر اس نر کی نر کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

کند ایل کی پچھلی سطح کے اوپر والے نیشب۔ لیکن اس پر اور گھٹنے کے پوٹیری اور رباط سے شروع ہوتا ہے اس کے

عضلاتی۔ یہ ایک لمبی نر کے نر میں آخر ہوتے ہیں جو ٹنڈو کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

کیل سس ہڈی کی پچھلی سطح پر نر کے ہر ایک ختم ہوتی ہے۔ گاہے یہ عضلہ معدوم ہو گا ہے بجائے ایک کے

ایک ٹنڈو میں دو عضلہ بھی ہوتے ہیں عصب۔ اس میں نر کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔ اس کے لیے ایک بڑا ہے۔

افعال۔ مذکورہ بالا تینوں عضلہ کہتے ہوئے۔ چلنے۔ ناچنے اور کودنے میں کام آتے ہیں۔ اور

اٹھنے کو نیچے کی طرف کھینچنا یا اون کو اوپر اٹھانے اور بچنے کے جوڑ کو پھیلانے میں۔

ہنڈلی کے عمیق طوق کے عضلات

ہر ایک ٹانگ کے اس طوق میں چار عضلات ہوتے ہیں ٹانگ کی عمیق چمکی کی ایک شاخ جب میان ساقیہ کے دونوں طبقوں کے عضلات کے درمیان آڑے طور پر واقع ہوتی ہے اور وہ نوجانب ٹی بی آ۔ اور ٹی بولا ہڈیوں کے

نارون سے پیوست ہو کر ان دونوں طبقوں کے عضلات کو بالکل علیحدہ کرتی ہے۔ پاپٹلی اس عضلہ پاپ

ٹلی ال سیبر کا محض بناتا ہے اور ایک مضبوط چمکی اس کے ذریعہ فی کے کسٹرنل کنڈائل کی بیرونی سطح کے

اور ٹھننے کے پوسٹیریئر رابطہ سے شروع ہو کر ٹی بی آ کے ٹافٹ کی پچھلی سطح کی اوبلیک لائین کی اندرونی تہائی

پر ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپین پوسٹیریئر ٹی بی آ۔ فعل۔ ٹھننے کے جوڑ کو سکیر کر ٹانگ کو

پچھے کی طرف کھینچتا ہے اور اندر کی طرف گھماتا ہے۔ فلکس لائنگس پالی سس عضلہ فی بولا پوسٹیریئر

انٹرنل سرفکس ذریعہ میں ایک ثلث حصے انٹراشی اس رابطہ۔ انٹرسکولریٹا اور ٹانگ کی نئی شئی آ سے شروع

ہو کر اسکے لمحی شے ایک نس میں ختم ہوتے ہیں۔ جو ٹی بی آ اور انٹراکس لائنگس کی پچھلی سطح کی نالیوں اور

اس کیل سس کے چوٹے پر اس کے نیچے سے اور فلکس بریوس پالی سس کے دونوں سروں کے درمیان

سے گذر کر انگوٹھے کے اخیر پور کی چڑہ پر ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسپین پوسٹیریئر ٹی بی آ۔ فعل۔

انگوٹھے کو سکیر کرنا ہے اور ٹھننے کے جوڑ کو پھیلاتا ہے۔ فلکس لائنگس ڈیجی ٹورم۔

ٹی بی آ کے ٹافٹ کی پچھلی سطح کی اوبلیک لائین کے عین نیچے سے اور انٹرسکولریٹا سے شروع ہو کر

اس عضلہ کے ریشے ایک نس میں ختم ہوتے ہیں جہاں اسکے ٹھننے کے پچھے اور اس کیل سس کے محاذ کے نیچے

سے گذر کر فلکس اکسس سوری اس کے ہمراہ ملکر چار نسوں میں ختم ہوجاتی ہے۔ جن میں سے ہر ایک نس ہر

والی چاروں اونگلیوں کے پچھلے پوروں کے برابر فلکس بریوس ڈیجی ٹورم کی نس کو چیر کر اپنی اپنی انگلی کے

اخیر پور کی چڑہ پر ختم ہوتی ہے۔ عصب۔ اسپین پوسٹیریئر ٹی بی آ۔ فعل۔ انگوٹھے کو سکیر کرنا ہے اور ٹھننے کے جوڑ کو پھیلاتا ہے۔ ٹی بی آ سے پوسٹامی کس عضلہ

پاپٹلی اس

فلکس لائنگس
پالی سس۔

فلکس لائنگس
ڈیجی ٹورم

ٹی بی آ سے
پوسٹامی کس

انسٹراشنس رباط کے برابر ٹی بی آ کے شافٹ کی پہلی سطح اور ٹی بولا کی این ٹی راسٹنل ریسر فیکس کے اوپر
کی دو تہائی۔ ٹانگ کے ڈیپ فٹ شی آ۔ اور اسٹمیکسکوا پیٹرن سے شروع ہو کر پیرا پینڈل پیچھے لی چوتھا اور
برابر ایک نس میں آخر ہوتا ہے جو اندر کے ٹخنے کے پیچھے اور کمر کی آگے کی اور کے ٹانگ کے پیچھے سے گذر کر
فائیڈ کی ٹیوب پر ٹی اور انسٹرل کیونی آئی فارم پر پہنچتا ہے۔ اس میں پورٹی رسی این ٹی بی
عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ ٹی بی اسے پس اس میں مائی رسی عصب کے پیرا پیرا پینڈل سے ٹکڑا کو اور پورا راسٹنل
کی طرف کھینچتا ہے اور ٹخنے کے جوڑے کے پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔

پاؤن کی پشت کے عضلات اور فٹنشنس آ

ہر ایک پاؤن کی پشت کے متعلق صرف ایک ہی عضلہ ہوتا ہے۔ اُن وتریں بند و کھوٹے ٹخنے کے جوڑے کے
نظر آتے ہیں اور عضلوں کی نسوں کو جگہ پر قائم رکھتی ہیں۔ اسے نیولر لیگمنٹ کہتے ہیں۔ یہ
تعداد میں تین ہوتے ہیں۔ این ٹی رسی اور اسے نیولر لیگمنٹ۔ جس کے دو حصے ہوتے
ہیں ایک سوپیریئر اور لیغے عمودی جو ٹی بی آ اور ٹی بولا کے سامنے اکٹھے عضلات کی نسوں کو قائم
رکھتا ہے اور دوسرا انفریئر اور لیغے اڑا حصہ اکٹھے نسوں کو ٹارسس پڈیوں کے متقابل قائم رکھتا ہے۔
عمومی ٹخنے کے جوڑے کے سامنے ہوتا ہے اور ٹی بولا اور ٹی بی آ کے زیرین سروں پر چپاں رہتا ہے اس حصہ میں نالیان
ہوتی ہیں سجدہ انکے اندر والی نالی میں سے ٹی بی ایس اینٹائی لس عضلہ کی نس اور بیرونی میں آکٹنڈ گٹر
ڈیجی ٹورم اور پیرونی ٹرشی اس عضلوں کی نسین گذرتی ہیں۔ آکٹنڈ براہی ایس پالی سس عضلہ کی
نس اور این ٹی رسی اور ٹی بی ال عروق اور عصب رباط ہڈا کے نیچے سے گذرتے ہیں۔ اس بند کا اڑا حصہ
آس کیل سس کی اوپر کی سطح اور اندرونی ٹخنے کے درمیان حائل رہتا ہے اور نیچے کیلڈ فٹ پینڈل سے ٹی آ سے
ملا رہتا ہے۔ اس میں تین نالیان نظر آتی ہیں۔ بے اندر والی نالی تین ٹی بی ایس اینٹائی لس عضلہ کی نس
بیرونی نالی میں آکٹنڈ لگس ڈیجی ٹورم اور پیرونی اس ٹرشی اس عضلوں کی نسین اور درمیان والی

این ٹی رسی اور
نیولر لیگمنٹ

نامی میں سے اکشنر یا پری اس بالی سس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ این ٹی ریٹی ٹی بی ال عصب اور عروق
اس رباط کے بھی نیچے گزرتے ہیں۔ ڈاکٹر ٹرنل اسے نیولر لگینٹ۔ اس عضلہ و تری بند کو
کہتے ہیں جو اندرونی ٹخنے کے زیرین کنارے اور آس کیل سس ٹیٹا کے زیر کنارے پہچان رہتا ہے
اس بند کے نیچے سے حسب ترتیب ذیل نسین اور عروق گذرتے ہیں ٹی بی ال اس پوٹا می کیل عضلہ
لاگس ڈوجی ٹورم عضلات کی نسین۔ پوٹیری ار ٹی بی ال عروق اور عصب اور فلکس لاگس بالی سس
عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ ڈاکٹر ٹرنل انیولر لگینٹ۔ اس و تری بند کا نام ہے جو بیرونی ٹخنے
اور اس کیل سس ڈی کی بیرونی سطح کے درمیان چپان رہتا ہے۔ اس بند کے نیچے سے بیرونی اس
لاگس اور بھی اس عضلہ کی نسین گذرتی ہیں۔ یہ تینوں و تری بند و پرکیٹف ٹاگس کی عقی جہلی کے
ساتھ ملے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر برمی وس ڈوجی ٹورم عضلہ آس کیل سس کی بیرونی سطح اور
اکشنر کیل کے فی او اسٹرا کے لائیڈ رباط اور این ٹی ری ار اے نیولر رباط کے آڑے حصے سے شروع
ہو کر چار نسوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ پہلے اندروالی نس ڈارسل ٹیڈس شیان کے اوپر سے گزر کر انگوٹھے
کے پہلے پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے۔ اور باقی کی تین نسین اکشنر لاگس ڈوجی ٹورم عضلہ کی نسوں کے ہمراہ باقی
دوسری و تری سی۔ انگیو ک آخیر پورن ختم ہوتی ہیں عصب۔ اسمین این ٹی ری ار
ٹی بی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل اکشنر۔ لاگس ڈوجی ٹورم کا مددگار ہے اور پاؤں کی انگلیوں کو
سیدھا کرتا ہے +

پانچ شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے اور ان میں سے ہر ایک شاخ نے ٹائٹروٹ لینی الٹور کے پاس
 پہنچ کر دو حصوں میں منقسم ہو جاتی ہے اور ہر ایک حصہ ٹائٹروٹ لینی الٹور کے دونوں تھاموں اور ٹائٹروٹ
 کے ٹائٹروٹ ریل ریل پر ختم ہوتا ہے۔ بیرونی حصہ آس کیل سسٹم کی زیریں سطح کے باہر کی طرف سے شروع
 ہو کر باہر چین کے ٹائٹروٹ ریل ٹی کی جڑ کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے اور ایب ڈاکٹر سنی مائی ڈیجی مائی عضلہ
 کو ملغوف کرتا ہے۔ اندرونی حصہ انٹر نیل اے نیو لگنٹ سے شروع ہو کر پائون کی پشت کی چیلی اور ٹو
 کی چیلی کے وسطی حصہ میں ختم ہوتا ہے اور ایب ڈاکٹر پالی سس عضلہ کو ملغوف کرتا ہے۔ پائون کے ٹو کی
 عضلاتہ بیاٹ بہت چوڑے کے تسلی بیان کی غرض سے پارٹیکون تقسیم کے گئے ہیں اور ان کے پائون
 میں پائون کے ٹو کو اوپر کی طرف اور پشت کو نیچے کی طرف خیال کیا گیا ہے یعنی پائون کو اولی وضع
 قلم پر دکھا گیا ہے +

پہلا طبقہ

ہر ایک پائون کے اس طبقہ میں تین عضلات ہوتے ہیں۔ ایب ڈاکٹر پالی سس عضلہ آس
 کیل سس کے نیچے آس کے ملغوف ٹیو برکل انٹر نیل اے نیو لگنٹ پلانٹرنشی آ اور انٹر سکولر
 سسٹم سے شروع ہو کر ایک نس کے ذریعہ فلکس بری پالی سس عضلہ کی اندرونی نس کے ہمراہ اٹھوٹے
 کے پہلے پور کی جڑ کے اندر ملغوف ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اس میں انٹر نیل پلانٹرنشی آ آتا ہے
 فعل۔ انڈیکس کو ذریعہ انڈیکس ملغوف کرتا ہے + فلکس بری پالی سس ڈیجی ٹورم۔
 (پرفورسٹس) عضلہ آس کیل سس کی زیریں سطح کے اندرونی ٹیو برکل۔ پلانٹرنشی آ اور انٹر سکولر
 سسٹم سے شروع ہوتا ہے اور سانسے جا کر چاروں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ بیرونی چاروں انڈیکس
 کے پہلے پور کے مقابل ہر ایک نس فلکس لائٹس ڈیجی ٹورم عضلہ کی نس کے گذر کے باعث دو حصوں
 میں منقسم ہو جاتی ہے اور یہ دونوں اپنی اپنی انڈیکس کے دوسرے پور کے دونوں جانب ختم ہوتے ہیں۔ عصب

آئیہ انڈیکس
 فلکس بری پالی سس
 ایب ڈاکٹر سنی مائی
 ڈیجی مائی

شکل نمبر ۱۱۹ میں یاوتے عضلات کا پہلا طبق
دیکھایا گیا ہے۔

ایب وکٹر مٹی مٹی
ڈیجی ٹی مٹی۔



اس میں انٹرئل پلانٹر عصب سے آتا ہے۔

فعل۔ پاؤں کی انگلیوں کو سکڑتا ہے

یعنی تو کو کھینچتا ہے + ایب وکٹر

مٹی مٹی ڈیجی ٹی مٹی اس کیل سس کی

زیرین سطح کے بیرونی ٹیوبرکل ہڈی ہڈی کی زیرین

سطح کے دو ٹیوبرکل کی سانس والی سطح پلانٹر

نہ شئی اور انٹرکیو لار سپا سے شروع ہوتا

ہے اور ایک انس کے ذریعہ فلکسری دس مٹی

مٹی ڈیجی ٹی مٹی کی انس کے ہمراہ پانچویں انگلی کے

پہلو پر کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔

عصب۔ اس میں انٹرئل پلانٹر عصب

سے آتا ہے فعل۔ چوٹی انگلی کو گہرا کھینچ

سے علیحدہ کرتا ہے +

دوسرا طبق

اس طبق میں پانچ عضلات اور فلکس لاکس ڈیجی

ٹورم غفلت کی چارہین ہوتی ہیں +

فلکس ٹورم مٹی اس عضلہ کے دو سر ہوتے ہیں ان کے اندرونی سر انڈراجہ لکھی نشیون کے

اس کیل سس کی اندرونی محدب سطح اور کیل کے ٹی او کیو بائڈر باط سے شروع ہوتا ہے اور بیرونی

سر انڈراجہ چوٹی انس کے آس کیل سس کی زیرین سطح کے بیرونی ٹیوبرکل کی سانس والی سطح اور لانگ پلانٹر

فلکس ٹورم مٹی اس
فلکس ٹورم مٹی اس
فلکس ٹورم مٹی اس
فلکس ٹورم مٹی اس

شکل نمبر ۱۲ پاؤں کے دوسرے حلقے سے عضلات دکھائی ہے



رابطہ سے شروع ہوتا ہے یہ دونوں حصے آپس میں ملکہ فلکس لائگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی تسون کے بیرونی کنارے اور درہیچے کی سطح پر ختم ہوتے ہیں گویا اس نالی یا عضلہ میں سے فلکس لائگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی تسون گذرتی ہیں عصب - اسپین انٹر نی پلانٹر سے آتا ہے - فعل - پاؤں کی انگلیوں کو کھینچنا گھبراہٹ کے لیبر کے لیبر - عضلات تھکاو میں جا رہے ہوتے ہیں اور فلکس لائگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی تسون سے شروع ہو کر ہر ایک عضلہ تسون کے ذریعہ اپنی اپنی انگلی کی اندرونی سطح کے برابر گذر کر اسی اونٹلی کے پہلو پر جڑنا پراکٹسٹر لائگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی تسون پر آخر ہوتا ہے ان عضلات کی تسون چاروں چوٹی انگلیوں کے پہلو پر دن پر حسب بیان سابقہ ختم ہوتی ہیں اور سوائے اندرونی عضلہ کے ہر ایک

میں سے

عضلہ فلکس لائگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی دو دوسون کی متوازی سطحوں سے شروع ہوتا ہے - فعل یہ عضلات انگلیوں کو کھینچتے ہیں عصب - اندر کے دو لیبر کے لیبر عضلات میں انٹر نی پلانٹر عصب سے اور بیرونی دو لیبر کے لیبر میں انٹر نی پلانٹر عصب سے آتے ہیں +

تیسرا طبق (میا عضلات)

فلکسوری و س پالی سس عضلہ کیو بائیڈ ہی کے اندر کے کنارے۔ اکثر نل کیونی آئی فارم ہڈی اور ٹی بی ایس این مائی کس عضلہ کی نس سے شروع ہو کر دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے منجملہ انکے۔ اندر والا حصہ ایب ڈکسٹری پالی سس کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی ٹبرہ کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے اور باہر والا حصہ سے ڈکسٹری پالی سس کے ٹیکل نبرا اس این پاؤن کے عضلات کا تیسرا طبق دکھلایا گیا ہے

ہمراہ اسی پور کی ٹبرہ کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے عصب۔ اسپن عموماً انٹر نل پلانٹر عصب سے آتا ہے لیکن گاہے کٹر نل پلانٹر عصب کی شاخ بھی اسپن آتی ہے۔

فعل۔ انگوٹھے کو سکڑتا ہے +

اے ڈکسٹری پالی سس عضلہ دوسری

تیسری اور چوتھی مٹا رسل ہڈیوں کے

ٹا رسل سروں اور پیرونی اس لائکس

عضلہ کی نس کے نیام سے شروع ہو کر

فلکسوری و س پالی سس عضلہ کے بیانی

حصہ کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی ٹبرہ کے

باہر کی طرف آخر ہوتا ہے۔ عصب اسپن

اکٹر نل پلانٹر عصب سے آتا ہے فعل

انگوٹھے کو انگیوں کے ساتھ ملاتا ہے۔



لنگہ پینٹر گینٹ

ٹیبی ایس پوئی

پیرونی ٹا رسل

عضلہ کی نس کا

ایب ڈکسٹری پالی سس

فلکسوری و س پالی سس

ٹیبی ایس پوئی

ٹیبی ایس پوئی

ٹیبی ایس پوئی

ٹیبی ایس پوئی

ٹیبی ایس پوئی

ٹیبی ایس پوئی

فلکسوری و س پالی سس

اے ڈکسٹری پالی سس

فلکسوری و س پالی سس

ماکی ڈجی ٹائی

ٹرنڈرس پالی سس

ای ڈکسٹری پالی سس

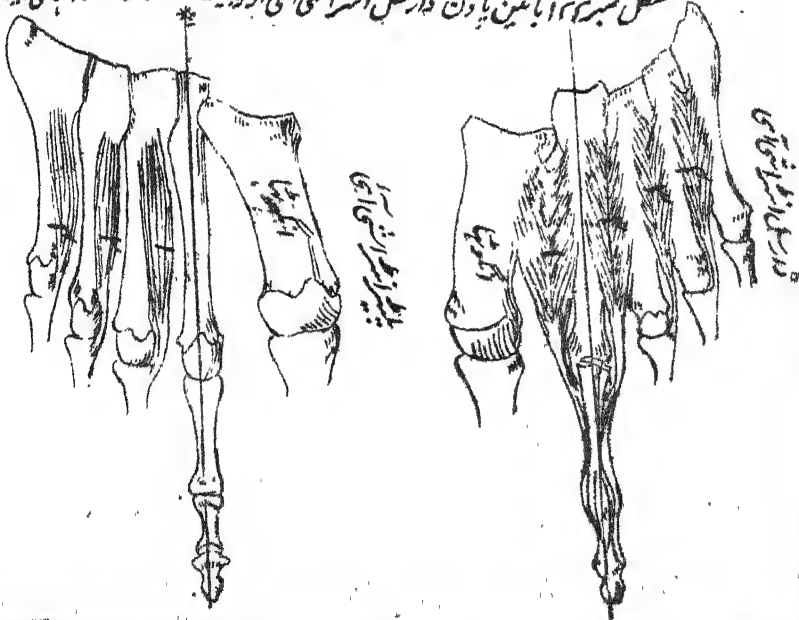
فلکسوریس
سنی مچی ڈیجی
ٹائی

فلکسوریس مچی ڈیجی ٹائی عضلہ پانچویں ٹائٹل ہڈی کی جڑ اور پے رونی اس
لانگس عضلہ کے نیام سے شروع ہو کر ایک نس کے ذریعہ چوٹی اور نگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے
عصب۔ اسپن اکثر نی پلانٹر عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ چوٹی اور نگلی کو کھینچتا ہے۔ ٹرنسورس
پی ڈس عضلہ ٹائٹل ہڈیوں کے سروں کے برابر اڑے طور پر واقع ہوتا ہے اور پانچویں ٹائٹل
ہڈی کی مچی ڈیجی سطح اور میٹا ٹائٹل ہڈیوں کے ٹرنسورس رباط سے شروع ہو کر اے ڈکٹر یا بی سس عضلہ کی
نس کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسپن اکثر نی پلانٹر عصب سے
آتا ہے۔ فعل۔ انگلیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملاتا ہے +

چوتھا طبق

ہر ایک پاؤں کے اس طبق میں ماہیہ کی طرح سات انٹراشی آئی عضلات ہوتے ہیں جن میں سے تین پلٹیر
اور چار ڈائل ہوتے ہیں۔ ڈائریل انٹراشی آئی۔ ان میں سے پہلا عضلہ دوسروں کے ذریعہ پہلی
شکل نمبر ۴۱۱ میں پاؤں کے ڈائریل انٹراشی آئی اور پلٹیر انٹراشی آئی عضلات دکھائی ہیں

مقدورس انٹراشی آئی
پلانٹر انٹراشی آئی



اور دوسری میٹا مارسل ہڈیوں کی متوازی سطحوں سے شروع ہو کر باریک انس کے ذریعہ دوسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ دوسرا عضلہ دوسری اور تیسری میٹا مارسل ہڈیوں سے شروع ہو کر دوسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ تیسرا عضلہ تیسری اور چوتھی میٹا مارسل ہڈیوں سے شروع ہو کر تیسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ چوتھا عضلہ چوتھی اور پانچویں میٹا مارسل ہڈیوں سے شروع ہو کر اکشنر لائگس ڈی ٹورم عضلہ کی انس کے ہمراہ چوتھی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ اعصاب - ان چاروں میں کسٹرنل پلانٹر عصب سے آتے ہیں۔ فعل - پہلا عضلہ پہلی انگلی کو اندر کی طرف اور باقی کے تین عضلات انگلیوں کو باہر کی طرف کھینچتے ہیں۔ یعنی یہ عضلات انگلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں۔ پلانٹر انٹر مشی آئی عضلات تعداد میں تین ہوتے ہیں ان میں سے پہلا عضلہ تیسری میٹا مارسل ہڈی کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر دوسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ دوسرا عضلہ چوتھی میٹا مارسل ہڈی کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر تیسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ تیسرا عضلہ پانچویں میٹا مارسل ہڈی کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر چوتھی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے۔ عصب - ان میں کسٹرنل پلانٹر عصب آتے ہیں۔ فعل - انگلیوں کو اندر کی طرف کھینچ کر ایک دوسرے سے ملاتے ہیں۔ تبانیہ - ہاتھ اور پاؤں کے انٹر مشی آئی عضلات کے میان میں ہر ایک ہاتھ اور پاؤں کی چار انگلیاں اور ایک انگوٹھا متصور کیا گیا ہے اور انگوٹھے کے نزدیک والی انگلی کو پہلی انگلی اور چوتھی انگلی کو چوتھی انگلی قرار دیا گیا ہے۔ +

پے رسی فی ام - یعنی سیون کے عضلات اور نئے شیا

مردوں میں پے رسی فی ام اس مثلث جگہ کو کہتے ہیں جو اے نس یعنی مقعد کے سامنے۔ سکروٹم یعنی نوٹھان کے پیچھے اور دونو میڈیبرا اسکلی آئی کے درمیان واقع ہوتی ہے عورتوں میں اس مثلث جگہ کے

پلانٹر انٹر مشی آئی

ایس بیغے مقعد۔ سامنے دے جائیگا پوٹھی سی اگر کشتہ اور دونو جانب ٹیو برا سکی آئی ہوتی ہیں۔

سوپرنے شی ال
پے ری نی ال
نہ شیا۔

سوپرنے شی ال پے ری نی ال نے شی آ بیغے سیون کی ادتہلی جہلی اس جہلی کے دو طبق ہوتے ہیں بچے درمیان چہلی بہری رہتی ہے ادتہلا طبق موٹا ہوتا ہے اور سامنے کی طرف سکر وٹم کے ڈاٹور پر دے۔ بچے کی طرف امیکس سبکیوٹے فی اس ایرمی اور ٹکٹو اور دونو جانب رانوں کے اندر کی طرف جا کر اعلیٰ ادتہلی جہلی سے ملجاتا عین طبق سامنے کی طرف سکر وٹم کے ڈاٹورس پر دے دونوں جانب بنیو براؤ اسکی ام کی ریجی کے کناروں اور کرس پیس کے باہر کی طرف ٹیو برا سکی آئی ٹنگ چپان رہتا ہے اور پیچھے کی طرف ٹرنورس پیس ری نی آئی عضلون کے نیچے سے گذر کر ڈیپ پے ری نی ال نے شی آ سے جا ملتا ہے۔ اگر یوتہر ال سی وجہ سے ہیٹ جاو تو پیشاب وغیرہ رانوں پر یا اسے نش کے پیچھے کی طرف نہیں جا سکتا بلکہ سیون فوٹون کی ادتہلی جہلی کے نیچے ہی نیچے اور پر کی طرف جاتا ہوا شکم کی سامنی دیوڑ کی ادتہلی جہلی کے نیچے جا بیوچتا ہے کیونکہ یہی سیون کی ادتہلی جہلی کے عین طبق کے بیان سے پہلو معلوم ہوا ہے کہ یہ طبق پیچھے کی طرف سیون کی عین جہلی کے ساتھ اور دونوں جانب ٹیو برا سکی آئی او پیویر کی ریجی کے ساتھ خوب چپان رہتا ہے اور سامنے کی طرف فوٹون کے ڈاٹورس کے ساتھ ملجاتا ہے۔ یہ ڈاٹورس اور پر کی طرف شکم کی ادتہلی جہلی سے ملتا رہتا ہے +

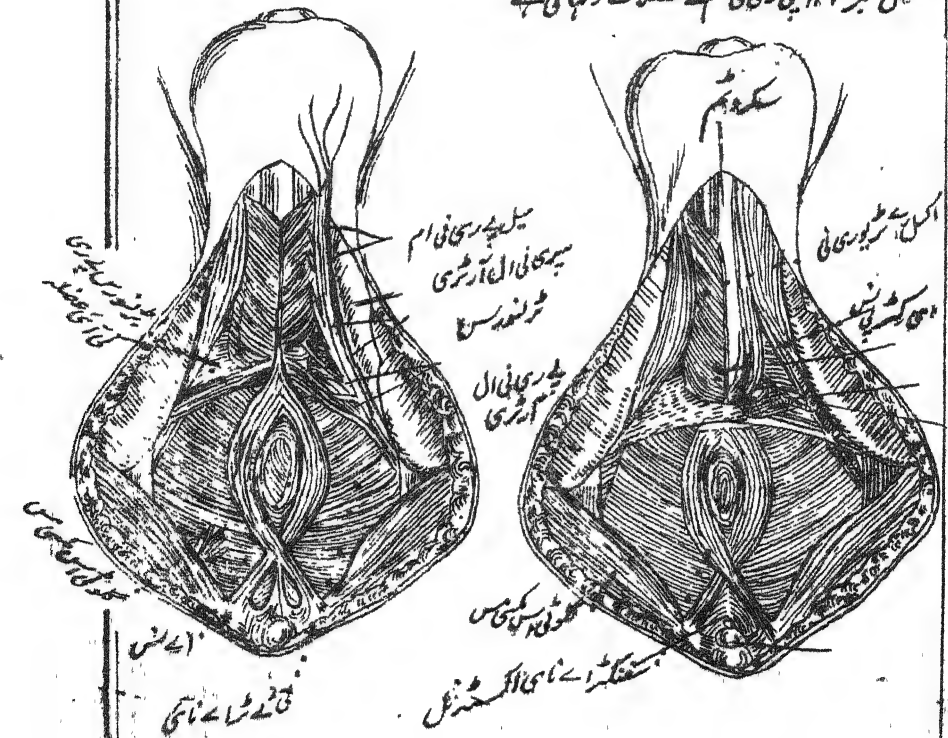
سیون کی ادتہلی جہلی کے نیچے قضیب اور ارحلیل کے چہرے عضلات ہوتے ہیں۔ اک سٹل دے

اک سٹل دے
ٹریویری نی

ٹریویری نی۔ (بلبو کے ورنوسس) عضلہ پے ری نی ام کے سنٹرل ٹنڈن اور میڈی ان ریجی سے شروع ہو کر ظلم کی طرح پھیلتا ہوا سامنے کی طرف روان ہوتا ہے پیچھے کے ریشے تراسی اینٹیلیر لیگٹ کی سامنی سطح پر ختم ہوتے ہیں درمیان والے ریشے بلب اور کارپس سپا بنجی اوسم کے کرد کو مکر مخالف کے ہم قسم ریشوں کے ساتھ ملجاتے ہیں کارپس سپا بنجی اوسم کے اوپر اور سامنے والے ریشے کا رپک ورنوسم کی جانبی سطحوں اور قضیب کے وتر نیام میں ختم ہوتے ہیں عصب۔ اسپین انفیری، اسپین سٹیل عصب آتا ہے۔ فعل پیشاب اور منی کے آخر قوطون کو نکالتا ہے۔ اور آلت کی تندی اور سختی پیدا کرتا ہے

ای ریگٹر پینس

اسی ریگٹر پینس - عضلات تعداد میں دو دہوتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک عضلہ کرسٹین کے
 پیچھے اسکی الٹیو برسٹی کی اندرونی سطح اور اسکی ام اور پیو برسٹی کی ریگٹی سے شروع ہو کر اپا نیوروس کے
 ذریعہ قصب کی جڑ کے نزدیک کارپس کیور نو سم پر ختم ہوتا ہے - عصب - انہیں انفیری ار
 ہیو بائیڈل عصب آتے ہیں - فعل - آلت کو ایستادہ کرنا ہے - ٹرنسورس پے ری
 نی آئی عضلات بھی تعداد میں دو دہوتے ہیں اور ہر ایک عضلہ ایک چوٹی نس کے ذریعہ اسکی ام کی ٹیو برسٹی
 کے اندر اور سامنے سے شروع ہو کر پے ری نی ام کے وسطی وترے حصے میں ختم ہوتا ہے اور پیچھے کی طرف
 سفلکٹراے نامی کے ساتھ سامنے کی طرف اک سلے ٹریوری نی اور میڈی ان لائن پر اپنی مقابل کے
 ہنہام عضلے سے ملا رہتا ہے - عصب - انہیں انفیری ام ہیو بائیڈل عصب آتے ہیں - فعل - ہراز
 شکل نمبر ۱۲۳ بی ری نی ام کے عضلات دکھاتی ہے



کے نکلنے میں مدد دینا مقبضہ مندرکہ بالا عضلون سے محدودہ مثلث جگہ میں پیچے سے سائے کی طرف حسب
تفصیل ذیل چیزیں نظر آتی ہیں سو پرے شی ال پے رسی فی ال عروق اور عصب۔ ٹرنسورس پے رسی فی ال
شریان ان عضلون کو علیحدہ کرنے پر سیوں کی عمیق جہلی بننے ڈیپ پے رسی فی ال
نخے شی آ بجوبی نظر آتا ہے ٹوائی انکلیوڈر لیگمنٹ بھوتری جہلی پیڈو کے بیڑنی
ور یعنی اوٹس کو بند کرتی ہے۔ اس جہلی کی شکل مثلث ہوتی ہے جبکی نوک سمنے ہس پیولس اور
سب پیو یک رابط کی زیریں سطح کے ساتھ چپان رہتی ہے اسکے دونوں کنارے اسکی ام اور پیولس کی ریامی
کے ساتھ چپان رہتے ہیں۔ اسکے نیچے کا چوڑا کنارہ پے رسی فی ام کے سنٹرل ٹنڈن کے ساتھ ملتا رہتا ہے
ٹرنسورس پے رسی فی آئی عضلات کے پیچھے سو پرے شی ال نخے شی آ کے عمیق طبق اور ایل نخے شی آ سے ملتا
ہے اس جہلی میں چار سوراخ ہوتے ہیں منجملہ انکے ایک یوریتھرا کا سوراخ جو سب سے بڑا اور قریب ایک انچ
کے سمنے سس پیولس سے نیچے واقع ہوتا ہے۔ دوسرا غضیب کی ڈارسل ورید کا سوراخ جسکے دونوں جانب
پیوڈک عصب اور شریان گزر کا ایک ایک سوراخ ہوتا ہے اس جہلی کے دو طبق ہوتے ہیں جو اوپر کی طرف
ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہیں لیکن نیچے اگر آپس میں مل جاتے ہیں منجملہ انکے سائے طبق یوریتھرا کے
ممبرینس پورشن کے سائے بلب اور یوریتھرا پر ختم ہوتا ہے۔ پھیلا طبق ابیورٹیرنٹ شی آ سے شروع ہو کر
یوریتھرا کے ممبرینس پورشن کے پیچھے اور پریٹھ غدد کی بیرونی سطح پر چپان ہوتا ہے اس جہلی کے
دونوں طبقوں کے درمیان مفصلہ ذیل شیا سے رہتی ہیں سب پیو یک رابط پیئس کے ڈارسل ورید یوریتھرا
کا ممبرینس پورشن۔ یوریتھرا کے عضلات۔ کو پرس غدود اور انکی نالیان پیوڈک عروق اور عصب۔
آرٹری فدی بائیکا ہنکا عصب۔ وریدی مجمع اور کپرسیر یوریتھری عضلات۔

ڈیپ پے رسی فی
ال نخے شی آ۔
یعنی شریائے
لیگمنٹ۔

کپرسیر یوریتھری عضلہ جسکو کنٹرکٹور یوریتھری بھی کہتے ہیں اداں چند آری عضلاتی
روٹون کا نام ہے جو پیو یک آچ سے شروع ہو کر نیچے کی طرف جاتے ہوئے دو حصوں میں منقسم

کپرسیر یوریتھری

ہو کر یوریتھراکے ممبرے نس پورس کئے اپنے مقابل کے ہم نام عضلہ کے ساتھ ملکر ختم ہوتے ہیں۔

عصب۔ اسمین انفیری اریمورائیڈل عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ پیشاب وغیرہ کے بعد

لیوریتھراکے

لیوریتھراکے ممبرے نس حصہ کو دوبارہ آخر قطرات پیشاب یا مٹی کو خارج کرتا ہے + لیوریتھراکے

نامی عضلہ میوئس کی اندرونی سطح اسکی ام کی سپائین کی اندرونی سطح اور زیرین کنارے اور میوک

نے شی آسے شروع ہوتا ہے اسکے ریشے نیچے اور اندر کی طرف جا کر سیون کی میڈی اور بیگی اور کاک

کس کے پہلو پر ختم ہوتے ہیں اور دیگر ریشے کٹم رودہ کے سفنگلر عضلہ کے بیٹوں کے ساتھ اور

پریٹھٹ غدد کے نیچے اپنے مقابل کے ہنم عضلہ کے ساتھ جاتے ہیں عصب۔ اسمین انفیری

ایمورائیڈل اور چوتھے پانچویں سیکرل اعصاب سے آتے ہیں فعل۔ ایمن کو اوپر اٹھانا

کاک سی جی

کاک سی جی اس عضلہ اسکی ال سپائین اور سہال سیکرل ٹیٹا تک رابطہ سے شروع ہو کر چوڑا

ہوتا ہو اسکر کے آخر ہرے اور کاک کس کے پہلو پر ختم ہوتا ہے عصب۔ اسمین انفیری اور

ایمورائیڈل اور کاک سی جی ال اعصاب آتے ہیں۔ فعل۔ کاک کس بڈی کو سامنے کھینچتا ہے

سفنگلر
نامی اکشرنل

اور براز کے نکلنے میں مدد دیتا ہے + سفنگلر کے نامی اکشرنل۔ بیضوی شکل کا یہ عضلہ

ایمن کے گرد اگر دجلہ کے عین نیچے پایا جاتا ہے اسکا سامنا سر ایون کے نشرل پائینٹ اور چپا سرا

کاک کس کی نوک سے لگا رہتا ہے عصب۔ اسمین انفیری اریمورائیڈل عصب سے آتا ہے۔

پلوک فے شی

فعل۔ ایمن کے سوراخ کو بند کرتا ہے + پلوک فے شی آ۔ اوس چلی کو کہتے ہیں جو پیڈ کے

جوف کو استرکتی ہے یہ پہلی الی اک فے شی اور رٹور سلیس فے شی کے ساتھ ملی رہتی ہے اور پلوک

کے ساتھ اور ابیور شراٹشرن عضلہ کے لگاؤ کے برابر پیڈ کی اندرونی سطح کے ساتھ چپا ہوتی ہے

اب میور شراٹشرن کے پچیل کنارے کے برابر نہایت ہی تیلی ہو کر یا ٹیٹا رس عضلہ اور سیکرل اعصاب کے

سامنے انٹرل ایلی اک عروق کے پیچھے (جو اسکو چیدتے ہیں) سے گذر کر سیکرل کی سامنی سطح پر چلا

ہوتی ہے۔ ابیوٹیر انٹرنر عضلہ کے کناروں کے برابر ہڈی کے ساتھ چپان رہتی ہے لیکن ابیوٹیر
 عروق کے نیچے سے گذر کر ابیوٹیر ٹرنکل کو مکمل کرتی ہے سامنے کی طرف یہ چلی مٹھے سد پیو بس کی
 زیریں سطح کے ساتھ چپان ہو جاتی ہے اور سامنے سس پیو بس سے اسکی ال سپائن تک اس چلی کا جو
 مضبوط بند نظر آتا ہے اس سے لی وٹیراے نامی عضلہ لگا رہتا ہے۔ اس بند کے برابر جا کر اس چلی
 کے دھبے ہو جاتے ہیں ایک کو ابیوٹیر ٹرنک سے شئی آ اور دوسرے کو رکتوویا سیکل سے شئی آ کہتے ہیں
 ابیوٹیر ٹرنک سے شئی آ نامی حصہ نیچے آ کر ابیوٹیر عضلہ کو ڈانٹتا ہے۔ یہ اور کیٹوٹ
 کے سنٹل پائینٹ کے برابر پلوک سے شئی آ سے شروع ہو کر پیو بس آج اور گریٹ سیکر وٹیا تک رباط
 کے کناروں پر ختم ہوتا ہے۔ پیوٹیر کے برابر اسکی ایک شاخ شروع ہو کر دوسری طرف کے ہننام سے شئی آ
 کی ہڈی شاخ کے ساتھ ملکر ہڈی کے خجج کے سوراخ کے سامنے حصہ کو بند کرتی ورٹرائیکولر لگیمینٹ کا
 پچھلا طبقہ بناتی ہے۔ یہ شئی آ انٹرنل یوڈک عروق اور عصب کے گزر کے لئے پرے فی ام میں ایک نامی
 بناتی ہے اور لیڈیراے نامی عضلہ کی اوپر کی سطح کی چلی سے ملتی ہو جاتا ہے۔ ٹنڈیہ سنٹرائل
 پائینٹ سیون کے اس مفید نقطہ یا مرکز کا نام ہے جو درمیان میں اور اھلیل کے درمیان اور عھوٹون میں
 فوج کے درمیان ہوتا ہے۔ رنے کٹو وے سامی کل سے شئی آ نامی چلی یوٹیراے نامی
 عضلہ کے اوپر کی سطح کو استر کرتی ہوئی پریٹھٹ غدود۔ نشانہ اور ریکٹیم کا غلاف بناتی ہے۔ سٹھ
 پیوٹیر انڈرونی سطح کے برابر پلوک سے شئی آ سے شروع ہو کر اسکا بند پریٹھٹ غدود کے اوپر کی
 سطح اور نشانہ کی گردن پر ختم ہو کر پیوٹیر پچھلا سٹیک یا نشانہ کا انٹیریئر و لگیمینٹ بناتا ہے
 اور دونوں جانب یہ چلی پریٹھٹ غدود کے پہلوؤں پر چپان ہو جاتی ہے۔ غدود ہذا اور
 پریٹھٹ وریڈی جمیع کو ملفوف کر کے نشانہ کی بیرونی سطح پر چپان ہو کر نشانہ کے لیٹرل ٹر و لگیمینٹ
 بناتی ہے۔ اسکا ایک حصہ ویسی کیولی سے می نیلس کو ملفوف کر کے ریکٹیم اور نشانہ کے درمیان

ابیوٹیر ٹرنک
 سے شئی آ

رے کٹو وے سامی
 کل سے شئی آ

سے گذرنا ہوا مقابل کی ہنہام چہلی کے ہم قدم حصہ کے ساتھ ملجاتا ہے۔ ستورات بین ریکیٹ ویسا کیلئے شئی کے درمیان ویجاٹیا کا سوراخ ہوتا ہے اور یہ چہلی اس عضو کی بیرونی سطح کو استر کرتی ہے۔ اس کی اور کٹل فاسہ۔ اس نگہ کا نام ہے جبکہ باہر کی طرف ابٹور سے ٹرنے شئی آ اور اس کی الٹیو براسٹی۔ پیچے کی طرف گلوٹی اس مکی سے غصہ اور کریٹ سیکر وٹیا مگر باط۔ اندر کی طرف سے کٹو سے سائیکل نے نیا اور ریکیٹ۔ اور سامنے کی طرف سب پیو بک نے شئی آ ہوتا ہے۔

عورت کے مخصوص عضلات

مذکورہ بالا عضلات جو اس باب میں بیان کئے گئے ہیں مرد اور عورت کے متعلق ہوں لیکن اور ہیں ایک سڈیٹریوری نی اور ای ریکٹر بین نامی عضلات عورتوں میں نہیں پائے جاتے اور بجائے ان کے دو مخصوص عضلات عورتوں کے بدن کے متعلق ہوتے ہیں اور ٹرائی انگلیو رگیٹ یعنی سب پیو بک نے شئی آ میں بجائے یوریتیرا کے ویجاٹیا کا سوراخ ہوتا ہے۔ سٹنگٹروے جیائی لی۔ عضلہ سیون کی رینی کے سنٹرل پائینٹ سے شروع ہوتا ہے فوج کے سوراخ کے اوپر کی طرف جا کر کلی ٹورس کے کارپس کیورنوم حصہ میں ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین انفیری ارہیمورا ایڈل عصب آتا ہے۔ فعل۔ فوج کے سوراخ کو تنگ کرتا ہے۔ ۱۔ می ریکٹر کلی ٹورس۔ عضلہ اسکی الٹیو براسٹی کے اندرونی کنارے سے شروع ہو کر سامنے کی طرف کلی ٹورس کے پاؤن لینے کر س آف وی کلی ٹورس میں ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین انفیری ارہیمورا ایڈل عصب آتا ہے۔ فعل۔ کلی ٹورس کو ایستادہ کرتا ہے۔

مختلف حرکات کے پیدا کرنے والے عضلات

سٹرائٹ میسٹل کے ٹرن لینے وہ عضلات جن کے ذریعہ نوالہ دانتوں کے نیچے چایا جاتا ہے۔
(۱) سی ٹر (۲) ٹمپل (۳) ٹری گائیڈ (سٹرائٹ) می گائیڈ اسٹریل۔

سٹنگٹروے جیائی لی۔

ای ریکٹر کلی ٹورس۔

یعنی وہ عضلات شکم ذریعہ نوالہ حلق میں چھوچکا ہے۔

زبان۔ نالو اور غیر کس کے کل عضلات نوالہ نگھنے میں مدد دیتے ہیں *

مسکرات میں پامی کشن۔ یعنی تنفس کے عضلات

(۱) ڈایا فرام (۲) انٹرکاسٹل (۳) ائی ٹورینیکا سٹیم (۴) سپلی فی آئی۔

(۵) سے رے ٹس پوشائی کس سوپیری اراور سبکل و سی اس عضلات معمولی

سانس لینے وقت ڈایا فرام کو مدد دیتے ہیں۔ لیکن زور سے سانس کینچنے پر سے رے

ٹس ٹینس لاسی مس ڈار سائی۔ کپٹورس میجر۔ کپٹورس مائینز اور سٹرنو سٹائیڈ

بھی کام آتے ہیں *

معمولی حالت میں فعل سپیون اور سپیریون کے چکلیا ہونے کے باعث بغیر کسی عضل

کی مدد کے ہوتا ہے لیکن زور کے ساتھ سانس چوڑنے پر ذیل کے عضلات اس فعل

میں مدد دیتے ہیں شکم کے عضلات۔ انٹرئل انٹرکاسٹل۔ ٹرائی انگیولیرس

سٹرنائی۔ سے رے ٹس پوشائی کس انفیری ار۔ کو اور ٹیس لیورم۔ سکرولبے س *

سر کو حرکت دینے والے عضلات

پلاٹما مائی ڈیز۔ سٹرنو کلی ڈومائیڈ۔ رکنٹس کپٹس این مائی کس میجر اور مائیز۔

مائی لوڈائیڈ۔ مائی مائیوڈائیڈ۔ ڈائی گیٹشک *

ٹری پی زمی اس۔ سپینی اس کے پی ٹس۔ کم پلکس۔ ٹری کی لومٹائیڈ

رکٹس پوشائی کس میجر۔ اور مائی ز۔ اوپلائی کس سوپی ری ار *

پلاٹما مائی ڈیز۔ سٹرنو سٹائیڈ۔ ٹری پی زمی اس۔ سپینی فی اس کے پی ٹس

سپینی فی اس کو لائی۔ ٹری کی لومٹائیڈ۔ کم پلکس *

مسکرات میں پامی کشن

ایٹنٹی کشن

یعنی سانس لینے کے عضلات

مسکرات میں پامی کشن

ایٹنٹی کشن

یعنی سانس لینے کے عضلات

مسکرات میں پامی کشن

ایٹنٹی کشن

یعنی سانس لینے کے عضلات

مسکرات میں پامی کشن

ایٹنٹی کشن

کے پیو لا کو حرکت دینے والے عضلات

اوپر اٹھانیا والے - بڑے پے زسی اس - لی وٹیر انگلیوں کے پولی - رسباڈی آئی +
 نیچے کھینچنے والے - ٹرسے پے زسی اس - لائی سیس ڈار سائی - پکٹورے سس مائیز +
 سامنے کو کھینچنے والے - سے ریٹس سگین - پکٹوریس مائیز +
 پیچھے کھینچنے والے - ٹرس پے زسی اس - رسباڈی آئی - لائی سیس ڈار سائی +

بازو کو حرکت دینے والے عضلات

سامنے اور اوپر - ڈلٹائیڈ - پکٹوریس میجر - بائی سپس - کورے کو برے کی ایس +
 اٹھانیا والے - پیچھے لیجا نیوا - ڈلٹائیڈ - ٹریز میجر - ٹریز مائیز - ٹرائی سپس کالسنار - لائی سیس ڈار سائی +
 بائیں طرف گمانیوا - پکٹوریس میجر - لائی سیس ڈار سائی - سوپرا سپائٹس - انفرا سپائٹس - ٹریز مائیز +
 اندر کی طرف لانیوا - پکٹوریس میجر - لائی سیس ڈار سائی +
 اندر کی طرف گمانیوا - سب کے میولرس - پکٹوریس میجر - لائی سیس ڈار سائی - ٹریز میجر +

کلائی کو حرکت دینے والے عضلات

اوپر اٹھانیا والے - بائی سپس - بیک کی ایس - این ٹائی کس - پروڈے ٹریڈی آئی - ریز - فلکس
 نیچے کو کھینچنے والے - کاپائی ٹریڈی ایس - فلکس - بلیائی میٹھی جی ٹورم - فلکس - کاپائی ٹریڈی ایس - سوپرائی ٹریڈی
 کو پیٹھ کی طرف لانیوا - ٹرائی سپس - ان کوئی اس - اور کلائی کما - ونٹے طبق کے اکشنر عضلات +
 پیٹ کر نیوا - پروڈے ٹریڈی آئی - ٹریڈی - فلکس - کاپائی ٹریڈی ایس - پائیرس لاگس - فلکس
 بلیائی میٹھی جی ٹورم - پروڈے ٹریڈی آئی - ٹریڈی - فلکس - کاپائی ٹریڈی ایس - پائیرس لاگس
 چٹ کر نیوا - بائی سپس - سوپرائی ٹریڈی - فلکس - کاپائی ٹریڈی ایس - اکشنر عضلات

رست جا کیت پیچے قبضہ کے جوڑ کو حرکت دینے والے عضلات

سکیئر نیوالے - فلکس کارپائی ریڈی ایلیس - پامیرس لانگس - فلکس بیلایس - فلکس کارپائی
الینرس - فلکس پرنڈس - فلکس لانگس پالی سس +

پہلیا نیوالے - اکشن کارپائی ریڈی ایلیس لانجی ارسا و بری وی ارسا - اکشن کارپائی الینس
اکشن سکند آئی انٹر نوڈی آئی پالی سس - اکشن آرسس ماکارپائی
پالی سس - اکشن کیونس ڈجی ٹورم - اکشن پامائی انٹر نوڈی آئی
پالی سس - اکشن ٹڈی سس +

تاتہ کو باہر لیجا نیوالے - فلکس کارپائی ریڈی ایلیس - اکشن کارپائی ریڈی ایلیس لانجی ارسا و بری وی
اکشن آرسس ماکارپائی پالی سس - اکشن پامائی مائی انٹر نوڈی آئی پالی سس
تاتہ کو اندر لیجا نیوالے - فلکس بیلایس مڈجی ٹورم - فلکس کارپائی الینرس - فلکس پرنڈس ڈجی ٹورم
اکشن کیونس ڈجی ٹورم - اکشن مائی مائی ڈجی ٹائی +
انگوٹھے کو حرکت دینے والے عضلات

فلکس پیکٹورس عضلات - فلکس بریوس پالی سس - فلکس لانگس پالی سس +
دوسری انگلیوں کے
ایب ڈکٹریا لی سس +
ملا نیوالے -

اکشن پیکٹورس عضلات - اکشن آرسس ماکارپائی پالی سس - اکشن پامائی مائی انٹر نوڈی آئی
پالی سس - اور اکشن سکند آئی انٹر نوڈی آئی پالی سس +

دوسری انگلیوں کے
علیہ کر نیوالے - ایب ڈکٹریا لی سس - فلکس بریوس پالی سس +

انگلیو کو حرکت دینے والے عضلات

فلکسز - یعنی فلکسر بلبائی س - فلکسر پوفڈس - لمبری کے لیز - فلکسر نی مائی جی ٹائی ایب ڈکٹر نی مائی ڈجی مائی + ٹائی ایب ڈکٹر نی مائی ڈجی مائی +

اکٹنر کیوش ڈجی ٹورم - کٹنر انڈی سس - کٹنر نی مائی ڈجی مائی + ایک ڈکٹر انڈی سس - ایب ڈکٹر نی مائی ڈجی مائی - ڈارسل انڈی مائی + ایک ڈکٹر نی مائی ڈجی مائی - پادرا انڈی مائی +

جائگ کو حرکت دینے والے عضلات

اوپر اٹھانیا والے - سو آس - الی آئے کس ٹینر ویجائی فیورس - پکٹی فی اس آئے ڈکٹر لاگس - اے ڈکٹر بریوس +

نیچے کھینچنے والے - ٹینون گلوٹی مائی - پری فارس - ابیور ٹیر انڈی سس - اے ڈکٹر میگنس بائی سپس - سے می ٹنڈی نو سس سے می مبرری نو سس +

انڈر کیٹرف لیجانے والے - سو آس میگنس - الی آئے کس - پکٹی فی اس - گرے سی اس - اے ڈکٹر لاگس - اے ڈکٹر بریوس - اے ڈکٹر میگنس - ابیور ٹیر انڈی سس - کوڈرٹین

باہر کیٹرف لیجانے والے - ٹینر ویجائی فیورس - ٹینون گلوٹی مائی - پری فارس - دونو جلائی + ٹینر ویجائی فیورس - گلوٹی اس میڈی اس (جالت سید پٹو مانگ کے سار ٹوری اس اور سے می ٹنڈی نو سس بھی مدد دیتے ہیں) +

باہر کیٹرف لیجانے والے - گلوٹی اس مکی سس - گلوٹی اس میڈی اس - پری فارس - دونو جلائی ابیور ٹیر انڈی سس - کوڈرٹین فیورس - سو آس میگنس - الی آئے کس -

باہر کیٹرف لیجانے والے - بائی سپس - اے ڈکٹر میگنس - اے ڈکٹر لاگس - اے ڈکٹر بریوس +

گھٹنے کو سکیرنے سے می ٹڈھی نوکس۔ سے می مہری نوکس۔ بائیں پس۔ گرے سے اس۔
والے۔ سارٹوری اس۔ پاپ لے ٹی اس *

گھٹنے کو سیدھا کر نیوالے۔ رکش فیورس۔ کوری اس۔ وائٹس کٹرنس۔ وائٹس انٹرنس *

پاؤن کو حرکت دینے والے عضلات

ٹخنے کو سکیر نیوالے۔ ٹی بی اے لس این ٹائی کس۔ اکٹنر پراپری اس پالی سس۔ اکٹنر لائگس
ڈجی ٹورم۔ پیرونی اس ٹرنٹی اس *

ٹخنے کو پھیلا نیوالے۔ گیسٹک فی می اس۔ پلانٹرس۔ سولی اس۔ فلکس لائگس ڈجی ٹورم۔ فلکس لائگس ٹی

سس۔ ٹی بی ایس پوسٹائی کس۔ پیرونی اس لائگس۔ اور پیرونی اس بری سس *

پاؤن کو اندر کی طرف گھما نیوالے۔ اکٹنر پراپری اس پالی سس۔ فلکس لائگس ڈجی ٹورم۔ فلکس لائگس پالی
سس۔ ٹی بی ایس پوسٹائی کس *

پاؤن کو باہر کی طرف گھما نیوالے۔ پیرونی اس لائگس۔ پیرونی اس بری اس۔ پیرونی اس ٹرنٹی اس۔ فلکس
لائگس پالی سس *

انگوٹھے کو حرکت دینے والے عضلات

پہیلا نیوالے۔ اکٹنر پراپری اس پالی سس *

سکیرنے والے۔ فلکس لائگس پالی سس۔ فلکس بری اس پالی سس *

باہر لیجا نیوالے۔ ایب ڈکٹر پالی سس۔ فلکس بری اس پالی سس *

اندر لائجا نیوالے۔ ایب ڈکٹر پالی سس۔ فلکس بری اس پالی سس *

انگلیوں کو حرکت دینے والے عضلات

سکیر نیوالے۔ فلکس بری اس ڈجی ٹورم۔ فلکس بری مائی ڈجی ٹائی۔ ایب ڈکٹر مائی

ڈجی ٹائی - فلکس لائگس ڈجی ٹورم - فلکس اکسس سوری اس - لبرجی لبرجی

سیدھا کرنیوالے - اسٹنڈ لائگس ڈجی ٹورم - اسٹنڈ بریوس ڈجی ٹورم *

انگلینڈ کو لائیو لے - پامراشٹی آئی *

انگلینڈ کو علیحدہ کرنیوالے - ایب ڈکٹرینی باجی ڈجی ٹائی - ڈارسل اسٹراشی آئی *

سر جیکل اے ناٹومی متعلقہ عضلات

تنبیہ - (۱) تالو کے عضلات کا انتظام اور جائے اختتام بغور دیکھنی چاہیے کیونکہ مرض کلفٹ

سلیٹ میں ان عضلوں کو کاٹ کر جراح تالو کی دوا کو درست کرتا ہے (۲) آنکھ کی دکٹائی

عضلات کی جائے اختتام کو غور سے ڈسکٹ کرنا چاہیے کیونکہ مرض سٹریسٹس مس اینین

عضلوں کے فتور کے باعث پیدا ہوتا ہے اور ان عضلوں کو اس جیاری کے دفعیہ کے لئے کاٹنا

پڑتا ہے (۳) چونکہ مرض رائی ناک سٹرنو کلیڈوسٹائیڈ عضلہ میں فتور ہونے کے باعث پیدا ہوتا ہے

اور اس بیمار سی کے دفعیہ کے لئے عضلہ ہذا کو اس کے زیرین سرے کے نزدیک کاٹنا پڑتا ہے

اس عضلہ کے زیرین سرے کا تعلق جو گردن کے شاہ عروق کے ساتھ ہے بغور دیکھنا چاہئے اور

فہم کنج

یاد رکھنا چاہئے -

اگر کلاومی کل ہڈی درمیان سے ٹوٹے تو اس کے باہر کے ٹکڑے کو ڈسٹائیڈ عضلہ نیچے

کیکٹ - پیکٹورے سن اور سبکلا وی اس عضلات سامنے اور اندر کیکٹ کینیجے ہیں -

اور اندر والے ٹکڑے کو سٹرنو کلیڈوسٹائیڈ عضلہ اوپر کیکٹ کینیجے ہے -

اگر سکے پیولا کی اگر وہی ان پراس ٹوٹ جاوے تو ڈسٹائیڈ عضلہ شکستہ ٹکڑے کو

سامنے اور نیچے کینیجے لیتا ہے - اگر سکے پیولا کی کو روکا ٹیڈ پراس ٹوٹ جاوے تو

شکستہ ٹکڑے کو پیکٹورے سن نیچے بائی سپس اور کو رے کو بے کی امیں عضلات اندر اور

نیچے کی طرف لیجاتے ہیں * ہیومرس کی سرجیکل ناک کے ذریعہ ہیومرس کے اوپر کے
 ٹکڑے کو سوپراسپائیٹس - انفراسپائیٹس - ٹیرنٹائینڈ اور سب سے پوئیرس عضلات قدرے
 اوپر کی طرف اٹھالیا جاتے ہیں - لیکن نیچے کے ٹکڑے کے اوپر والے سرے کو کیٹوریس میجر اور لائسیس
 ڈارسائی عضلات اندر کی طرف کھینچتے ہیں اور نیچے کے سرے کو ڈیٹائیڈ عضلہ باہر کی طرف لیجاتا ہے -
 اگر فریکچر ڈیٹائیڈ عضلہ کی جائے اختتام کے اوپر لیکن کیٹوریس میجر اور ٹیرنٹائینڈ کی جائے اختتام کے
 نیچے ہو تو اوپر کے ٹکڑے کو موخر الذکر عضلات اندر کی طرف - اور نیچے کے ٹکڑے کو ڈیٹائیڈ عضلہ اوپر
 اور باہر کی طرف کھینچتا ہے اگر ہیومرس ہڈی ڈیٹائیڈ کی جائے اختتام سے نیچے ٹوٹ جاوے تو اوپر
 کے ٹکڑے کو ڈیٹائیڈ عضلہ اوپر اور باہر کی طرف کھینچے گا اور نیچے کے ٹکڑے کو بائی سپس اور بیکی
 ایلیس اینٹائی کس عضلات اندر اور اوپر کی طرف کھینچنے - اگر ہیومرس ہڈی نیچے سے ٹوٹ جائے تو پھر
 کے اوپر سے ٹوٹ جاوے تو نیچے کے ٹکڑے کو برے کی ایلیس اینٹائی کس اور بائی سپس اور ٹریکی
 سپس عضلات سامنے اور اوپر کی طرف کھینچتے ہیں * اگر الٹا کی گورونائیڈ پر اسس ٹوٹ
 جاوے تو برے کی ایلیس اینٹائی کس عضلہ ٹکڑے کو اوپر کی طرف کھینچ کر گورونائیڈ فاسس کے برابر
 لیجاتا ہے اور الٹا ہڈی کو ٹرائی سپس عضلہ پیچھے اور اوپر کی طرف کھینچ لے جاتا ہے اگر الٹا کا الٹے ن پر اس
 ٹوٹ جاوے تو ٹکڑے کو ٹرائی سپس عضلہ پیچھے اور اوپر کی طرف کھینچ لے جاتا ہے اور الٹا ہڈی کو
 برے کی ایلیس اینٹائی کس عضلہ سامنے کی طرف کھینچ لاتا ہے - اگر الٹا ہڈی درمیان سے ٹوٹ
 جاوے تو اسکے اوپر کا ٹکڑا اصل وضع قیام پر رہتا ہے لیکن نیچے کے ٹکڑے کو پرونے ٹرکلوڈیٹر
 عضلہ باہر کی طرف کھینچتا ہے * اگر ریڈمی اس کی گردن ٹوٹ جاوے تو اوپر کے ٹکڑے کو
 سوپرائیٹریکس باہر کی طرف کھینچتا ہے اور نیچے کے ٹکڑے کو بائی سپس عضلہ سامنے اور اوپر
 اور پرونے ٹرکلوڈی آئی ٹے پرنڈر کی طرف کھینچتا ہے - اگر ریڈمی اس ہڈی درمیان سے ٹوٹ

جاوے۔ تو اوپر کے ٹکڑے کو بائیں سپین عضلہ اوپر کی طرف اور پر دے ٹریڈی آئی ٹیریڈ عضلہ اندر
 کی طرف کھینچتا ہے اور نیچے کے ٹکڑے کو پروٹے ٹر کو اوڈریش نیچے اور اندر کی طرف کھینچتا ہے
 اگر کلائی کی دونوں استخوان در میان سے ٹوٹ جاوین تو فلکس عضلات کے سکڑنے
 کے باعث کلائی کے سامنے اور آکٹنس عضلون کے سکڑنے کے باعث کلائی کے پیچے کی طرف اوہار
 نظر آوے گا اور دونوں ہڈیوں کے نیچے والے ٹکڑے پروٹے ٹر کو اوڈریش عضلہ کے باعث اصل حالت کی
 نسبت ایک دوسرے کے نزدیک ہو جاوین گے اور ٹیڈی اس کے اوپر والے ٹکڑے کو بائیں سپین اور
 پروٹے ٹریڈی آئی ٹیریڈ عضلات اوپر کھینچے اور الٹا کے اوپر والے ٹکڑے کو برے کی ایس این
 ٹائی کس عضلہ اوپر کھینچے گا۔ **کالیفرکچر مین ریڈی** اس کے نیچے کے ٹکڑے کو سوپائی نے ٹر
 لائنس عضلہ اور انگوٹھے کے فلکس اور آکٹنس عضلات اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں اور اوپر کے
 ٹکڑے کے نیچے والے برے کو پروٹے ٹر کو اوڈریش عضلہ سامنے اور اندر کی طرف کھینچتا ہے۔ اگر
 فیمور کی گردن کپشور لگینٹ کے عضلون کی جائے اختتام ٹوٹ جاوے تو شکستہ جاگ کا پاؤں اکثر فل
 ریڈ ٹر عضلات۔ سو آس۔ ال بی آے کس۔ کیٹی ٹی اس۔ نینون اے ڈکٹر اور گلوٹی آئی عضلات
 کے باعث باہر کی طرف مائل ہوگا۔ اور شکستہ ران نینون گلوٹی آئی۔ رکش فیمورس۔ بائیں سپین
 سے می ٹنڈی نوسس۔ سے می مہری نوسس عضلات کے سکڑنے کے باعث جائے شکستہ میوٹیل معلوم
 ہوگی۔ اگر فیمور ٹر کٹر سے نیچے ٹوٹے تو اوپر کے ٹکڑے کو سو آس ال بی آے کس عضلات سامنے کی طرف
 کھینچتے ہیں اور اکثر فل ریڈ ٹر اور گلوٹی آئی عضلات باہر کی طرف کھینچتے۔ نیچے کے ٹکڑے کو رکش
 فیمورس۔ بائیں سپین سے می مہری نوسس سے می ٹنڈی نوسس عضلات اوپر پیچھے اور باہر
 کی طرف کھینچتے ہیں۔ اگر فیمور ٹی کڈائڈ کے عین اوپر کی طرف ترچہ طور پر ٹوٹے تو نیچے کے
 ٹکڑے کے اوپر والے برے کو گیسٹرک فی می اس۔ اور پلانٹیس عضلات نیچے اور پیچھے

کیطرف کھینچتے ہیں۔ اور نیچے والے ٹکڑے کے زیرین سرے کو رکتش فیورس عضلہ سامنے اور اوپر کیطرف کھینچتے ہیں۔ اور اوپر کے ٹکڑے کے زیرین سرے کو پکشی فی اس اور تینون ایڈکٹر عضلات اندر کیطرف کھینچتے ہیں اور سوا اس اور الی آئے کس عضلات سامنے کیطرف کھینچتے ہیں اگر ٹیلا ہڈی آرٹے طور پر درمیان سے ٹوٹے تو کو اڈر ہی سپس کسٹرن عضلہ کے اوپر والے ٹکڑے کو اوپر کیطرف کھینچتے ہیں یہ پائش فریکچر ہے فی بولا کے زیرین سرے کے ٹوٹ جانے سے پاؤں کا تلو اہیرونی اس لاگس عضلہ کے باعث باہر اور اوپر کیطرف مائل رہتا ہے۔

عضلوں کا شاہ شریانون کے ساتھ تعلق - شریانون کیلڈ و مسٹایڈ عضلہ کے زیرین نصف حصے کے اندرونی کنارے کے اندر اور قدرتی پیچ کا من کرانڈ شریان ہوتی ہے۔ سیکلیٹس این ٹائی کس کے نیچے کیطرف سیکلیڈی ان شریان ہوتی ہے۔ کوڈیکو بریکی ایلس عضلہ کے اندرونی کنارے کے برابر بریکی ال شریان ہوتی ہے بازو کے زیرین نصف حصہ پر بریکی ال شریان بائیں سپس عضلہ کے اندرونی کنارے کے نیچے ہوتی ہے۔ کلائی مین ہوا پائی ٹیلا لاگس عضلہ کے اندرونی کنارے کے نیچے اور اندر کیطرف ریڈی ال شریان ہوتی ہے اور فلکس کراڈ پائی لیٹس میں عضلہ کے سیرونی کنارے کے برابر ال شریان ہوتی ہے۔ جاگ کے اوپر کے ایک ٹنٹ حصہ پر ساد ٹورمی اس عضلہ کے اندر کیطرف فیمل شریان ہوتی ہے۔ جاگ کے درمیان ٹنٹ مین عضلہ ہذا کے شریان پیچھے لیٹے نیچے ہوتی ہے جاگ کے زیرین ٹنٹ مین فیمل شریان عضلہ ہذا کے باہر کیطرف ہوتی ہے۔ ٹی بی ایلس این ٹائی کس عضلہ کی نس کے باہر کیطرف این ٹی ری آر ٹی بی ال شریان رہتی ہے۔ پاؤں پر اکسٹنس پروپی دی اس پالی مسس کی نس کے باہر کیطرف ٹور سیلس پیڈس شریان ہوتی ہے۔ فلکس لاگس ڈجی ٹو دم عضلہ کے زیرین ٹنٹ حصہ کے باہر کیطرف پوٹری ٹی بی ال شریان ہوتی ہے +

ان جی آلوجی

یعنے تشریح عروق

انسان کے جسم میں چار قسم کے عروق ہوتے ہیں آڈریر یعنی شراین کے پلیریر یعنی بال کی مانند نہایت ہی باریک عروق وینیر یعنی وریڈ البسار پٹمس یا لمفے ٹکس یعنی عروق جاؤ۔ دیکھو صفحہ ۱۹ تا ۱۹ چونکہ شراین قلب سے شروع ہوتی ہیں اور وریڈ قلب میں ختم ہوتے ہیں اور قلب دوران خون کا خاص عضو ہے۔ اس واسطے قلب کا بیان بھی اسی باب میں دیا جاتا ہے۔ تاب اس عضو کا نام ہے جسکی حرکات انقباض و انبساط کے باعث خون تمام جسم میں دوران کرنا اور قلب چپانی کے جوف میں اپنے غلاف پیری کاس ڈی ام نامی کے اندر شرم ہڈی کے پیچھے اور بائیں جانب واقع ہوتا ہے +

پے رمی کارڈی ام۔ یعنی حجاب القلب

مخروطی شکل کی اس تہیلی کا نام ہے جسکے اندر قلب رہتا ہے اور قلب کے بڑے عروق شروع ہوتے ہیں اس تہیلی کی نوک قلب کی بیس یعنی جڑ سے قریباً دو انچ اوپر کی طرف جاکر قلب کے شاہ عروق کے بیرونی غلافوں کے ساتھ چپان ہو جاتی ہے اس تہیلی کا چوڑا حصہ ایا فرام عضلہ کے سنٹرل ٹنڈن کے ساتھ چپان رہتا ہے اور دہنی جانب کی نسبت بائیں طرف کو زیادہ مائل رہتا ہے۔ یہ تہیلی دو نو پلوری کے درمیان اور شرم ہڈی اور بائیں طرف کی تیسری چوتھی پانچویں تہیلی اور ساتویں تہیلیوں کی کڑیوں کے پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ اور بقیہ تہا میس غدود لے رمی اور لٹشو اور

سپیرون کے کناروں کے باعث اس کے کیطرف پسلیوں اور شریخ سرخ و عیوہ رہتی ہے۔ اس تہلی کے پیچھے رانگائی۔ ایسے گس اور ڈی ٹنڈل کا آٹا موتا ہو اور اسکو دونو جانب پلوری ہوتے ہیں لیکن پلورا اور پلوری کا رڈی ام کے درمیان ذرہ تک اعصاب اور تندرہ بالا پر دو کے عروق رہتے ہیں + ساخت۔ اس تہلی کی ساخت دو طبفون ہوتی ہے منجہ ان کے سیرونی طبق فائبرس ہوتا ہے اور اندرونی طبق سیرس ہوتا ہے۔ فائبرس میں لے ار کی ساخت میں مضبوط اور موٹے وتری ریشو یا جو جاتے ہیں۔ یہ طبق اور کیطرف قلب کے بڑے عروق کے سیرونی طبق کے ساتھ پیوست ہو کر ڈیپ سروائیکل تے شی آسے جاتا ہے۔ اور پیچھے کیطرف ڈایا ذرا م عضلہ کے سنٹرل ٹنڈن اور لحمی ریشو سے ملتا رہتا ہے معلوم رہو کہ آٹا موتا سیرونی ریشو اور دیا کیوا۔ دہنی اور بائیں پلورونی ٹرائین اور چارون پلورونی اور دین کے سیرونی طبفون کے ساتھ پیوست ہو کر ڈیپ سروائیکل تے شی آسے جاتا ہے۔ لیکن ان فی ریشو اور دیا کیوا کے ساتھ پیوست نہیں ہوتا۔ سیرس میں لے اور قلب کی بیرونی سطح کو استرکرتا ہو اور پلٹ کر فائبرس طبق کی اندرونی سطح کو استرکرتا ہے دیگر سیرس ممبرنوں کی طرح قلب کے استرکرنے والے طبق کو وینٹرل لے اور فائبرس طبق کے استرکرنے والے طبق کو پرائیٹل لے اور کھتے ہیں سیرس طبق کی اندرونی صاف اور چمکیلی سطح سے سائی نوسی آنامی پتلی رطوبت پیدا ہو کر قلب کو ڈگر سے محفوظ رکھتی ہے + شرا عین انٹرل۔ سیرس ٹرائین اور تھورس سک اسے آٹا کی شاخیں اس تہلی کی پرورش کرتی ہیں +

مارٹ سے قلب

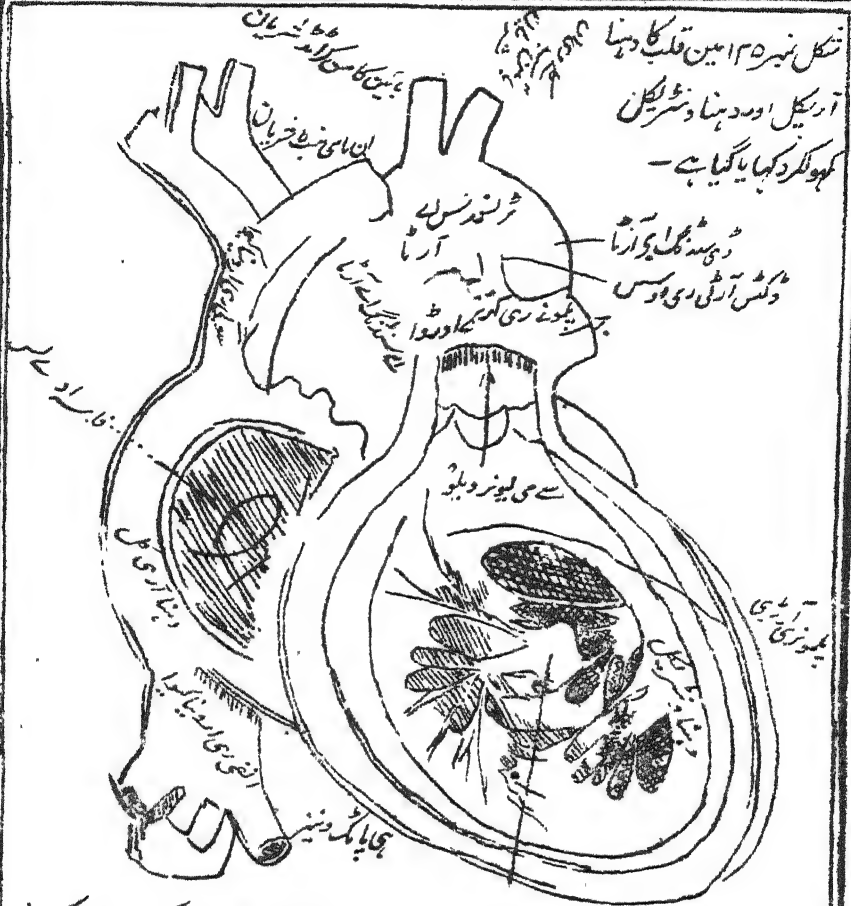
یہ بخود علی شکل کا کہو کہلا عضلاتی حصہ دونوں سپیرون کے درمیان سیرس کا رڈی ام تہلی کے اندر رہتا ہے۔ جوانی میں قلب پانچ انچ لمبا ۳۔۲ انچ چوڑا اور ۲۔۱ انچ موٹا ہوتا ہے۔ مردوں میں

قلب کی بیرونی سطح پر آری کیولو ونٹیس کی کیولو گرد و نامی ٹرانسب نظر آتا ہے جو بیرونی تریان کے مبداء کے باعث سامنی طرف کم نمایاں ہوتا ہے اور ٹیببند امین قلب کے پرورش کرنے والے عروق رتہ بہ رتہ ہیں اس ٹیببند اور دماغ کے حصے کو آری کیولو پرورش اور نیچے والے حصے کو ونٹیس کیولو پرورش کہتے ہیں۔ موزیفیکر حصہ دو عمومی اجائی نشیون نامی ٹیببند اور کیولو گرد و کے باعث دو حصوں پر منقسم معلوم ہوتا ہے پہلے ان کے سامنے حصے کو ڈائٹ وین آریکل اور پچھلے حصہ کو لفٹ وین ٹری کل کہتے ہیں۔ قلب کے جوف کو سیٹم نامی لمبی دیوار کو ٹھہرو نہیں منقسم کر دیتی ہے۔ دونوں وین ٹری کلز کے درمیان الی دیوار کو سیٹم ونٹیس کیولے دم کہتے ہیں اور کیولو آری کل کے درمیان الی دیوار کو سیٹم آری کیولے دم کہتے ہیں۔ آری کلز اور ونٹیس کیولو کے درمیان دو دو ہوتے ہیں۔ آری کلز میں ورید ختم ہوتی ہیں اور وین ٹری کلز سے ٹرانس مین شروع ہوتی ہیں۔ رتہ بہ آریکل میں جسم کا غلیظ خون انفیری اور دنیا کیوا کے ذریعہ واپس آتا ہے لیکن بائین آریکل میں مصفا خون سپیرون سے بیرونی وریدوں کے ذریعہ آتا ہے۔ دو ٹریکل سے غلیظ خون کو بیرونی تریان صفائی کیو اسٹو سپیرون میں لیجاتی ہے لیکن بائین تریکل سے مصفا خون کو آسٹا مین کی پرورش کے لئے لیجاتا ہے پس معلوم ہوا کہ قلب میں چار کو ٹھہریان ہوتی ہیں

(۱) دماغ آری کل (۳) بائین آریکل

(۲) دماغ ونٹیری کل (۴) بائین ونٹیری کل

دہنی کو ٹھہریوں میں غلیظ خون اور بائیں کو ٹھہریوں میں مصفا خون رہتا ہے اور ایک جگہ ایک جگہ سے اپنے جانے کو ونٹیری کل کے ساتھ آری کیولو ونٹیری کو لے اور پنگ نامی سوراخ کے ذریعہ طاربتا ہے رایت آری کل (یعنی دماغ اذن القلب) یہ کہ بیرونی بائین آریکل کی نسبت قدرتی ہوتی ہے لیکن اسکی دیوار میں اسکی نسبت پتلی ہوتی ہیں اسکی اندر تریا دو اذین کے خون سے لگتا ہے



کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک کو سائی نس اور دوسرے کو اے پیڈکس آری کیولی کہتے ہیں۔ سائی نس اوس چار پہلو حصہ کا نام ہے جس میں دو نو دیا کیو اختم ہوتے ہیں یہ حصہ بڑی کیطرف دہنے و شریک کے ساتھ ملتا رہتا ہے اور جین میں علاوہ اسکے بائیں آریکل سے بھی ملتا رہتا ہے۔ اے پیڈکس آری کیولی۔ مخروطی شکل کی اوس چوٹی سی لمبی پیلی کا نام ہے جو سائی نس نامی حصہ کے سامنے اور باہر کیطرف اے آرٹا کی جڑ کے اوپر رہتی ہے اس حصے کے کنارے دندانہ دار اور شکل کتے کے کان کی مانند ہوتی ہے۔ دھنا آریکل کو کوہ لکڑ کہتے ہیں اس میں مفصلہ ذیلی مقامات نظر آتے ہیں +

- (۱) انفیری اروینا کیو کا سوراخ } (۱) یوس ٹے کی ان ویلو
 (۲) سوپی رسی اروینا کیو کا سوراخ } ۲ کیوار } (۲) کارونیری ویلو
 (۳) کارونیری سائی نر کا سوراخ } (۳) اے نیوس اووے لس
 (۴) فورے مناہتی بی سی آئی کے سوراخ } بقیہ ناجین } (۴) فاسہ اووے لس
 (۵) آرکیولو ویشیر کیولر اوپنگ } (۱) مسکولی کپ ٹی نے ٹی
 (۲) میو برکیولم اووے سی آئی

سوپی رسی اروینا کیو کا سوراخ - کوٹھری ہڈا کے سامنے اور اوپر کی طرف واقع ہوتا ہے اور یہ سوراخ نیچے اور سامنے کی طرف مائل رہتا ہے۔ اسکے رستہ جسم کے اوپر کے حصہ کا غلیظ خون آری کل مین واپس آتا ہے۔ انفیری اروینا کیو کا سوراخ - سوپی رسی اروینا کیو کے سوراخ کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور آریکل کے زیرین حصہ پر سیم آری کیولی کے نزدیک واقع ہوتا ہے اور اوپر اور اندر کی طرف مائل رہتا ہے۔ اس سوراخ کے راستے جسم کے زیرین حصہ کا غلیظ خون آریکل مین واپس آتا ہے واضح ہو کہ انفیری اروینا کیو کے خون کی لہر کا رخ سیم آری لیولی کی طرف اور سوپی رسی اروینا کیو کے خون کی لہر کا رخ آری کیولو ویشیر کیولر اوپنگ کی طرف ہوتا ہے۔ میو برکیولم لووے سی آئی - اس چھوٹی سی باندی کا نام ہے جو دھڑا آریکل کی اندر مٹی دیوار پر دو نو وینا کیو کے سوراخ کی جاے انتقام کے درمیان نظر آتی ہے۔ یہ باندی انسان کی نسبت چو پامیون مین خوب نمایاں ہوتی ہے کارونے رسی سائی نس - کا سوراخ انفیری اروینا کیو کے سوراخ اور دھڑا آری کیولو ویشیر کیولر سوراخ کے درمیان والی جگہ پر نظر آتا ہے اسکے راستے قلب کی پرورش کا قیام غلیظ خون آریکل مین واپس آتا ہے۔ اس سوراخ پر اندو کارڈی ام چلی کا کارڈیائی لیویا ویلو آہتی بی بی سی آئی نامی کیوار لگا رہتا ہے جو آریکل کی حرکت انقباض کے وقت کارونے رسی

ساجی نس میں خون کی بازگشت کو روکتا ہے + فوراً سناہتی بی سی آئی - قلب کی چوٹی
 چوٹی وریڈوں کے شمار سورخوں کا نام ہر ان سورخوں کے راستہ قلب کی چوٹی وریڈوں کا
 خون آریکل میں واپس آتا ہے + آری کیو لو وٹیری کیو لرا اوپنگ - اس سورخ
 کا نام ہے جس کے ذریعہ آری کل وٹیری کل آپس میں ملتا رہتی ہیں (دیکھو صفحہ نمبر ۴۶۳) یوس
 کی ان ویلو نامی کیوٹرا افیری اردینا کیو کے سورخ کے سامنے کتا رہا اور وہ آری کیو لو
 وٹیری کیو لرا اوپنگ کے درمیان واقع ہوتا ہے - اس بالائی شکل کیوٹرا کا محب کتا رہا افیری اردینا
 کیو کی دیوار کے ساتھ ملتا رہتا ہے اور اسکے مقعر کنارے پر (جو کسی سو نہیں ملتا سینگ کی نند
 دو شاخیں نظر آتی ہیں جنہیں بائیں شاخ اونیولس اور دوسرے کے سامنے کتا رہا اور دوسری شکل
 کی دیوار کے ساتھ ملتی ہے - جنہیں قلب میں یہ کیوٹرا بہت بڑا ہوتا ہے - اور افی ہری ار
 وینا کیو کے خون کو فوراً من اودو کی کے راستہ بائیں آریکل میں پہنچاتا ہے لیکن پیدائش کے بعد
 کیوٹرا عموماً غائب ہو کر معدوم ہو جاتا ہے + فاسہ اودو کلس بیضوی شکل کے اوس نشیب کا نام
 ہے جو افیری اردینا کیو کے دائرے کے اوپر کی طرف سپریم آری کیو کے ریم کے زیریں پردے واقع ہوتا ہے جنہیں
 قلب میں نشیب بجایا فوراً من اودو کی نامی سورخ ہوتا ہے جسکو ذریعہ دہنا آریکل بائیں
 آریکل کے ساتھ ملتا رہتا ہے اور اونیولس اودو کلس - فور میں اودو کی - یا - فاسہ اودو کلس کے
 اوپر جو ہو کتا رہا کا نام ہے + مسکولی کیٹی نے فی - شانہ کے دائرے کی طرح ان
 چوٹے چوٹے عضلاتی او بیارون کا نام ہے جو آری کیو کلس آری کیو کی کے اندر کتا رہا کیوٹرا
 رائٹ وٹیری کل - یعنی دینا بطن شکل میں شلت ہوتا ہے اسکی سامنے سطح کل
 اور محب ہوتی ہے اور پچھلی چپٹی سطح ڈایا فرام عضلہ پر رہتی ہے اسکی اندر فنی دیوار سپریم وٹیری کیو کے
 ریم کی ہوتی ہے اور اس جوت کے اوپر واکھٹے انفسڈی ہولم - یا - کونس آری کیو کلس

سے پلموزی شریان شروع ہوتی ہے۔ دھنڑو ڈشریکل کی دیوار میں بائین ڈشریکل کی نسبت قدرتی پتلی ہوتی ہیں۔ لیکن اسکا کہول بائین بطن کے مساوی ہوتا ہے اور اس میں قریباً تین اونٹ کے خون سما سکتا ہے۔ اس بطن میں مفصل ذیل مقامات دکھائی دیتے ہیں :-

(۱) دھنڑو آری کیولو ڈشیری کیولو اور وینگ
(۲) پلموزی شریان کا سوراخ۔
(۳) سے می یونز ویلو

عضلاتی ستون نامی کالنی کا رنی۔ وتری ریشہ نامی کارڈی ٹنڈی فی و دھنڑو آری کیولو ڈشیری کیولو اور وینگ نامی سوراخ شکل میں بیضوی ہوتا ہے اور دھنڑو آری کل کو دھنڑو ڈشریکل کے ساتھ ملاتا ہے یہ سوراخ شریخ کے عین پچھلی طرف درنو طرف کی چوتھی پسلیوں کی گریو کو دھنڑو واقع ہوتا ہے اس سوراخ کا قطر تقریباً ایک انچ کے ہوتا ہے اور اسکا گرد ایک وتری چھلکا لگتا ہے جسکو برای کپڈ کیولو اور بند کرتے ہیں و پلموزی شریان کا سوراخ شکل میں گول ہوتا ہے اور دھنڑو ڈشیری کل کے انفنڈی بولم نامی حصہ کے اوپر کی طرف سپٹم ڈشیری کیولورم کے نزدیک واقع ہوتا ہے یہ سوراخ بائین کیولو ڈشیری کیولو اور وینگ سے قدرتی اور پتلی ہوتا ہے اور یہ بائین تیسری پسلی کی گری کے شریخ جو شریخ کی طرف واقع ہوتا ہے۔ اس سوراخ پر می یونز کیولو لگے رہتے ہیں و ٹرائی کپڈ ویلو نامی کیولو شکل میں منت اور تعداد میں تین ہوتے ہیں انکی ساخت میں وتری ریشہ اور قلب کی اینڈو کارڈی ام جہلی پائی جاتی ہے ان کیولو کے چھلکے سے آری کیولو ڈشیری کیولو سوراخ کے گرد چپان رہتے ہیں اور انکو کنارہ آسپین مکرئی آری کیولو ڈشیری کیولو سوراخ کے گرد ایک مکمل پردہ بناتے ہیں۔ ان کیولو میں سب سے بڑا کیولو سوراخ ہڈائے بائین طرف ہوتا ہے دوسرا کیولو دھنڑو بطن کی سامنی دیوار کے پچھلی طرف اور تیسرا کیولو بطن ہڈا کی پچھلی دیوار کے سامنی طرف چپان رہتا ہے ہر ایک کیولو کا وسطی حصہ ہڈا کی پچھلی

کئی رو تیار اور دندانہ دار ہوتے ہیں۔ کارڈی ٹنڈی نامی اور سفید تری سیون کا نام ہے جو ہر ایک کیوٹر کے متوازی پہلوؤں کے پچھلی طرف اور کیوٹر ہڈی کے کناروں پر چسپان رہتی ہیں۔ ٹری کیوٹر کیوٹر شہر کے وسط کے عین پیچھے چوتھی پسلیوں کی گریوں کے درمیان واقع ہوتے ہیں اور یہ کیوٹر دہنی آری کیوٹر دثیری کیوٹر سوراخ کو بطن کی حرکت انقباض کے وقت بند کر کے خون کی بازگشت کو روکتے ہیں۔

کلمنی کارنی۔ ان گول عضلاتی بیارون کا نام ہے جو بطن القب کی دیواروں پر نظر آتے ہیں یہ وہیاد ہار تین قسم کے ہوتے ہیں پہلی قسم کے اوہار کے دو دوسری اور ایک پہلو دثیری کل کی دیوار کے ساتھ چسپان رہتا ہے دوسری قسم کے اوہار کو صرف دو دوسری دثیری کل کی دیوار کے ساتھ چسپان ہوتے ہیں تیسری قسم کے اوہار دنگا ایک سرا و دثیری کل کی دیوار کے ساتھ چسپان رہتا ہے اور دوسرا کارڈی ٹنڈی نامی دثیری کل کے ساتھ چسپان ہوتا ہے جو خراک کے اوہار تعداد میں تین یا چار ہوتے ہیں اور ان کو مسکولی پے پے سے بچھرتے ہیں۔ سومی لمبوز دیو۔ نامی کیوٹر شکل میں ہلالی اور تعداد میں تین ہوتے ہیں یہ کیوٹر لمبوزی شریان کے دماغ پر لگے ہستوں میں منجلا انکو دیوٹر سوراخ ہڈی کے سامنے اور ایک کیوٹر سوراخ ہڈی کے پچھلی طرف ہوتا ہے۔ ہر ایک کیوٹر کا محراب انشروانگی دیوٹر ساتھ چسپان رہتا ہے اور دوسرا ان ریشریان کے اندر آتا ہے اور تباہیوں میں ہر ایک کیوٹر کے آواز اور سونگٹاری کے درمیان کا دیس آدن شئی نامی چوٹا سا وہا نظر آتا ہے جس سے دثیری دثیری شروع ہو کر کیوٹر میں پہنچاتے ہیں حیوت خون بطن سے لمبوزی شریان میں جاتا ہے اور وقت یہ کیوٹر شریان کے ساتھ لگ کر دوران خون کو نہیں روکتے۔ لیکن دثیری کل کی حرکت مناسطہ کے وقت دثیری کل میلک آری کل سے خون لیتا ہے اور یہ کیوٹر لمبوزی شریان کے دماغ کو بند کر کے شریان دثیری کل میں خون کی بازگشت کو روکتے ہیں۔ ہر ایک کیوٹر کے پچھلی طرف کیوٹر ہڈی اور شریان کی دیوار کے درمیان ساخی ٹس

ویل سل و نامی نشیب نظر آتا ہے۔ پلوئری سے میلیوز و لیونامی کیوارٹھا میں تیسری سی کی گری کے شرٹل جوڑے پیچھے واقع ہوتے ہیں +

لفٹ آرسی کل - دہنے آریکل کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے لیکن اسکی دیواریں موٹی ہوتی ہیں اور دہنے آریکل کی طرح اسکی بھی دو حصے ہوتے ہیں سامی نس نامی حصہ شکل میں مخروطی ہوتا ہے اور پلوئری شریان اور اے آر ٹاکی جائے آغاز کے پچھلی طرف واقع ہوتا ہے اس حصہ کے پچھلی طرف دو چھوٹے جانب و دو پلوئری ورید قائم ہوتے ہیں۔ اسے پینڈ کس آرسی کیولی نامی حصہ کہتے ہیں اس کے ہنم حصہ کی نسبت قدر سے تنگ اور لمبا ہوتا ہے یہ حصہ پلوئری شریان کی جڑ کے اوپر رہتا ہے۔ بائیں آریکل میں جب ذیل مقامات دکھائی دیتے ہیں -

۱) چار پلوئری ورید و نکلے سوراخ }
 ۲) لفٹ آرسی کیول و میٹری کیولر اوٹینگ }
 ۳) مسکولی کیٹیڈ ٹی نامی عضلاتی بند

پلوئری ورید و نکلے سوراخ کے تعداد میں چار ہوتے ہیں ان میں سے دو آریکل کے دہنے جانب اور دو بائیں جانب نظر آتے ہیں اکثر اوقات بائیں جانب کے دو نو پلوئری ورید ختم ہونے سے پیشتر باہم مل جاتے ہیں ایسی حالتوں میں بائیں جانب بجائے دو سوراخوں کے ایک ہی سوراخ ہوگا۔ ان سوراخوں پر کیوارٹھ نہیں ہوتے + بائیں آرسی کیول و میٹری کیولر سوراخ - شکل میں مینیوی ہوتا ہے اور بائیں آریکل کو بائیں و میٹریکل کے ساتھ ملاتا ہے۔ یہ سوراخ اپنے ہم قسم دھنے سوراخ کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے بائیں آریکل کی مسکولی کیٹیڈ نے ٹی - دہنے آریکل کی نسبت چھوٹی ہوتی ہیں اور تعداد میں بھی کم ہوتی ہیں + کبھی کبھی سیم آرسی کیولے دم پر ہلالی شکل کا ایک نشیب بھی نظر آتا ہے جسکا مقعر کنارہ اوپر کی طرف ٹیل ہوتا ہے یہ نشیب حقیقت میں دوسرے دھنے سوراخ کا بقیہ ہوتا ہے +

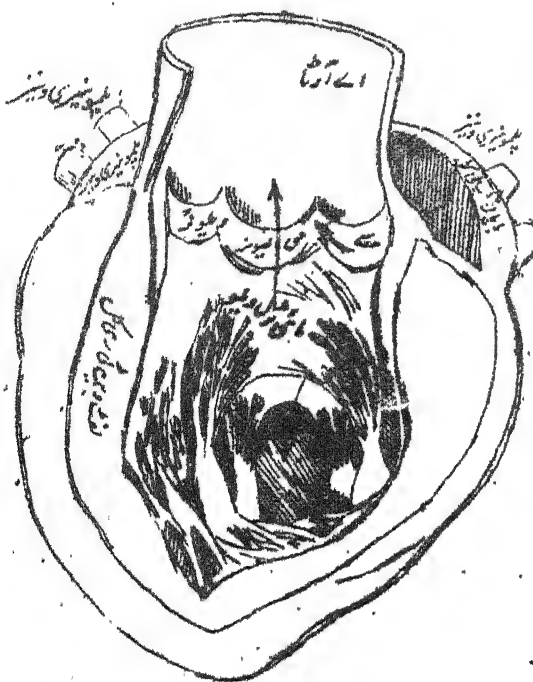
لفٹ وٹھیری کل ایمان یطین دہنے کی نسبت انہا اور شکل میں مخروطی ہوتا ہے اور
قلب کی پڑی اور پھولی سطح کا بہت سا حصہ بناتا ہے اسکی دیوار میں رہنے والوں کی نسبت جو گہری
ہوئی ہوئی ہیں اس یطین میں سب ذیل مقامات نظر آتے ہیں

۱۔ لفٹ آری کیولر وٹھیری کیولر او پیننگ
۲۔ آری کیولر او پیننگ
۳۔ آری کیولر او پیننگ
۴۔ آری کیولر او پیننگ
۵۔ آری کیولر او پیننگ
۶۔ آری کیولر او پیننگ
۷۔ آری کیولر او پیننگ
۸۔ آری کیولر او پیننگ
۹۔ آری کیولر او پیننگ
۱۰۔ آری کیولر او پیننگ

سکھ کی کارنی

کارڈی ٹیڈ سی فی

لفٹ آری کیولر وٹھیری کیولر او پیننگ نامی سوراخ اے آری کیولر سوراخ
کے بائیں جانب اور بائیں تیسری انٹر کال سپیس میں واقع ہوتا ہے۔ یہ سوراخ اپنے ہنام
دہنے سوراخ کی نسبت قدر



چھوٹا ہوتا ہے اس سوراخ

کو ماٹی ٹرل ویلونا می کیولر

بند کرتے ہیں ۱۰ اے

آری کیولر او پیننگ

نامی سوراخ شکل میں گول

جسامت میں چھوٹا ہوتا ہے

اور بائیں آری کیولر وٹھیری

کو ل سوراخ کے سامنے اور

دہنے جانب ہوتا ہے اس

سوراج کوہے می لیونر

دیونا می کیوٹا بند کرتے ہیں یہ سوراج شترخم کے بائیں نصف کے پیچھے بائیں تیسری پہلی کی
 گڑھی کے زیرین کنارے کے برابر واقع ہوتا ہے + ماسی ٹرل و پلوٹا می کیوٹا کے دو حصے
 ہوتے ہیں جو بائیں آرمی کیوٹا و ڈیٹری کیوٹا سوراج کو محفوظ رکھتے ہیں یہ کیوٹا شری کیوٹا کی نسبت
 بڑے سے سوٹے اور مضبوط ہوتے ہیں اس کیوٹا کا سامنا حصہ بڑا اور پھیلا حصہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کیوٹا
 پر پہلی ٹراش کی کھپکھپ کیوٹا کی طرح کارڈی ٹنڈی فی نامہ و تریٹان (جو ٹراش کی کھپکھپ کیوٹا و ن کی نسبت
 اور مضبوط لیکن تعداد میں کم ہوتی ہیں) لگی رہتی ہیں۔ یہ کیوٹا شترخم کے بائیں کنارے سے
 ایک انچ بائیں طرف تیسری ٹراش کا ٹرل سپیس میں واقع ہوتا ہے + سے می لیوٹر و یلو
 نامی کیوٹا۔ وہ ہنے سے می لیوٹر کیوٹا و ن کی طرح تعداد میں تین اور شکل میں بلانی ہوتے ہیں
 اور اسے آٹما کے دھانے کو محفوظ کرتے ہیں ان میں سے دو کیوٹا اسے آٹما کے پھیلی طرف اور ایک
 کیوٹا اسے آٹما کے سامنے طرف ہوتا ہے ان میں سے ہر ایک کیوٹا اور اسے آٹما کی دیوار کے درمیان
 والے نیش کو ساٹھی فس اسے آڈی سہی۔ یا۔ ساٹھی فس آف ویل سلوا کہتے ہیں جو
 اپنے ہنام دہنے جانب والے نیشوں سے بڑے ہوتے ہیں یہ کیوٹا شترخم کے بائیں کنارے کے
 عین پیچھے بائیں تیسری پہلی کی گڑھی کے زیرین کنارے کے برابر واقع ہوتے ہیں **کلمہ فی**
کارنی۔ اس بطن کے عضلاتی ستونوں کے بھی دہنے بطن کے عضلاتی ستون کی طرح تین اقسام
 ہوتی ہیں لیکن بائیں جانب کے اوہار دہنے بطن کے اوہار و ن کی نسبت تعداد میں زیادہ
 اور جاست میں چھوٹے ہوتے ہیں اس بطن میں مسکیولی پلے پٹیسس نامی اوہار تعداد
 میں صرف دو ہی ہوتے ہیں لیکن یہ اوہار دہنی جانب کے ہنام اوہار و ن سے بڑے ہوتے ہیں
 وضع قیام قلب۔ قلب سینے کے اندر ترچے طور پر اوہار دہنی جانب سے نیچے اور بائیں جانب کو
 مائل رہتا ہے۔ اگر انسان بیٹھا ہو یا کھڑا ہو تو اس کے قلب کا پیدا اوپر پیچھے اور دہنے جانب کو

پنج نیچے اور ایک پنج اندر کی طرف لیجانے سے قلب کی چوٹی کا مقام معلوم ہوتا ہے حالت ریتین قلب کی
 سامنی سطح کو چھپرے پوشیدہ رکھتے ہیں۔ لیکن قلب کی سامنی سطح کے دو مربع پنج پر پھیپھڑائیں ہوتا
 ہے قلب کی سامنی سطح کے اوس حصہ کو چھپرے پھیپھڑائیں ہوتا اصطلاحاً پری کاردی مال ریجن
 کہتے ہیں اس حصہ میں مفصلہ ذیل مقامات ہوتے ہیں ٹران الریڈ کی جڑ۔ اے آرٹک۔ اے آرٹک۔
 دہنٹہ و ٹریکٹل کی سامنی سطح قدرے دہنا آریکل اور بائین و ٹیری کل قلب کی چوٹی اور سائنا کنارہ۔
 اگر سینہ پر ایک خط دہنی دوسری اور تیسری پسلیوں کے درمیان سے شروع کر کے سٹرنم کے اوپر سے
 گزرا کر بائین پسلی انٹرکاسٹل سپیس پر لیجاوین تو یہ خط دونوں بطن القلب کے اوپر کی حد بتا دے گا۔ اگر
 ایک فرضی خط دہنی پانچوین پسلی کی گری کے سٹرنل سرے سے شروع کر کے بائین دوسری پسلی کی گری
 کے وسط تک لیجاوین تو یہ خط آری کیو لو و ٹیری کل فرسٹ کی جگہ بتا دے گا۔ اگر ایک فرضی عمودی
 خط بائین دوسری انٹرکاسٹل سپیس سے بائین پانچوین انٹرکاسٹل سپیس میں پٹان کی پٹنی سے
 دو پنج نیچے لیجاوین تو یہ خط بائین و ٹیری کل کے گول کنارے کی جائے قیام بتا دے گا۔ اگر ایک خط
 دہنی پانچوین پسلی کی گری کے سٹرنل سرے سے شروع کر کے سٹرنم کے اوپر سے بائین چہٹی پسلی کی
 گری تک لیجا کر خط عمود کیا جائے اختتام پر ملاوین تو یہ خط دہنے و ٹیری کل کے کنارے کی جائے
 قیام بتا دے گا۔ آری کیو و ٹیری کل سوراج فرضی خط عمود کے نیچے رہتے ہیں۔ دہنا رچی کیو لو
 و ٹیری کیو لو سوراج سٹرنم ہڈی کے پیچھے دہنی چوتھی پسلی کی گری کے وسط سے دہنی پانچوین پسلی
 کی گری تک پہنچتا ہے۔ بائین آری کیو لو و ٹیری کیو لو سوراج سٹرنم ہڈی کے نصف پنج بائین طرف
 چوتھی اور پانچوین پسلیوں کی گریوں کے درمیان ہوتا ہے۔ پیو نری سوراج سٹرنم ہڈی کے
 بائین طرف دوسری اور تیسری پسلیوں کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اے آرٹک سوراج بائین
 تیسری پسلی کی گری کے سٹرنل جوڑ کے پیچھے پیو نری سوراج سے قدرے نیچے ہوتا ہے۔

اے آرنکے سدا کے دو ٹکٹے حصہ پر پلو نری شریان رہتی ہے۔ شرخم ہڈی کے دہری طرف تیسری
 پہلی کی گری سے باغچین پہلی کی گری کی پچھلی سطح تک دہنا آر لیکل اور قدرے دہنا ویشری کل ہوتا ہے
 شرخم ہڈی کے پیچھے دہنا ویشری کل۔ بائیں ویشری کل اور قلب کے شاہ عروق رہتے ہیں۔ شرخم
 ہڈی کے بائیں طرف بائیں تری کل۔ بائیں ویشری کل اور دھتے ویشری کل کی چوٹی ہوتی ہے اے آرنکے
 کا سدا بائیں تیسری انٹرکاسٹل سپیس میں واقع ہوتا ہے۔ پلو نیری آرٹری کا سدا بائیں تیسری
 پہلی کی گری کے پیچھے ہوتا ہے۔ تہنہ اگر بائیں تیسری پہلی کی گری کے شرخ جڑ سے ایک انچ پر
 گول دائرہ کھینچا جاوے تو اس دائرے میں قلب کے کل کیوٹار اور سورخ ملین گئے۔
 ساخت ایدوکارڈی ام اسٹرنٹاف اوچکلی چلی کو کتو میں جو قلب کی اندونی سطح کو استر کرتی ہوئی
 تہہ یا دھتے کے استر کرنے والی چلی سے جاملتی ہے۔ یہ چلی ویشری کل کی نسبت آری کلز میں ہڈی
 ہو جاتا ہے اور بائیں آر لیکل میں دیگر کل حصوں سے موٹی ہوتی ہے۔ قلب کی بناوٹ میں سرخ رنگت کے
 شرخانی پیریکارڈیائی ہڈیائے جاتے ہیں جنکا فعل طاقت ارادی کے محکوم نہیں ہے۔ قلب کی
 سرخانی پیریکارڈیائی ہڈی او بیرونی سطح کو پیری کارڈی ام چلی کا سیرس طبق استر کرتا
 ہے۔ تہہ یا دھتے کی کیوٹو ویشری کیوٹو سورخون اور شرخون کے سورخون پر وتری چلتے پائے جاتے ہیں
 جو دھتے عضلاتی ریشتر شروع ہو کر قلب کے گرد گھوم کر پہرہ مان ختم ہوتے ہیں قلب کے آری کلز پر
 عضلاتی ریشون کے دو طبق لیکن ویشری کلز پر سات طبق ہوتے ہیں ویشری کلز کا پہلا طبق ساتویں
 طبق کے ساتھ۔ دوسرا چہ طبق کے ساتھ تیسرے طبق باغچین طبق کے ساتھ ملجا ہے۔ لیکن چوتھے طبق
 کے نیچے قلب کے گرد پورا حلقہ بناتے ہیں۔

عروق اور اعصاب۔ شرخائیں قلب کی پرورش انیشری ارکارو نیری ام اوپوٹیسری ار
 کارو نیری ارشرائیں کے ذریعہ ہوتی ہے وریڈ شرخائیں کے ہمراہ رہتو ہیں اور گریٹ کارڈی

درید۔ سہال کا رڈھی اک ذریعہ جو بیٹی تھی بی سی آئی کے ذریعہ قلب کی پرورش کے بعد غلیظ خون قلب کے دھننے آرکیل میں جاتا ہے۔ لمفیٹکس قلب کے عروق جاذبہ۔ تھوریک ڈکٹ۔ اور دھننے لنٹیک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔ اعصاب۔ نیوگیٹرک اعصاب اور سب سے بڑے ٹیک اعصاب کی شاخیں قلب پر کارڈھی ایکس نامی عصبی جال بناتی ہیں +

جنین کے قلب اور ویس کیولر سسٹم کی پی کیولی اے سے ٹینر داہن جنین کے قلب کے دونوں آرئی کل فورمین او ویلی کے ذریعہ مل رہے ہیں۔ اس سوراخ کی شکل مینوی ہوتی ہے اور یہ سوراخ سسٹم آرئی کیولر رم کے نیچے اور بچے کی طرف واقع ہوتا ہے۔ جنین کے عمر کے چھ مہینے میں یہ سوراخ دیگر اوقات کی نسبت بڑا ہوتا ہے (۲) جنین چوتھے مہینے تک قلب سینہ کے اندر عمودی طور پر رہتا ہے لیکن بعد چھ مہینے لگتا ہے (۳) جنین کی اوایل عمر میں قلب کے آرکیلز ونٹری کلز کی نسبت بڑے ہوتے ہیں اور خامک دینے آرکیل کا جوف دیگر جوفوں کی نسبت بڑا ہوتا ہے (۴) یوس ٹے کی ان ویلو نامی کیوٹر انٹیری ارونیا کیو کے سوراخ کے بائیں جانب واقع ہوتا ہے اور اوپر کی طرف مائل رہتا ہے۔ یہ کیوٹر انٹیری ارونیا کیو کے خون کو فورس سن اووے لی کے راستے براہ راست بائیں آرکیل میں پیٹا ہے (۵) جنین کی پلوریری آرٹری آریج آف اے آرٹا کے ڈی سنڈنگ حصہ کے ساتھ ڈکٹس آریجری او سس کے ذریعہ ملی رہتی ہے یہ مانی راج ہنس کے پرکے برابر موٹی اور قریباً نصف انچ تک لمبی ہوتی ہے اور اسکے راستے جنین کی پلوریری آرٹری کے خون کا بہت سا حصہ ڈی سنڈنگ اے آرٹا میں چلا جاتا ہے۔ پیدائش کے تین چار روز بعد یہ مانی بند ہو جاتی ہے اور پلوریری آرٹری کی جڑ کے پاس وتری بند کی طرح نظر آتی ہے (۶) اسے لائیکل نے مائی پوگیٹرک شرائین۔ انٹرنل الی اک شرائین سے شروع ہو کر شانہ کے دونوں پہلوؤں کے برابر شانہ کے خندس پر پینچکراف کے راستے شکم سے باہر جا کر پینٹا میں آخر ہوتی ہیں۔

یورٹل ورید کے خون کے ساتھ ملکر جگر میں دوبارہ صفائے ہونے کے بعد ہی پاک وریدوں کے راستے
 انفی رسی اردو نیا کیو امین جاتا ہے اور اسے لائے کل ورید کا تھوڑا خون براہ رست جگر کے لوہس سے
 جھی لی آئی اور لوہس کو اوڑے ٹس اور بائیں لوہ میں جاتا ہے جہاں دوبارہ صفائے ہو کر ہی پاک ورید
 کے ذریعہ انفیری اردو نیا کیو امین جاتا ہے۔ پس انفیری اردو نیا کیو کے راستے پہلے سٹاکا مصفا خون جگر کا دوا
 مصفا خون اور زیریں اطراف کا غلیظ خون یعنی تین قسم کا خون قلب کے دہنے آریکل میں پہنچتا ہے اور وہاں
 پرسوپلی رسی اردو نیا کیو کے غلیظ خون کے ساتھ قدرے ملتا ہے۔ لیکن انفیری اردو نیا کیو کے خون کا بہت
 حصہ یوس ٹے کی ان ویلو کے باعث فورے من او دوی کے راستے بائیں آریکل میں چلا جاتا ہے۔ وہاں پر
 پلمونری وریدوں کے غلیظ خون کے ساتھ ملائی ٹرل کیو اٹون کو کہو لک بائیں آری کیو لوڈشیری کیو لک
 سوراخ کے راستے بائیں ٹریکل میں پہنچتا ہے اس جگہ سے آوار ٹک می لیونر کیو اٹون کو کہو لک اے
 آر ٹک سوراخ کے راستے اے آر ٹک میں پہنچتا ہے۔ آوار ٹک سے اس مصفا خون کا بہت سا حصہ ٹریکس
 اے آر ٹک کی شاخوں (انامی ٹیٹ بائیں کامن کیو اٹڈ بائیں سب کھ دی ان) کے راستے سرگردن
 اور اوپکے اطراف کی پردیش کیو اٹو جاتا ہے اور قدرے مصفا خون ڈی سڈنگ اے آر ٹک میں
 چلا جاتا ہے۔ سرگردن اور بالائی اطراف کا خون ان حصوں کی پردیش کرنے کے بعد وریدوں کے ذریعہ اکٹھا
 ہو کر سوپی رسی اردو نیا کیو کے راستے ڈیو آر ٹک میں آتا ہے۔ جہاں سے یہ ٹری می کیو اٹون کو کہو لک
 و ہنو آری کیو لوڈشیری کیو لک سوراخ کے راستے و ہنو ٹریکل میں پہنچتا ہے۔ و ہنو ٹریکل سے
 خون پلمونری سے می لیونر کیو اٹون کو کہو لک پلمونری سوراخ کے راستے پلمونری آر ٹری میں جاتا ہے۔
 پلمونری آر ٹری کے خون کا بہت سا حصہ ٹکس آر ٹری می ہوس کے راستے براہ راست ڈی سڈنگ اے
 آر ٹک میں چلا جاتا ہے اور مصفا خون جو جاتا ہے لیکن پلمونری آر ٹری کے خون کا تھوڑا سا حصہ پلمونری
 آر ٹری کی شاخوں کے ذریعہ پہرہ میں جاتا ہے اور اودن کی پردیش کر کے پلمونری وریدوں کے راستے

بائین آرٹیکل میں جا کر مصفا خون کے ساتھ ملجاتا ہے۔ دومی نڈنگ ہے آرٹا کا ڈکٹس آرٹری اوس
 والا غلیظ خون اور آج آغزی اسے آرٹا والا قدر مصفا خون باہم ملکر تھوڑا سا اور آغزی
 نل اس آرٹا کی شاخوں کے ذریعہ دھج کے زیرین حصہ اور زیرین اطراف کی پرورش کرتا ہے۔ لیکن غلیظ
 خون کا بہت سا حصہ انٹر نیل الی اسٹرین کی ٹائی پولیڈرک شاخوں کے راستوں پر سنٹامین
 ہونے کی خاطر جاتا ہے۔ جہاں سے مصفا ہو کر امبولائی کل ورید کے راستے جگہ کے نیچے پھنکچو جب بیان بابتہ
 تقسیم ہو جاتا ہے اور انٹر نیل ون وغیرہ کا خون پورٹل ورید کے راستوں جگہ کے نیچے پھنکچو جب بیان بابتہ
 خون سے ملجاتا ہے۔ لیکن زیرین اطراف کا خون اوکی پرورش کرنے کے بعد ورید ون کے ذریعہ اکٹھا
 ہو کر انفری اروینا کیو کے راکٹ قلب کی طرف جاتا ہوا ڈکٹس دی نوسس اور ہی پاٹک ورید ون کے
 مصفا خون کے ساتھ ملکر دھنوا ریکل میں پہنچتا ہے اس بیان معلوم ہوا کہ مصفا خون کا بہت سا حصہ
 جنین کے گردن اور بالائی اطراف کی پرورش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنین کے یہ حصے پیدائش کے وقت
 دیگر حصوں کی نسبت بڑے ہوتے ہیں۔ پہلے سنٹامین کے خون کو مصفا کرنا اور خون میں پرورش کرنا
 اچھڑا کھاتا ہے۔ دومی امبولائی کل ورید کے مصفا خون کا بہت سا حصہ جگر میں دوبارہ مصفا ہونے
 کے واسطے جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ عضو پیدائش کے وقت نہایت بڑا ہوتا ہے۔ سویم دھنوا ریکل
 میں انفری اروینا کیو کا مصفا خون سپیری اروینا کیو کے غلیظ خون کے ساتھ قدر ملجاتا ہے +
 تبادلیہ جو جنین کے قلب و رتھریا لون میں بعد پیدائش کے وقوع میں آتے ہیں +
 فورے میں او دھولی پیدائش کے بعد دسویں دن تک بند ہو جاتا ہے (۲) چونکہ پلورنی آرٹری کا
 کل خون بیہرہ دن میں جاتا ہے بنا بریں ڈکٹس آرٹیری اوس پیدائش کے بعد چھتے سے دسویں
 دن تک بند ہو کر رسی کی مانند ہو جاتا ہے جو بائین پلورنی آرٹیری کو اسے آرٹا سے ملائے کہتی
 ہے (۳) اسے لائی کل یعنی ٹائی پولیڈرک شریا لون کے درجے جو متانہ کے پہلو ون کے برابر ہوتے

میں تنگ ہو کر بعد پیدائش ویسائی کل شریانیں کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔ ان شریانوں کے متنازعے اوپر والے حصے دو سے پانچ روز تک سکڑ کر رستی کی مانند ہو جاتے ہیں (۴) ایسے لائیکل درید اور وٹکس و می فوسس پیدائش کے ۲-۵ دن بعد بند ہو جاتے ہیں۔ ایسے لائیکل درید کا دھ حصہ جو جگر سے ناف تک ہوتا ہے رستی کی مانند سکڑ جگر کا رد لگینٹ بناتا ہے ۔

دوران خون بعد پیدائش - تمام جسم کا غلیظ خون سوپیری ارا اور۔ انفیری ارا دنیا کیو کے راستے قلب کے دہنے آری کل میں آتا ہے۔ یہاں سے ٹرائی کیڈ کیو اڑون کو کہو لکر دہنے آری کیو وٹیری کیو ل سوراخ کے راستہ دہنے وٹیری کل میں پہنچتا ہے - دہنے وٹیری کل سے خون پلوزری سے می لیونز کیو اڑو کہو لکر پلوزری شریان میں جاتا ہے اور اسکی شاخوں کے ذریعہ پھر دن میں مصفا ہونے کے واسطے جاتا ہے - پھیر دن سے خون مصفا ہو کر پلوزری دریدون کے راستے بائین آریکل میں آتا ہے - اسجگہ سے مائی ٹریل کیو اڑون کو کہو لکر بائین آری کیو وٹیری کیو ل سوراخ کے راستے بائین وٹیری کل میں جاتا ہے - بائین وٹیری کل سے اے آر ٹک سو می لیونز کیو اڑون کو کہو لکر اے آر ٹک سوراخ کے راستے اے آر ٹک میں پیچکر اسکی شاخوں کے ذریعہ قلب اور کل جسم کی پرورش کرنے کے بعد وریدون کے ذریعے انفیری ارا اور سوپیری ارا دنیا کیو اور کاروزری وریدون کے راستے دہنے آری کل میں پہنچتا ہے - پورٹل ورید کا خون براہ راست انفیری ارا دنیا کیو میں جاتا بلکہ جگر میں دورہ کر کے ہی پاٹک وریدون کے راستے انفیری ارا دنیا کیو میں پہنچتا ہے -

تنبیہ - یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ کل خون ایک ہی دفعہ دورہ کر جاتا ہے - بلکہ تمام خون کا تھوڑا تھوڑا حصہ درپے پھیر دن سے مصفا ہو کر قلب میں پہنچتا رہتا ہے - جبکہ قلب پہنچتے ہی شریانوں میں دکیل دیتا ہے ۔ جو اوزن کی حالت صحت میں قلب اوسط فی منٹ ۷۲ سو ۸۰ دفعہ سکڑا اور پھیلتا ہے - جس سبب سے کہو جاتی پر قلب کی دھرک معلوم ہوتی ہے - قلب کے سکڑنے یعنی حرکت

انقباض سے ایک لمبی اور موٹی آواز نامی سسٹولک سونڈ انگریزی حرف دلپاکی آواز کی مانند نبض کی حرکت کے پہلے سُنائی دیتی ہے اور قلب کے پہلے پر۔ یعنی حرکت انبساط پر ایک اور تیز اور چوٹی آواز نامی ڈایا سٹولک سونڈ انگریزی لفظ (ٹوب) کی آواز کی مانند نبض کی حرکت کے بعد سُنائی دیتی ہے۔ دل کے دونوں جانب کے پلین اور اُون ایک ہی وقت سُکرتے اور پہلے ہیں۔ بنا براہ دونوں کے سُکنے اور پہلے سے ایک ہی آواز ایک ہی وقت سُنائی دیتی ہے۔ اگر قلب کی ایک حرکت کے وقت کو ۱۶ حصوں میں تقسیم کریں تو پھلی آواز میں پانچ حصے۔ دونوں آوازوں کے درمیان والے توقف میں ایک حصہ۔ دوسری آواز میں تین حصے اور دوسرے توقف میں سات حصے خرچ ہوں گے۔ قلب کی حرکت انقباض اور حرکت انبساط اور دونوں وقفوں کو دھکم آف دی ہار بولتے ہیں۔ قلب کی پہلی آواز قلب کی چٹنی کے مقام پر اور دوسری آواز قلب کی خبر کے برابر جونی سُنائی دیتی ہے۔ +

۵-۳۱-۴

پیدائش قلب۔ جنین کی شکم مادرسی کے دسویں یا بارہویں دن قلب بنتا شروع ہوتا ہے اول ہی اول قلب سلاکا انگور کی مانند ایک گچھا ہوتا ہے۔ گویہ گچھا اندر سے پہلے کہو کہلا نہیں ہوتا تاہم اس میں حرکات انقباض اور انبساط ہوتی ہیں۔ بعد اس گچھے کی شکل فعل کی مانند ہوجاتی ہے اور یہ کہو کہلا بھی ہوجاتا ہے بتدریج قلب کی شکل انگریزی حرف ی کی مانند ہوتی جاتی ہے۔ آٹھویں ہفتے کے قریب سسٹیم وینٹری کیولیرم نامی دیوار مکمل ہوجاتی ہے اور اس وقت قلب میں تین کوٹھریاں ہوتی ہیں اسکے بعد سسٹیم آرمی کیولیرم نامی دیوار بنی شروع ہوتی ہے جس میں خنیں کی تمام عمر بھر فورے اور سے لی نامی سوراخ رہتا ہے جو پیدائش کے بعد بند ہوجاتا ہے۔ قلب اول ہی اول سر کے نزدیک ہوتا ہے بعد گردن میں آجاتا ہے اور بتدریج نیچے اترتا ہوا سینے میں آتھرتا ہے +

کے پل رومی

بال کی مانند نہایت ہی باریک عروق ہوتے ہیں۔ اور اعضائے تناسل کے کارپس کے درنوسم۔
طحال اور پلے سنٹا کے سوا جسم کے دیگر حصے پر باہم ملکر ایک جال بناتے ہیں شرائین اس جال میں
ہوتی ہیں اور درید اس جال سے شروع ہوتے ہیں کے پل رومی عروق باپ میں بیٹھ حصہ ایچ
کے برابر ہوتے ہیں۔ دماغ اور رودوں کے میو کس ممبریک کے پل رومی عروق ب سے چھوٹے ہوتے
ہیں اور جلد اور ہڈی کے سطح کے پل رومی عروق سے بڑے ہوتے ہیں ساخت دیکھو صفحہ نمبر ۱۰

آرٹریز فیٹ شریان

جسم انسان میں سس ٹے مے ٹک اور پلمونے دی نامی دو قسم کی شریان
ہوتی ہیں۔ ان میں سے سس ٹے مے ٹک شریان سرخ نفیس اور مصفا خون کو قلب سے
تمام جسم کی پورے اور حرارت غریزی تائیم رکھنے کے واسطے بھیجتی ہیں لیکن پلمونے رومی
شریان قلب کے دہنے و ٹریکل سے سیاہ خون کو پیہرون میں مصفا کی کے واسطے لے جاتی
ہے۔ تمام شریان شاخ در شاخ ہو کر جسم کے کل حصوں میں دیاں۔ ناخن۔ اپنی ڈرس۔
گری اور آنکھ کے کارنی آپر دھنے کے سوا پیلٹی ہیں۔ اور جسم کی کل شریان شاخوں کے
ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ ملی رہتی ہیں اور اس شریانی ملاپ کو اسے فاسٹیکو سٹرا
کہتے ہیں اس شریانی اتصال کا نام یہ ہے کہ کسی شریان کے سدھو جو نہ کے بعد دیگر
شریانوں کی شاخیں سدھو شدہ شریان کی شاخوں کے ساتھ ملکر دوران خون جاری
رکھتی ہیں اور عضو کے فعل میں کسی قسم کا خلل پیدا نہیں ہوتا۔ اس قسم کے دوران

خون کو کو لیٹرل سرکولیشن میں - جراح کو یہ بات ضرور یاد رکھنی چاہئے کہ کسی خاص شریان کے باندھنے کے بعد اس عضو کی جسکو بند ہی ہوئی شریان باندھنے سے پیشتر پرورش کرتی تھی کیونکہ پرورش ہوگی - ساخت - دیکھو صفحہ نمبر ۱۴ - جسم کی کل شریانیں ایک قسم کے فائبرو اسے ری اور جیلی میں معہ اپنی ہمار سی وریڈ اور اعصاب کے ملفوف رہتی ہیں اس غلاف کو نشیبتیہ یعنی نام کہتے ہیں - بعض شریانوں پر یہ غلاف نہیں ہوتا مثلاً دماغ کی شریان

پلمونے ری آرٹری یعنی شریان الریہ

یہ شریان قریباً دو انچ کے لمبی ہوتی ہے اور قلب کے دہن و نیڑی کل کی جڑہ کے بائیں جانب سوائے آڑا کے مبداء کے سامنے شروع ہو کر ترجیح طور اور پیچھے اور بائیں جانب روان ہوتی بحر اور محراب آدرطہ کے نیچے جا کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے ایک شاخ دہنوپیرے میں اور دوسری شاخ بائیں پیرے میں جاتی ہے - تعلقات - اس شریان کا بہت ساحصہ آڑا کے ہمراہ پے ری کارڈی ام کی تہلی کے اندر رہتا ہے - اسکی پیچھے اسے سٹنگ اور آڑا اور قلب کا بائیں آریکل ہوتا ہوا اسکے دونوں جانب کا روٹے ری شریان ہوتی ہیں اور اسکے اوپر دہنی جانب اسے سٹنگ اور آڑا رہتا ہے +

دہنی پلمونے ری شریان بائیں کی نسبت لمبی اور بڑی ہوتی ہے یہ شریان آسٹنگ اسے آڑا اور سوپیری اریڈیا کیوا کے پیچھے سے آڑے طور پر بائیں کی طرف جاتی ہوئی دہنوپیرے کی جڑہ پر پہنچ کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں جن میں سے نیچے والی شاخ پیرے کے زیریں لوہ میں اور اوپر والی شاخ دہنوپیرے کے واطی اور اوپر والے لوہ میں شاخ ہو کر منقسم ہوتی ہے بائیں پلمونے ری شریان - ڈی سٹنگ اور آڑا اور بائیں براکنس کے سامنے سٹنگ اور بائیں پیرے کی جڑہ کے برابر جا کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں جو اس پیرے کے دونوں

میں شاخ و رشخ ہو کر ختم ہوتی ہے +

پلو نیسری و نیسریے ورید الریہ

نقد امین چار ہوتی ہیں اور پچھہرون سے مصفا خون کو بائیں آرٹیکل میں لیجاتی ہیں۔ پلو نیسری اور جسم کے دیگر وریدوں میں خند فرق ہوتا ہے (۱) بر خلاف وریدوں کے پلو نیسری وریدوں میں سنج خون ہوتا ہے (۲) پلو نے رسی وریدوں میں کیو اثر نہیں ہوتے (۳) پلو نیسری ورید اپنی ہمراہی شریان کی نسبت قدرے بڑی ہوتی ہیں (۴) پلو نے رسی شریان کی ہر ایک شاخ کے ہمراہ صرف ایک ہی پلو نے رسی ورید ہوتی ہے + پلو نے رسی وریدوں کی ہر ایک شاخ پچھہرون کے آرٹیکل سے کیستہ الریہ پر پلو نے رسی شریان کی کے پل ریز سے شروع ہو کر شاخ و رشخ لیتی جاتی ہے آخر کار ان شاخوں کے ملنے سے پچھہرون کے ہر ایک لوپ ایک ایک ورید نکلتی ہے یعنی دہنے پچھہرے سے تین ورید اور بائیں پہرے سے صرف دو ہی ورید آتی ہیں لیکن دہنے پہرے کے ڈل لوپ کی ورید قلب میں آخر ہونے سے پیشتر اسی پہرے کے سوپی رسی اور لوپ کی ورید سے مل جاتی ہے۔ بنا بر ان عموماً چار پلو نیسری ورید قلب کے بائیں آرٹیکل میں جاتی ہیں لیکن بجائے چار وریدوں کے گاہے پانچ اور گاہے تین پلو نیسری ورید بھی ہوتی ہیں + تعلقات شش کے اندر پلو نیسری شریان سامنے ورید پیچھے اور ان دونوں کے درمیان براکس ہوتی ہے۔ لیکن شش کی جڑ پر پلو نیسری ورید سامنے برائکس پیچھے اور شریان ان دونوں کے درمیان رہتی ہے۔ سامنے پے رسی کا ٹوی ام ہوتا ہے۔ دہنی پلو نیسری ورید قلب کے دہنی آرٹیکل اور اسٹنڈنگ آرٹیکل کے پیچھے سے گزرتی ہیں۔ اور بائیں پلو نیسری ورید میں پلو نیسری شریان کے ہمراہ تھوڑی سا آرٹیکل کے سامنے سے گزرتی ہیں +

اے آرٹائیو اور طہ

بدن انسان کی سب سے بڑی شریان کا نام ہی جو قلب کے بائیں دھڑی کل سے شروع ہو کر اول

والے آرتا قلب کے بائیں دھیری کل سے ٹھہر کر پیچھے بائیں تیسری پسی کی گری کے شرٹل جوڑ کے مقابل
 شروع ہو کر ترچے طور پر دہنی طرف اوپر اور سامنے کو روان ہوتا ہے اور دہنی دوسری پسی کی گری کے اوپر کے کنارے کی طرف
 آٹے کے طور پر دہنی طرف سے بائیں طرف کو اور سامنے پیچھے کو خم کہا کر پشت کے تیسرے ٹھہرے کی باڈی
 کے بائیں جانب جاتا ہے۔ وہاں سے ٹھہروں کے ستون کے بائیں پہلو کے برابر نیچے کی طرف روان
 ہوتا ہے اور پشت کے چوتھے ٹھہرے کی باڈی کے زیرین کنارے کے برابر پہونچ کر تھوڑا سا ایک اے آر ٹما کے
 نام سے موسوم ہوتا ہے۔ اے آر ٹما کا محراب اوپر اور دہنی طرف کو خم ہوتا ہے اور تھیل بیان کیا
 غرض سے تین حصوں پر منقسم ہے (۱) اے سنڈنگ لے آر ٹما (۲) ٹرنسورس لے آر ٹما
 (۳) ڈی سنڈنگ اے آر ٹما۔ اے سنڈنگ اے آر ٹما قریب دو انچ کے لمبا
 ہوتا ہے۔ اور لفٹ آری کیو نو ڈھیری کو لے سورخ کے سامنے اور بائیں تیسری پسی کی گری کے
 زیرین کنارے کے برابر قلب کے بائیں دھیری کل سے شروع ہو کر ترچے طور پر اوپر اور دہنی طرف کو
 جاتا ہوا دہنی دوسری پسی کی گری کے اوپر کے کنارے تک جا کر ٹرنسورس اے آر ٹما میں ختم ہوتا ہے۔
 اس کے بعد اسے قدرے اوپر اس میں تین چوڑے چھوٹے اوہار نامی سائی نسز آف اے آر ٹما
 نظر آتے ہیں جن کے اندر ہلالی شکل کے تین کیوار نامی سے می لیونز دیوہوتے ہیں تعلقات
 اس حصہ کے بعد اس کے نزدیک پلہونے سی آر ٹری اور دہنا آری کل اس کے سامنے ہوتا ہے لیکن اس کے
 اوپر والے حصے کے سامنے پے سی کارڈی ام اور بقیہ تہائی مس غصہ ہوتا ہے۔ اس کے پچھلی طرف
 دہنے پلہونے سی عروق اور دہنے شش کی جڑ ہوتی ہے۔ اس کے دہنی طرف سوپیری اور دینا
 کیو اور دہنا آری کل اور بائیں طرف پلہونیری شریان ہوتی ہے۔ ٹرنسورس اے آر ٹما
 دہنی دوسری پسی کی گری کے اوپر کے کنارے کے برابر اے سنڈنگ کو آر ٹما کی جائز انتہا سے شروع ہو کر دہنی طرف کی بائیں
 طرف کو اور سامنے سے پیچھے کو جاتا ہوا پشت کے تیسرے ٹھہرے کی باڈی کے بائیں جانب جا کر ڈی سنڈنگ اے آر ٹما

مین ختم ہوتا ہے۔ اس جگہ کے اوپر کا کنارہ مٹا دینے سے یو بری کم اوپر کے کنارے سے قریب آگیا۔ نیچے

ہوتا ہے۔ پلو نیروی آرٹری - دہنا آرٹری کل

پے ری کا آرٹری نام - بقیہ تہائی سر غدد



دہنے پلو نیروی عروق - دہنے بخش کی ترہ
لفٹ اناٹی ٹیٹ و ریڈ

آناٹی ٹیٹ - لفٹ کامن کراڈ - اور لفٹ سپیکلوی ان شراٹین



پلو نیروی شریان کی جائے تقسیم
بقیہ ڈکٹس آرٹیری اوسس

بایان ری کرٹے ریجی ال عصب - بایان برڈانکس

ڈی سندنگ اے آرٹری - پشت کے تیسرے مہر کی باڈی کے بائیں پہلو کے برابر ٹرنسورس
آرٹری سے شروع ہو کر عین عودی طور پر نیچے کوجا تا ہوا پشت کے چوتھے مہر کی باڈی کے بائیں پہلو
کے زیرین کنارے کے برابر پہونچ کر تہوے رک اے آرٹری کے نام سے موسوم ہوتا ہے - تبھیہ تک کہ

بالائین جھجک چوگان چہری کے خمیدہ جھجک کی مانند باہم مل رہے ہیں

پورا بائین شش کی جڑہ
ساتھ

بائین طرف
بائیں طرف



دہنی طرف
اے آرٹا گس تھوڑیکہ ڈکٹ

پشت کا تیسرے ہڈی کے جسم

آرٹری کی غیر معمولی شکل - گاہے ٹرنس اے آرٹا کا کنارہ نیویری ام کے بلائی کنارے کے برابر ہوتا ہے اور گاہے اس سے دو تین انچ نیچے رہتا ہے۔ آرٹری دہنی پیپیرے کی جڑہ کے اوپر محراب بناتا ہے۔ ایسی حالتوں میں تھوڑے سے اے آرٹا مہر ان کے ستون کے دہنی جانب رہتا ہے۔ بعض اوقات پچھلے کی طرح اے آرٹا کے اپنے سب کے پاس دو حصے ہو جاتے ہیں جن میں سے ایک حصہ بالائی اطراف سر اور گردن کی پردہ نش کرتا ہے اور دوسرا حصہ زیرین اطراف اور دہرے کے زیرین حصہ کی پردہ نش کرتا ہے گاہے آرٹری کی سب کے نزدیک دو شاخیں ہو جاتی ہیں جو تھوڑی دور جا کر پھر آپس میں مل جاتی ہیں ایسی حالتوں میں کیڑوں کی طرح اے آرٹا گس اور ٹرے کی آرٹری کی دونوں شاخوں کے درمیان سے گذرتے ہیں۔ شاخیں - آرٹری کے محراب سے عموماً پانچ شاخیں شروع ہوتی ہیں منجملہ ان کے رائٹ کاروٹری اور لفٹ کاروٹری نامی دو شاخیں اے آرٹا سے شروع ہوتی ہیں اور ان نامی نریٹیفٹ کامن کیرڈ - اور لفٹ سب کے وی ان نامی تین شاخیں ٹرنسورس اے آرٹا سے شروع ہوتی ہیں۔ خصوصیت - گاہے بائیں کامن کیرڈ اور ان نامی ٹشریانوں کا سب ایک دوسرے کے نزدیک ہوتا ہے اور گاہے ٹرنسورس اے آرٹا سے بجائے تین کے دو ہی شاخیں شروع ہوتی ہیں ایسی حالتوں میں بائیں کامن کیرڈ ان نامی نیٹ سے شروع ہوتی ہے یا بائیں کامن کیرڈ اور بائیں سب کے وی ان شاخوں کے بجائے بائیں ان نامی نیٹ شریان اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے دہنی کامن کیرڈ اور دہنی سب کے وی ان شرائین اے آرٹا

پانچ شاخیں

رائٹ کاروٹری

لفٹ کاروٹری

آپ نامی نیٹ

لفٹ کامن کیرڈ

لفٹ سب کے وی

سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہیں۔ بعض اوقات دونوں طرف کی اکسٹرنل کراڈ اور انٹرنل کراڈ ^{ڈسٹنٹ} علیحدہ علیحدہ اسے آڑا سے شروع ہوتی ہیں جب کہیں اسے آڑا مہر و ن سٹون کے ذمینی جانب ہونا ہی تبا ان نامی نٹ شریان بائین بازو اور سر اور گردن کی بائین طرف کی پرورش کرتی ہے۔ گاہے دونوں طرف کی کاسن کراڈ ٹنٹرائین باہم ملکر ایک ہی جگہ سے شروع ہوتی ہیں اور دونوں طرف کی سب کے وی انٹرائین علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہیں۔ گاہے بائین درٹی برل شریان۔ تہائی رائڈ اکسج دہنی انٹرنل میمری شریان۔ اور دہنی درٹی برل شریان آریج آف اسے آڑا سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہیں +

کارو نی ری آر ٹی ریز

یہ شرائین قلب کی پرورش کرتی ہیں اور تعداد میں دو ہوتی ہیں اور آویڑ کے سامنے دو نوا و ہار د سے شروع ہو کر ایک قلب کے دہنی طرف اور دوسری قلب کے بائین طرف روان ہوتی ہے + دہنی کارو نی ری شریان پلو نی ری شریان کے مبداء در ہنے آریکل کے درمیان ہر طرف کے ڈیو اور سوا و ہار شروع ہو کر قلب کے دہنی آری کیو لو و نی ری کیو لرنشیب میں سے گذرتی ہوئی اور قلب کے دہنے کنارے کے گرد ہو کر قلب کی پچلی طرف جاتی ہے اور پچلی انٹرو نی ری کیو لرنشیب میں پہونچ کر و شاخون میں منقسم ہو جاتی ہے جن میں سے ایک شاخ بائین آری کیو لو و نی ری کیو لرنشیب میں سے گذر کر بائین کارو نی ری شریان سے جوڑ ملتی ہے اور دوسری شاخ پچلی انٹرو نی ری کیو لرنشیب پر سے گذرتی ہوئی قلب کے دو و نی ری کلڈ اور قلب کی پیٹم کی پرورش کرتی ہے اور قلب کی چوٹی پر بائین کارو نی ری شریان کی اسے سنڈنگ شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ علاوہ ان میں شریان کی شاخیں قلب کی چوٹی دہنے آری کل اور دہنی و نی ری کل اور پلو نی ری شریان کی بھی پرورش کرتی ہیں + بائین کارو نی ری شریان دہنی کارو نی ری شریان کی نسبت چھوٹی ہوتی ہے اور اسے آڑا کے بائین اوہار سے شروع ہو کر

خاص اس شریان سے کہ وہ شاخ نہیں نکلتی لیکن بعض اوقات غیر معمولی شاخ نامی پھیلتی ہے۔
 اس شریان شروع ہو کر تھاتی راڈ غدود میں آخر میں آتی ہے۔ بحالت موجودگی اس شاخ کے
 شر سے کیا آؤمی کی دستہ نکال دی ہیں یہ شاخ زخمی ہو کر جریان خون کا باعث ہوتی ہے کبھی کبھی ہونگی
 ال آرٹری نامی شریان انامی نیٹ شریان سے شروع ہو کر انبال ٹیوٹر کی پرورش
 کرتی ہے + کوئے ٹرل سبر کیچ کے لشون۔ اگر انامی نیٹ شریان کو بانڈا دے تو
 بائین کاسن کیراڈ شریان کی شاخوں کے ذریعے جو مہنی کاسن کیراڈ کی شاخوں سے ملتی ہیں سرور
 گردن کے دھنے طرف خون پہنچا گا اور اے آرٹیک انٹر کاسٹل شریان کے ذریعے جو سب کے وی ان
 کی سو پیری آرٹیک کاسٹل شریان سے ملتی ہیں مہنی۔ ہا کے وی ان شریان میں خون پہنچا گا
 اور نیچے کی اے آرٹیک انٹر کاسٹل شریان۔ اگر لری آرٹیک کاسٹل میمری شریان میں باؤڈ کاسٹل
 الی کی الی گیسٹرک شاخ انٹر کاسٹل میمری شریان میں خون پہنچا کر دھنے بازو کی پرورش کریں گی
 اور سرکل آف ویلز کے ذریعے ویلز کا دوران خون درست جاری رہے گا۔

کاسن کیراڈ شریان

دونوں طرف کی کاسن کیراڈ شریانوں کے مبداء میں اتحاد ہوتا ہے چنانچہ مہنی کاسن کیراڈ
 شریان دھنے طرف کے وی کولر جوڑ کے پیچے ان نامی نیٹ شریان سے شروع ہوتی ہے۔
 اور بائین کاسن کیراڈ شریان سینہ کے اندر ٹرنورس اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے بائین
 بائین کاسن کیراڈ مہنی کی نسبت لمبی ہوتی ہے چونکہ گردن میں دونوں طرف کی ان شریانوں کے تعلقات
 اور بیان کیا ہے اس واسطے دونوں کے لئے ایک ہی بیان کافی ہوگا لیکن اول بائین کاسن کیراڈ شریان
 کے اُس حصے کا بیان کیا جاتا ہے جو ٹرنورس اے آرٹا سے بائین طرف کے وی کولر جوڑ تک ہوتا ہے

وسط پر سے گذرتی ہے اور این ٹی ری ارجوگولر وریڈ شریان ہڈا کے زیریں حصہ کے اوپر سے
گذرتی ہے + جلد ۲ شی آ

پڑسکا - سٹروٹس ایڈ - سٹروٹس ایڈ - سٹروٹس ایڈ - اوٹوٹو ایڈ عضلات
ڈی سٹروٹس نوٹائی عصب - سٹروٹس - سٹروٹس - سٹروٹس -
سوپی ری ارتھائے رائڈ اور این ٹی ری ارجوگولر وریڈ -

سائے
ٹریوکیا - تھائی رائڈ غدد - بیکٹیل بیکٹیل
انفیری ارتھائے رائڈ شریان -
لے - ٹیس اور ٹے ٹیس
کاسین کرانڈ
گردن مین
انٹرٹل جوگولر وریڈ -
نیوٹوگیشٹک عصب -

بیچے
لانگس کو لائی ٹیس کے پی ٹس ان ٹائی کس میجر عضلات -
سم پے تھک اور بیکٹیل رینجی ال ا عصاب -
انفی ری ارتھائے رائڈ شریان

خصوصیت - گاہے دہنی کا سن کیرائڈ شریان سٹروٹس کی وریڈ جوڑکے اوپر اور گاہے نیچے شروع
ہوتی ہے - اور گاہے اسے آٹا کی ایک علیحدہ شاخ ہوتی ہے بائیں کا سن کیرائڈ گاہے آٹا کی نیٹ شریان سے
شروع ہوتی ہے - گاہے دونوں کا سن کیرائڈ شریانیں اکٹھی اسے آٹا سے شروع ہوتی ہیں رگابوٹائیں
اکھوئی ان شریانوں کے زیادہ ای آٹا شروع ہوتی ہیں عموماً کا سن کیرائڈ شریان لے رنگ کے تھائی رائڈ کا رٹج
کے نزدیک و دشاخون میں منقسم ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی یہ شریان ٹائی رائڈ کی کے برابر یا اسے
اوپر جا کر یا کراٹھائیڈ کا رٹج کے زیریں کنارے کے نزدیک و دشاخون میں منقسم ہو جاتی ہے - گاہے
اکھوئی کراٹھائیڈ اور انٹرٹل کراٹھائیڈ شریانیں علیحدہ علیحدہ اسے آٹا سے شروع ہوتی ہیں عموماً
بائیں کا سن کیرائڈ سے سوائے اسکی آخری شاخون کے اور کوئی شاخ نہیں نکلتی - لیکن گاہے گاہے سوپی
ری ارتھائے رائڈ - انفیری ارتھائے رائڈ اور لے رینجی ال شاخیں کا سن کیرائڈ سے شروع ہوتی
ہیں - کولیسٹرل سرکیکلے شین - اگر ایک طرف کا سن کیرائڈ کو باندھا جا دے تو اس طرف



سوپری ریاضی الی لبریری الی شاخ شاخ الی
تھاں کو مگر - شاخ شاخ الی لبریری الی
پہاڑی لبریری -

سوپری ریاضی الی لبریری الی شاخ شاخ الی
تھاں کو مگر - شاخ شاخ الی لبریری الی
پہاڑی لبریری -

اندر کی طرف

نئے آئیڈیٹری - نئے رنگس - پراڈ غدد اور نیچے کا جھڑا

سوپری ریاضی الی لبریری الی شاخ شاخ الی
تھاں کو مگر - شاخ شاخ الی لبریری الی
پہاڑی لبریری -

سوپری ریاضی الی لبریری الی شاخ شاخ الی
تھاں کو مگر - شاخ شاخ الی لبریری الی
پہاڑی لبریری -

سوپری ریاضی الی لبریری الی شاخ شاخ الی
تھاں کو مگر - شاخ شاخ الی لبریری الی
پہاڑی لبریری -

سوپری ریاضی الی لبریری الی شاخ شاخ الی
تھاں کو مگر - شاخ شاخ الی لبریری الی
پہاڑی لبریری -

چار شاخیں
(۱) نئے آئیڈیٹری
(۲) سوپری ریاضی
(۳) ڈی سٹنڈنگ شاخ
(۴) سوپری ریاضی
(۵) سوپری ریاضی
(۶) سوپری ریاضی
(۷) سوپری ریاضی
(۸) سوپری ریاضی
(۹) سوپری ریاضی
(۱۰) سوپری ریاضی

پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل کی ہننام شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ کراچی کو کھائی دایڈ شاخ
کراچی کو تھارائیڈ ممبرین کی پرورش کرتی ہوئی ممبرین مذکور کے اوپر سے گذر کر اپنے مقابل کی ہننام
شاخ سے جوڑ ملتی ہے اور لے رجا ٹومی کی دستکاری میں جریان خون کا باعث بنتی ہے +

لنگوال شریان - سوپیریئر تھارائیڈ شریان اور نئی ال شریان کی جاے مبداء کے درمیان
اکسٹرنل کیئر اڈ سے شروع ہو کر تہجے طور پر اوپر اور اندر کی طرف روانہ ہوتی ہے اور مائے آئیڈ ہڈی
کے بڑے قون کے متوازی آڑے طور پر قدرے سامنے کی طرف جا کر دمان سے پہر عموماً ہڈی طور پر
جا کر زبان کی زیرین سطح پر پہنچتی ہے اور زبان کے نیچے رینائن آرٹری کے نام سے موسوم ہو کر
زبان کی نوک تک جاتی ہے۔ تعلقات - اسکے پہلے حصہ کے سامنے پلاٹما فی شی آپہنچے فیرگس کا
ٹیل کا نٹرکٹر عضلہ ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے آڑے حصے کے پیچھے ٹیل کا نٹرکٹر عضلہ اور سامنے
ڈائی کیٹرکٹر عضلہ کی نس۔ شامی لو مانے آئیڈ اور مائیوگلاس عضلات تھوبین۔ مائیوگلاس عضلات
کے سامنے رہتا ہے۔ عصب ہڈا اور لنگوال شریان کے درمیان مائیوگلاس عضلہ جاہل رہتا ہے۔ اس
شریان کا تہ حصہ مائیوگلاس اور گی نایو مائیوگلاس عضلون کے درمیان ہوتا ہے۔ چوتھے حصے
نامی رینائن آرٹری کے اوپر میوکس ممبرین اور نیچے لنگوال عضلہ رہتا ہے۔ تناخین اسکی چار ہوتی ہیں
(۱) مائے آئیڈ (۲) ڈارسیس لنگوئی (۳) سب لنگوال (۴) رینائن۔ کھائے آئیڈ شاخ
مائے آئیڈ ہڈی کے اوپر کے کنارے کے برابر جا کر ہڈی ہڈا کے عضلون کی پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل
کی ہننام شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ ڈارسیس لنگوئی شاخ - مائیوگلاس عضلہ کے
نیچے شروع ہو کر زبان کی بالائی سطح کے میوکس ممبرین۔ ٹانسل غدود۔ سافٹ پیلیٹ اور
اپی گلاس کی پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل کی ہننام شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ سب لنگوال شاخ
مائوگلاس عضلہ کے سامنے کنارے کے برابر شروع ہو کر سامنے اور باہر کی طرف جاتی ہوئی

چائینیس

(۱) مائے آئیڈ

(۲) ڈارسیس لنگوئی

(۳) سب لنگوال

(۴) رینائن

مانیو گئے آبد عضلہ کے اوپر پہنچ کر سب لنگوال غدد اور مائی لوہے آئید۔ اور دیگر عضلات منہ کے میوکس ممبرین اور حودوں کی پردہ کش کرتی ہے۔ دسے نابین شیانہ زبان کے نیچے اور گھٹا اور سب کے اوپر انکی ایوٹائیو گھاس کے عضلہ کے باہر لایف سڈ ٹریجیٹ کے ہر ہر تریجیٹ اور ان کے عضلات ایکس ممبرین کی پردہ کش کرتی ہے۔
فشی ال شریان۔ لنگوال کے مبداء سے قدرے اوپر کی طرف اکٹرا ل کیا آئید سے شروع ہو کر ترچہ طور پر مائیو گھاس عصب ڈائی گیٹ کر عضلہ کے پہنچ جیسے مائیو گھاس آئید عضلہ کے پہنچے۔
 اوپر اور مائے کو جاتی ہوئی سب گڈ لری غدد میں سے گذر کر۔ نیچے کے جڑے کو باڈی کے اوپر سے گزرتی ہے۔
 کے سامنے کنارے کے برابر خم کہا کر سامنے اور اوپر کو روان ہوتی ہے اور انیگل آفتی سے تہہ



پہلے زائچی کے پھر ایہ بکرا سانسے پڑیٹھ۔ اور پہلے ٹائین غدودوں کی پرورش کرتی ہے۔ اور دوسری شاخ
 اور نسل خود کو پرورش کر کے ڈائسلہ شاخ کے ساتھ جوڑ دیتی ہے۔ ٹان سلسلہ شاخ۔ فیر گرس کے
 پرانے کے برابر اور پرچا کو سوپے۔ ی ارکا نٹر کٹر عضلہ کو چھب کر ٹائسل غدود اور زبان کی تجربہ میں شاخیں
 دیتی ہے۔ سب مگزلری شاخ۔ سب مگزلری غدود و عضلون۔ منفیک غدود و ابو جبد کی پرورش
 کرتی ہے۔ سب منٹل شاخ۔ مائیلہ ٹے آئیٹ عضلہ کے اوپر اوٹوں گیسٹرک عضلہ کے نیچے سے
 گذر کر نیچے کے جٹیر کے عضلون کی پرورش کرتی ہوئی۔ سب انگوال شریان کی شاخوں کے ساتھ جوڑ دیتی
 ہے اور ذوق کے قریب پہونچ کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے اور تہلی شاخ جلد اور ڈی پرسیلے بی آئی
 انفیری اور س عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی انفیری ارلے بی ال کے ساتھ جوڑ دیتی ہے اور عقیق شاخ ڈی پرسیلے بی
 آئی انفیری اور س کے نیچے سے گذر کر لب کی پرورش کرتی ہوئی انفیری ارلے بی ال اور منٹل شاخوں کے
 ساتھ جوڑ دیتی ہے۔ مسکیولر شاخیں۔ انٹرئل ٹے رسی گائیڈ۔ بے سی ٹرکینی نے ر عضلون
 کی پرورش کرتی ہیں۔ انفیری ارلے بی ال شاخ۔ ڈی پرسیرائنگیولی اور س عضلہ کے نیچے سے
 گذر کر زیریں سب کے عضلون اور جلد کی پرورش کرتی ہوئی نے شی ال شریان کی انفیری ارکارو نے رسی
 اور سب منٹل شاخوں اور مانیہ بی ذوق شریان کی منٹل شاخ سے جوڑ دیتی ہے۔ انفیری ارکارو نے رسی
 دی شاخ۔ امیگل آفدی موہنہ کے قریب نے شی ال شریان سے شروع ہو کے ڈی پرسیرائنگیولی اور
 عضلہ کے نیچے اور آری کیولے رس اور س کے درمیان سے گذر کر لے بی ال غدود و میوکس ممبرین۔
 اور نیچے کے لب کے عضلون کی پرورش کرتی ہوئی انفیری ارلے بی ال اور اپنے مقابل کی ہنٹام شریان
 کی شاخوں سے جوڑ دیتی ہے۔ سوپی دی ارکارو نے دی شاخ۔ اوپر کے لب کے متوازی میوکس
 ممبرین ابلی کیولے رس اور س عضلہ کے درمیان سے گذر کر اوپر کے لب اور آکام کی گریون کی پرورش
 کرتی ہے۔ اے ٹرے لے ذائشی شاخ۔ بینی کے پل اور پہلو کی پرورش کرتی ہوئی اپنے

مقابل کی ہنام شاخ اور افہل یک شریان کی نیرل اور افہی رسی آرٹیل شاخون کے ساتھ جوڑ ملتی ہے
 اینگیو لو شاخ نے شریال ٹریکی تہ خیری شاخ لکری مل سیک اور آر بی کیولیس پیل پی بریم عضلہ
 کی پرورش کرتی ہوئی انگلہ کے اندر کے کوفہ کو برابر انتہل یک شریان کی نیرل شاخ اور انفر
 آر بی مل شریان کی شاخون سے جوڑ ملتی ہے + اماٹے موسس نے شریال شریان اپن مقابل
 کی ہنام شریان کی شاخون اور لنگوال کی سب لنگوال شاخ انفیری آرڈنٹل کی مثل شاخ اور
 اسے سنڈ ٹنٹ فے رنجی ال۔ پوسٹیری اریلے ٹائین۔ افہل یک ٹرنورس فے شریال
 اور انفر آر بی مل شریانوں سے جوڑ ملتی ہے اور اس اتصال کے باعث ایک طرف کی اکثرٹل
 کراٹڈ مقابل کی اکثرٹل کراٹڈ اور اپنے طرف کی اکثرٹل کراٹڈ سے ملی رہتی ہے یہ اتصال دوران
 خون کو مادی رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ خصوصیت۔ گاہے نے شریال شریان لنگوال شریان
 کے ہمراہ شروع ہوتی۔ گاہے نے شریال شریان اینگل آف دی موہنہ ختم ہو جاتی ہے۔ گاہے ای سنڈ ٹنٹ
 نیلے ٹائین اکثرٹل کراٹڈ سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے سب مثل شاخ لنگوال سے شروع ہوتی ہے۔
 گاہے ٹانڈ شاخ بالکل معدوم ہوتی ہے +

اکسی پی مل شریان۔ ڈاٹھی گیشر عضلہ کے زیرین کنارے کے قریب نے شریال شریان کے مقابل
 اکثرٹل کیراٹڈ شریان کی پچھلی طرف سے شروع ہو کر اکثرٹل کیراٹڈ شریان اور اکثرٹل جوگلر وریڈ
 او بیو گیشر اور سپائینل اکسری اعصاب کے اوپر سے گذرتی ہوئی وٹس مہرے کی ٹرنورس پراسس
 اوٹیمپلر تہی کی مٹائیڈ پراسس کے درمیان پہونچ کر اٹھے طور پر اکسی پی مل گروٹرونڈ ٹائیڈ۔ سبلی
 نی اس۔ ڈاٹھی گیشر۔ ٹرے کی کوٹائیڈ عضلات کے نیچے سے طے کر کے عمودی طور پر اوپر کی طرف
 جاتی ہے۔ اور ٹرے پے زمی اس عضلہ کو چید کر اکسی پی مل ٹیڈی کے اوپر سانپ کی رفتار سے جاتی ہوئی
 بے شمار شاخون میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس شریان کے اوپر کے حصے کے ہمراہ گریٹ اکسی پی مل عصب

اور سب کسی پی ٹل عصب کی شاخ سمیٹی ہے اس شریان کی بائچ شاخیں ہوتی ہیں (۱) مسکیو لر (۲) آری کیولر (۳) منبجی ال (۴) آر ٹی ری آپرٹس سرڈائی سس (۵) کرے فی ال۔

مسکیو لرشاخیں۔ ڈائی گیٹرک میٹرو سٹائیڈ۔ ٹرے کی لو سٹائیڈ اور سیلی فی اس کے پی ٹر عضلون کی پرورش کرتی ہیں۔ آری کیولر شاخ کان کے پچھلے حصے کی پرورش کرتی ہے منبجی ال شاخ۔ انٹرئل جوگلو ریڈ کے ہمراہ فورے سن لے سی رم پوسٹیری ار کے راستے۔ پوسٹیری ار فاسہ آندی سکل میں جا کر ڈیورامے ٹرکی پرورش کرتی ہے۔ آر ٹی ری آپرٹس سرڈائی سس شاخ۔ گردن کے پچھلی طرف ہوتی ہے اور نیچے آکر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ انہیں سے اوہتلی شاخ سیلی فی اس اور ٹرے پے ری اس عضلون کی پرورش کرتی ہوئی۔ سو پرے شی ال سرڈائیٹل شریان کے ساتھ ملتی ہے۔ اوہتلی شاخ کم پیکس اور سے می سپاشی نے اس کو لائی عضلون کے درمیان سے گذر کر ورٹی بل شریان اور سو پی ری انٹر کاسل شریان کی ڈیپ سرڈائیٹل شاخ کے ساتھ جوڑتی ہے۔ کرے فی ال شاخیں۔ سر کی جلد سے شی آ اور کسی بیٹو فرانٹیس عضل کی پرورش کرتی ہوئیں اپنے مقابل کی ہننام شاخوں اور پوسٹیری ار آری کیولر شریان ٹمپل شریان کی شاخوں کے ساتھ جوڑتی ہیں۔ اور کبھی کبھیک ایک یا دو شاخیں براہٹل یا سٹائیڈ فورے سن کے ۱۲ سے کہو پر کی گاندہ جا کر ڈیورامے ٹرکی بھی پرورش کرتی ہیں +

پوسٹیری ار آری کیولر شریان۔ سٹائی لائیڈ پرس کی نوک کے مقابل ڈائی گیٹرک اور سٹائی لوائے آئیڈ عضلون کے اوپر کی طرف اکثرئل کیڈ شریان سے شروع ہو کر اوپر کو جاتی ہوئی پیراٹڈ غدود کے نیچے سے اور کان کی گری اور سٹائیڈ پرس کے درمیان سے گذر کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ منجھانکے سامنی شاخ ٹمپل شریان کی پوسٹیری ار شاخ سے جوڑ ملتی ہے اور پچھلی شاخ کسی پی ٹل شریان سے جوڑ ملتی ہے۔ سٹائیڈ پرس سے نیچے اس شریان کے

سامنے نے شی ال حسب اوپر پیچھے سپائینل اکسری عصب ہوتا ہے۔ اس شریان کی علاوہ اونچوٹی
 چوٹی شاخوں کے جوڑائی کیٹرک۔ شائی لوکے آئیڈ۔ ٹرنو سٹائیڈ عضلات اور پراڈغودو کی
 پرورش کرتی ہیں۔ دو شاخیں ہوتی ہیں۔ (۱) شائی لومٹائیڈ (۲) آری کیور۔ شائی
 لومٹائیڈ شاخ۔ شائی لومٹائیڈ فورے من کے رستے کہو پری مین جا کر۔ ٹپے غم۔
 شائیڈ سلازور سے می سرکیولر کے نازکی پرورش کرتی ہے۔ آری کیور شاخ۔ کان کی گری
 کی پچھلی سطح کی پرورش کرتی ہے اسکی چند شاخیں گری کو چھید کر اسکی سامنی سطح کی پرورش کرتی ہیں
 اور ٹمپل شریان کی انیٹری اور آری کیور شاخ سے جوڑ ملتی ہیں۔

دو شاخیں

دو شاخیں لومٹائیڈ
دو آری کیور

ایموندنگ ریخی ال شریان۔ اکثر نل کرٹل کے چوٹی شاخ ہوا اور شائی لو فے ریخی اس عضلے کے
 نیچے اکثر نل کیوٹل کے پچھلی طرف سے شروع ہو کر عمودی طور پر انٹرل کیوٹل اور فے رنگس کے درمیان سے
 اور رکٹس کے پی ٹس انٹائی کس ہیو عضلے کے اوپر سے گذر کر کہو پری کے پندی مین پہنچتی ہے اس
 شریان کی تین قسم کی شاخیں ہوتی ہیں (۱) اکثر نل (۲) فے ریخی ال (۳) مے نیخی ال۔
 اکثر نل شاخیں۔ رکٹس کے پی ٹس این ٹائی کس ہیو اور مائی ز عضلات۔ پیچھے تھنگ۔
 ٹائیو گلاسل۔ نیو موگیٹرک اعصاب اور گردن کے لفٹیک خندہ دون کی پرورش کرتی ہیں اور اے
 سٹنگ سرو امیکل شریان کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں۔ فے ریخی ال شاخیں۔ تعداد مین تین یا
 چار ہوتی ہیں اور فے رنگس کے ٹل اور انفیری اریو کا انٹرکریٹائی لو فے ریخی اس عضلات اور
 میوکس مبرین۔ سافٹ پے لیٹ۔ اور یوس ٹے کی ان ٹیوب اور ٹانسل غدود کی پرورش کرتی ہیں
 مے نیخی ال شاخیں۔ یہ چوٹی چوٹی شاخیں کہو پری کے پندی کے سوراخوں کے راستے کہو پری
 کے اندر جا کر ڈیورے ٹرکی پرورش کرتی ہیں۔ ایک شاخ نامی بو سیٹری اور مے نیخی ال شریان
 جو گولہ درید کے ہمراہ فورے من سے سیوم بو سیٹری کے راستے کہو پری کے اندر جاتی ہے اور

تین شاخیں
اکٹر نل۔
فے ریخی ال۔
مے نیخی ال۔

اور دوسری شاخ فورمین سے سی روم کے راستے اور کبھی کبھی تیسری شاخ انٹیری اور کانڈی لائیڈ فوسے
من کے راستے کہو پری کے اندر جاتی ہے +

ٹمپل شریان - پیروڈنڈ غدد کے اندر نیچے کے جبرے کے کنڈیل کی گردن اور اکثر نل می وے
کے درمیان اکثر نل کیراٹڈ شریان سے شروع ہو کر جلد کے نیچے نیچے نیگوما کی جڑ کے اوپر سے گذر کر
اور زائیگوٹیک آج سے قریب دو پنج اوپر جا کر انٹیری ارٹمپل اور پوسٹیری ارٹمپل نامی آخری
دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ زائیگوٹیک پر اس شریان کے اوپر اٹراہنس آرم عضلہ - پراٹڈ
فے شی آ - چند ویدنے شی آ اور آکسی ٹمپل اعصاب کی شاخیں ہوتی ہیں اور چوٹی چوٹی
شاخوں کے علاوہ جو پراٹڈ غدد - ٹمپرو مگرنے ری جڑ اور مے سی رٹ عضلے کی پرورش کرتی ہیں اس شریان
کی باج شاخیں ہوتی ہیں (این ٹی ری ٹمپل - پوسٹیری ری ٹمپل - ٹرنسورس فے شی ال بڈل
ٹمپل اور این ٹی ری آر آرمی کیول) - این ٹی ری آر ڈی اور ٹمپل شاخ -
پیشانی کی جلد نے شی آ اور عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی سوپرا آر بی ٹل
او - فرائل ٹرائین کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - پوسٹیری ارٹمپل شاخ - این ٹی ری
ار شاخ کی نسبت بڑی ہوتی ہے اور سر کے پہلو کے اوپر اور نیچے کی طرف ٹمپل فے شی آ کے اوپر سے گذر کر
اپنے مقابل کی ہننا شاخ پوسٹیری آر آرمی کیول اور کسی پی ٹل شریانوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہے -
ٹرنسورس فے شی ال شاخ - پراٹڈ غدد کے اندر ٹمپل شریان سے شروع ہو کر سینس
ڈکٹ اور زائیگوٹیک کے زیرین کنارے کے درمیان سے آٹھ طور پر مے سی رٹ عضلہ کے اوپر سے گذرتی
ہے اور پراٹڈ غدد مے سی رٹ عضلہ اور جلد کی پرورش کرتی ہوئی فے شی ال - مے سی ٹرک اور
انفر آر بی ٹل ٹرائین سے مل جاتی ہے کبھی کبھی یہ شاخ اکثر نل کراٹڈ سے شروع ہوتی ہے -
مڈل ٹمپل شاخ - زائیگوٹیک کے عین اوپر کی طرف ٹمپل شریان سے شروع ہو کر ٹمپل

پنج شاخیں
۱ این ٹی ری ٹمپل
۲ پوسٹیری ری ٹمپل
۳ ٹرنسورس فے شی ال
۴ مڈل ٹمپل
۵ این ٹی ری ٹمپل
کیول

نے شہی آکھجید کر ٹمپل عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی انٹرئل مگزلری شریان کی ڈیپ ٹمپل شاخ سے نکلتی ہے کبھی کبھی اسکی آربیٹل نامی ایک شاخ زائیکوما کے اوپر کے کنارے کے برابر نکلتی ہوئی خانہ چشم کے بیرونی کونے پر پہنچ کر آربی کیولے رس پل پی بریرم عضلہ کی پرورش کرتی ہے اور افہل کم شریان کی ٹکریل اور پل پی برل شاخوں سے جوڑ ملتی ہے۔ این ٹی دی اد آدی کیولر شاخ بیرونی کان اور اکٹرئل آڈی ٹوری کینال کی پرورش کرتی ہوئی پوسٹیری آری کیولر شریان کی شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہے +

انٹرئل مگزلری شریان - پرائڈ غود کے اندر اکٹرئل کیرائڈ شریان سے شروع ہو کر نیچے کے جڑے کے گائیڈ کی گردن کی اندرونی سطح کے برابر آڑے طور پر اندر کی طرف روان ہوتی ہے۔ ہتھیل بیا کی غرض سے اس شریان کو تین حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے - پہلا حصہ کو مگزلوی پودشن کہتے ہیں یہ حصہ شریان ہڈا کی جگہ سے ابتدا کر ٹمپل ٹیری گائیڈ عضلہ کے زیرین کنارہ تک ہوتا ہے اور آری کیولر ٹمپل عصب کے متوازی جڑے کی ریس اور ٹمپل مگزلری جوڑ کے انٹرئل لیٹرل رباط کے درمیان سے نکلتا ہوا انفی ری آرڈوئل عصب کو عبور کرتا ہے - دوسرے حصہ کو ٹیڈ دی گائیڈ پورشن کہتے ہیں جو اکٹرئل ٹیری گائیڈ عضلہ کی بیرونی سطح کے برابر رہتا ہے اور نیچے کے جڑے کی ریس اور ٹمپل عضلہ کے نیچے ترچے طور پر سامنے اور اوپر کو روان ہوتا ہے - تیسرے حصے کو سفی فون مگزلری پودشن کہتے ہیں جو اکٹرئل ٹیڈ دی گائیڈ عضلہ کے اوپر کی طرف سفی فون مگزلری فاسہ میں رہتا ہے یہ حصہ میکس گینگ لی آن کے نزدیک ہوتا ہے **شاخیں** اس شریان کی عموماً تیس ہوتی ہیں

مگزلوی پودشن سے ذیل کی چار شاخیں نکلتی ہیں (۱) این ٹی دی آر ٹمپل بک (۲) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۳) سفی فون مگزلری پودشن سے (۴) انفی ری آرڈوئل ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۵) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۶) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۷) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۸) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۹) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے (۱۰) ٹیڈ دی گائیڈ پودشن سے

سفی نو مگن لوی پودشن سے پانچ شاخیں نکلتی ہیں (۱)، البوی اول (۲)، انفرا آر بی ٹل (۳)، پوسٹیری اریا۔ ڈی سنڈنگ پلے ٹائین۔ (۴)، ویڈی ان (۵) ٹے رسی گوپے لے ٹائین۔ این ٹی دی آر ٹم پلے ٹک شاخ۔ گلاسیری ان فٹر کے راستے کان کے اندر جا کر لگڑے ٹم پلے ٹائی۔ نامی عضلہ۔ اور مبرے ٹم پلے ٹائی کی پرورش کرتی ہوئی سٹائو سٹائیڈ ویڈی ان اور انٹر ٹل کیرا ٹڈ ٹری ان کی ٹم پلے ٹک شاخ کے ساتھ ملتی ہے۔ کبھی کبھی اسکی آری کیولر نامی شاخ اکسٹر ٹل می آ ٹس کی بھی پرورش کرتی ہے۔ ہڈل مے بنجی ال شاخ۔ جیرے کی گردن اور انٹر ٹل ٹرل لگینٹ کے درمیان انٹر ٹل مگن لری سے شروع ہوتی ہے اور فورے مرن پٹائی نو سم کے راستے کہو پری کے اندر جا کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ منجلہ انکے سامنے والی شاخ بڑی ہوتی ہے اور سفی ٹائیڈ کے بڑے بازو کے اوپر سے گذر کر پیرائیٹل کے انفی ارا ٹیری اور اینگل والی مالی مین پیچتی ہے اور شاخ ورتاخ ہو کر کہو پری کے اندر کی سطح اور ڈیورامے ٹرکی پرورش کرتی ہے۔ پچھلی شاخ ٹمپل کے سکوے مس حصہ کے اوپر سے گذر کر اوپر پرائیٹل ہڈی کے اندر کی سطح پر پیچ کر ڈیورامے ٹرا اور کہو پری کے پچھلے حصہ کی اندرونی سطح کی پرورش کرتی ہے۔ یہ دونو شاخیں این ٹی رسی ارا اور پوسٹیری اری مے بنجی ال شاخوں اور اپنے مقابل کی ہننام شاخوں سے جوڑ ملتی ہیں۔ ڈیورامے ٹرا اور کہو پری کے علاوہ اس شریان کی شاخیں کے سے رسی ان گینگلی آں۔ نے شمی ال عصب اور خانیہ چشم کی بھی پرورش کرتی ہیں۔ ۴۔ سمال مے بنجی ال شاخ۔ فورے مرن اووے لی کے راستے کہو پری کے اندر جا کر کے سی رسی ان گینگلیان اور ڈیورامے ٹرکی پرورش کرتی ہے۔ لیکن کہو پری میں داخل ہونے پر نیئرل فاسہ اور سافٹ پلے یٹ میں بھی شاخیں دیتی ہے۔ گاہے یہ شاخ ہڈل مے بنجی ال شاخ سے شروع ہوتی ہے۔ انفی دی آرڈ ٹل شاخ۔ ڈنٹل عصب کے ہمراہ ڈنٹل فورم جن کے راستے جیرے کی ریس کے اندر جاتی ہے اور ڈنٹل کینال کو طے کر کے پہلے بائی کسپڈ دانت کے

تیسرے حصہ
الکوی اولر۔
انفرا آر بی ٹل
پوسٹیری اریا۔
ڈی سنڈنگ پلے
ٹائی۔
(۴) ویڈی ان
(۵) ٹے رسی گوپے
پلے ٹائی۔

برابر ان سائی دز۔ اور منٹل نامی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ان سائی زو شاخ۔
 ان سائی زو دانتوں کے نیچے سے سم نے سس تک جا کر مقابل کی ہنٹام شاخ سے مل جاتی ہے اور منٹل
 منٹل فورے میں کے راستہ باہر کر ذوقن کی پرورش کرتی ہوئی سب منٹل انفی ری ایسے بلال
 اور انفی ری ارکارو نے ری شاخوں سے مل جاتی ہے۔ انفی ارڈنٹل شریان ڈنٹل فورے میں
 داخل ہونے سے پیشتر ماسٹی لوہاٹے آئیڈ نامی ایک شاخ دیتی ہے۔ جو مائی لوہاٹے آئیڈ نیش
 میں سے گذر کر مائی لوہاٹے آئیڈ عضلہ کی پرورش کرتی ہے۔ ڈنٹل اور ان سائی زو شاخیں نیچے کے
 جبرے اور دانتوں کی پرورش کرتی ہیں اور ہر ایک دانت کے لئے علیحدہ علیحدہ شاخ ہوتی ہے
 جو اپنے اپنے دانت کی جڑ میں داخل ہو کر دانت کے پلپ میں ختم ہو جاتی ہے۔ ڈیپ ٹمپل
 شاخیں دو ہوتی ہیں (۱) این ٹی ری ارڈ (۲) پوسٹیری ارڈ ٹمپل عضلہ اور پے ری کرے فی ام کے
 سامنے اور پچھلے حصوں کی پرورش کرتی ہیں اور این ٹی ری ارڈ ٹمپل کٹا خین میل فورے مٹا کے راستہ گذر کر
 اقبس تک شریان کی لکری مل شاخ سے جوڑ ملتی ہیں۔ ٹی دی گاٹڈ شاخیں۔ ٹی ری گاٹڈ عضلہ
 کی پرورش کرتی ہیں۔ مے سی ٹرک شاخ۔ نیچے کے جبرے کے سکائیڈ نیش پر سے گذر کر مے سی ٹرک
 عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی نے شی ال شریان کی مے سی ٹرک شاخوں اور ٹمپل کی ٹرنورس نے
 شی ال شاخ سے مل جاتی ہے۔ بکٹل شاخ نیچے کے جبرے کے ریس اور انٹر ٹی ری گاٹڈ عضلہ کے درمیان
 سے سامنے کی طرف جا کر کبھی ٹی ری عضلہ کی پرورش کرتی ہے اور نے شی ال شریان کی شاخوں سے جوڑ
 ملتی ہے۔ ال دی اولو شاخ۔ انفر آربی ٹل شاخ کے ہمراہ شروع ہوتی ہے اور سو پی ری ار
 سیکز لری ہڈی کی ٹیو ہڈی پر پہونچ کر چند شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اسکی سو پی ری ارڈنٹل شاخ
 اوپر کے مولر اور باجی کسٹ دانتوں کی پرورش کرتی ہے۔ دیگر شاخیں انٹیرم آف ٹی مور کی اندر وئی
 دیوار اور سوڈون کی پرورش کرتی ہیں۔ انفر آربی ٹل شاخ۔ ال دی اولو شاخ کے ہمراہ شروع ہوتی

ہے اور سوپی ری ریگڈ لری عصب کے ہمراہ انفرا آر بی ٹل کے نال کو طے کر کے انفرا آر بی ٹل سوراج کے راستے
 لی وے ٹرے بی آئی سوپی ری ری اور اس عضلہ کے نیچے چہرہ پر نمودار ہوتی ہے۔ انفرا آر بی ٹل کینال
 کے اندر اسکی شاخیں انفی ری اور رکٹس اور انفی ری اور اوبلیک عضلون لگدی مل غدد انٹرم اوف
 ٹائی مور کے میوکس ممبرین اور اہ پرکے کے ٹائین اور انسائی زرد انتون کی پرورش کرتی ہیں چہرے
 پر اسکی شاخیں لکریل سیک اور خاضہ چشم کے اندر کے کونے کی پرورش کرتی ہوئیں۔ نئی ال۔
 اقبلیک۔ ٹرنورس نئی ال اور بکل شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں۔ ڈی سنڈنگ پے لے
 ٹائین شاخ۔ میگلنگلیان کی پوشیری ارپے لے ٹائین شاخوں کے ہمراہ پوشیری ارپے لے ٹائین
 کینال کو طے کر کے پوشیری ارپے لے ٹائین سوراج کے راستے کینال ہذا سے باہر آکر ڈو پلے لیٹ کی ایلمی
 اور پراس کے برابر اسنے کی طرف آتی ہوئی مسوٹون اور تالو کے میوکس ممبرین اور پے لے ٹائین ہڈی
 کی پرورش کرتی ہے۔ اور اسکی آخری شاخ این ٹی ری ارپے لے ٹائین کینال کے راستہ اور پچا کسفی نو
 پے لے ٹائین شریان کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ پے لے ٹائین کینال میں سے اسکی شاخیں اکس ری پے
 ٹائین کینال کے راستہ گذر کر ساوٹ پے لیٹ کی پرورش کرتی ہوئی اے سنڈنگ پے لے ٹائین شریان کے ساتھ
 ملتی ہیں۔ وی ڈی ان شاخ۔ ویڈی ان عصب کے ہمراہ ویڈی ان کینال کے راستے پیچھے کیلر
 جا کر نئے رنگس کے اوپر کے حصہ یوسٹیم کی ان ٹیوب اور ٹیپے خم کی پرورش کرتی ہے۔ ٹے ری گو پے
 لے ٹائین شاخ۔ ٹے ری گو پے لے ٹائین کینال کے راستے نئی ال عصب کے ہمراہ نیچے کی طرف جا کر
 نئے رنگس کے اوپر کے حصہ اور یوسٹیم کی ان ٹیوب کی پرورش کرتی ہے۔ نینرل یا کسفی نو
 پے لے ٹائین شاخ۔ سفی نو پے لے ٹائین سوراج کے راستے ناک کی سوپی ری ارجمی ایٹس کے
 پیچھے حصہ میں پہونچکر دشاخوں میں منقسم ہوتی ہے۔ آرٹوی آفندی سپٹیم نامی اندرونی شاخ
 سپٹیم نیرائی اور میوکس ممبرین کی پرورش کرتی ہوئی اے سنڈنگ پے لے ٹائین کی شاخ کے ساتھ جوڑ

ملتی ہے اور ہیرڈنی شاخیں جو تعداد میں دو یا تین ہوتی ہیں ناک کے سیوکس ممبرین اینیٹرم اوٹ
بھی سور اٹھائیڈل اور سفی نائیڈل سلک کی پردہ کش کرتی ہیں -

انسٹرنل کراڈ آئسٹری

نہائی رائیڈ کارٹی لچ کے اوپر کے کنارے کے برابر کامن کراڈ شریان سے شروع ہو کر گردن کے اوپر کے
تین ہیرڈنی ٹرانسورس پراسٹرون کے سامنے سے عمودی طور پر اوپر کی طرف روانہ ہوتی ہے اور ٹمپل ہڈی
کے کراڈ فورے میں بین داخل ہو کر کراڈ کینال کو طے کر کے کہو پری میں داخل ہوتی ہے - اور پھر
اسکلی نائیڈ پراسٹک پاس پیوچیکل کے درنہ گردن سے سامنے کی طرف جاتی ہے اور اینیٹری اسکلی
نائیڈ پراسٹکس کبرا پیوچیکل پیر اوپر کی طرف روانہ ہوتی ہے اور دیورائے ٹروکوپید کر دماغ کی سلوی
اف شریں باقی ہو کر اینیٹری اسیری برل اور ٹیل سیری برل نامی آخری دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے
یہ شریان دماغ اور آنکھ وغیرہ کی پردہ کش کرتی ہے بچین میں انسٹرنل کراڈ شریان کی نسبت لمبی اور بڑی
ہوتی ہے - اس شریان کے چار حصے قرار دے گئے ہیں - سرو امیکل - پی ٹرس - کے ورنس -
سے رمی برل + تعلقات - سرو اٹی کل پورشن - یہ حصہ ٹرنوٹائیڈ اور پلے ٹما
عضلات جلد اور نشتی آ - کے پیچھے رہتا ہے اور انسٹرنل کراڈ شریان کے متوازی لیکن قدرے پیچھے ہوتا
ہے - پراڈ غدد کے نیچے سے گذر کر کراڈ کینال میں داخل ہوتا ہے - پراڈ غدد کے برابر اسکے اوپر سے
ٹائی لوکلاس عصب - ڈائی گیٹرک اور ٹائی لوٹائیڈ عضلات - انسٹرنل کراڈ اور کسی پی ٹل شریان
گذرتی ہیں اوپر کی طرف انسٹرنل اور انسٹرنل کراڈ شریان کے درمیان
سے ٹائی لوکلاس اور ٹائی لوٹائیڈ نے ریخی اس عضلات گلاسٹونے ریخی ال
عصب اور نیو گیٹرک عصب کی ریخی ال شاخ گذرتی

جلد نے شی - پروڈنڈو - سٹائی لوگلاس - اور سٹائی لونے رنجی اس عضلات -

سٹائی لائیڈ پراسس - اور سٹائی لوائے آئیڈز باط - کٹرل کرلڈ - اور کی پٹی ٹرینین ٹائی پوگلاس

ڈرائی گیٹرک - سٹائی لوائے آئیڈ - لی وٹر
پے ٹائی عضلات - گلاسٹونے رنجی ال عصب
اے سٹنگ پے ٹائی ٹرینین - نیو
گیٹرک عصب - یوشے کی ان یوب -
نیشنل جوگزوریڈ -



نے رنگس اے سٹنگ نے رنجی ال ٹرینان
ٹائل غددو -
رکش کی شس این ٹائی کس میجر عضلہ - انٹرل جوگزوریڈ - ہائیو گلاسٹونے رنجی ال
نیو گیٹرک - سچے تھنگ اور سو پیری ار - لے رنجی ال اعصاب -

یٹیس پورشن - اوس حصہ کو کہتے ہیں جو ٹمبرل ہڈی کی کرلڈ کینال میں رہتا ہے اول اور بعد از ان
سامنے اور اندر کی طرف مائل رہتا ہے ٹپے خم کے جوف سے صرف پتلے استخوانی طبق کے باعث علیحدہ رہتا
نالی ہڈا کے اندر ٹرینان کے گرد پورے ٹراور کو راڈ پلاس کی شاخیں رہتی ہیں + کے ورنش

پورشن - اوس حصہ کو کہتے ہیں جو کرلڈ کینال کی جاے اختتام سے این ٹی ری ارکلی نائیڈ پراسس
تک پہنچتا ہے - یہ حصہ اول پوٹیری ارکلی نائیڈ پراسس کی طرف سیدھا اپر کو جاتا ہے - بعد از ان
سفی نائیڈ ہڈی کے ورنش گرومین سے سامنے روان ہوتا ہے کیونکہ ورنش گرومین کے ورنش سٹائی ٹس تیسیر اور چوتھا
دامغی عصب اور اقبلیک عصب ٹرینان کے باہر کی طرف رہتے ہیں لیکن چٹا دامغی عصب ٹرینان کے اندر
کی طرف رہتا ہے اسے دی برل پورشن - اوس حصہ کو کہتے ہیں جو پورے ٹرے کے اندر دامغی پرنسٹ

رہتا ہے یہ حصہ این ٹی ری ارکلی نائیڈ پراسس کے برابر پورے ٹرے کو چھتا ہے اور اسکے باہر کی طرف
تیسیر دامغی عصب اور اندر کی طرف اپیک عصب یعنی دوسرا دامغی عصب رہتا ہے - خصوصیت

گا ہیہ ٹرینان اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے اور گاہے بالکل موٹا و نہین ہوتی - بحالت نہ موجود
اس ٹرینان کے گردن کی ٹرنگ اکثر کرلڈ ٹرینان کی شاخیں پر ورنش کرتی ہیں اور انٹرل

مگر لری اور وٹی برل ٹرینان کی شاخیں دامغی کی پور ورنش کرتی ہیں - شاخیں کی

عموماً آہستہ ہوتی ہیں۔ سردائیکل پورشن سے عموماً کوئی شاخ نہیں نکلتی۔

پیشہ س پورشن - کے وڈنس پورشن - سے دی ہولی پورشن
 (۱) این ٹی سی آر سے سی برل
 (۲) ٹیل سے سی برل
 (۳) پوسٹیریئر آرکیوئی کے ٹانگ
 (۴) اینٹیریئر آرکو - ائجڈ -
 (۵) آر ٹی سی آر سی سے کیوئی
 (۶) این ٹی سی آر سے نیجی ال
 (۷) انٹیل بک -



ٹیمپیک - یہ چوٹی سی شاخ کراڈ کینال کے ایک باریک سوراخ کے راستے سے غم میں جا کر انٹرئل مگزنی کی ٹیمپیک شاخ اور سٹائی لوسٹائیڈ ٹریان سے جوڑ ملتی ہے - آرٹری رسی آرپی سپ ٹے کیولی - یہ چند چوٹی چوٹی شاخیں کیورنس گروو کے اندر انٹرئل کراڈ سے شروع ہوتی ہیں اور پی ٹیوے ٹوری باڈی کے سی رسی ان گنگلیاں - کیورنس سائی نس - اور انفی رسی اریٹیل روتل سائی نس کی پرورش کرتی ہیں +

این ٹی رسی - بچی ال ٹریان - ڈیورائے ٹرکی پرورش کرتی ہے اور ٹل نے بچی ال کے ساتھ جوڑ ملتی ہے +

افٹیل مک ٹریان - انٹری کلی نائیڈ پراسس کے نزدیک انٹرئل کراڈ ٹریان سے جوڑ کر اپٹک فورس میں کے راستہ خانہ چشم میں داخل ہوتی ہے اپٹک عصب اسکے اوپر اور اندر کی طرف رہتا ہے - خانہ چشم میں اپٹک عصب کے اوپر سے گذرتی ہوئی خانہ چشم کی اندرونی دیوار کی طرف روان ہوتی ہے اور سوپیری اور بلیک عضلہ کے زیرین کنارے کے برابر جا کر سیدیسی سائنس کو جاتی ہے اور آنکھ کے اندرونی کوٹے کے پاس پہنچ کر فرانتل اور نیرل نامی آئیری دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے **شاخیں** اسکی دو قسم کی ہوتی ہیں - اول آر بی ٹل یعنی وہ جو خانہ چشم کی پرورش کرتی ہیں - دوم آکولر یعنی وہ جو آنکھ کے ڈبیلے اور اوکے عضلات کی پرورش کرتی ہیں - **آر بی ٹل شاخیں** تعداد میں سات ہوتی ہیں - (۱) لکری مل (۲) سوپرا آر بیٹل (۳) پوسٹیری اراہٹائیڈل (۴) انٹری اراہٹائیڈل (۵) پیل پی برل (۶) نیرل (۷) نیرل - آکولر شاخیں تعداد میں پانچ ہوتی ہیں (۱) سکیولر (۲) انٹری اریٹلی ایری (۳) شارٹ ریلی ایری (۴) لانگ ریلی ایری (۵) سنٹرل آرٹری اوف رے ٹی نا -

لکری مل شاخ اپٹک فورس سے کچھ نزدیک افٹیل مک ٹریان سے شروع ہو کر لکریل عصب کے ہمراہ اکٹریل رکٹس عضلہ کے اوپر کے کنارے سے گذر کر لکریل غدود پر جاتی ہے اور لکریل غدود

آرٹیل شاخیں

(۱) لکری مل -

(۲) سوپرا آر بیٹل

(۳) پوسٹیری اراہٹائیڈل

(۴) انٹری اراہٹائیڈل

(۵) نیرل

(۶) پیل پی برل

(۷) نیرل

شاخیں

(۱) سکیولر

(۲) انٹری اریٹلی

(۳) شارٹ ریلی ایری

(۴) لانگ ریلی ایری

(۵) سنٹرل آرٹری اوف رے ٹی نا

اوپر کی پلک اور کنبھک ٹائیوا کی پرورش کرتی ہوئی پل پی برل شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ اسکی سیلر شاخیں
سیلر فورے مناکے راستے ٹیورل فاسہ اور رخا۔ جی پر جاکر ڈیپ ٹمپل اور ٹرنسورس نے شی ال ٹریا نوک سے
جوڑ ملتی ہیں کنبھک اسکی ایک شاخ سفی ٹائیڈل فٹر کے راستہ کہو پری کے اندر جاکر ٹڈل مے نجی ال ٹریا
کی شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ سوپر آڈی ٹل شاخ۔ ایک عصب کے اوپر کی طرف اقبلیک ٹریا
سے شروع ہو کر وائل عصب کے ہمراہ۔ لی وے ٹریل پی بریم عضلہ کے اوپر سے گذر کر سوپر آڈی ٹل فوئیز
کے راستہ پیشانی پر جاکر پیشانی کے عضلون۔ پیری کرے نی ام اور جلد کی پرورش کرتی ہے اور ٹیورل
نے شی ال اور اپنی جو مقابل کی ہنساں ٹریاں سے جوڑ ملتی ہے۔ خانہ چنم کے اندر یہ ٹریاں سوپی ری اکثر
اور لی وے ٹریل پی بری عضلات۔ انکھ کے اندر کے کوٹے پیشانی کی ڈیوئی کی ہی پرورش کرتی ہے۔

اتھائیڈل شاخیں دو ہوتی ہیں پوسٹیریئر اٹھائیڈل اور۔ انٹیریئر اٹھائیڈل۔ پوسٹیریئر شاخ
این ٹی ری شاخ کی نسبت چھوٹی ہوتی ہے اور پوسٹیریئر اٹھائیڈل فورمین کے راستہ گذر کر پوسٹیریئر
اٹھائیڈل سلز کی پرورش کرتی ہے اور کہو پری کے اندر جاکر اپنی مے نجی ال شاخ کے ذریعہ ڈیورامے ٹر
کی ہی پرورش کرتی ہے۔ اسکی نیرل شاخیں کریری فارم پلیٹ کے راستہ ناک مین جاکر سفی نوپیل
ٹائیں ٹریاں کی شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں۔ انٹیریئر اٹھائیڈل شاخ نیرل عصب کے ہمراہ انٹیریئر
اٹھائیڈل سورانکے راستہ گذر کر انٹیریئر اٹھائیڈل سلز اور وائل سائی نس کی پرورش کرتی ہے
کہو پری کے اندر جاکر اپنی مے نجی ال شاخ کے ذریعہ ڈیورامیٹر کی ہی پرورش کرتی ہے اور اسکی نیرل
شاخ کریری فارم پلیٹ کے راستہ ناک مین جاتی ہے۔ پل پی برل شاخیں بھی دو ہوتی ہیں
سوپی ری اپریل پی برل اور انفی ری اپریل پی برل۔ یہ دونوں شاخیں سوپی ری اور اولیک عضلہ کی جڑی
کے برابر اقبلیک ٹریاں سے شروع ہو کر اپنے اپنے پیوٹے کے کناروں پر جاکر آربی کو لیرس پل پی
بریم عضلہ اور مارسل کاڑھلج کے درمیان ایک ٹریائی جال بناتی ہیں۔ سوپی ری اپریل پی برل شاخ

خانہ چیم کے بیرونی کونہ پر ٹمپل کی آر بیٹل شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے اور انفری ری آر پل پی برل شاخ
خانہ چیم کے اندر کے کونہ پر انفر آر بی ٹل کی آر بیٹل شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ انفر آر بی ٹل پی برل کی ایک
شاخ نینرل ڈکٹ کی بھی پرورش کرتی ہے۔ فرائنٹل شاخ - خانہ چیم کے اندر کے کونہ کے راستہ پیشانی
پر جا کر پیشانی کے عضلون جلد اور نئے نشی آ کی پرورش کرتی ہوئی سو پر آر بی ٹل شاخ کے ساتھ مل جاتی ہے
نینرل شاخ - ٹنڈو اکولی کے اوپر سے لکریل سکیک کی پرورش کرتی ہوئی خانہ چیم سے باہر آ کر دو
شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ ان میں سے ایک شاخ انجکلور شریان کے ساتھ مل جاتی ہے
اور دوسری ڈارسیلس نیرائی نامی شاخ مینی کے پل کی پرورش کرتی ہوئی مقابل کی ہن نام شاخ کے ساتھ
جوڑ ملتی ہے۔ سلی ایبری شراٹین - تین قسم کی ہوتی ہیں۔ شارٹ سلی ایبری - لانگ سلی ایبری
انٹیری ار سلی ایبری - شادوٹ سلی ایبری شراٹین - تعداد میں بارہ یا پندرہ ہوتی ہیں اور
افہٹل مک شریان یا اوکسی دیگر شاخوں سے شروع ہو کر اپٹک عصب کے گرد آنکھ کے ڈسبل کے پچھلی
طرف جا کر سکلے رائٹ پر دے کوچید کر کورائیڈ کوٹ اور سیلی ایبری پر ہنر کی پرورش کرتی ہیں۔
لانگ سلی ایبری شراٹین - تعداد میں دو ہوتی ہیں اور سکلے رائٹ پر دے کوچید کی پچھلی سطح کوچید کر
سکلے رائٹ اور کورائیڈ کے درمیان سے سانسے کی طرف جا کر سلی ایبری لگنٹ کے برابر دو دو شاخوں میں
منقسم ہو جاتی ہیں جو آئی رس کے گرد آپس میں مل کر ایک شریانی جال بناتی ہیں اور اس جال کی چند
چوٹی چوٹی شاخیں پوپل کے کنارے پر آپس میں مل کر دوسرا شریانی جال بناتی ہیں اور آئی رس کی
پرورش کرتی ہیں۔ این ٹی دی اور سلی ایبری شاخیں - انہوں کی سکیور شاخوں سے شروع
ہو کر سکلے روکارنی ال جوڑ سے قدرے پیچھے سکلے رائٹ کوٹ کوچید کر آئی رس کے بڑے شریانی جال میں
مل جاتی ہیں۔ سنٹنل آر ٹری او ف دے ٹی نا - اپٹک فوے سن کے نزدیک افہٹل مک شریان
سے شروع ہو کر اپٹک عصب کے اندر ہی اندر سامنے جا کر دے ٹی نا کی پرورش کرتی ہے۔ مکیو لوشن

تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اوپر والی شاخ جو عموماً چھوٹی اور گہا ہے معدوم ہوتی ہے۔ لی وے ٹریل پر بڑی سو پی ری آرکٹس اور سو پی ری آر او بلیک عضلون کی پرورش کرتی ہے اور زیرین شاخ انٹرئل آرکٹس۔ انٹرئل آرکٹس اور انفیری آر او بلیک عضلون کی پرورش کرتی ہے +

انیٹیری ارسیری برل ثریان۔ فٹرافٹ سلوی این انٹرئل کر اڈ ثریان جو شروع ہوتی ہے اور دماغ کے بڑی لاجھی ٹیوڈی نل فٹر کے راستے سامنے کو جاتی ہے۔ اپنے مبداء سے تھوڑی ہی دور جا کر اپنے مقابل کو ہنام ثریان سے انیٹیری ادکم میونی کے ٹنگ نامی چھوٹی سی شاخ کے ذریعہ جوڑ ملتی ہے۔ دونوں طرف کی انیٹیری ارسیری برل ثرائین اول ہیلو بہ ہیلو سامنے کو روانہ ہوتی ہیں لیکن کارپس کلوزم کے سامنے کنارے کے گرد خم کہا کر اسکے اوپر کی سطح پر گھسے چھپے کو روانہ ہوتی ہیں اور اپنی اپنی جانب کی پوسٹیری ارسیری برل ثریان کی شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں تھرائین اپنی طرف کی ال فک ٹری اور ٹینک اعصاب دماغ کے این ٹی ری ایلوئز کی زیرین سطح۔ تیسری ونٹری کل۔ انیٹیری آر پورٹینڈ سپیس اور کارپس کلوزم کی پرورش کرتی ہیں۔ انیٹیری ادکم میونی کے ٹنگ شاخ۔ فریادو لائن کے لمبی ہوتی ہے اور لاجھی ٹیوڈی نل فٹر میں دونوں جانب کی انیٹیری ارسیری برل ثرائین کو ملائی ہے بحالت معدوم ہونے شاخ ہذا کے دونوں جانب کی انیٹیری ارسیری برل ثرائین بے نرمی ثریان کی طرح باہم مل جاتی ہیں۔

مڈل سے ری برل ثریان۔ انٹرئل کر اڈ ثریان کی سب سے بڑی شاخ ہے اور فٹرافٹ سلوی ہس کے راستے ترچے طور پر باہر گھیرا جاتی ہوئی تین شاخوں میں منقسم ہو کر دماغ کے انیٹیری ایلوئز۔ مڈل لوئز اور سلوی ان فٹر کے نزدیک والے حصص کی پرورش کرتی ہے۔ اسکی چند چھوٹی چھوٹی شاخیں انیٹیری آر پورٹینڈ سپیس کے راستہ دماغ کے اندر جا کر کارپس کلوزم کی بھی پرورش کرتی ہیں +

اس شریان دایرہ میں آٹھ مقامات ہوتے ہیں۔ ۱۔ میٹاسٹائی فی رسی آ۔ ایک کشر۔ انفڈمی
بیوٹم۔ ٹیو بر سائیڈ می ام۔ کار پر ال بائی کن شی آ۔ پوسٹیری اریو فورٹڈ سپیس۔ کرو را
سیری برائی اور تیسرا جوڑا دماغی اعصاب ۴۔

آپٹر اکٹری می ٹی کی شریانیں

اپٹر اکٹری می ٹی کی پردر ش کرنے والی شریان اپنے مبداسے کوہنی کے جڑ تک اکیلی ہوتی ہے۔ اور
مختلف مقامات پر اسکو مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اسکو مبداسے پہلی پہلی کے زیرین کنار تک اسکو
سب کلے وی می آن ٹری کہتے ہیں۔ پہلی پہلی کے زیرین کنارے سے نجل کے زیرین کنارہ دینے
لے ٹی می ٹی رسانی اور ٹی ریز سیجر عضلون کے زیرین کنارہ تک جو حصہ ہوتا ہے اسکو اگڑ لری
آر ٹری کہتے ہیں نجل کے زیرین کنارے سے کوہنی کے جڑ تک جو حصہ ہوتا ہے اسکو ہر می کی ال
آر ٹری کہتے ہیں۔ کوہنی کے جڑ سے قریب نصف انچ نیچے جا کر یہ شریان رے وی می ال اور
التر نامی دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔

سب کلے وی می آن شریان

دہنی طرف کی یہ شریان دھنے ٹرنوکلے وی کیو ل جوڑ کے پیچھے ان نامی نیٹ شریان سے شروع
ہوتی ہے اور بائیں طرف کی یہ شریان سینہ کے انڈر ٹرنورس اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے اسلئے
ان دو شریانیں کے پہلے حصوں کا باعث مختلف ہونے بیان کے علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاوے گا۔ اور
بقایا دونو حصوں کا ایک ہی بیان کافی ہوگا۔ تسہیل بیان کے لئے ہر ایک شریان تین حصوں میں منقسم ہے
دہنی شریان کا پہلا حصہ شریان کے مبداسے کے لی نس اینٹائی کس عضلہ کے انڈر کے کنارے تک
ہوتا ہے اس حصہ کی رفتار اوپر اور باہر کی طرف ہوتی ہے لیکن بائیں شریان کا پہلا حصہ ٹرنورس اے
آرٹا سے شروع ہو کر عمودی طور پر اوپر اور باہر کی طرف جاتا ہوا عضلہ مذکور کے انڈر کی طرف ختم ہوتا ہے

دونوں طرف کی ان شریانوں کا دوسرا حصہ کے لی نس اینٹائی کسی عضلہ کے پیچھے بھٹتا ہے اور کھیرا
حصہ کے لی نس اینٹائی کسی عضلہ کے باہر کے کنارہ سے پہلی پہلی کے زیریں کنارے تک پہنچتا ہے۔

دہنٹی سب کے ویسی ان شریان کا پہلا حصہ۔ دھنٹی شریان کے ویسی کیلے جڑ کے پیچھے ان ٹائیٹ
شریان سے شروع ہو کر اوپر اور باہر کر جاتا ہوا اسکے لی نس اینٹائی کسی عضلہ کے اندر کے کنارے پر ختم ہوتا
ہے۔ مختلف انسانوں میں یہ حصہ مختلف درجہ تک کے ویسی کل کے اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ انٹرئل اور انٹیریئر
جوگولر ورید۔ ورٹی برل ریڈیموگیٹرک سکاڈی اکل اور فونیک اعصاب اسکے اوپر اڑے طور پر گھومتے
ہیں۔ نیوگیٹرک غیب کی ریکرنٹ کے رنجی ال تیخ اس شریان کے پیچھے اور پیچھے سے بل کہا کر اوپر کی طرف
جاتی ہے۔ تعلقات

شرٹوٹاڈ۔ شرفوٹاڈ۔ اور شرفوٹاڈ ایرید عضلات۔ انٹرئل جوگولر اور ورٹی برل ورید۔
نیوگیٹرک سکاڈی اکل اور فونیک اعصاب



پلو اور ریکرنٹ کے رنجی از غیب

ریکرنٹ کے رنجی ال اور سپر تہ تک اعصاب لائنگس کا می عضلہ

گردن کے ساتھ میں ٹھہرے کی برتوں میں پر اسس۔

بائیں سب کے ویسی ان کا پہلا حصہ۔ رنورس اے آرٹا سے پشت کے تیسرے تہرے کے برابر
شروع ہو کر پہلی پہلی کے اندر کے کنارے کے مقابل کے لی نس اینٹائی کسی عضلہ کے اندر کے کنارے کے
پیچھے ختم ہوتا ہے۔ یہ حصہ دہنٹی شریان کا پہلا حصہ کی نسبت البا اور عمیق ہوتا ہے۔ تعلقات

جلد شرف غم ہڈی۔ سٹرنوکلے ویسی کیو لور جوڑ

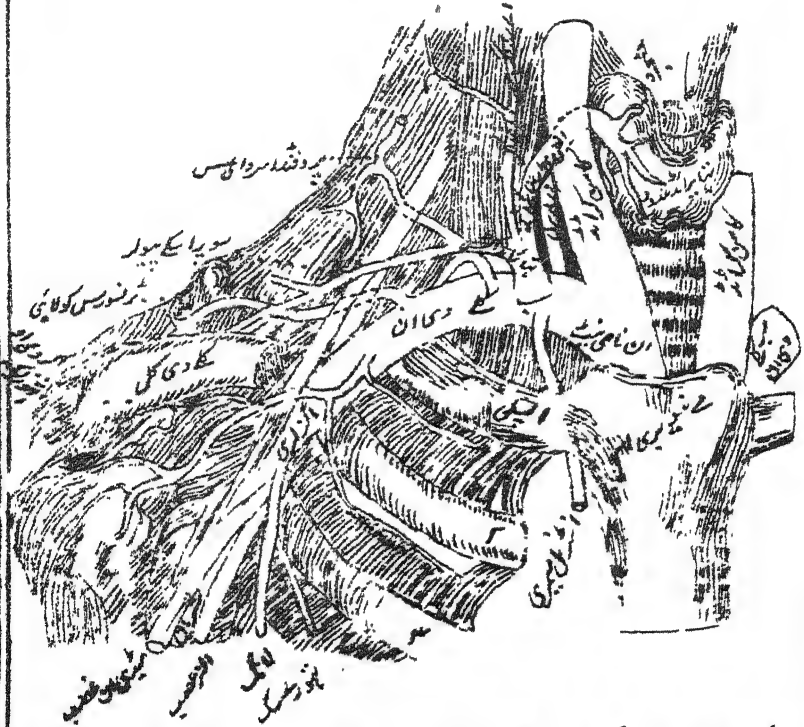
شرفوٹاڈ۔ آڈ۔ شرفوٹاڈ ایرید شرفوٹاڈ عضلات
بایان پلو اور شرفوٹاڈ۔

بائین نیو موگیٹرک - فرینک اور کارڈی اک اعصاب
بائین کاسن کر اڈ شریان سیر بائین انٹرنل جوگو لروید - اور ان میٹ وریڈ
ساتھ

اے ساتے گس - اندر
ٹرسے کی آ - ٹرسے
تھورے سک ویکٹ

ایاے گس تھورے سک ویکٹ - سپیہ تھورے سک
افیزی اور سرور ای کل گینگلیاں -
لاگس کو لائی عضلہ اور و - ٹی برل کالم

شکل نمبر ۱۳۳ سب کے وی ان اور اگر لری شریان دکھائی ہے -



سب کے وی ان شریان کا و سیر احصہ - کے لی نر ایٹائی کس عضلہ کے پیچ ہوتا ہے اور یہ
عضلہ شریان کو سب کے وی ان وریڈ اور فرینک عصب (جو شریان کے ساتھ ہوتی ہیں) علیحدہ کرتا ہے یہ

حصہ تینوں حصوں کی نسبت چھوٹا اور اونچا ہوتا ہے۔ **تعلقات**
جلد۔ نخے شی آ۔ شرفوسٹائیڈ اور کے لیس اینٹائی کس عضلات
فرینک عصب اور سب کے وی ان ورید۔



اوپر
برے کی آل پیکس

نیچے
پورا

شکل نمبر ۱۳۳ سب کے وی ان شریان کی
شاخیں دکھاتی ہے اس میں ٹرنورس کو لائی
ایک میجر شاخ ہے۔

پورسٹل کے ٹنس عضلہ

سب کے وی ان شریان کا تیسرا

حصہ۔ کے لیس اینٹائی کس عضلہ کے بڑی

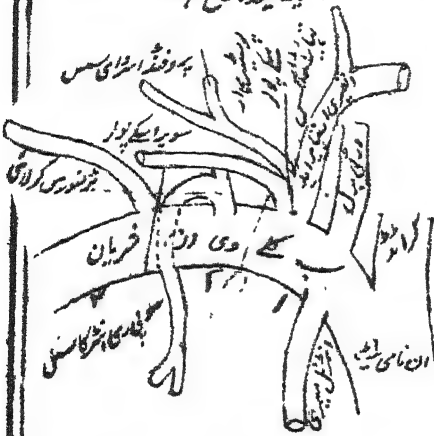
کنارے سے شرف ع ہو کر نیچے اور باہر جاتا ہوا

پہلی بلی کے زیرین کنارے پر پہنچ کر اگر لری

شریان میں ختم ہوتا ہے یہ حصہ دیگر حصوں کی

نسبت او تھلا ہوتا ہے۔ سروائی کل پیکس کی ڈینڈ

شاخیں اور سب کے وی ان عضلہ کا عصب کے سائے



سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ اکثر نل جو گول اور سو پرا کے پورا اور ٹرنورس سروائی کل ورید اسکے

سائے اور اندر کی طرف رہتی ہیں۔ **تعلقات**۔ اسکی ہمراہی ورید شریان کے سائے اور نیچے رہتی ہے۔

جلد۔ سروائی کل نے شی آ۔ پلٹھا اور سب کے وی ان عضلات کے وی ان کل ٹیڈی اکثر نل جو گول ورید

سو پرا کے پورا۔ ٹرنورس سروائی کل۔ اور سب کے وی ان ورید۔ سروائی کل پیکس کی

ڈی ڈینڈ شاخیں۔ سب کے وی ان کل عصب۔ انٹیری ارتھورے سک عصب او۔ سو پرا



اوپر
برے کی آل پیکس

نیچے
پورا

کے لیس میڈی ٹیڈی کس عضلہ

خصوصیت یہی کہی اس شریان کی ہمراہی وید شریان کے ساتھ کے لی نش ایٹائی کس عضلہ کے نیچے رہتی ہے۔ دیگر خصوصیت دیکھو صفحہ نمبر ۱۷۱ کو لیٹرل سرکولیویشن۔ اگر سب کے وی ان شریان کا تیسرا حصہ باندھا جاوے تو بازو وغیرہ کی پرورش حسب طریق ذیل ہوگی۔ اول مجروح سب کے وی ان شریان کی سوپر اسکے پیورل اور پوسٹیری اسکے پیورل شاخیں اگزلری شریان کی سب کے پیورل شاخ میں خون دیگی۔ دوم سب کے وی ان کی انٹرمل میمری شاخ اگزلری کی لاگ اور شاخ تہوڑے ک شاخوں میں خون دیگی۔ سوم سب کے وی ان شریان کی اوپر جانے والی شاخوں سے کسی نئی شاخیں شروع ہو کر اگزلری شریان کی دیگر شاخوں کے ساتھ ملکر اس میں خون دیتی ہیں شاخیں اس شریان کی عموماً چار ہوتی ہیں۔ پہلے حصہ سے (۱) ورٹی برل (۲) انٹرمل میمری (۳) تہا ایرائیڈ اکس فیٹ کل شاخیں شروع ہوتی ہیں دوسرے حصہ سے صرف ایک شاخ نامی سوپی رسی آرٹریڈ کا شل شریان شروع ہوتی ہے یہ شریان بائیں طرف عموماً پہلے حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ تیسرے حصہ کوئی شاخ نہیں نکلتی لیکن پوسٹیری اسکے پیورل شاخ جو عموماً ٹرنورس کو لائی شریان کی شاخ ہوتی ہے گا ہے شریان ہذا کے تیسرے حصے سے ایک علیحدہ مبداء کے ذریعہ شروع ہوتی ہے +

ورٹی برل شریان۔ سب کے وی ان شریان کے پہلے حصہ کے اوپر اور پیچھے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف روان ہوتی ہے اور گردن کے چھٹے ہنری کی ٹرنورس پراسکے سو راج میں داخل ہو کر گردن کے اوپر والے دیگر ہرن کی ٹرنورس پراسنوں کے سو راجوں میں سے گذرتی ہوئی اکس ہنری کے اوپر کے کنارے پر پہونچ کر بائیں اور لوپر کی طرف مائل ہوتی ہے اور اٹلس ہنری کے ٹرنورس پراسکے سو راج میں سے گذر کر اٹلس آرٹی کیورل پراسکے پیچھے سے گھوم کر اسکے پوسٹیری آپ کے اوپر والی سطح کے عمیق نشیب میں سے گذرتی ہوئی پوسٹیری اراک سی پی ٹو اٹلائیڈ رباط۔ اور ڈیوما سے ٹرکوپید کر فوے میں

چار شاخیں
۱) ورٹی برل
۲) انٹرمل میمری
۳) تہا ایرائیڈ
اکس
۴) سوپی رسی
آرٹریڈ

کے راستہ کہو پری میں داخل ہوتی ہے کہو پری کے اندر سے ڈھلوان کے ٹاکے سامنے سے گزر کر باز
وہ روفی آنی کے زیرین کنارے پر اپنے مقابل کی ہنام شریان سے ملکر بے زمی لشریان
بناتی ہے۔ فخلقات۔ اس کے سبب کے نزدیک انٹرٹل جو گولہ ورید اور انفریسی اور نہا رائیڈ
شریان اسکے سامنے۔ ہتی ہے۔ ٹنگر ڈر کے نزدیک یہ شریان لائکس کو لائی اور سکلی نس عضلون کے
درمیان رہتی ہے۔ جگہ بگہ بائیں طرف کی شریان کے سامنے تھوڑیکہ ڈنچ رہتا ہے۔ مہرون کی ٹرسٹ
پراسرون کے سوراخوں میں اسکے جماء سے تھک پلکس رہتا ہے ورنی بلی ورید اسکے سامنے اور
سروائیکل اعصاب اسکے پیچھے رہتے ہیں کہو پری کے سینے پر یہ شریان سیا کسی پی ٹی ٹی ای ایگل
میں سے کم پلکس عضد کے نیچے سے گزرتی ہے کہو پری کے اندر یہ شریان ٹائی پوگاسل اور سی الٹی
ٹل اعصاب کے درمیان رہتی ہے۔ شاخیں اسکی عموماً چھ ہوتی ہیں۔ سی وائیکل پورشن سے
(۱) ٹیل سپائیٹل (۲) سکیولر۔ اور کوسے فی ال پورشن۔ (۱) پوسٹیری آرٹری نیچی ال (۲) ٹی
ار سپائیٹل (۳) پوسٹیری ار سپائیٹل (۴) پوسٹیری ار انفریسی ار سیری لے۔ لے ٹول
سپائیٹل۔ شاخیں انٹرورٹی برل سوراخ کے روتے سپائیٹل کیال میں جا کر سپائیٹل کا ڈو
اور مہرون کے جسموں کی پچھلی سطح کی پرورش کرتی ہیں۔ مسکیولر شاخیں۔ گرون کے عمیق عضلوں
کی پرورش کرتی ہیں اور کسی پی ٹل اور ڈیپ سروائیکل شاخوں سے جوڑ ملتی ہیں۔ پوسٹیری آر۔ بے
نیچی ال شاخ۔ خورے من یگم نزدیک ورنی برل شریان سے شروع ہو کر لائکس سیٹی لائی کی پرورش
کرتی ہے۔ انٹیہی ار سپائیٹل شاخ ورنی برل شریان کے اختتام کے نزدیک سے شروع ہوتی
ہے اور سیڈ لائب لائنگ ٹاکہ مانی سطح پر اپنے مقابل کی ہنام شریان سے ملکر خاع کی سامنی
سطح کے برابر سپائیٹل کیال میں جاتی ہے اور مہرون کے ستون کے مختلف حصوں پر ورنی برل
اسے سنڈنگ سروائیکل۔ انٹرکاسل۔ لمبر۔ الی اولہ۔ لے ٹل سیکل شریانوں کی شاخوں سے

چوبہ شاخیں
را، ایٹل باجیٹل
(۲) سکیولر۔
(۳) پوسٹیری ار سپائیٹل
(۴) پوسٹیری ار سیری لے
(۵) پوسٹیری ار سیری لے
(۶) پوسٹیری ار سیری لے
(۷) پوسٹیری ار سیری لے

نزدیک کی سیری بیلای کے گروگوں کو سیری سلیم کے اوپر کی سطح پر جا کر پایا میٹھ پی پی ال گھنٹہ۔ دلیلم انٹر
پانزی ٹم کی پرورش کرتی ہوئی انفری ار سے ری بلر کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ پوسٹیری ار سیری
برل۔ بیزی انٹر پانکی پید آخری دو شاخیں سوپی ری ار سیری بلر سے غیرے دماغی عصب کے ذریعہ
میلجہ رہتی ہیں۔ اور کس سیری ہارائی کے گروگوں کو ٹرے دماغ کے پچھلے لوٹھرون کی پرورش کرتی ہوئی
انٹیری اوٹھل سیری برل شریانوں سے جوڑ ملتی ہے۔ ان کے بعد ان کے نزدیک انٹرنل کرٹڈ کی پوسٹیری ار
کیونٹی کیٹنگ شاخیں ان سے جوڑ ملتی ہیں۔ اس جگہ اسکی چپ چوٹی چوٹی شاخیں پوسٹی ری ار پر فروٹڈ
سپیس میں جاتی ہیں پوسٹیری ار کو رائڈ نامی ایک شاخ دلیلم انٹر پانزی ٹم اور کورائیڈ پکس
کی پرورش کے لئے کا پیمٹو زمر کے پچھلے کنارے کے پیچھے سے دماغ کے اندر داخل ہوتی ہے +

تہائی رائڈ اکسٹن۔ نامی شاخ چوٹی اور موٹی ہوتی ہے اور کے لی نس انٹائی کس غلیہ
کے اندر کے کنارے کے نزدیک سب کے وی ان شریان کے پہلے حصے کے سامنی طرف سے شروع ہو کر
ذیل کی تین شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ انفری ار تہائی رائڈ (۲) سوپر اسکے پیو (۳) ٹرنور سے
کس کو لائی۔ انفری ار تہائی رائڈ شریان۔ کاسن کرٹڈ شریان کے نیام اور سپر چو
عصب کے پیچھے اوپر جا کر تہائی رائڈ غدود کی زیرین سطح پر ختم ہوتی ہے اور سوپی ری ار تہائی رائڈ
اپنے مقابلے میں شریان کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ شاخیں۔ اسکی چار ہوتی ہیں (۱) الے بنجی ال
(۲) ٹرے کی ال (۳) الے ساغے جی ال (۴) الے سنڈنگ سرہ ایگل۔ الے بنجی ال شاخ جبکہ انفری ار
الے بنجی ال بھی کہتے ہیں ٹرے کی کے اوپر سے خجہ کے پچھلی طرف جا کر خجہ کے پچھلی طرف کے منسلک
اور میو کس ہمرین کی پرورش کرتی ہے + ٹرے کی ال شاخیں۔ ٹرے کی کی پرورش کرتی
ہوئی براہی ال شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں + الے ساغے جی ال شاخیں الے سا
غے کس کی پرورش کرتی ہیں + الے سنڈنگ سرہ ڈائیکل شاخ۔ کاسن کرٹڈ کے پچھلی طرف

تین شاخیں
انفری ار تہائی رائڈ
سوپر اسکے پیو
(۳) ٹرنور سے
کس کو لائی۔
× چار شاخیں
الے بنجی ال۔
ٹرے کی ال۔
الے ساغے جی ال
الے سنڈنگ سرہ ایگل

انفیری اور تھانیا اینڈ سے شروع ہو کر سکے لی نس ایٹائی کس اور کس کے ٹیٹس ایٹائی کس میو عضلہ کے
 اوپر جاتی ہوئی گردن کے عضلون - ٹھرون - تھاج اور اسکے پردوں کی پرورش کرتی ہے اور اینڈ
 نے رنجی ال شریان کی شاخوں سے جوڑ ملتی ہے وہ سو پرا اسکے پیولر مٹریا ان - تھانیا اینڈ
 اکس سے شروع ہو کر گردن کی چڑھ کے برائے ترچھے طور پر اینڈ ایٹائی کس میو عضلہ کے ٹیٹس
 ایٹائی کس عضلہ اور سب کے وی این شریان کے فاسٹ شریٹس ایٹائی کس میو عضلہ کے پیچھے سے نکلتی ہیں اور
 سب کے وی اس فاسٹ کے اوپر سے اینڈ ایٹائی کس میو عضلہ کے پیچھے سے نکلتے ہیں
 اوپر کے کن رے پر پیو پیو پیو اور اسکے پیولا کے ٹرنورس رباط کے اوپر سے گذر کر اسکے پیولا کے سو پرا
 سپائی نس فاسٹ میں سو پرا سپائی نس عضلہ کی پرورش کرتی ہے لیکن اسکی کمپنی کے ٹنگ نامی
 ایک شاخ اسکے پیولا کی گردن کے گرد گھوم کر انفراسپائی نس فاسٹ میں جا کر سب اسکے پیولر شریان
 کی ڈارسل شاخ سے جوڑ ملتی ہے - گردن میں یہ شریان ٹرنوٹائیڈ وغیرہ عضلوں کی پرورش کرتی ہے اور
 اسکی سو پرا اکو وحی ال نامی ایک شاخ ٹیٹس کے پیچھے سے نکلتی ہے اور میو کوجیک کا گردی ان سپرے کے اوڑالی جلد کی
 پرورش کرتی ہوئی اگر وہ میو او پور وکسک اور پوٹیری اور سرکم فکس شریانوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہے
 اسکے پیولا کے ٹرنورس رباط کے نزدیک اسکی ایک شاخ سب اسکے پیولر فاسٹ میں جا کر سب اسکے پیولر
 عضلہ اور کندہ کے جوڑ کی پرورش کرتی ہوئی پوٹیری اور اسکے پیولر اور سب اسکے پیولر شریانوں
 کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - ٹرنورس سے لس کو لائی شریان - تھانیا اینڈ اکس سے شروع
 ہو کر گردن کی چڑھ کے برابر ڈی طور پر سکے لی آئی عضلات اور برجو کی ال بکس کے سلتے سے
 پٹے لٹا - ٹرنوٹائیڈ ایٹائی کس میو عضلہ اور ٹری پیو نی اس عضلوں کے پیچھے سے باہر کی طرف جاتی
 ہوئی کم بکس عضلہ کے پیچھے جا کر سو پرنے شی ال سردی کل اور پوٹیری اور اسکے پیولر نامی دو
 شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے - سو پرنے شی ال سردی کل شاخ - ٹری پیو نی اس عضلہ کے

اسکو
 اسکو
 اسکو

سو پرنے شی ال
 سردی کل
 پوٹیری اور
 پیولر

ساننے کنارہ کی زیرین سطح کے برابر اوپر کو جاتی ہوئی ٹرے پے نرمی اس اور اسکے نزدیک مصلوں اور غدودوں کی پرورش کرتی ہوئی پریس سرواچی سس شریان کی شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔

پوسٹیسہی اس کے پولر شاخ نی دے ٹرائنگولی سکے پولی عضلہ کے زیرین کنارہ کے برابر سکے پولر شاخ کے اوپر کے کونے پر جاتی ہے اور استخوان ہڈا کے پچھلے کنارے کے برابر مباحی ڈوی آئی عضلہ کے نیچے سے گذرتی ہوئی ہڈی ہڈا کے انفری ارائنگول پر پہونچکر اگز لری شریان کی سب سکے پولر شاخ سے مل جاتی ہے اور اپنی اٹنا وراہ میں ر مباحی ڈوی آئی۔ لائسی مس ڈا ر مباحی عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی سوپرا سکے پولر۔ سب سکے پولر۔ اور انٹرکاسٹل شراین سے جوڑ ملتی ہے۔

انٹرل میمری شریان۔ تنہا یڈاکس کے مقابل سب کلونی ان شریان کے نیچے سے کی زیرین سطح سے شروع ہو کر کلے ویل ہڈی کے نیچے سے چہانی کی سامنی دیوار کی اندرونی سطح کے برابر نیچے کی طرف جاتی ہوئی چپٹی پسی کی کرسی کے مقابل سکیولوفونیک اور سوپی رسی اپائی گیسٹرک نامی آخری دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ تعلقات۔ گردن میں اسکے اوپر انٹرل جوگولاد۔ سب سکے وی ان وریڈ اور فونیک غضب رہتا ہے۔ سینہ میں اس شریان کے سامنے ہیلیون کی کریان اور انٹرکاسٹل عضلات پیچھے پورا ہوتا ہے۔ مگر اسکے نیچے کے حصہ پر شریان اور پولر کے درمیان ٹرائی انگیولر ٹرائی عضلہ رہتا ہے اس شریان کے ہمراہ دو وریڈ ہوتی ہیں جو چہانی کے اوپر والے حصے پر باہم ملکر ان نامی نیٹ وریڈ میں آخر ہوتی ہیں۔ شاخیں۔ اسکی عموماً آٹھ ہوتی ہیں (۱) سوپی رسی رزونیک (۲) میڈی آسٹائی نیل (۳) پیری کارڈی اک (۴) سٹرل (۵) انٹیری ارائنگول (۶) پرفورے ٹنگ (۷) مسکیولوفونیک (۸) سوپی رسی اپائی گیسٹرک۔ سوپی رسی ارفونیک شاخ۔ فونیک عصب کے ہمراہ پولر اور پیری کارڈی اہم کے درمیان سے گذر کر ڈایا فرام عضلہ کے اوپر کی سطح پر ختم ہوتی ہے اور دیگر فونیک شاخوں کے ساتھ جوڑ

- ۱۔ سوپی رسی رزونیک۔
- ۲۔ میڈی آسٹائی نیل۔
- ۳۔ پیری کارڈی اک۔
- ۴۔ سٹرل۔
- ۵۔ انٹیری ارائنگول۔
- ۶۔ پرفورے ٹنگ۔
- ۷۔ مسکیولوفونیک۔
- ۸۔ سوپی رسی اپائی گیسٹرک۔

مانتی ہے۔ صیدھی آ۔ سٹائی نل نامی چھوٹی شاخیں انٹیری ارمیڈی آسٹائی نم کے
 ایری اور ٹیڈ اور تہائی مس غدو کی پرورش کرتی ہیں۔ پے دی کارڈی اک شاخیں۔ پے ری
 کارڈی ام کی پرورش کرتی ہیں۔ سٹائی نل شاخیں۔ ٹرائی انگلیو لیرس مٹرائی عضلے اور مٹرم
 ہڈی کی پرورش کرتی ہیں۔ انٹیری اور انٹس کا سٹل شاخیں۔ اوپر کی پانچ یا چھ انٹس کا سٹل
 کی پرورش کرتی ہیں۔ ہر ایک شاخ اپنی اپنی انٹس کا سٹل سپر کے قدرے باہر جا کر دو شاخوں میں تقسیم
 ہو جاتی ہے۔ جو دونوں پلیو کے کناروں پر سے گذر کر اور طے کی انٹس کا سٹل شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں۔
 اعلیٰ شاخیں پلور اور انٹس نل انٹس کا سٹل عضلوں کے درمیان رہتی ہیں۔ لیکن بعد از ان دونوں انٹس
 کا سٹل عضلوں کے درمیان سے گذر کر انٹس کا سٹل اور پکٹورل عضلات اور سیمی غدو کی پرورش کرتی ہیں
 پو فو رے ٹنگ شاخیں۔ تعداد میں پانچ یا چھ ہوتی ہیں اور انٹس کا سٹل عضلات کو چید کر چاتی
 کے سامنے آ جاتی ہیں اور پکٹورس مس میجر عضلہ اور جلد کی پرورش کرتی ہیں۔ ان میں سوا اور والی
 تین شاخیں سیمی غدو کی پرورش کرتی ہیں اور ایام رضاعت میں بڑھ جاتی ہیں۔ مسکیو لو فونیک شاخ
 جو ٹی پلیو کے پیچھے سے تھوڑے طور پر نیچے اور سامنے کو جاتی ہوئی آٹھویں ہڈی کے قریب جا کر ڈایا فورم
 کو چیدتی ہے اور آخر انٹس کا سٹل سپر پر آخر ہوتی ہو اور پے رکھی ڈی ام جلی ڈایا فورم اور ٹنگ کے عضلوں
 پرورش کرتی ہو انٹس کا سٹل سپر پر گذرتی ہوئی ہمیشہ ٹرائی ہر ایک انٹس کا سٹل سپر میں انٹیری اور انٹس کا
 شاخ دیتی ہو جو انٹس سیمی کی انٹیری انٹس کا سٹل شاخوں کی طرح تقسیم ہوتی ہیں۔ سوچی دی
 اور ای گیسٹک شاخ۔ رکش ایب ڈو می نس عضلہ کے نیام کو چیلی طرف سے چید کر چند شاخوں میں
 منقسم ہو جاتی ہے جو رکش ایب ڈو می نس ٹنگ کے دیگر عضلوں اور جلد کی پرورش کرتی ہیں اور اکثر نل
 الی اک ٹرائی کی ڈیپ اپنی گیسٹک ٹنگ سے جوڑ ملتی ہیں اسکی ایک شاخ انس فارم کارڈی کی پرورش
 کرتی ہوئی مقابل کی ہم قسم شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔

سوپی رسی انٹرکاسٹل شریان - سب کچھ دی ان شریان کے دو سرے جیسے سے
 رد ہوتی طرف کے لی نس ایٹائی کس عضلہ کے پیچھے لیکن مین طرف عضلہ ہڈا کے اندر کی طرف) شروع ہو کر
 پیچھے کو جاتی ہوئی ڈیپ سرو ایکسل شاخ دیکر پلور کے پیچھے اور پہلی ویلینکلی گردوں کے سامنے سے گذرتی ہوئی
 پہلی لے آرٹک انٹرکاسٹل شریان سے جوڑ ملتی ہے۔ پہلی انٹرکاسٹل سپیس میں یہ شریان ایک شاخ
 دیتی ہے جو آرٹک انٹرکاسٹل شریان کی طرح آخر ہوتی ہے یہ دونوں انٹرکاسٹل تافین کننگڈ کے
 پچھلی طرف کے عضلون کی پرورش کر کے ورٹی برل سوراخون کے راستہ ذرٹی برل کینال میں جا کر نفاخ
 اور اوکے غلافون کی پرورش کرتی ہیں + ڈیپ سرواٹی کل شاخ - (ریڈنڈ سرواٹی سس)
 عموماً سوپی رسی انٹرکاسٹل سے کاہن سب کچھ دی ان سے شروع ہو کر گردوں کے ساتوین مہر کی
 ٹرنفورس پراس اور پہلی پہلی کے درمیان پیچھے جاتی ہے اور کم پلاس اور سے می سپائی نے نس
 کو لائی عضلون کے درمیان سے اکس مہر سے لگ پہنچتی ہے اور مذکورہ بالا عضلون کی پرورش کرتی
 ہوئی اسی پٹیل شریان کی پریس سرواٹی سس اور ذرٹی برل شریان کی پچھلی شاخوں سے جوڑ ملتی ہے۔

اگر لری شریان

سب کے دی ان شریان کا بڑھاؤ پہلی پہلی کے زیرین کنارے کے برابر سب کچھ دی ان شریان
 سے شروع ہو کر ذرٹی ریز میچ اور لاٹی سی مس ڈار سائی عضلات کی نون کے زیرین کناروں سے نیچے جا کر
 بڑے کی ال شریان کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ اس شریان کا وضع قیام بازو کے وضع قیام پر منحصر ہے
 مثلاً اگر بازو کو دھجے کے ساتھ زائد راست پر رکھیں تو یہ شریان سیدھی رہے گی اگر بازو کو دھجے کے
 برابر نیچے کی طرف لٹکائے رکھیں تو اس شریان میں ایک خم پڑ جائیگا جسکی محدب سطح اوپر اور باہر کو رخ
 رکھو گی تسہیل بیان کی غرض سے اس شریان کو تین حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے پہلا حصہ پہلی پہلی
 کے زیرین کنارے کو کپٹورس مائیز عضلہ کے اوپر کے کنارے تک ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ کپٹورس

ریڈنڈ سرواٹی سس
 انٹرکاسٹل۔

سے اوپر باندھیں تو بازو کی پرورش اوسط طریق سے ہو گی جیسے - سب کے وی ان شریان کے تیسرے حصے کے باندھنے کے بعد ہوتی ہے + اگر اگر لڑی شریان کو اگر وی او تھوریک اور سب کے پیورٹا خون کی جائے سب کے درمیان باندھیں تو سب کے وی ان کی کے پیورٹا کلاشل اور انٹرٹل میجر کی شاخوں کے ذریعے اگر لڑی کی لاگ تھوریک اور سب کے پیورٹا خون میں خون اگر بازو کی پرورش ہو گی + اگر اگر لڑی شریان کو سب کے پیورٹا کی جائے غار سے نیچے بائیں تو سپر کے پیورٹا اور اگر وی او تھوریک شاجین پوسٹیریئر کم فلکس شاخ میں اور سب کے پیورٹا شاخ بر کی ال کی سوپیریئر پروفنڈا شاخ میں خون پہنچا کر بازو کی پرورش کر نیگی - **شاخین** - اس شریان کو عموماً سات ہوتی ہیں - حصہ اول (۱) سوپیریئر او تھورے سک (۲) اگر وی او تھورے سک - حصہ دوم (۳) لاگ تھورے سک (۴) اے او تھورے سک - حصہ سوم (۵) سب کے پیورٹا (۶) انٹرٹل میجر - **از سر کم فلکس** - (۷) پوسٹیریئر از سر کم فلکس +

سریئر او تھورے سک شریان - خواہ علیحدہ - خواہ اگر وی او تھورے سک شریان کے ہمراہ اگر لڑی شریان سے شروع ہو کر پکٹورے لس میجر اور مائیز عضلوں کے درمیان سے گزرتے اور ان کے طرف روان ہوتی ہے ان عضلوں کے سینے کی دیوار کی پرورش کرتی ہوئی انٹرٹل میجر اور انٹرٹل شریانوں سے جوڑ ملتی ہے +

اکرومی اور تھورے سک شریان - کپٹورے لس بائیں عضلہ کے اوپر کے کنارے کے پاس
جا کر تھورے سک - اکرومی ال او - سی سنڈلگ نامی تین قسم کی شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں -
تھورویک شاخیں بعد ازاں دو یا تین ہوتی ہیں اور سیرے ٹس میگلوس اور کپٹوریل عضلات کی پرورش
کرتی ہیں اور انٹرئل میمری کی انٹرکاسٹل شاخوں سے جوڑ ملتی ہیں - اکرومی ال شاخیں
اکرومی ال پراس پوجا کر ٹاٹا عضلہ کی پرورش کرتی ہیں اور سوپلا اسکے چولہہ انٹیری ارسرک فلیکس

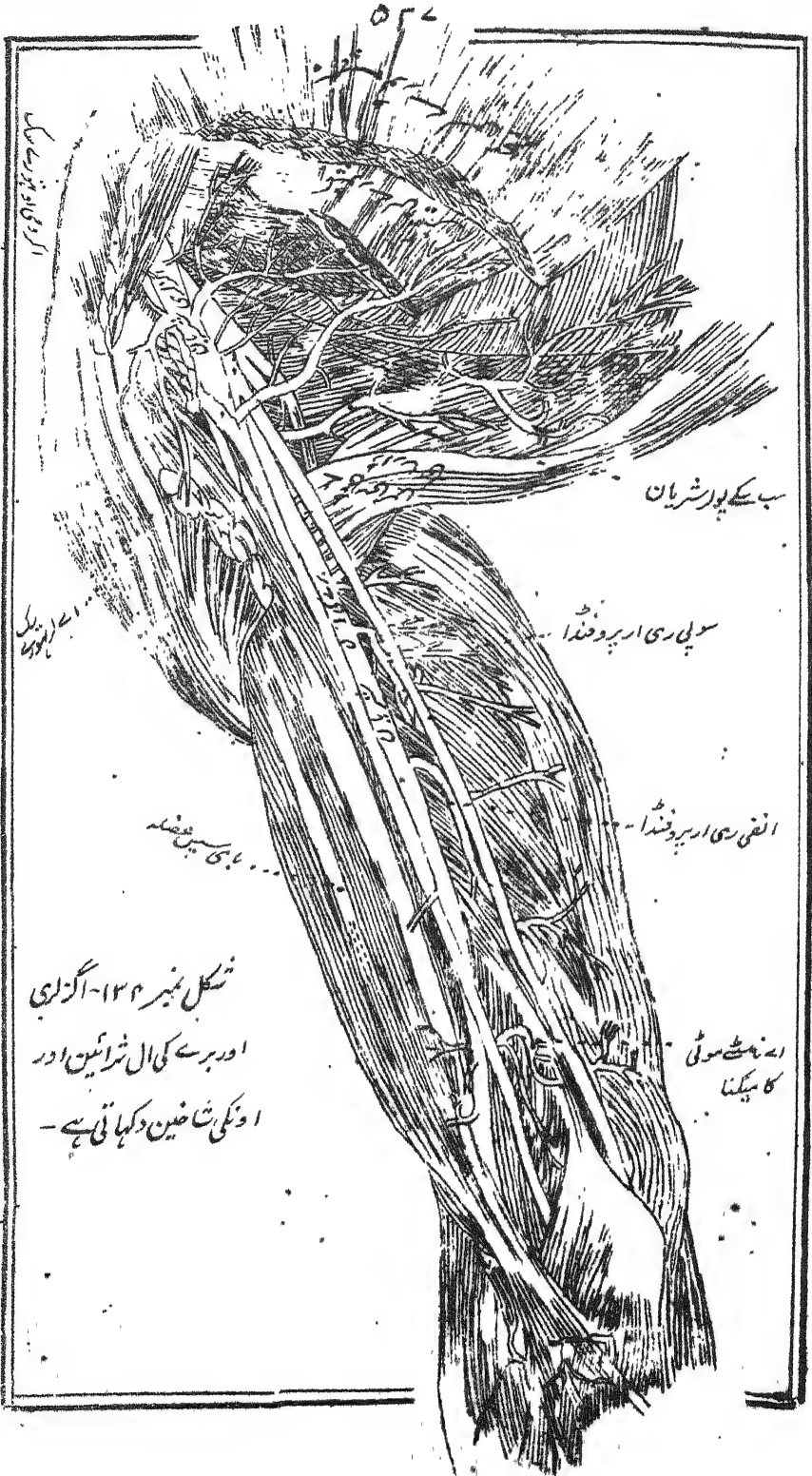
حصہ اول
۱ اسپریمیا انٹوریک
۲ اگر دھی انٹوریک
حصہ دوم
۳ لاگ انٹوریک
۴ اگر دھی انٹوریک
حصہ سوم
۵ سب کے سوکر
۶ انٹیبری اسکر فاکس
۷ پوٹیٹی اسکر فاکس

۱۔ انور علی سک
۲۔ ڈی سی سندھ گیس۔
۳۔ اکر و جی ال۔

اور پوسٹیری ارسٹم فلکس شاخون کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں۔ ڈی ہسٹنگ شاخ - کی فیکلٹی
 کے ہمراہ پکٹورے لس میجر اور ڈولٹاٹ عضلات کے درمیان سے گذرتی ہوئی ان دونوں عضلوں
 کی پرورش کرتی ہے۔

لانگ تھوریک شک ثریان - پکٹورے لس مائیز عضلہ کے زیرین کنارہ کے برابر سینہ کے
 پہلو کے پیچھے کی طرف جا کر - سیبرٹس میگنس - پکٹورل اور سب کے پولیس عضلات میجر غدد
 اور اگر لری غدد و نکی پرورش کرتی ہوئی انٹرمل میجر اور انٹرمل کاسٹل ثریان کے ساتھ جوڑ ملتی ہے -
 اسے لرتھوریک شک ثریان - بئل کے غدد و ن اور ایری اور لٹنٹ کی پرورش کرتی ہے - اکثر یہ
 شاخ معدوم ہوتی ہے اور اسکی جگہ دیگر تھوریک شک ثریان کی شاخیں کام دیتی ہیں۔

سب کے پولر ثریان - اگر لری ثریان کی سب سے بڑی شاخ ہے اور سب کے پولیس عضلہ
 زیرین کنارے کے نزدیک اگر لری ثریان سے شروع ہوتی ہے اور عضلہ ہڈا کے زیرین کنارہ کے برابر نیچے
 اور پیچھے کی طرف جا کر سکے پیولا کے انفیری ارائنگل پر پہونچ کر سکے دی ان کی پوسٹیری اسکے پولر شاخ سے جوڑ
 ملتی ہے اس ثریان کے مبداءے قریباً ۱۱ انچ نیچے کی طرف اسکی بڑی شاخ ڈاوسیل سکے پیولی نامی شروع ہوتی
 ہے یہ شاخ سکے پیولا کے سامنے کنارہ کے اوپر سے گھوم کر ٹے ریزائیٹر - ٹے ریز میجر اور رائی پس عضلات محدود
 شدت جگہ کے درمیان سے گذر کر تین خون میں منقسم ہو جاتی ہے ایک شاخ سب کے پولر عضلہ کی پرورش کرتی ہے - اور
 سب کے دی ان کی پوسٹیری اسکے پیولا اور سوپرا سکے پولر شاخوں سے جوڑ ملتی ہے دوسری شاخ انفرا سپائی انفرا
 میں جا کر انفرا سپائی ٹس عضلہ کی پرورش کرتی ہے اور سوپرا سکے پیولا اور پوسٹیری اسکے پولر ثریانوں سے ملتی ہے -
 تیسری شاخ سکے پیولا کے سامنے کنارے کے برابر ٹی ریز میجر اور ٹی ریز مائیز عضلات کے درمیان
 سے نیچے کی طرف جا کر سکے پولار ہڈی کے انفیری ارائنگل کے پس پوسٹیری اسکے پولر شاخ
 سے جوڑ ملتی ہے۔



اگر ذیابیطس ہو

سب کے پور شریان

سولہ ری اریپو فٹا

اے اریپو فٹا

انفی ری اریپو فٹا

پاسی سپیش فٹا

اے نہٹے موٹی
کا میگنا

شکل نمبر ۱۳۴ - اگر ذیابیطس
اور برے کی ال شرائین اور
اونکی شخین دکھاتی ہے -

پوسٹیری ارسرکم فلکس شریان۔ سپیکمیڈیوس عضلہ کے زیرین کنارے کے نزدیک اگڑی شریان کے پچھلی طرف سے شروع ہو کر سرکم فلکس ورید اور سرکم فلکس عصب کے ہمراہ ہیومرس کی گردن کے پچھلی طرف ٹی ریز میچرٹی ریزائیز اور ٹرائی سپس عضلات اور ہیومرس ہڈی محدودہ مربع جگہ میں سے گزر کر ڈٹا میڈ عضلہ کی ذہ کے جوڑ کی پرورش کرتی ہوئی انٹیری ارسرکم فلکس سو پرا کے پور اور اکرومی ال شریانوں کی شاخوں سے جوڑ ملتی ہے۔

انٹیری ارسرکم فلکس شریان۔ پوسٹیری ارسرکم فلکس شریان کی نسبت بہت چوٹی ہوتی ہے اور اگڑی شریان کے باہر کی طرف سے شروع ہو کر رے کو برے کی ایلیس اور بائی سپنس عضلہ کے چھوٹے سرے کے نیچے سے اور ہیومرس کی گردن کے سامنے سے باہر کی طرف جاتی ہے۔ بائی سی پٹیل گردن میں پہنچ کر ایک شاخ دیتی ہے جو بائی سی پٹیل گردن میں سے اوپر کی طرف جاکر ہیومرس کے مٹار کنڈہ کے جوڑ کی پرورش کرتی ہے اور اصل شریان ڈٹا میڈ عضلہ کی ریزین سطح کی پرورش کرتی ہوئی پوسٹیری ارسرکم فلکس اور اکرومی ال تھورنے سکٹ شریانوں سے جوڑ ملتی ہے۔

برے کی ال شریان

اگڑی شریان کا بڑا وہ ہے اور ٹی ریز میجر عضلہ کی نس کے زیرین کنارے کے برابر سے شروع ہو کر بازو کے اندر کی طرف سے نیچے اور سامنے کی طرف جاتی ہوئی کوہنی کے جوڑ سے قریب نصف اپنی نیچے جا کر رے ڈمی ال اور الرنامی دو شریانوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اگر بغل کی زیرین دو نوں حدود کے درمیان سے ایک فرضی خط کو رے کو برے کی ایلیس اور بائی سپنس عضلوں کے کناروں کے برابر نیچے کی طرف کوہنی کے جوڑ کے سامنے اور عین وسط میں لجا دیں تو یہ خط برے کی ال شریان کا بقا بتا دیگا شروع میں یہ شریان بازو کے اندر کی طرف ہوتی ہے لیکن نیچے جا کر بازو کے سامنے ہو جاتی ہے۔ تعلقات۔ بازو پر اس شریان کے سامنے جلد اور نرے شی آہوتا ہے اور او کوہنی پر علاوہ ان کے

بائی سی پی ٹل نے تھی اور می ڈی ان بے زلیک وریڈ بھی ہوتی ہے۔ میڈی ان بے زلیک وریڈ اور شران ہڈا کے درمیان بائی سی پی ٹل نے شے اٹھائیں رہتا ہے اس شران کے برابر وہی کامی تیز ہوتی ہیں۔ میڈی ان عصب اول شران کے باہر کی طرف ہوتا ہے لیکن نیچے آتا ہوا شران کے سامنے سے گزر کر اندر کی طرف آجاتا ہے۔ شران کے اوپر کے حصہ اور میووس کی اندرونی سطح کے درمیان ٹرائی سپین عضلہ۔ سکو لو سپائیل عصب اور سو پیسری اور پروفنڈا شران ہوتی ہے شران کے نیچے کے حصہ اور میووس ہڈی کے سامنے سطح کے درمیان کورے کو برے کی ایس اور جبے کی ایس اینٹائی کس عضلات ہوتے ہیں۔ شران کے اوپر کے حصہ کے اندر کی طرف انٹر ٹل کیوٹے ٹی اس اور انز اعصاب ہوتے ہیں لیکن نیچے کے حصہ کے اندر کی طرف صرف می ڈی ان عصب ہوتا ہے۔

جلوئے شے آ۔ بائی سی پی ٹل نے شے ۱۔
میڈی ان بے زلیک وریڈ۔ میڈی ان عصب۔

سائے
برے کی ایس
شران
کورے کو برے کی ایس اور بائی سپین عضلات
میڈی ان عصب۔
انٹر
اور میڈی ان اعصاب

کورے کو برے کی ایس۔ برے کی ایس اینٹائی کس اور ٹرائی سپین عضلات
سکو لو سپائیل عصب اور سو پیسری اور پروفنڈا شران۔

کوہنی کے جوڑے کے ساتھ ہر شران اوس شدت مقام میں رہتی ہے جگہ باہر کی طرف سو پائی نے ٹنگر
عضلہ اور کی طرف ہونے لگتی ہے اور ٹرائی ٹیڈیہ عضلہ اور اوپر کی طرف میووس ہڈی ہوتی ہے
جلوئے شے آ۔ بائی سی پی ٹل نے شے آ۔
میڈی ان بے زلیک وریڈ

سائے
برے کی ایس
شران کوہنی
سکو لو سپائیل عصب
ہائی سپین عضلات
میڈی ان عصب

برے کی ایس اور میڈی انٹائی کس عضلات

خصوصیت۔ گاہے یہ شریان میڈی ان عصب کے ہمراہ ہیومرس کے انٹرنل کنڈائل کے نیچے سے
گھوم کر اوپر پہنچے ٹریڈی آئیٹھ ریڈیٹل کو چید کر رہ کو ہنی کے سامنے آتی ہے۔ گاہے بازو پر دو شاخوں
میں منقسم ہو جاتی ہے جو کو ہنی کے برابر آپس میں ملکر پھر ایک ہو جاتی ہیں اور کو ہنی کے نیچے جا کر حسب دستور
ریڈی ال اور انترامی دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ گاہے کو ہنی کے جوڑ کے بہت اوپر اور گاہے
بہت ہی نیچے جا کر اپنی آخری دو شاخوں میں منقسم ہوتی ہے۔ گاہے ریڈی ال اور گاہے انترامی
بازو پر ہی اس شریان سے شروع ہوتی ہے۔ انترامی اس شریان جو عموماً انترامی شاخ ہوتی
ہے۔ گاہے برے کی ال۔ یا اگر لری شریانوں سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے اسکی رے ڈی
ال اور انترامی کو ہنی کے برابر ایک ٹرنسورس شاخ کے ذریعہ آپس میں ملی رہتی ہیں۔ گاہے ایک ال ایڈی
شاخ نامی ویسایب ون شی آ۔ انگر لری یا رے کی ال شریان سے شروع ہو کر ریڈی ال یا انترامی میں ختم
ہوتی ہے۔ گاہے برے کی ال شریان کو رے کو برے کی ایلس اور بائی سپین عضلوں کے نیچے رہتی
ہے اور یہ عضلات بجائے باہر کے شریان ہڈا کے اندر کی طرف ہوتے ہیں۔ گاہے برے کی ایلس انترامی
کس عضلہ شریان ہڈا کے اوپر اور باہر کی طرف رہتا ہے۔ کو لیٹریل سرکولیشن۔ اگر برے کی
ال شریان کو بازو کے اوپر کی تہائی باندھیں تو اگر لری شریان کی سرکمل فلکس اور سب سکلے پور
شاخیں برو کی ال شریان کی سوپیریئر پروفنڈا شاخ میں پہنچا کر بازو کی پردوش کریگی۔ اگر
برے کی ال شریان کو پروفنڈا شاخوں کے سب کے نیچے باندھا جاوے تو برے کی ال کی پروفنڈا شاخیں
ریڈی ال۔ انترامی اور انترامی کی ریکرنٹ شاخوں میں خون پہنچا کر کلائی کی پردوش
کریگی۔ شاخیں اسکی عموماً پانچ ہوتی ہیں (۱) سوپیریئر پروفنڈا (۲) میڈی ایٹ۔
(۳) انفریئر پروفنڈا (۴) اسٹے موٹی کالینگا (۵) سکولر۔

سوپیریئر پروفنڈا شریان تا دیو جو عضلہ کے اندر کے کنارے کے متقابل برو کی ال

- ۱ سوپیریئر پروفنڈا
- ۲ میڈی ایٹ۔
- ۳ انفریئر پروفنڈا
- ۴ اسٹے موٹی کالینگا
- ۵ سکولر۔

شریان سے شروع ہو کر مسکو لو سپائریل عصب کے ہمراہ ٹرائی سپس عضلہ کے بیرونی اور اندرونی سروں کے درمیان سے ہیو مرس کے مسکو لو سپائریل رگ رو کے رستہ بازو کے پیچھے اور باہر کی طرف جاتی ہے اور انٹرئل انٹر سکیولر پیٹھم کو چید کرے کی ایس ایٹائی کس اور سوپائی نیٹر لائٹس عضلون کے درمیان جا کر ریڈی ال شریان کی ریکٹ شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ یہ شریان ڈال ٹیڈ - کو رے کو برے کی ایس اور ٹرائی سپس عضلات اور کوہنی کے جوڑ کی پرورش کرتی ہے اور انٹراشی اس ریکٹ پوٹیری ال الزری کرٹ - ایناٹے موٹی کا میگنا اور الفیری اور پروفنڈا شاخوں سے جوڑ ملتی ہے +
 نیوٹری اینٹ شریان - بازو کے وسط میں برے کی ال شریان سے شروع ہو کر کوہنی کے ایس عضلہ کی جائز اختتام کے نزدیک ہیو مرس کی نیوٹری اینٹ کینال میں جا کر ہیو مرس ٹی کی پرورش کرتی ہے +

الفیری اور پروفنڈا شریان - بازو کے وسط سے قدرے نیچے برے کی ال شریان سے شروع ہوتی ہے۔ اور انٹرئل انٹر سکیولر پیٹھم کو چید کر ٹرائی سپس عضلہ کے اندر کے سرے کے اوپر سے الزعرب کے ہمراہ نیچے جاتی ہوئی الکرے بن پر اس اور ہیو مرس کے اندرونی کنڈائل کے درمیان پہونچ کر پوٹیری ال الزری کرٹ ایناٹے موٹی کا میگنا نامی شاخوں سے جوڑ ملتی ہے اور اس کی ایک شاخ انٹرئل کنڈائل کی سامنی سطح کی پرورش کرتی ہوئی انٹیری ال الزری کرٹ شاخ سے بھی جوڑ ملتی ہے +

اے ناسٹی موٹی کا میگنا شریان - کوہنی سے قریب دو انچ اوپر برے کی ال شریان سے شروع ہوتی ہے۔ اور برے کی ایس ایٹائی کس عضلہ کے اوپر سے اندر کی طرف جا کر انٹرئل انٹر سکیولر پیٹھم کو چید کرتی ہے اور ٹرائی سپس عضلہ اور ریڈی کے درمیان سے جوڑ کے پچھلی طرف جا کر پوٹیری ال الزری کرٹ کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔ جوڑ کے سامنی طرف اس شریان کی شاخیں الفیری اور پروفنڈا

اور این ٹی ری ارا انزیکرنٹ شاخون کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں اور انٹرل کنڈائل کے پچھلی طرف اسکی ایک شاخ ٹراپی سپس عضلہ کی پرورش کرتی جوئی افیری اور پروفنڈا اور پوسٹیری ارا انزیکرنٹ شاخون سے جوڑ ملتی ہے۔ +

مسکیولر شاخیں۔ تعداد میں تین یا چار ہوتی ہیں اور کورسے کو بری کی ایس۔ بائی سپس برے کی ایس ایسائی کس عضلات کی پرورش کرتی ہیں +

کوہنی کے جوڑ کے گرد شریانی جال۔ ہیومن کے اندر کے کنڈائل کے سامنے ایناٹے موٹی کا

سیگنٹا۔ انٹیری ارا انزیکرنٹ اور افیری اور پروفنڈا انٹرین آپسین ملتی ہیں۔ اندر کے کنڈائل کے

پچھے ایناٹے موٹی کا سیگنٹا پوسٹیری ارا انزیکرنٹ اور افیری اور پروفنڈا انٹرین آپسین ملتی ہیں۔

باہر کے کنڈائل کے سامنے ریڈی ال ریکرنٹ اور سوپیری اور پروفنڈا انٹرین آپسین ملتی ہیں۔ باہر کے

کنڈائل کے پچھے اور کنڈائل کے من پر اس کے درمیان ایناٹے موٹیکا سیگنٹا۔ انٹرین آپسین ریکرنٹ

اور سوپیری اور پروفنڈا انٹرین آپسین ملتی ہیں اور خاصہ الکرے من پر اس پر انٹرین آپسین

ریکرنٹ اسے ناٹے موٹی کا سیگنٹا اور پوسٹیری ارا انزیکرنٹ شاخیں آپسین ملکر کوہنی کے شریانی

جال کو مکمل کرتی ہیں +

رے دسی ال شریان

کوہنی کے جوڑ سے پچھے برے کی ال شریان سے شروع ہو کر اول ترپچے طور پر باہر کی طرف اور بعد ازاں

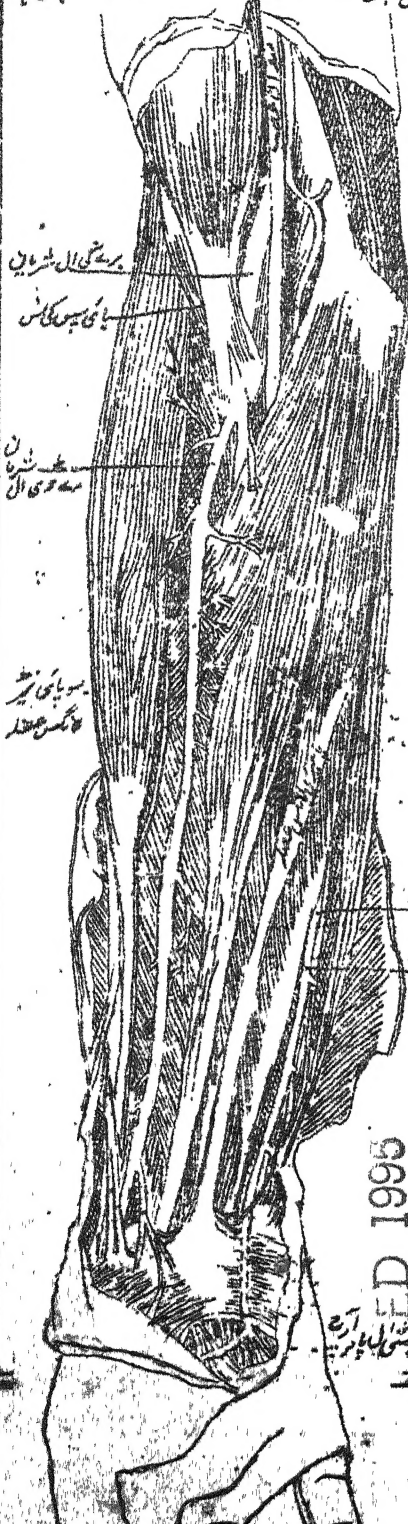
عمودی طور پر کلائی کے بیرونی کنارہ کی سامنے سطح کے برابر نیچے کو روان ہوتی ہے اور کارپس ٹریڈن

کے گرد گھوم کر تہہ کی پشت پر پہنچتی ہے۔ جہاں یہ شریان پہلی ڈرسل انٹریشی اس عضلہ کو دوتا

سودک درمیان سے گزر کر تہہ کی پہلی پر جاتی ہے اور میٹا کاریل ٹریڈن کو دیر سے تہہ کے اندر کی طرف

جاکر اور پانچمین میٹا کاریل کی جڑ کے برابر انٹرین آپسین ملکر کوہنی کے تنگ شاخ کے ساتھ ملکر

شکل نمبر ۱۲ رے ڈی ال اور انٹرا این دکھاتی ہے



انسانوں میں ریڈی ال ٹری این غیر معمولی
جگہ سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے آگزی
سے اور گاہے برے کی ال سے اپنی معمولی جگہ
آغاز نہ کیجے اور پر شروع
ہوتی ہے۔ شاخیں اسکی عموماً بارہ
ہوتی ہیں۔

کلائی میں

(۱) ریڈی ال ٹری این

(۲) سکیو لار

(۳) سوپر فیشی ال وولی۔

(۴) این ٹی ری آر کار پیل۔

قبضہ کے برابر

(۵) پوسٹیری اوکار پیل۔

(۶) میڈ کار پیل۔

(۷) خوارے سس پالی سس۔ الزنبان

(۸) ڈارے سس انڈی سس۔

ہاتھ پر

(۹) پرنسپس پالی سس

(۱۰) ریڈی الیس انڈی سس۔

(۱۱) پروفورے ٹنگ۔

(۱۲) انٹرا شی آئی۔

1995

سوپر فیشی ال پور آر